اصلی

ستیارتھ پرکاش

مصنّفہ

شری ۱۰۸ سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کا

مستند اردو ایڈیشن

جس کو

مہاشے دھرم پال بی۔اے سکرٹری آریہ سماج لاہور

نے ۱۹۱۳ء میں

سیوک سٹیم پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

باراوّل　　دو ہزار کاپی　　قیمت فی کاپی عہ

اصلی

ستیارتھ پرکاش

مصنّفہ

شری ۱۰۸ اسوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کا

مستند اُردو ایڈیشن

جس کو

مہاشے دھرم پال۔بی۔اے۔سکرٹری آریہ سماج لاہور

نے سنہ ۱۹۱۲ء میں

سیوک سٹیم پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

بار اوّل   دو ہزار کاپی   قیمت فی کاپی عہ

آریہ سماج کے دس نیم

۱- سب ستیہ ودیا اور ودیا سے جو پدارتھ جانے جاتے ہیں۔ اُن سب کا آدی مول پرمیشور ہے +

۲- ایشور ستچدانند سوروپ۔ نراکار۔ سروشکتیمان۔ نیائے کاری۔ دیالو۔ اجنما۔ اننت۔ نروکار۔ انادی۔ انوپم۔ سرو آدھار۔ سرویشور۔ سروویاپک۔ سروانتریامی۔ اجر۔ امر۔ ابھے۔ نتیہ پوتر اور سرشٹی کرتا ہے اس کی اپاسنا کرنی یوگیہ ہے +

۳- وید ستیہ ودیاؤں کا پستک ہے۔ وید کا پڑھنا۔ پڑھانا اور سننا سنانا سب آریوں کا پرم دھرم ہے +

۴- ستیہ کے گرہن کرنے اور استیہ کے چھوڑنے میں سروَدا اُدیت رہنا چاہئے +

۵- سب کام دھرم انوسار ارتھات ستیہ اور استیہ کو وچار کر کرنے چاہئیں +

۶- سنسار کا اُپکار کرنا اس سماج کا مکھیہ اُدیش ہے ارتھات شاریرک آتمک اور سماجک اُنتی کرنا +

۷- سب سے پریتی پوروک دھرم انوسار یتھا یوگیہ برتنا چاہئے +

۸- اودیا کا ناش اور ودیا کی وِردّھی کرنی چاہئے +

۹- پرتیک کو اپنی ہی اُنتی سے سنتشٹ نہ رہنا چاہئے کنتو سب کی اُنتی میں اپنی اُنتی سمجھنی چاہئے +

۱۰- سب منشیوں کو سماجک سرو ہتکاری نیم پالنے میں پرتنتر رہنا چاہئے۔ اور پرتیک ہتکاری نیم میں سب سوتنتر رہیں +

آریہ سماج لاہور کا پرتگیا پتر

۱- میں یتھا شکتی ان نیموں کا پالن کرونگا +

۲- میں وید آدی دھرم گرنتھوں کے بارے میں اختلاف رائے کی بنا پر کسی سے دویش نہیں کروں گا +

۳- میں کسی پولیٹکل تحریک میں بذریعہ تحریر و تقریر ایکٹو پارٹ نہیں لونگا +

۴- میں موجودہ گورنمنٹ کے لئے وفادار رہونگا +

اوم

التماس

۱۔ ناظرین! آپ کی خدمت میں یہ مستند اردو ایڈیشن اصلی ستیارتھ پرکاش مصنفہ شری ۱۰۸ سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج مطبوعہ بنارس ۱۸۷۵ء کا پیش کیا جاتا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے امید کی جاتی ہے۔ کہ چونکہ چند در چند بواعث سے اس کے شائع کرنے میں حد سے زیادہ توقف ہو گیا ہے۔ اور چھپوائی میں بھی چند نقائص رہ گئے ہیں۔ آپ اُن پر چشم پوشی کرینگے۔ اس جگہ مختصراً اُن امور کا ذکر کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ جن کا جاننا کتاب ہذا کے پڑھنے سے پیشتر ناظرین کے لئے لازمی ہے +

۲۔ اردو ایڈیشن میں ہندی ایڈیشن کی مکھی پر مکھی ماری گئی ہے۔ تاکہ کسی شخص کو یہ کہنے کا موقع نہ رہے۔ کہ میں نے اپنی طرف سے کوئی عبارت گھٹا یا بڑھا دی ہے۔ ہاں میں نے اپنی طرف سے اگر کسی جگہ کسی لفظ یا عبارت کے معانی یا مفہوم کو واضح کرنے کے لئے کوئی لفظ یا الفاظ زیادہ کئے ہیں۔ تو وہ تمام خطوط وحدانی میں رکھے گئے ہیں تاکہ مصنف کی اصلی تحریر اور میری تحریر میں کسی قسم کی گڑبڑ نہ رہے۔ پس کتاب ہذا میں جس قدر الفاظ خطوط وحدانی میں ہیں۔ وہ میرے ہیں۔ باقی تمام مصنف کے خیالات ہیں +

ستیارتھ پرکاش

مطبوعہ

بنارس ۱۸۷۵ء کے تمام سمولاسوں

کی

فہرست اور اُن کے مضامین

۵- سرورق کے دوسرے صفحہ کی عبارت مفصلہ ذیل ہے :-

نویدن (۱)

"یہ پستک شری سوامی دیانند سرسوتی نے میرے ویہہ (خرچ) سے رُچی ہے - اور میرے ہی ویہہ (خرچ) سے یہ مُدرت ہوئی ہے - اُکت سوامی جی نے اس کا رچنا ادھیکار مجھ کو دے دیا ہے - اور اُس کا میں ادھشٹاتا ہوں - اور میری اور (طرف) سے اس پستک کی رجسٹری قانون ۲۰ ۱۸۴۷ء کے انوسار ہوئی ہے - سوائے میرے و میری آگیا کے اس پستک کے چھاپنے کا کسی کو ادھیکار نہیں ہے "

"دستخط - شری راجہ جے کرشن داس بہادر"
"سی - ایس - آئی"

نویدن (۲)

"جس پستک کے آدی اور انت میں میرے ہست اکھشر (دستخط) اور مہر نہیں - وہ چوری کی ہے - اور اس کا کریہ بکریہ (خرید و فروخت) نہیں ہو سکتا "

(دستخط) شری راجہ جے کرشن داس بہادر
سی - ایس - آئی -

نویدن (۳)

"اس پستک کے پاٹھکوں سے میری یہ ونے پوروک پرارتھنا ہے - کہ اس گرنتھ کے چھپوانے سے میرا ابھپرائے کسی وشیش مت کے کھنڈن منڈن کرنے کا نہیں - کنتو اس کا مکھ پریوجن یہ ہے - کہ سجن اور ودوان لوگ اس کو پکش پات

۳- ہندی ایڈیشن کے سرورق کے پہلے صفحہ پر مفصلہ ذیل عبارت موجود ہے:

اتھ ستیارتھ پرکاش

شری سوامی دیانند رچت

شری راجہ جے کرشن داس بہادر - سی - ایس - آئی

کی

آگیا انوسار

منشی ہربنس لال کے ادھیکار سے

اسٹار پریس محلہ رامپور میں چھاپی گئی

سنہ ۱۸۷۵ع

بنارس

پہلی بار ۱۰۰۰ پستکیں مُول فی پستک سے ر

۴- سرورق کے پہلے صفحہ پر مہر لگی ہوئی ہے جس کی ہندی عبارت مفصلہ ذیل ہے :-

پستک ودھی پوروک دی گئی

جے کرشن داس

اوتینک سمپادک

بعینہ یہی مہر کتاب کے سب سے آخری صفحہ پر لگی ہوئی ہے +

وگیاپنم

" سب کو ودت ہو۔ کہ جو جو باتیں ویدوں کی اور اُن کے انوکول ہیں۔ اُنھی کو میں مانتا ہوں۔ وِرودھ باتوں کو نہیں۔ اس سے جو جو میرے بنائے ستیارتھ پرکاش و سنسکار ودھی آدی گرنتھوں میں گریہہ سوتر و منوسمرتی آدی پستکوں کے وچن بہت سے لکھے ہیں۔ وے اُن اُن گرنتھوں کے متوں کو جتانے کے لیئے لکھے ہیں۔ اُن میں سے ویدارتھ کے انوکول کا ساکھشی وَت پرمان اور ورودھ کا اپرمان مانتا ہوں۔ جو جو بات ویدارتھ سے نکلتی ہیں۔ اُن سب کو پرمان کرتا ہوں۔ کیونکہ وید ایشور وَاکیہ ہونے سے سروتھا مجھ کو مانیہ ہے۔ اور جو جو برہما جی سے لیکر جیمنی مُنی پریَنت مہاتماؤں کے بنائے ویدارتھ انوکول گرنتھ ہیں۔ ان کو بھی میں ساکھشی کے سمان مانتا ہوں۔ اور جو ستیارتھ پرکاش کے ۴۲ پرشٹ اور ۲۶ ۳ پنکتی (اردو ایڈیشن صفحہ ۴۵ سطر ۱۲) پتر آدکوں میں سے جو کوئی جیتا ہو اُس کا ترپن نہ کرے۔ اور جتنے مر گئے ہیں۔ اُن کا تو اوشیہ کرے۔ تتھا پرشٹ ۷۰ ۴ پنکتی ۱۲ (اردو ایڈیشن صفحہ ۵۹ سطر ۱۱) مرے ہوئے پتر آدکوں کا ترپن اور شرادھ کرتا ہے۔ اتیادی ترپن اور شرادھ کے وشئے میں جو چھپا گیا ہے۔ سو لکھنے اور شودھنے والوں کی بھول سے چھپ گیا ہے۔ اس کے ستھان میں ایسا سمجھنا چاہیئے۔ کہ جیوتوں کی شردھا سے سیوا کرکے نتیہ ترپت کرتے رہنا یہ پتر آدی کا پرم دھرم ہے۔ اور جو جو مر گئے ہوں۔ اُن کا نہیں کرنا۔ کیونکہ نہ تو کوئی ناش مرے ہوئے جیو کے پاس کسی پدارتھ کو پہنچا سکتا ہے۔ اور نہ مرا ہوا جیو پتر آدی کے دئیے پدارتھوں کو گرہن کر سکتا ہے۔ اس سے یہ سدھ ہوا۔ کہ جیتے پتا آدی کی پریتی سے سیوا کرنے کا نام ترپن اور شرادھ ہے۔ انیہ نہیں۔ اس وشئے میں وید منتر آدی کا پرمان بھومکا کے گیارہ انک کے پرشٹھ ۱۸ سے لے کے بارہ انک کے ۲ پرشٹ تک چھپا ہے۔ وہاں دیکھ لینا "

رہت ہوکر پڑھیں اور وچاریں۔ اور جن وشیوں میں
اُن کی دیانند سوامی کے سدھانتوں سے سمتی نہ ہو۔
اُن وشیوں پر اپنی انومتی پربل پرمان پورت لکھیں۔
جن سے دھرم کا نرنے اور ستیہ استیہ کی وبیچنا ہو۔ مکھ
سے شاستراتھ کرنے میں کسی بات کا نرنے نہیں ہوتا۔
پرنتو لکھنے سے دونوں پکشوں کے سدھانت گیات ہو
جاتے ہیں۔ اور ستیہ وشے کا نرنے ہوجاتا ہے۔ اس
لئے آشا ہے۔ کہ سب پنڈت اور مہاتما پرش اسکی یتھاوت
سمالوچنا کرینگے۔ اور یہ نہ سمجھینگے۔ کہ مجھ کو کسی وشیش مت
کی نندا ابھیپریت ہے۔ چھاپنے میں شیگھرتا کے کارن اس
گرنتھ میں بہت اشدھتا رہ گئی ہیں۔ آشا ہے۔ پاٹھک
گن اس اپرادھ کو کھشما کرینگے ؟"

۶۔ مذکورہ بالا عبارت سرورق کے دوسرے صفحہ پر موجود ہے۔ سرورق کے تیسرے صفحہ پر بارھویں سمواس کی ہی عبارت ختم ہوتی ہے۔ سرورق کے چوتھے صفحہ پر کوئی عبارت نہیں ہے۔ بلکہ "راجہ جے کرشن داس" کی مہر چسپاں ہے۔ جس کا اوپر ذکر کر دیا گیا ہے ؛

۷۔ یہ کتاب ۱۸۷۵ء میں پہلی مرتبہ چھپی تھی۔ اس حساب سے اس کو چھپے ہوئے ۱۹۱۲ - ۱۸۷۵ = ۳۷ سال ہوئے۔ سمت ۱۹۳۵ بکرمی میں شری سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج نے اس پستک کے بارے میں ایک وگیاپن چھپوایا تھا۔ جو کہ رگوید بھاشیہ کے دوسرے انک کے سرورق کے دوسرے صفحہ پر چھپا تھا۔ اس وگیاپن کو شائع ہوئے ۱۹۶۸-۱۹۳۵= ۳۳ سال ہوئے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ پستک چھپنے سے تقریباً ۴ سال بعد سوامی جی نے یہ وگیاپن نکالا تھا۔ اب دیکھنا چاہئے۔ کہ وہ وگیاپن کیا تھا۔ چنانچہ ہم اُس وگیاپن کی نقل لفظ بہ لفظ نیچے دیتے ہیں :-

انتھ

ستیارتھ پرکاش

پہلا سمولاس

"اوم۔ شنّو۔ مترا۔ شم۔ ورُونا۔ شنّو۔ بھوتُو۔ اَرْیما۔ شنّا۔ اِندرو۔ برہسپتی۔ شنّو۔ وِشنوُ۔ رُورُوکرما۔ نمو۔ برہمنے۔ نمستے۔ وایو۔ توئم۔ ایو۔ پرتیکشم۔ برھما۔ سی۔ توّا۔ میو۔ پرتیکشم۔ برھم۔ ودشیامی۔ رتم۔ ود شیامی۔ ستیم۔ ودِشیامی۔ تنمام۔ اَوْتوُ۔ تدوکتارمْوتُو۔ اوتُووکتارم"
"اوم۔ شانتی۔ شانتی۔ شانتی"

اوم۔ یہ جو اونکار (ہے) سو بہت اُتم پرمیشور کا نام ہے۔ کیونکہ تین جو "آ۔ اُو۔ مَ" اکھشر اس میں ہیں۔ وے سب مل کر ایک اوم اکھشر ہوا ہے۔ اس ایک اکھشر سے بہت پرمیشور کے نام آتے ہیں۔ جیسے "اکار" سے وراٹ اگنی اور وِشوا نیادکوں (وغیرہ) کا نام گرہن کیا ہے۔ "اُوکار" سے ہرنیہ گربھ۔ وایو۔ تیجس۔ آدکوں (وغیرہ) کا (نام) گرہن کیا ہے۔ "مکار" سے ایشور آدتیہ۔ اور پراگیا۔ آدکوں (وغیرہ) کا وید آدک شاستروں میں سپشٹ ویاکھیان کیا ہے۔ سو سب نام پرمیشور ہی کے ہیں۔ جو کوئی ایسا کہے۔ کہ پرمیشور سے بھن ارتھوں کا گرہن کیوں نہیں ہوتا ہے۔ اُس سے پوچھنا چاہئے۔ کہ وراٹ اور اگنی اتیادک جتنے نام ہیں۔ وے سب نش پرتھوی آدک بھوت۔ دیولوک میں رہنے والے جو دیو اور ویدک شاستر میں سوشٹھ آدکوں کے بھی لکھے ہیں۔ اور وے پرمیشور کے بھی نام ہیں۔ ان سب میں آپ کن کا گرہن کرتے ہیں؟ جو آپ کہیں۔ کہ ہم تو دیووں کا گرہن کرتے

۸- مذکورہ بالا وگیاپن سے جو کہ شری سوامی دیانند جی مہاراج نے ستیارتھ پرکاش کے چھپ چکنے کے چار سال بعد دیا تھا۔ یہ بات صاف ظاہر ہو رہی ہے۔ کہ اُن کی حین حیات میں یہ کتاب مروج تھی۔ اور کہ انہوں نے اس کتاب کو منسوخ نہیں کیا تھا۔ اور کہ وہ اس کتاب کو مستند مانتے تھے۔ اور کہ وہ سوائے اس ایک غلطی کے جس کی اصلاح انہوں نے اپنے وگیاپن سمت ۱۹۳۵ کے ذریعہ کر دی تھی۔ وہ کتاب ہذا میں کوئی ایسی غلطی سدھانتوں کے بارے میں نہیں سمجھتے تھے۔ جس کی کہ اُن کو اصلاح کی ضرورت محسوس ہوتی۔ اگر وہ اس ایک غلطی کے سوائے کوئی دوسری سدھانت وشیک غلطی بھی مانتے ہوتے۔ تو وہ اس کی بھی ضرور اصلاح کر دیتے۔ مگر چونکہ اُنہوں نے ایسا نہیں کیا۔ اس لئے لازمی طور پر یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کہ ۱۸۷۵ء کا ستیارتھ پرکاش قطعی مستند ہے۔ اس لئے کہ یہ ستیارتھ پرکاش سوامی دیانند کی حین حیات میں مروج تھا۔ اور کہ انہوں نے اپنی زندگی میں ہی سدھانت وشیک اس کی اصلاح کر دی تھی۔ اس کے برعکس جو ستیارتھ پرکاش* آجکل آریہ سماج میں مروج ہے۔ وہ کسی صورت میں بھی مستند نہیں مانا جا سکتا۔ اس لئے کہ وہ سوامی دیانند کے مرنے کے بعد شائع ہؤا ہے۔ اور اس میں سوامی دیانند کے خیالات کو زیادہ تر دبایا اور قتل کیا گیا ہے۔ جیسا کہ دونوں کے پہلو بہ پہلو مطالعہ کرنے سے ثابت ہوگا۔ میں سوامی دیانند کے اصل ستیارتھ پرکاش کو آریہ سماجیوں اور غیر آریہ سماجیوں کے ہاتھ میں دے کر اُن سے التماس کرتا ہوں۔ کہ وہ ستیہ کو گرہن کریں اور استیہ کو چھوڑ دیں۔ عقلمندوں کو اشارہ کافی ہے۔ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے ٭

دھرم پال - سکرٹری آریہ سماج

لاہور - ۸ - مئی ۱۹۱۲ء

کیونکہ گمن سمے میں لون (نمک) کا کیا پریوجن ہے۔ اور بھوجن سمے میں گھوڑے کا کیا پریوجن ہے۔ جہاں جس کو لے آنا چاہئے۔ وہاں اس کو کیوں تو نہیں لے آیا۔ اس سے تو مورکھ ہے۔ میرے پاس سے چلا جا۔ اس سے کیا آیا ہے کہ جہاں جس کا گرہن کرنا اُوچت ہو۔ وہاں اُسی کا گرہن کرنا یوگیہ ہے۔ یہ بات تو آپ نے اچھی کہی۔ کہ ویسا ہی جاننا چاہئے۔ اور کرنا بھی چاہئے۔ ہم لوگوں کو جہاں جس کا گرہن کرنا اُوچت ہے۔ وہاں اُسی کا گرہن کرنا چاہئے۔ (کیونکہ)

"اوم اتی۔ تد اکھشرم۔ اُدگیتھم۔ اپاسیت"

یہ چھاندوگیہ اپنشد کا وچن ہے۔ اور

"اوم۔ اتی تد۔ اکھشرم۔ سرونتسیہ۔ اُپ ویاکھیانم"

یہ مانڈوکیہ اُپنشد کا وچن ہے۔

"اوم۔ کھم۔ برھم"

یہ یجروید کی سنگھتا کا وچن ہے۔

"برتی۔ می۔ اوم۔ اے تت"

یہ کٹھ اپنشد کا وچن ہے

"پرشاستارم سرویشامنی۔ یانسمنی ریی۔ روکیھبھم۔
سوئپن۔ ادھیگمیم۔ وویاتم۔ پُرشم۔ پرم۔
ایتم۔ اگنیم۔ بدنیتے۔ ایکم۔ انو۔ منئے۔ پرجا۔ پتیم۔
اندرم۔ ایکے۔ پرے پرانم۔ پرے برھم شاشسوتم۔"

یہ دونوں منوسمرتی کے شلوک ہیں۔

"سا۔ برھم۔ ساوشنو۔ سارُودرا۔ ساشوا۔ سواکھشرم
سا۔ پرمم۔ سوراٹ۔ سا۔ اندرا۔ سا۔ کال اگنی۔ ساچندرما"

انیادک کیولیہ اُپنشد کے بچن ہیں۔

"اگنم۔ مِتّرے۔ پروتہم۔ یجنسیہ۔ دیوم۔ رتجیئم۔
ہوتارم۔ رتن۔ دھاتمم"

ہیں - اچھا تو آپ کے گرہن کرنے میں کیا پرمان ہے؟ ویو سب پرساھ ہیں۔ اور وے اُتم بھی ہیں۔ اس سے ہیں اُن کا گرہن کرتا ہوں۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ پرمیشور کیا اپرسدہ ہے۔ اور پرمیشور سے کوئی اُتم بھی ہے۔ جو آپ اس پرمان سے ان کا گرہن کرتے ہیں۔ اور پرمیشور تو کبھی اپرسدہ نہیں ہوتا ہے۔ اس کے تُلیہ (برابر) کوئی نہیں ہے۔ تو اُتم کیسے کوئی ہوگا۔ اس سے یہ آپ کا کہنا متھیا ہی ہے۔ آپ کے کہنے میں بہت سے دوش بھی آوینگے۔ جیسے کہ بھوجن کے لئے بھوجن کرنے کا پدارتھ کسی نے کسی کے پاس پریتی سے رکھ کر کہا۔ کہ آپ بھوجن کریں۔ اور وہ اس کو تیاگ کے اپراپت بھوجن کے لئے جہاں تہاں بھرمن کرے۔ اس کو بدھیمان نہ جاننا چاہئے۔ کیونکہ وہ اُپستھت (موجود) نام (یعنی) سمیپ آیا۔ جو پدارتھ (ہے) اس کو چھوڑ کے اَن اپستھت (غیر موجود) نام (یعنی) اپراپت جو پدارتھ (ہے) اس کی پراپتی کے لئے شرم (کوشش) کرتا ہے۔ اس سے وہ پرش بدھیمان نہیں ہے۔ کیونکہ (کیونکہ)

"اُپستھتم۔ پری تیجیہ۔ ان اُپستھتم۔ یا چتے۔ اِتی۔ بادھتی نیائے"

ویسے ہی آپ کا کتھن ہوا۔ کیونکہ اُن ناموں کے جو اپستھت ارتھ منش۔ سونٹھ۔ آدک۔ اوش دھیوں کا۔ پرتیاگ آپ کرتے ہیں۔ اور اَن اپستھت جو دیو (ہیں) اُن کے گرہن میں آپ شرم (کوشش) کرتے ہیں۔ اس میں کچھ بھی پرمان وا یکتی نہیں ہے۔ اور جو آپ ایسا کہیں۔ کہ جہاں جس کا پرکرن ہے۔ وہاں اسی کا گرہن کرنا یوگیہ ہے۔ جیسے کسی کو کہا "سیندھوم آنئے" سیندھو کو تو لے آ۔ تب اس کو سمے کا وچار کرنا اوشیہ ہے۔ کیونکہ سیندھو تو دو ارتھوں کا نام ہے۔ گھوڑے کا اور لون (نمک) کا بھی ہے۔ گمن (سیر) سمے میں سیندھو شبد سے گھوڑے کو لے آویگا۔ اور بھوجن سمے میں لون (نمک) کو ہی لے آویگا۔ تب تو ٹھیک ٹھیک ہوگا۔ اور جو گمن سمے میں لون (نمک) کو لے آوے۔ اور بھوجن سمے میں گھوڑے کو لے آوے۔ تب اس کا سوامی اُس پر کرودھ ہو کر کہیگا۔ تو نربدھی پرش ہے

"تسماد وا۔ اتیتش ما د آ تمنا اکاشس ۔ سمبھوتا۔
اکاشادوایو۔ وایوراگنی ۔ اگنیر آپا ۔ او بھیا ۔
پرتھوی ۔پرتھویو۔اوشدھیا ۔ اوشدھی ۔بھیوانّم۔
انّات پرشا۔ ساوائے پرشوا نر۔ سمیہ"

یہ تیتریہ اپ نشد کا وچن ہے ۔
انیادک پرکرنوں میں وراٹ انیادک ناموں سے پرمیشور کا گرہن کسی پرکار سے بھی نہیں ہوتا۔ کیونکہ پرمیشور کا جنم اور مرن کبھی نہیں ہوتا ہے۔اس سے اسی پرکار کے پرکرتوں میں وراٹ انیادک ناموں سے اور جنم آدک وشیشنوں سے بھی پرمیشور کا گرہن شمشٹ لوگوں کو کبھی نہ کرنا چاہیئے ۔ وراٹ انیادک ناموں کا ارتھ کرتا ہوں ۔جس سے ان ناموں سے پرمیشور کا گرہن ہو +

وراٹ "راجری۔وی۔پتو ؤ"

اس دھاتو سے وراٹ شبد سدھ ہوتا ہے ۔
"بدھی نام ۔چراچرم جگت۔راجتے۔نام۔پرکاشتے۔ساوراٹا"
بب ھارتھات و ُہو (بہت) پرکار کے جگت کو جو پرکاش کرے ۔ اس کا نام وراٹ ہے +

اگنی "انچُو گتی ۔پوجنیو"

اس دھاتو سے اگنی شبد سدھ ہوتا ہے ۔
"گتے ۔ سا۔ ترایو۔ ارتھا۔ گیانم۔ گمنم۔ پراپتشچہ انی ۔
پوجنم ۔ نام ۔ ستکارا ۔ انچتی ۔ اچنتے ۔ وا سو ۔
ایم ۔ اگنی"

جوگیان سوروپ۔ سروگیہ۔ جاننے۔ پراپت ہونے ۔اور پوجا کے یوگیہ ہے۔ اُس کا نام اگنی ہے +

وِشو "وِشو ۔ پرو یشنے"

اس دھاتو سے وِشو شبد سدھ ہوتا ہے ۔
"وشم۔تی۔سروانی۔بھوتانی۔اکاشا۔دینی۔یسمِن۔سا۔وِشوا"

یہ رگ وید کی سنگھتا کا منتر ہے ۔

" بھُورسی ۔ بھُومی رسی ۔ آدتی ۔ رسی ۔ وشو دھایا ۔
وِشو سیہ ۔ بھوُانسیہ ۔ دھرتری ۔ پرتھوم ۔ یَچھ ۔
پرتھوم ۔ درڑہا ۔ پرتھیم ۔ ماہنستی ۔ پرشم جگت "

یہ یجر وید کی سنگھتا کا منتر ہے ۔

" اگن ۔ آیا ہی ۔ و یتئے ۔ گرنا ۔ تو ہو یہ ۔ داتئے
نی ہوتا ۔ ست ۔ سرو ۔ ہشی "

یہ سام وید کی سنگھتا کا منتر ہے ۔

" شنو ۔ دیوی ۔ ابھشٹئے ۔ آپو ۔ بھونتو ۔ پی ۔ ئے ۔
شنیّو ۔ ابھی ۔ سرونتو ۔ ناہ "

یہ اتھرو وید کی سنگھتا کا منتر ہے ۔ انیادک پرکرنوں میں ان بچنوں سے اوران کے ٹھیک ارتھوں کے جاننے سے پرمیشور ہی کا گرہن ہوتا ہے کیونکہ اونکار اور اگنی آدک ناموں کے مکھیہ ارتھ سے پرمیشور ہی کا گرہن ہوتا ہے ۔ نروکت ۔ ویاکرن اور کلپ سوتر آدک ۔ رشی ۔ منیوں کے کئے ویاکھیانوں سے ویسے ہی برہما آدکوں کے کئے سنگھتاؤں کے شتھ پتھ آدک برھمن ویدوں کے ویاکھیان سے بھی اور چھ شاستروں میں بھی پرمیشور کا گرہن دیکھنے میں آتا ہے ۔ ان ناموں کے ارتھوں سے اور اسی طرح کے وشیشنوں سے بھی پرمیشور کا گرہن ہوتا ہے ۔ اور کا نہیں ہوتا ۔ اس سے کیا آیا ؟ کہ جہاں جہاں پرارتھنا ۔ سنوتی ۔ سروگیہ آدی وشیشن اور اُپاسنا لکھی ہے ۔ وہاں وہاں پرمیشور کا ہی گرہن ہوتا ہے ۔ یہ سدھ ہؤا ۔ اور جہاں جہاں ایسے پرکرن ہیں ۔ کہ :-

" تتو وراٹ آجاتیہ ۔ ورا جو ۔ ادھی پرشا
شرو تزات ۔ وایوشچہ ۔ پرانشچہ ۔ مکھ
آدی ۔ اگنیر جاتیہ ۔ تسمات دیوا ۔
اجاینت ۔ پشچات ۔ بھومی ۔ متھو ۔ پورا "

۔ یہ سب وچن یجر وید کی سنگھتا کے ہیں ۔

اس دھاتو سے ایشور شبد سدھ ہوتا ہے۔

"ایشٹے۔اسوئ۔ایشوا۔ سرو ایشورج وان۔ یو ۔
بھویت ۔ سا۔ ایشورا "

جو ستیہ۔ وچار شیل نام ۔ سنیہ جس کا گیان ہے۔ انت جس کا ایشورج ہے ۔ اس کا نام ایشور ہے +

آدتیہ "دو۔ او ۔ کھنڈنے "

اس دھاتو سے دِتی شبد سِدھ ہوتا ہے۔

"اوکھنڈن نام۔ وناشا "

اُس سے "دِکتن" پرتیہ کرنے سے دِتی شبد سِدھ ہوتا ہے۔ دِتی کس کا نام ہے ۔ کہ جس کا وناش ہوتا ہے۔ اس سے جب (نا ں) سماس ہؤا۔ تب آدتی شبد ہؤا۔ آدتیہ نام جس کا کبھی وناش نہ ہو۔ جو آدتی ہے ۔ وہی آدتیہ ہے +

پراگیہ "گیا ۔ او ۔ بودھنے "

دھاتو ہے۔ اس سے پراگیہ شبد سدھ ہؤا۔

"پرکرشٹشچہ۔اسوئ۔ گیا شچہ۔ پرگیا۔ پرگیا۔ ایو۔ پراگیا"

جو گیانی اور سب گیانوں سے اُتم گیان وان ہے۔ اس کا نام پراگیہ ہے۔

" پرجاناتی وا۔ چرا چرم جگت ۔ سا۔ پرگیا ۔ پرگیا۔
ایو۔ پراگیا "

سب پدارتھوں کو یتھاوت جو جانتا ہے۔ اس کا نام پراگیہ ہے ۔ جیساکہ پرمیشور کا اونکار اُتم نام ہے۔ ویسا کوئی بھی نہیں۔ اس کا بہت تھوڑا ارتھ کیا گیا ہے۔ کیونکہ اونکار کی ویاکھیا سے اور بہت سے ارتھ لئے جاتے ہیں۔ یہ اونکار کا نو ناموں سے ارتھ جو کیا گیا (ہے) وے نو نام پرمیشور کے ہی ہیں۔ اور اس منتر میں جتنے منتر آدک نام ہیں۔ اُن کا ارتھ اب آگے کیا جاتا ہے۔ کیونکہ جو پرارتھنا۔ ستوتی اور اپاسنا ہوتی ہے۔ سو سرشیٹ ہی کی ہوتی ہے۔ سرشیٹ جو اپنے سے گنوں میں اور ستیہ ستیہ ویوہاروں میں ادھک ہے۔ سو ہی

پرویش کرتے ہیں۔ سب آکاش آدی بھوت۔ جس میں اس کا نام وشو ہے
اتیادک نام آکار سے لئے جاتے ہیں۔

"ہرنیہ۔ تیجسو۔ نام۔ ہرنیانی۔ سوریہ آدینی۔
تیجسا نسی۔ گرنھے۔ بسیہ۔ ساہرنیہ گربھا۔
اتھوا۔ ہرنیا۔ نام۔ سوریہ آدی نام۔ تیجسام
گربھا۔ ہرنیہ۔ گربھا"

ہرنیہ گربھ ہرنیہ گربھ شبد کا یہ ارتھ ہے۔ کہ جس سے سورج آدک تیج والے پدارتھ اُتپن ہوکے جس کے آدھار پر رہتے ہیں۔ اُس کا نام ہرنیہ گربھ ہے۔ اتھوا سورج آدک تیجوں کا جو گربھ نام نواس استھان رہے) اس کا نام ہرنیہ گربھ ہے۔ اس میں یہ یجروید کا منتر پرمان ہے +

"ہرنیہ گربھا۔ سمورتتا گرے۔ بھوتیسہ۔ جاتا۔ پتی۔ ریک۔
اسیت۔ س۔ ادھار۔ پرتھویم۔ ویامُت۔ ایمام۔ کس۔
مئی۔ دیوا۔ یا۔ رہویشا۔ ودھیم"

اتیادک منتروں سے پرمیشور کا ہی گرہن ہوتا ہے +

وایو "واگتی۔ گندھینو"

اس دھاتو سے وایو شبد سدھ ہوتا ہے۔

"گندھنم۔ ہنستم۔ واتی۔ سو۔ ایم۔ وایو۔
چراچرم۔ جگت۔ چارتیی۔ وا۔ ساوایو"

جو چراچر جگت کا پرلے کرے۔ اتھوا دھارن کرے۔ اور سب بلوانوں سے بلوان ہو۔ اسی کا نام وایو ہے +

تیجس "تیجنی۔ شا۔ نے"

اس دھاتو سے تیجس شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو اپنے سے آپ ہی پرکاشت ہو+ اور سورج آدک تیجوں کا پرکاش کرنے والا ہو۔ اس کا نام تیجس ہے۔ اتیادک ناموں کا "اوکار" سے گرہن ہوتا ہے +

ایشور "رایشئے۔ ایشورے"

گونوں کا گرہن نہیں ہوتا ہے۔ ویسے ہی جو پرمیشور سبھوں میں پردھان اور سبھوں میں مکھیہ ہی ہے سرشتر۔ شستر و۔ اور اداسین کسی کا بھی نہیں۔ اسی سے پرمیشور ہی کا ہتر آدک شبدوں سے گرہن کرنا اوچت ہے +

ورُون "ورن۔ ورنے۔ وری۔ شایام"

ان دو دھاتوؤں سے ورُون شبد سدھ ہوتا ہے۔

"ورُنی۔ تی۔ سروان۔ شِشٹھان۔ ممُوکھشون۔ مکتان دَھرم آتمنو۔ یس۔ سا۔ ورُونہ"

اتھوا

"وری یتے۔ شِشٹھئے۔ ممُوکھشو بھی۔ مکتئی۔ دھرم آتما بھی۔ یا۔ سَورونا۔ پرمیشورا"

اتھوا

"وری یتی۔ شِشٹھا۔ دِین۔ وریتے۔ واشِشٹھادی ئی سا۔ ورونا۔ پرمیشورا"

جو "ورنیتی" نام سوئیکار کرتا ہے۔ "شِشٹھ" "مموکھشو" اور دھرماتمائوں کو۔ اس کا نام ورُون ہے۔ سو ورون نام پرمیشور کا ہے۔ "ورئیتے" نام (یعنی) شِشٹ آدک جس کا سوئیکار کرتے ہیں۔ اس کا نام ونُون ہے۔ اتھوا "ویئتے" نام (یعنی) جو سب کو پراپت ہو رہا ہے۔ اس کا نام ورُون ہے۔ ورئیتے نام (یعنی) جو سب سریشٹ لوگوں کو پراپت ہونے کے یوگیہ ہو۔ اس کا نام ورُون ہے۔ اور یہ بھی اتھ ہوتا ہے۔ کہ

"ورونو نام وراہ۔ ورو نام۔ سریشٹا"

جو سبھوں میں سریشٹ ہو۔ اس کا نام ورُون ہے۔ ویسا پرمیشور ہی ہے۔ اور دوسرا کوئی بھی نہیں +

اریما "رگ۔ تی۔ پراپنیو" اس دھاتو سے اریما شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو سبھوں کے کرموں کی ہتھاوت اوستھا کو جانے اور پاپ پُن کرنے والوں کو ہتھاوت۔ پاپ اور پُنوں کی پراپتی کا ستیہ۔ ستیہ نیم کرے۔ اسی کا نام اریما ہے +

سرشیٹ ہوتا ہے۔ اُن سب سرشیٹوں میں بھی پرمیشور اتنیت سرشیٹ ہے۔ کیونکہ پرمیشور کے تُلیہ کوئی بھی نہ ہُوا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔ جو تُلیہ نہیں۔ تو ادِھک کیسے ہوگا۔ کبھی نہ ہوگا۔ کیونکہ پرمیشور کے نیائے۔ دیا۔ سروسامرتھ اور سروگیان انیادِک اننت گُن ہیں۔ اور وے سرو دا ستیہ ہی ہیں۔ اس سے سب منش لوگوں کو پرارتھنا۔ ستوتی اور اوپاسنا پرمیشور ہی کی کرنی چاہیئے۔ پرمیشور سے بھن کسی کی کبھی نہ کرنی چاہیئے۔ برھما۔ وشنو۔ مہادیو آدِک۔ دیو۔ اور دیت۔ دانو آدِک بھی پرمیشور ہی میں وشواس کرتے ہیں۔ اسی کی پرارتھنا۔ استوتی اور اُپاسنا کرتے ہیں۔ اور کسی کی بھی نہیں کرتے۔ اس کا وچار اچھی ریتی سے اُپاسنا اور مکتی کے وِشے میں لکھا جائیگا ✢

متر **پورب پکش**۔ متر آدِک ناموں سے سکھا (دوست) اور اندر آدِک دیووں کے پرسدھ ویوہار کے دیکھنے سے ان کا گرہن کرنا چاہیئے ✢

اُتر پکش۔ ان کا گرہن کرنا یوگیہ نہیں۔ کیونکہ جو کسی کا متر ہے۔ وہی اور کا شترو بھی ہے۔ اور کسی سے اداسین بھی وہ دیکھنے میں آتا ہے۔ پرمیشور تو سب جگت کا متر ہی ہے۔ اور کوئی (کسی) سے اداسین بھی نہیں۔ اس سے ویوہار میں کسی کا متر ہونے۔ کسی کا شترو ہونے۔ اور کسی سے اُداسین ہونے سے اس کا گرہن کرنا یوگیہ نہیں۔ اس میں مہابھاشیہ کے وچن کا پرمان بھی ہے ✢

"پردھان اپردھانیو پردھانے کاریئے سمپرتیہ گون مُکھے
یو مُکھے۔ کاریئے۔ سمپرتیہ"

اس کا ارتھ یہ ہے۔ کہ پردھان اپردھان گون اور مُکھیہ کے بیچ میں سے پردھان اور مُکھیہ کا ہی گرہن ہوتا ہے۔ جیسے کہ کسی سے کسی نے پوچھا۔ کہ یہ کون جاتا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا۔ کہ راجہ جاتا ہے۔ اس میں وچار کرنا چاہیئے۔ کہ راجہ کے ساتھ بہت سے بھرت (نوکر) ہاتھی۔ گھوڑے اور رتھ بھی جاتے تھے۔ پرنتو راجہ کے سامنے اُن کا گرہن نہیں بھیا۔ نہ ہوتا ہے۔ نہ ہوگا۔ کنتو راجہ ہی کا (گرہن) ہُوا۔ کیونکہ پردھان اور مُکھیہ کے سامنے اپردھان اور

اور ستیہ ہی کہونگا - اور کرونگا بھی -

"تن مام اوتو - تد وکتارم - اوتو"

ایسا جو میں آپ کی آگیا کو کہنے والا - اور کرنے والا (ہوں) میری آپ رکھشا کریں - اور اس آگیا سے میری بدھی ورودھ نہ ہو - اسی آگیا کو میں جو کہنے والا (ہوں) اسی آگیا سے میں ورودھ کبھی نہ کہوں - کیونکہ جو آپ کی آگیا ہے وہ دھرم روپ ہی ہے - جو اس سے ورودھ (ہے) سو ادھرم ہے - اسی آگیا کو کہوں اور کروں بھی ویسی آپ کرپا کریں - جب میں اس آگیا کو یتھاوت کہونگا اور کرونگا بھی - تب اس آگیا کا مکھیہ پھل یہی ہے - کہ آپ کی پراپتی کا ہونا "اوتو مام - اوتو وکتارم" یہ پھر جو دوسری بار پاٹھ ہے - منتر میں وہ آدر کے واسطے ہے - جیسے کہ کسی سے کسی نے کہا "تو گرام گچھ گچھ" یہ کہنے سے کیا جانا جاتا ہے - کہ تو گرام کو شیگھر ہی جا - ویسے ہی دوسری بار پاٹھ سے آپ میری اوشیہ ہی رکھشا کریں - اور "اوم شانتی - شانتی - شانتی" یہ جو تین بار پاٹھ ہے - اس کا ابھپرائے یہ ہے - کہ ادھیاتم تاپ جو شریر میں روگ آدکوں سے ہوتا ہے - دوسرا شتر ودیا گھرا درسرپ آدکوں سے جو ہوتا ہے - اس کا نام ادھی بھوتک ہے - تیسرا تاپ وہ ہے - کہ برشٹی (بارش) کا اتینت ہونا اور کچھ بھی برشٹی کا نہ ہونا - اتی شیت (سردی) و اشنتا (گرمی) کا ہونا اس کا نام ادھی دیوک تاپ ہے - ہم لوگوں کی یہ پرارتھنا ہے - کہ جگت کے تینوں تاپوں کی نورتی آپ کی کرپا سے ہو جائے - "بھوان شنو بھوتو" آپ ہم لوگوں کے اتھوات سب جگت کے کلیان کرنے والے ہو - آپ سے بھن کوئی بھی کلیان کارک انھوا کلیان سوروپ نہیں ہے - اس سے آپ سے ہی پرارتھنا ہے - کہ سب جیووں کے ہردے میں آپ ہی آپ پرکاشت ہوویں - اس منتر کا سنکشیپ سے ارتھ پورن ہو گیا - اور اور آگے انیہ ناموں کے بھی ارتھ لکھے جاتے ہیں +

سورج - آتما - پرماتما ایشور - پرمیشور

"سوریہ - آتما - جگت - تسنھشچہ"

یہ بچن یجر وید کا ہے - جگت نام پرانیوں کا

اندرا "ادی - پرم - ایشوریئے" اس دھاتو سے اِندر شبد کی سِدھی ہوتی ہے -

"اِندتی - پرم - ایشوریہ وان - بھوتی - سا - اِندرا"

جس کا پرم ایشورج ہو - اور اس سے ادہک کسی کا بھی ایشورج نہ ہو - اس کا نام اِندر ہے +

برہسپتی "برہت" شبد ہے - اس کے آگے "پتی" شبد کا سماس ہے +

"برہنام - مہتام - آکاش - آدی - نام - پتی - سا - برہسپتی"

جو بڑا - سے بھی بڑا - اور سب آکاش آدک اور برھما آدکوں کا جو سوامی ہے - اس کا نام برہسپتی ہے +

وِشنوُ "وِشل - ویاپتے" اس دھاتو سے وشنو شبد سدھ ہوتا ہے -

"ویویشٹی نام - پراپنوتی - چراچرم - جگت - سا وشنوُ -

اروناام - مہان - پراکرمو - لیبیہ - سا اروکرما"

جو سب جگت میں ویاپک ہو - اُروکرم نام (یعنی) اننت پراکرم جس کا ہے - اس کا نام اروکرم ہے - وہی وشنو ہے +

برھم "برہی - برہی - بردھوؤ" ان دھاتوؤں سے برہما شبد سدھ ہوتا ہے - جو سب کے اوپر وراجمان ہو - اور سب سے بڑا ہو - اس کا نام برھم ہے - وایو کا ارتھ جو اونکار کے ارتھ سے کیا ہے - وہی جان لینا چاہئے +

شم نام ہے سکھ کا - اور کلیان کا بھی - "نا" یہ پد سے ہم سب لوگوں کا گرہن ہوتا ہے - ہے پرمیشور! اونکار آدک جتنے نام ہیں - وے آپ ہی کے ہیں - آپ پرتیکش ہی برھم ہیں -

"توأمیو - پرتیکشم - برھم - ودیشا ی"

آپ ہی کو میں پرتیکش برہم کہونگا - پرتیکش نام سب جگہ میں آپ نتیہ ہی پراپت ہو -

"رتم - ودشیامی"

آپ کی جو یتھارتھ آگیا ہے - اسی کو میں کہونگا - اور اسی کو ہی میں کرونگا -

"ستیم ودِشیامی"

جیت سکے - اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے "ویوہارتی - سا دیوا" ویوہارتی نام نیائے اور انیائے ویوہاروں کا جو گیاپک نام اپدیشٹا اور سب ویوہاروں کا جو آدھار بھی ہے - اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے "دیو - تی - تی" نام سب پرکاشوں کا آدھار جو آدھی کرن ہے - اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے "وستوتئے - سا - دیوا" ستوتئے نام جو سب لوگوں کی استوتی کرنے کے یوگ ہو - اور نندا کے یوگ کبھی نہ ہو - اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے - "مودیتی - سا دیوا" مودیتی نام آپ تو آنند سوروپ ہی ہے - اوروں کی بھی آنند کرا دے - جس کو دکھ کا لیش کبھی نہ ہو - اس سے بھی پرمیشور کا نام دیو ہے - "مادیتی سا - دیوا" مادیتی نام آپ تو ہرش سوروپ ہو - جس کو شوک کا لیش کبھی نہ ہو - اوروں کو بھی ہرش کرا وے - اس سے بھی پرمیشور کا نام دیو ہے - "سوا - پیتی - سا دیوا" سوا پیتی نام پرلے میں سبھوں کو شئین اویکت میں جو کرا وے - اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے - "کامیتی - کامیتے وا - سا - دیوا" کامیتے کامیتے نام جس کے سب کام سدھ ہوں - اور جس کی پراپتی کی کامنا سب شِشٹ لوگ کریں - اس سے بھی پرمیشور کا نام دیو ہے - "گچھتی - گمیتے - وا - سا دیوا" گچھتی - گمیتے نام جو سبھوں میں گت نام پراپت ہو - جاننے کے یوگ ہو - اس کو کہتے ہیں - دیو - دیو نام پرمیشور کا ہے - دیو شبد کے اکادش ارتھ ہیں +

کوویر "کووی - اچھا - دنے" اس دھاتو سے کوویر شبد سدھ ہوتا ہے - جو آکاش آدکوں کا اچھادک ہے - اس کا نام کوویر ہے - اس سے پرمیشور کا نام کوویر ہے +

پرتھوی "پرتھو - وستارے" اس دھاتو سے پرتھوی شبد سدھ ہوا جو سب آکاش آدکوں سے وسترت ہے - اس کا نام پرتھوی ہے - اس سے پرمیشور کا نام پرتھوی ہے +

جل "جل پرتی - گھماتے" اس دھاتو سے جل شبد سدھ ہوتا ہے - "پرستی - ہننتی - اویکت - پرمانو - آدینی - پرسپرم - تد - جلم"

جوکہ چلتے پھرتے ہیں۔ "تستھشچہ" ایرانی نام ستھاور جوکہ پربت برکش آدک ہیں۔ اُن سبھوں کا جو آتما ہے۔ اس کا نام سورج ہے۔ "اَت۔ سات تیگنے" دھاتو ہے۔ اس سے آتما شبد سدھ ہوُا۔ "اَتتی۔ سروویا نپوتی۔ تی۔ آتما" جوسب جگت میں ویاپک ہو۔ اس کا نام آتما ہے۔ اور "پرشچا ساو۔ آتما چہ پرماتما" جوسب جیو آتماؤں سے سریشٹ ہو۔ اس کا نام پرماتما ہے۔

ایشور نام سامرتھ والے کا ہے۔ جو ایشوروں میں پرم سریشٹ ہو۔ اس کا نام پرمیشور ہے۔ برھم آدک دیووں میں ایک سے ایک ایشورج والا ہے۔ جیساکہ منشوں میں ایک سے ایک ایشورج والا ہے۔ ویسے ہی برھم آدک دیووں میں جو سب سے سریشٹ ہو۔ اور چکرورتی آدک راجاؤں سے پرم نام سریشٹ ہو۔ اس کا نام پرمیشور ہے۔ جوسب ایشوروں کا ایشور ہو۔ اور جس کے تُلیہ ایشورج والا کوئی بھی نہ ہو۔ اسی کا نام پرمیشور ہے +

ساوتہ

"شُن۔ ابھی۔ شوے۔ شُن۔ پرانی گربھ۔ بموچنے" ان دو دھاتوؤں سے ساوتا شبد سِدھ ہوتا ہے +

"ابھی۔ شواہ۔ اُتپادنم۔ پرانی۔ گربھ۔ بموچنن چہ۔ سعوتی۔ سُوتے۔ وا۔ اُتپادیتی۔ چراچرم جگت۔ سا ساوتا" جوسب جگت کی اُتپتی کرے۔ اس کا نام ساوتہ ہے +

دیو

"دِو کریڈا۔ بجگیشا۔ ویوہار۔ ادیوتی۔ یو۔ ستوتی مودمد۔ سوپن۔ کانتی۔ گتی۔ شو"

اس دھاتو سے دیو شبد کی سدھی ہوتی ہے۔ "دِیوتی۔ سا۔ دیوا" دیوتی نام سوئم جو پرکاش سوروپ ہو۔ اور جوسب جگت کو پرکاش کرتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "کریڑتے۔ سا۔ دیوا" کریڑنے نام اپنے آنند سے اپنے سوروپ میں آپ ہی جو کریڑا کو کرے اتھوا کریڑا ماتر سے انیہ کی سہایتا کے بنا جگت کو کریڑا کے نیائیں جو رچے۔ وا سب جگت کی کریڑاوں کا آدھار جو ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام دیو ہے۔ "بجی۔ گیشتے۔ سا۔ دیوا" بجی گیشتے نام سب کا جیتنے والا اور آپ تے سدا اجے ہے۔ جس کو کوئی بھی نہ

کیونکہ میں "اَنّ ہوں ۔ میں ہی آنا دہوں" تین بار اس شرتی میں پاٹھ آدر کے واسطے ہے ۔ جیسے کہ "توا ئُم ۔ گرا مم ۔ گچھ ۔ گچھ ۔ گچھ" اس سے کیا لیا جاتا ہے کہ شیگھر ہی تو گرام کو جا ۔ اور کہیں بھی ٹھیرنا نہیں ۔ اس پرکار کے دیوہاروں میں جو بہت بار کا کہنا ہے ۔ سو جیسے اتر تھک نہیں ۔ ویسے اس میں بھی اتر تھک نہیں ۔ اس وشئے میں ویاس جی کا سوتر بھی پرمان ہے ۔

"اتّہ ۔ چرا ۔ چر ۔ گرہنات" آتّہ نام کھانے والے کا ہے ۔ اسی کا نام آنا د ہے ۔ چرا چر نام جڑا ور چیتن سب جگت اس کے گرہن کرنے سے پرمیشور کا نام اتّہ اور آنا د ہے ۔ جیسے کہ گولر کے پیٹ میں کرمی اتپن ہو کے اسی میں رہتے ہیں ۔ اور اسی میں ناش ہو جاتے ہیں ۔ اس سے پرمیشور کا نام اتّہ اور انّا د ہے ۔

وسو "وس ۔ نواسے" اس دھاتو سے وسُو ۔ شبد سدھ ہوتا ہے "وسنتی سروانی ۔ بھوتانی یسمن ۔ سا ۔ وسو" رتھوا ۔ سرو لیشو ۔ بھوتشیو ۔ یلو ۔ وستی ۔ سا وسو" سب آکاش آدک بھوت جس میں رہتے ہیں ۔ اس کا نام وسو ہے ۔ اتھوا سب بھوتوں میں جو واس کرتا ہے ۔ اس کا نام وسُو ہے ۔ اسی سے وسو پرمیشور کا نام ہے ۔

رُدر "رُدری ۔ اشرو ۔ بموچنے" "رُودرے نلوپشچہ" اس دھاتو سے اور اس سوتر سے رُدر شبد سدھ ہوتا ہے ۔

رُدویتی ۔ ابنائے کارنیو ۔ جنان ۔ سا رُودرا"

رُلاتا ہے ۔ وِشٹ کرم کرنیوالے جیووں کو جو اس کا نام رُدر ہے ۔ اس میں یہ شُرتی کا بھی پرمان ہے : ۔

"یمن ۔ منسا ۔ دھیئتی ۔ تد ۔ واچا ۔ وودتی

ود یدواچا ۔ وودتی ۔ تت کرمنا کروتی ۔ یت کرمنا کروتی ۔ تد ابھی سمپدتے"

یہ یجروید کے برہمن کی شُرتی ہے ۔ اس کا یہ ارتھ ہے ۔ کہ جو جیو من سے وچارتا ہے ۔ وہی بچن سے کہتا ہے ۔ اسی کو کرتا ہے ۔ اور جس کو کرتا

جو اویکت سے ویکت کو اور ایک پرمانو سے دوسرے پرمانو کو اپنوانیہ سنیوگ اور ویوگ کے واسطے جو ہنن اور پرتی ہنن کرنے والا ہو۔ اس کا نام جل ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام جل ہے۔ ہنن نام ایک سے ایک کو ملانا پرتی ہنن نام دوسرے سے تیسرے کو ملانا۔ تیسرے کو چوتھے سے ملانا۔ جگت کی اتپتی سمے میں سبھوں کا سنیوگ کرنے والا پرمیشور ہی ہے۔ دوسرا کوئی بھی نہیں۔ "جنی پرادُربھاوے" "لا آدانے"۔ ان دھاتوؤں سے بھی جل شبد سدھ ہوتا ہے۔ "جینتی نام۔ اُتپادیئتی۔ سروم جگت۔ تج۔ ملاتی۔ گرنہاتی۔ نام۔ آدتّتے۔ چراچرم۔ جگت۔ تلم۔ جنج۔ تلّم۔ چہ۔ تد۔ جلم۔ برھم"۔ "جا" شبد سے سبھوں کا جنک اور "لا" شبد سے سبھوں کا دھاسن کرنے والا اس کا نام جل (ہے) جل نام پرمیشور کا ہے +

آکاش

"کاشتی۔ دیپ۔ توؤ" اس سے آکاش شبد سدھ ہوتا ہے۔ "سمنتات۔ سروتا۔ سروم۔ جگت۔ پرکاشتے۔ سا۔ آکاشا" جو پرمیشور سب جگہ سے اور سب پرکار سے سبھوں کو پرکاشتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام آکاش ہے +

انّ۔ اینّہ۔ انّاد

"آد۔ بھکشنے" اس سے انّ شبد سدھ ہوتا ہے "اَتتی۔ بھکشنی۔ چراچرم۔ جگت۔ تد۔ انّم" جو چراچر جگت کا بھکشک ہے۔ اور کال کو بھی کھا کے پچا لیتا ہے۔ اس کا نام انّ ہے۔ اس میں پرمان ہے۔

"آدیتّے۔ اَتتی۔ چہ۔ بھوتانی۔ تسماد۔ انّم۔ تد۔ اُچتے"

یہ تیتّری اپنشد کا بچن ہے +

"اہم۔ انّم۔ اہم۔ انّم۔ اہم۔ انّم
اہم انادو۔ اہم انادو۔ اہم انادا"

یہ بھی اُسی اُپنشد میں ہے۔ "انّم۔ اتتی۔ یہ۔ انّاد" انّ شبد سے چراچر جگت کا جو گرایک (ہے)۔ اس کا نام انّاد ہے۔ یہ بھی پرمیشور ہی کا ہے۔

شکر "اِشیو ۔ چیر ۔ پوتی ۔ بھادے" اس دھاتو سے شکر شبد سدھ ہوتا ہے ۔ شنو چی نام اتینت پوتر کا ہے) جو آپ تو اتینت پوتر ہو ۔ اور واں کی پوترتا کا کارن ہو ۔ اس سے پرمیشور کا نام شکر ہے ۔

شنیچر "چیر ۔ گتی ۔ بھکشینو" اس دھاتو سے شنیس اوریہ پوروپد سے شنیچر شبد سدھ ہوتا ہے ۔ جو اتینت دھیرج [illegible] ۔ اور سب سنسار کے دھیرج کا کارن ہو ۔ اس سے پرمیشور کا نام شنیچر ہے ۔

راہو "رہ ۔ تیاگیا" اس دھاتو سے راہو شبد سدھ ہوتا ہے ۔ جو سب سے ایکانت سوروپ ہو ۔ جس میں کوئی بھی ملا نہ ہو ۔ اور سب تیاگیوں کے تیاگ کا ہیتو ہو ۔ اس سے پرمیشور کا نام راہو ہے ۔

کیتو "کِت ۔ نواسے ۔ روگ ۔ پنینے ۔ چہ" اس سے کیتو شبد سدھ ہوتا ہے ۔ جو سب جگت کا نواس استھان ہو ۔ اور سب روگوں سے رہت ہو ۔ ممکشوؤں کے جنم مرن آدک روگوں کے ناش کا ہیتو ہو ۔ اس سے پرمیشور کا نام کیتو ہے ۔

یگیہ "یگیہ ۔ دیو ۔ پوجا ۔ سنگتی ۔ کرن ۔ دانیشو" اس دھاتو سے یگیہ شبد سدھ ہوتا ہے ۔ "یگیو ویَ وشنو" ۔ سب برہما آدی جس کی پوجا کرتے ہیں ۔ اس کا نام یگیہ ہے ۔ "یگیو وَی وشنو ۔ اتی ۔ شرتے" ۔ یگیہ کا نام وشنو ہے ۔ اور وشنو نام ہے ویاپک کا ۔ اس شرتی سے بھی پرمیشور کا نام یگیہ ہے ۔

ہوم "ہُو ۔ دان ۔ ادنیو" اس دھاتو سے ہوم شبد سدھ ہوتا ہے ۔ "ہُویتے ہوم ۔ اِتی ہوما" ۔ جو دان نام دینے کے یوگیہ ہے ۔ اس کا نامہ جرم سے سب دانوں سے پرمیشور کا جو دان نام اپدیش کا کرنا ۔ و سب امنوں سے جو پرمیشور کا گرہن نام پرمیشور میں وادھ نشٹھے کا کرنا اس دان سے زیادہ سے کوئی بھی اتم دان و گرہن نہیں ہے ۔ اس سے پرمیشور کا نام ہوم ہے ۔

بندھو "بندھ ۔ بندھنے" اس دھاتو سے بندھو شبد سدھ ہوتا ہے جس

ہے۔ اسی کو ہی پراپت ہوتا ہے۔ ایسی پرمیشور کی آگیا ہے۔ کہ جو جیسا کرم کرے۔ ویسا ہی پھل پاوے۔ اس آگیا کو کہنے والا پرمیشور ہے۔ اس کی آگیا ستیہ ہی ہے۔ اس سے جو جیسا کرتا ہے۔ سو ویسا ہی پراپت ہوتا ہے۔ اس سے کیا آیا ہے۔ کہ دشٹ کرم کاری جتنے پرش ہیں وہ سب دشٹ کرموں کے پھل پراپت ہو کے رُودن ہی کرتے ہیں اس کارن سے پرمیشور کا نام رُدر ہے۔

نارائن نارائن بھی نام پرمیشور کا ہے۔ "آپو۔ نارائن۔ اِتی۔ پروکتا۔ آپو۔ وینر سونوہ۔" "تا ید۔ ستھانیم۔ پوروستین۔ نارائنا۔ سمترتاہ۔" یہ شلوک منوسمرتی کا ہے۔ "آپ" نام جل کا ہے۔ اور نار سنگھیا بھی جل کی ہے۔ اور وہ پران جل سنگھگ ہے۔ وہ سب پران جس کا این نام نواس استھان ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام نارائن ہے۔ سورج کا ارتھ تو کر دیا ہے۔

چندر "چدی۔ آہلادے" اس دھاتو سے چندر شبد سدھ ہوتا ہے۔ "چندتی۔ سو۔ ایم۔ چندرا" جا لہا دنام آنند سوروپ ہو۔ اور جو مکت پرش جس کو پراپت ہو کے سدا آنند سوروپ ہی ہے اس کو دکھ کا لیش کبھی نہ ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام چندر ہے۔

منگل "مگی۔ دھاتو ترگتی۔ ارتھا۔ منگلے۔ رلچہ" اس سے منگل شبد سدھ ہوا۔ منگ اِتی۔ سو۔ ایم۔ منگلاہ" جو آپ تو منگل سوروپ ہی ہے۔ اور سب جیووں کے منگل کا وہی کارن ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام منگل ہے۔

بُدھ "بدھ۔ آوگمنے" اس دھاتو سے بُدھ شبد سدھ ہوتا ہے "بُدھیتے سو۔ ایم۔ بُدھا" جو آپ تو بودھ سوروپ ہو۔ اور سب جیووں کے بدھوں کا کارن ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام بُدھ ہے۔ برہسپتی کا ارتھ برہم کر دیا ہے۔

اس سے پرمیشور کے نام شروتر۔ من۔ بانی۔ پران۔ اور چکشو یہ سب ہیں

چت۔ بدھی "بودھین۔ بودھم۔ بھوتی۔ چتین۔ چتم۔ بھوتی۔" نام سب کو چتانے والے ہیں۔ اس سے پرمیشور کا نام چت اور بدھی ہے۔

آہنکار "آہنکر۔ دن۔ آہنکارو۔ بھوتی۔ نام۔ اہنک۔ کروتی اقا آہنکارا" جو وکیرت آدک سب جگت کا میں ہی کرتا ہوں ایسا جو گیان کا ہوتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام آہنکار ہے۔

جیوا "جیو۔ پران۔ دھارنے" اس دھاتو سے جیو شبد سدھ ہوتا ہے "جیوتیا سروان۔ پرانی۔ نا۔ سا۔ جیوا" جو سب جیو اور پرانوں کا جیون دھارن کرنیوالا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام جیو ہے۔

آپ "آپ لسری۔ ویاپتو" اس دھاتو سے اپ شبد سدھ ہوتا ہے۔ سب جگت میں ویاپت ہونے سے پرمیشور کا نام آپ ہے۔

اج "جنی۔ پرادر۔ بھاوے" اس سے اج شبد سدھ ہوتا ہے۔ "نہ جائیتے۔ اتی۔ اجاہ" جس کا جنم کبھی نہ ہوا۔ نہ ہے اور نہ ہوگا اس سے پرمیشور کا نام اج ہے۔

ستگیان انت "ستیم۔ گیانم۔ اننتم۔ برہم" یہ تیتریہ اُپنشد کا وچن ہے۔ "استنی۔ تی۔ ست۔ ستے۔ ہی۔ تم ستیم" جو سب دن رہے۔ جس کا ناش کبھی نہ ہو اس سے پرمیشور کا نام ستیہ سوروپ ہے۔ اور گیان سوروپ ہونے سے پرمیشور کا نام گیان ہے۔ جس کا انت نام سیما (حد) کبھی نہیں۔ ارتھات دیش۔ کال اور وستو کا پرچھید نہیں۔ جیسے کہ فلاں دیش میں دکھشن دیش نہیں۔ دکھشن دیش میں مدھ دیش نہیں۔ بھوت کال میں بھوشت کال نہیں۔ اور دونوں میں ورتمان کال نہیں۔ جیسے پرتھوی آکاش نہیں۔ اور آکاش پرتھوی نہیں۔ ایسا بھید پرمیشور میں نہیں ہے۔ ایسا برہم ہی ہے۔ کنتو سب دیشوں۔ سب کالوں اور سب وستوؤں

نے سب لوک لوکانتر اپنے اپنے ستھان میں پربندھ کرکے یتھاوت رکھے ہیں۔ اور اپنے اپنے پردھی (محور) کے اوپر سب لوک بھرمن کریں۔ اس پربندھ کے کرنے سے کسی کا ملنا نہ ہو۔ جیسے کہ بندھو بندھو کا سہلائے کاری ہوتا ہے۔ ویسے ہی سب پرتھوی آدکون کا دھارن کرنا اور سب پدارتھوں کا رچن کرنا ہے) اس سے پرمیشور کا نام بندھو ہے۔

پتا "پا۔ پالنے۔ پا۔ رکھشنے،، ان دو دھاتوؤں سے پتا شبد سدھ ہوتا ہے۔ جیسے کہ پتا اپنی پرجا کے اوپر کرپا اور پریتی کرتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام سب جگت کا پتا ہے۔

پتامہا "پتری نام۔ پتا۔ پتامہا،، جتنے جگت میں پتا لوگ ہیں۔ اُن سب کا پتا ہونے سے پرمیشور کا نام پتامہا ہے۔

پرپتامہا "پتا۔ مہا نام۔ پتا۔ پرپتامہا،، جگت میں جتنے پتاؤں کے پتا ہیں اُن سب کا پتا ہونے سے پرمیشور کا نام پرپتامہا ہے۔

ماتا "ما۔ مانے۔ مانگ۔ مانے شبد تیج،، اِن دو دھاتوؤں سے ماتا شبد سدھ ہوتا ہے۔ جیسے کہ ماتا اپنی پرجا کا مان کرتی ہے۔ اور لاڈون کرتی ہے۔ تیسے ہی سب جگت کا مان اور لاڈون آتینت کرپا اور پریتی کرنے سے پرمیشور کا نام ماتا ہے۔

شروتر۔ من۔ بانی۔ پران۔ چکشو شروترسیہ۔ شروترم۔ منسو منو۔ یدورچو۔ ہا۔ ورچم۔ سا۔ او۔ پرانسیہ پرانا چکشو۔ ساچکشو۔ اتی مچیُے۔ دھیرا۔ پریت اسمالو کاد۔ امرتا۔ بھونتی،،۔ یہ کیین اپنشد کا بچن ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جیسے شروتر آدک اپنے اپنے وشئے اگرہن کرتے ہیں۔ تتھا سب شروتر آدکوں کا اور شروتر آدک وشیوں کی کریا کو بھی یتھاوت جانتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام شروتر کا شروتر ہے۔ تتھا من کا من۔ بانی کی بانی۔ پران کا پران۔ و چکشو کا چکشو ہے،۔

اس سے پرمیشور کا نام نراکار ہے۔

نرنجن "انجن - ویکتی - ملیا - اودیا - یونام - نرگتم - نرنجن - یسمات - سا - نرنجنا" یعنی انجن نام چھل اور کپٹ کا ہے۔ کیونکہ یہ پرکرتی مایا وی ہے۔ اس سے کیا جاتا ہے۔ کہ یہ چھلی اور کپٹی ہے۔ اودیا اگیان کا نام ہے۔ جس کو مایا اور اودیا کا لیش ماتر سمبندھ کبھی نہ ہوا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔ اس سے پرمیشور کا نام نرنجن ہے۔

گنیش "گن - سنکھیانے" اس دھاتو سے گن شبد سدھ ہوتا ہے اس کے آگے "ایش" شبد سدھ رکھنے سے گنیش شبد سدھ ہوتا ہے "گنانام - سموہانام - جگتام - ایشا - سا گنیشا" جو سب گنوں کا نام یعنی سنگھاتوں کا ارتھات سب جگتوں کا ایش نام یعنی سوامی ہونے سے پرمیشور کا نام گنیش ہے۔

بشیشور "وشوسیہ - ایشورا - وشیشورا" وشو نام سب جگت کا ایشور ہونے سے پرمیشور کا نام بشیشور ہے

کوٹستھ "کوٹے - تشٹھتی - اتی - کوٹستھا" جس میں سب دیوہار ہوتا ہے سب دیوہاروں میں ویاپت ہو۔ اور سب دیوہار کا آدھار بھی ہو۔ پرنتو جس کے سوروپ میں دیوہار کا لیش ماتر بھی دکار نہ ہونے سے پرمیشور کا نام کوٹستھ ہے۔

دیوی جتنے دیو شبد کے ارتھ لکھے ہیں۔ ویسے ہی ارتھ دیوی شبد کے جان لینا چاہئے۔

شکتی "شک لری - شکتو - شکنو - اتی - یا - سا - شکتی" جو سب پدارتھوں کو رچنے کا سامرتھ جس میں ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام شکتی ہے۔

لکشمی "لکش - درشنانک - ایو - اس سے لکشمی شبد سدھ ہوتا ہے "لکشیتی نام درشیتی - چراچرم جگت - سا - لکشمی" جو سب جگت کو اتپن کر کے دکھاوے۔ اس کا نام لکشمی ہے۔ "ایکنتی جنیتی - وا - چراچرم جگت - سا - لکشمی" جو سب جگت کے جسموں کو ارتھات نیتر ناسکا آدک اور ورکشیہ پتر مول آدک ایک سے ایک دلکش جتنے جنہیں اُنکے رچنے اور پرکاشک کے ہونے

میں اکھنڈ ایک رس ہو نے سے اور کوئی بھی جس کا انت نہ لے سکے۔ اس سے پرمیشور کا نام اننت ہے۔

آنند ٹُڈِ۔ ندی۔ سمردھو "اس سے آنند شبد سِدھ ہوتا ہے۔ جو سب سمردھی مان۔ سدا آنند سوروپ ہے اور ممکشو مکتوں کو جس کی پراپتی سے سب سمردھی اور نتیہ آنند کے ہونے سے پرمیشور کا نام آنند ہے۔

سچدانند ست شبد کا ارتھ ست شبد کے ویاکھیان میں جان لینا اور گیان شبد کے ویاکھیان سے چت شبد کا ارتھ جان لینا۔ اس سے پرمیشور کو سچدانند سوروپ کہتے ہیں۔

شُدھ "شُندھ۔ شدھو" اس سے شدھ شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو آپ تو شدھ ہو جس کو کچھ ملنتا کے سنیوگ کا لیش کبھی نہ ہو۔ اور سب شدھیوں کے ہیتو کے ہونے سے پرمیشور کا نام شدھ ہے۔

بُدھ "بُدھ آدگمنے" اس دھاتو سے بدھ شبد ہوتا ہے۔ جو سب بدھوں کا پرم ادھی نام پرم سیما کے ہونے سے پرمیشور کا نام بُدھ ہے۔

مُکت "مُوچِل۔ رچی۔ موچنے" اس دھاتو سے مُکت شبد سدھ ہوتا ہے۔ جو آپ تو سدا مکت سوروپ ہو اور سب مکت ہونے والوں کے مکتی کے ساکشات ہیتو ہونے سے پرمیشور کا نام مُکت ہے۔

نتیہ شدھ۔ بدھ مُکت۔ سوبھاؤ "وسدا کار نو نی۔ نیم" جو ست سوروپ ہو۔ اور کارن جس کا کوئی بھی نہیں۔ اس سے پرمیشور کا نام نتیہ ہے۔ یہ سب مل کے ایسا ایک نام ہو جائیگا "نتیہ۔ شدھ۔ بدھ۔ مکت۔ سوبھاؤ" جو سوبھاؤ ہی سے نتیہ۔ شدھ۔ بدھ اور مکت کے ہونے سے پرمیشور کا نام نتیہ۔ شدھ بدھ۔ مکت۔ سوبھاؤ ہے

نراکار "ڈُو۔ کرین۔ کرنے" اس دھاتو سے نراکار شبد سدھ ہوتا ہے۔ نسرگتا۔ آکارو۔ یسمات تس۔ نراکار" جس کا آکار کوئی بھی نہیں۔

وششٹ کرم کاریوں کو ڈنڈ کا ہونا۔ آوان نام سب جگت کے اوپر توسل سے کرپا کا کرنا اس کا نام دیا ہے۔ "دیا و دتے ۔ یسیہ۔ سا۔ دیالو"۔ اس دیا کے نتیہ وویمان ہونے سے پرمیشور کا نام دیا ہے۔

ادوئیتی ادوئیت

"دُسّا ۔ دیو ۔ سوسیہ ۔ ادم ۔ اگرا ۔ سید ۔ ایک ۔ میو ۔ دوئیم"

یہ چھاندوگیہ اپ نشد کا وچن ہے۔ اس کا ابھپرائے یہ ہے۔ کہ سے سومیہ ابنے شوئیت کیتوا شوئیت کیتو کے جو پتا اُدالک دے اس سے کہتے ہیں "اگرے" نام سرشٹی جب اتپن نہیں بھئی تھی۔ تب ایک ادوتیہ برہم پرمیشور ہی تھا۔ اور کوئی بھی نہیں تھا۔ ویسا کوئی پرمیشور سے بھن نہ ہُوا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔

سدیو نام جس کا ناش کسی کال میں کبھی نہ ہو۔ اس سے شرتی میں سدیو یہ بچن کا پاٹھ ہے۔ ایکم ۔ ایو ۔ اور ادوتیم یہ تینوں شبدوں سے یہ ارتھ جانا جاتا ہے۔ کہ "سجاتیہ ۔ وجاتیہ ۔ سیہ ۔ گت بھید۔ شونیم برہم استی تی"۔ سجاتی بھید یہ ہے۔ کہ منش سے بھن دوسرے منشوں کا ہونا۔ وجاتی بھید یہ ہے کہ منش سے بھن وِجاتیہ پاشاں اور سوگت بھید یہ ہے کہ جیسے منش میں ناک کان سر پاؤں ایک ایک بھن ادیو اعضا ہیں۔ تیسے ہی پرمیشور میں تین پرکار کے بھید نہیں۔ جب سجاتیہ پرمیشور سے بھن کوئی دوسرا ویسا ہی پرمیشور ہو۔ تب تو سجاتی بھید ہو۔ ایسا دوسرا کوئی پرمیشور نہیں ہے۔ اس سے پرمیشور میں سجاتی بھید نہیں ہے۔ جیسے پرمیشور کا نیا کا رتیوا دی گن سوبھاوک ہیں۔ تیسا ہی پرمیشور سے بھن اپنا کا رتیو آدی بشٹ گن وان دوسرا ورودھ سوبھاؤ پرمیشور ہو۔ تب تو پرمیشور میں وجاتی بھید آسکے۔ جیسا کہ خدا کے ورودھ شیطان۔ ایسا کبھی نہیں۔ اس سے پرمیشور میں وجاتیہ پری چھید نہیں۔ پرمیشور نراکار۔ اور نراویو ہے۔ ویسے ہی کوئی پرکار کا بھید نہیں ہے۔ اس سے پرمیشور میں سوا گت پری چھید نہیں۔ اس سے پرمیشور کا نام ادوتیہ ہے۔ یہ ادوئیت شبد کا ارتھ ہے۔ "دوئیو ۔ بھاو ۔ دوئیتا ۔ دوئیتی ۔ بدھے تم ۔ نہ دوئتے دوئیتم یسمن ۔ یسیا وا تد ۔ دوئیتم" دونوں وِدیمان ایشوروں کا جو ہونا

پرمیشور کا نام لکشمی ہے "لکشتے" وید آدی بھی شاستر بہی چہ سا ایہی۔ لکشمی" وید آدک شاستر۔ اور گیا نیوں کا لکش نام درشن کے یوگیہ ہونے سے پرمیشور کا نام لکشمی ہے۔

سرسوتی "سر گتو" اس سے سرس شبد سے "متپ" اور "نیپ" پرتے کے کرنے سے سرسوتی شبد سدھ ہوتا ہے۔ "سر ونام وگیانم۔ وگیانم۔ نام۔ ببدھم یت۔ گیانم۔ تت وگیانم" سرس شبد وگیان کا واچک ہے۔ ببدھ نام نانا پرکار شبد۔ شبدوں کا پریوگ اور شبد ارتھ سمبندھوں کا یتھاوت جو گیان رہے اس کا نام وگیان ہے۔ "سرو نام وگیانم۔ ودیتے۔ یسیہ۔ یا۔ سا۔ سرسوتی" سر نام وگیان سوا کھنڈت ودیمان ہے۔ جس کا اس کا نام سرسوتی ہے۔ ویسا پرمیشور ہی ہے۔ اس سے سرسوتی نام پرمیشور کا ہے۔

سروشکتیمان "سرو اشکتی۔ یو۔ ودییتے۔ یسیئے۔ سا۔ سروشکتیمان" جس کو سب شکتی نام سب سامرتھ ودیمان ہو۔ اس کا نام سروشکتیمان ہے۔ ارتھات جو کسی کا لیش ماتر سامرتھ کا آشرے نہ لیوے۔ اور سب جگت اس کا آشرے کرتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام سروشکتیمان ہے۔ دھرم نیائے اور پکش پات کا تیاگ یہ تین نام ایک ارتھ کے واچک ہیں۔

نیائے کاری "پرمانیر۔ ارتھ۔ پریکشنم۔ نیایاہ" یہ نیائے شاستر سوتروں کے اوپر واتسائن منی کرت بھاشیہ کا وچن ہے۔ جو پریکش آدک پرمانوں سے ست ست سدھ ہو۔ اس کا نام نیائے ہے "نیایم۔ کرتم۔ شیلم۔ اسیہ۔ سو۔ ایم۔ نیاکاری" جس کا نیائے کرنے ہی کا سوبھاؤ ہو۔ اور نیائے کرنے کا لیش ماتر سمبندھ کبھی نہ ہو۔ ایسا پرمیشور ہی ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام نیائے کاری ہے۔

دیالو "دے۔ دان۔ گتی۔ رکھشن۔ ہنسا۔ دانیشو" اس دھاتو سے دیا شبد سدھ ہوتا ہے۔ "ودیتے۔ یا۔ سا۔ دیا" دان نام ابھے کا دینا۔ گتی نام یتھاوت گن دوش لکھا گیا۔ رکھشن نام ہے سب جگت کی رکشا کا کرنا ہنسا نام

سروجگت کرتا "سروم۔ جگت کرتی۔ تس سروجگت کرتا" سو سب جگت کا کرنے والا ہونے سے پرمیشور کا نام سروجگت کرتا ہے۔

نربھے "نر گتم۔ بھیئم۔ یسمات ÷ سا۔ نربھیا" ۔جس کو کسی سے کسی پرکار کا بھے نہیں ہوتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام نربھے ہے۔

انادی "نہ ودتے۔ آدی۔ کارنم۔ یسیہ۔ سا۔ انادی" جس کا کارن کوئی بھی نہیں۔ اور اپنے تو سب جگت کا آنادی کارن ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام انادی ہے۔

سوکشم۔ مہاں۔ شِو "انو۔ انی۔ یاں۔ مہتو۔ مہیاں" یہ منڈک اپ نشد کا وچن ہے۔ جو سب سوکشم پدارتھوں سے اتینت سوکشم کے ہونے سے پرمیشور کا نام سوکشم ہے۔ اور جو سب بڑوں میں اتینت بڑا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام مہاں ہے۔ سب کلیان گنوں سے سدا یکت رہنے سے پرمیشور کا نام شِو ہے۔

بھگوان "بھگو۔ ودتے۔ یسیہ۔ سا۔ بھگوان" جو اننت گیان۔ اننت ویراگ آدک نتیہ گنوں سے یکت ہونے سے پرمیشور کا نام بھگوان ہے۔

منو "مانتی۔ چراچرم جگت۔ اتھوا سروئی۔ ویدا آدی بھی شاستری ششٹئی۔ چہ منئتے۔ یا۔ منو" جو سب جگت کا مان کرے۔ اتھوا سب ویدآدک شاستر۔ اور شِشٹ لوگ جس کو اتینت مانیں۔ اس سے پرمیشور کا نام منو ہے۔ چِتنو۔ یوگش چِتیا ہِ چِنتیو۔ اچِنتیا" جو وشے آسکت پرشوں سے چنتے میں نام سمیک جاننے میں نہیں آتے۔ اس سے پرمیشور کا نام اچِنت ہے۔ پرنتو ایسا گیان گیانیوں کو ہوتا ہے۔ کہ سرو ویاپک جو پرمیشور ہے۔ سو ہر دیش میں بھی ہے اس ہردے استھ ویاپک پرمیشور کو جاننے سے سب اننت جو پرمیشور اس

اس کا نام دوئیتا ہے جس کو کہتے ہیں۔ اسی کا دوئیت نام ہے نہیں ہے "ودیہ" دوئیت جس میں جسکو وا اس کا نام ادوئیت ہے۔ ادوئیتی اور ادوئیت پرمیشور ہی کا نام ہے۔

نرگن سگن "نرگتا۔ جنم آدی۔ اودیا دی۔ ستو آدی۔ گنا۔ ییمات سا۔ نرگنا۔ پرمیشورا"۔ جگت کے جنم۔ آدک۔ اودیا آدک اور ستو آدک گنوں سے بھن ہیں۔ ارتھات جگت کے جتنے گن ہیں سے پرمیشور میں لیش ماتر سمبندھ سے کبھی نہیں رہتے۔ اس سے پرمیشور کا نام نرگن ہے۔ "سچا نند آدی گنئے۔ سہ ورتما نتوات سگنا"۔ اپنے نتیہ سو کھا دک۔ سچدانند آدک گنوں سے سدا سہ ورتمان ہونے سے پرمیشور کا نام سگن ہے۔ کوئی بھی سنسار میں ایسی وستو نہیں ہے۔ جو کہ کیول نرگن اتھوا سگن ہو۔ جیسا کہ پرتھوی میں گندھ آدک گنوں کے یوگ ہونے سے سگن ہے۔ اور وہی پرتھوی چیتن اور آکاش آدکوں کے گنوں سے رہت ہونے سے نرگن بھی ہے۔ ویسے ہی اپنے سروگیان آدک گنوں سے سدا سہت ہونے سے پرمیشور کا نام سگن ہے۔ اُتپتی ستھتی ناش جڑتو آدک جگت کے گنوں سے رہت ہونے سے پرمیشور نرگن بھی ہے۔ ویسے سب جگہوں میں وچار کر لینا۔

انتریامی "سروجگتو۔ انترنیتو۔ شیلم۔ الیسیہ۔ سا۔ انتریامی" جو سب جگت کے بھیتر۔ باہر۔ اور مدھ میں سروتر ویاپت ہو کے سب کو جانتے ہیں۔ اور سب جگت کو نیم میں رکھنے سے پرمیشور کا نام انتریامی ہے۔ نیائے کاری نام کے ارتھ میں دھرم شبد کی دیا کھیا کر دی ہے۔ اس سے جان لینا۔

دھرم راج "دھرمیو۔ راجتے۔ سا۔ دھرم راجا۔ اتھوا۔ دھرم۔ راجتی۔ پرکاشتی۔ سا۔ دھرم راجا" دھرم نیائے کا اور نیائے پکش پات کے تیاگ کا نام ہے۔ تس دھرم سے سدا پرکاشمان ہو۔ اتھوا سدا دھرم کا پرکاش کرنے سے پرمیشور کا نام دھرم راج ہے۔

کے وشے میں میں نے لکھا ہے۔ کیونکہ ویدآدک شاستروں میں پرمیشور کے وشے میں جتنا گیان لکھا ہے۔ اس کے آگے میرا لکھنا ایسا ہے کہ سمندر کے آگے ایک بوند بھی نہیں۔ اور جو یہ لکھا ہے۔ سو کیول ان وید آدک شاستروں کے پڑھنے پڑھانے کی پرورتی کے لیئے لکھا ہے۔ جب سب لوگ اُن شاستروں کے پڑھن پاٹھن میں پرورت ہونگے۔ اور جب اُن شاستروں کو رشی منیوں کے ویاکھیان کی ریتی سے پڑھ کر وچاریں گے۔ تب سب لوگوں کو پرمیشور اور اپنے پدارتھوں کا بھی یتھاوت گیان ہوگا۔

اینتھا نہیں۔ اس پرکرن کا نام منگلاچرن ہے۔ ایسا کوئی کہے۔ کہ منگلاچرن آدی مدھیہ اور انت میں کیا جاتا ہے۔ ایسا آپ بھی کریں گے وا نہیں۔ ایسا ہم کو کرنا یوگیہ نہیں۔ کیونکہ وہ بات متھیا ہے۔ آدی مدھیہ اور انت میں جو منگل کرے گا۔ تو آدی اور مدھیہ کے بیچ میں امنگل ہی کو لکھیگا۔ اس سے یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ سشٹوں کو تو سدا منگل ہی کا آچرن کرنا چاہیئے۔ اور امنگل کا کبھی نہیں۔ اس میں کپل رشی کا پرمان دیکھو ہے۔ "منگلاچرن شِشٹاچارات۔ پھل درشنا شرتی۔ تد چیتی" اس سوتر کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ منگل نام ستیہ دھرم جو ایشور کی آگیا ہے اس کا آچرن کرنا اس کا نام منگلاچرن ہے۔ اس منگلاچرن کے کرنے والے ان کا نام شِشٹ ہے۔ اس شِشٹاچار سے کہ ہمیشہ سے منگل ہی کا آچرن کرنا چاہیئے۔ اور جو منگل کا آچرن کرنے والے ہیں۔ ان منگل کا پھل ہوتا ہے۔ امنگل کبھی نہیں۔ اور شرتی سے بھی یہی آتا ہے کہ منگل ہی کا آچرن کرنا چاہیئے "یانی انودیانی کرمانی تانی سیویتوانی نو اترانی" اس کا یہ ابھپرائے ہے کہ آدی ودیا نام سرشٹی ہی چلا آتا ہے۔ دھرم روپ ہی منگل کرم کرنا چاہیئے۔ ادھرم روپ امنگل کرم کبھی نہ کرنا چاہیئے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ آدی۔ انت اور مدھیہ ہی میں منگلاچرن کرنا چاہیئے۔ یہ بات متھیا ہو گئی کہ سدا منگلاچرن ہی کرنا چاہیئے منگل کا کبھی

کا گیان نشچت ہوتا ہے۔ جیسا میرے ہردے میں پرمیشور ہے۔ ویسا ہی سرو تر ہے۔ جیسا کہ سمندر کے جل کا ایک بند وجیبھ کے اوپر رکھنے سے اس کے سواد آدک گنوں کے جاننے سے سب سمندر کے جل کا گیان ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی پرمیشور کا درڑھ گیان گیانیوں کو ہو جاتا ہے "پرنام۔ یگوا۔ پرمیا۔ نہ پرمیا۔ اپرمے" جو پرمانوں سے جس کا پرمان تولن نہیں ہوتا۔ اتنا ہی پرمیشور میں سامرتھ ہے۔ ایسا کوئی بھی نہیں کہہ سکتا۔ اور نہ جان سکتا ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام اپرمیہ ہے۔

اپرمادی "پرمادی تم نام۔ آنندی تم رشلمیہ۔ سا۔ پرمادی۔ نہ پرمادی۔ اپرمادی" جس کا پرماد نام اُنمتتا کے لیش ماتر کا سمبندھ نہیں ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام اپرمادی ہے۔

بشمبھر "بشم۔ بہ۔ بھرتی۔ اتی۔ بشمبھرا" جو لبشو کا دھارن اور پوشن کا کارن ہونے سے پرمیشور کا نام بشمبھر ہے۔

کال "کل۔ سنکھیا نے" اس دھاتو سے کال شبد سدھ ہوتا ہے "کلیتی۔ سروم۔ جگت۔۔۔ کالا" جو سب جگت کی سنکھیا اور پرمان کو آدی انت۔ مدھیہ کو یتھا وت جاننے سے پرمیشور کا نام کال ہے۔ اس کا کال کوئی بھی نہیں ہے۔ اور وہ کال کا بھی کال ہے۔

شیو شنکر پریہ "پریتی۔ ترپنے۔ کانتو چ" اس دھاتو سے پریہ شبد سدھ ہوتا ہے "پرنیاتی۔ سروان۔ دھرما تمنا۔ اتھوا پریتے۔ دھرماتما بھی۔ سا۔ پریا" جو سب شششوؤں کو اور ممکشوؤں کو اپنے آنند سے پرسن کر دے۔ اتھوا جس کو پراپت ہو کے سب جیو پرسن ہو جائیں۔ اس سے پرمیشور کا نام پریہ ہے۔ شیو نام کلیان کا ہے۔ جو آپ کلیان سوروپ ہو۔ اور جس کو پراپت ہو کے جیو بھی کلیان سوروپ ہو۔ اس سے پرمیشور کا نام شیو شنکر ہے اتنے نام پرمیشور کے وشئے میں لکھ دئے۔ پرنتو ان سے بعض بھی بہت انت نام ہیں۔ ان کا اسی پرکار سے سجن لوگ وچار کر لیویں۔ کچھ تھوڑا سا پرمیشور

ویدوں میں بھی "اتھ" اور اونکار ۔ اگنی ۔ آدک بھی چاروں ویدوں کے آرمبھ میں اگنی تتھا اش اورشم یہ شبد دیکھنے میں آتے ہیں ۔ پرنتو شری گنیش آئے نمہ ۔ اتیادک وچن کسی وید میں اور رشیوں کے گرنتھوں میں بھی نہیں دیکھنے میں آتے ہیں ۔ اس سے کیا جانا جاتا ہے ۔ کہ ویدآدک شاستروں سے اور رشی منیوں کے کئی گرنتھوں سے بھی یہ نوین لوگوں کا پرماد ہی ہے ۔ ایسا ہی شِشٹ لوگوں کو جاننا چاہئے ۔ اور ویدک لوگ "ہری اوم" اس شبد کا پٹھن پاٹھن کے آرمبھ میں اچارن کرتے ہیں ۔ یہ ستیہ ہے وا نہیں ۔ یہ بھی متھیا ہی ہے ۔ کیونکہ اونکار کا تو رشی گرنتھوں کے پرارمبھ میں پاٹھ دیکھنے میں آتا ہے ۔ پرنتو ہری شبد کا پاٹھ کہیں دیکھنے میں نہیں آتا ہے ۔ اس سے ہری شبد کا پاٹھ تو متھیا ہی ہے ۔ پوروکت پرتی شاکھیہ کے پرمان سے اونکار تو اوچت ہی ہے یہ پرکرن تو پورن ہو گیا ۔ اس سے آگے شکچھا کے وشے میں لکھا جائیگا ۔

دو اِتی شری مد ۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے ۔ ستیارتھ پرکاشے ۔

سوبھاشا وِبھوشتے ۔ پرتھم ۔ سمولاسا ۔ سمپورنا : ۔ ۔ ۔ "

دوسرا سمولاس

اتھ شکچھا وشیاما "

"ماترمی مان ۔ پترمی مان ۔ آچاریہ موان ۔ پرشو ۔ ویدا ۔ اتی ۔ شرتی "

پرتھم تو سب جیوں کو ماتا سے شکچھا ہونی اُچت ہے ۔ جنم سے لے کر تین برس اتھوا پانچ برس پرنیت اپنے سنتانوں کو سوشکچھا کوشیہ کرے ۔

نہیں ہا اور آجکل کے پنڈت لوگ جو کہ متھیا گرنتھ پڑھتے ہیں ست شاستروں کے اوپر متھیا ٹیکا رچتے ہیں
انکے آدی میں شری گنیشائے نمہ۔ شوائے نمہ۔ سیتارا بھیام نمہ۔ درگائی نمہ رادھا کرشنا بھیام
نمہ بٹو کائے نمہ۔ شری گورو چرنار بندا بھیام نمہ۔ ہنومتے نمہ۔ بھیرو لائے نمہ
ایتیادک لیکھ دیکھنے میں آتے ہیں۔ ان کو بدھیمان متھیا ہی جان لیویں
کیونکہ ویدوں میں اور رشی منیوں کے بنائے گرنتھوں میں کسی ستھان میں بھی
ایسے لیکھ دیکھنے میں نہیں آتے ہیں۔ رشی لوگ اتھ شبد کا اور اونکار شبد
کا پاٹھ آدی میں کرتے ہیں۔ سو ادھیکار ارتھ۔ ادھیکار ارتھ نام
اتنی ودیا ہونے سے اس شاستر پڑھنے کا ادھیکار ہوتا ہے "آنتنت
ارتھ" اننت ارتھ نام ایک شاستر کو کر کے اس کے پیچھے دوسرے کا
جو رچنا اتھوا ایک کرم کر کے دوسرے کرم کو کرنا اس واسطے اونکار
اور اتھ شبد کا پاٹھ رشی منی لوگ کرتے ہیں "اُن کارم دیدمیشو۔
رتھ کارم بھاشیہ ایشو" یہ کاتیائن منی کرت پراتی شاکھا کا وچن ہے
ویسے ہی میں دکھاتا ہوں "اتھ شبد انوشاسنم"
"اتھے۔ اتی۔ یم۔ شبدو۔ ادھیکار ارتھا۔ پریجتہ" یہ دیاکرن
مہابھاشیہ کے پرارمبھ کا وچن ہے۔ "اتھاتو۔ دھرم جگیاسا"
یہ بھی میمانسا شاستر کے آرمبھ کا وچن ہے۔ "اتھاتو۔ دھرم۔ دیاکھیا
سیاما" یہ ویشیشک درشن شاستر کا پرتھم سوتر ہے "پرمان۔ پرمے۔
ایتیادی" یہ نیائے درشن شاستر کے آرمبھ کا وچن ہے۔ "آتھ۔ یوگ
انوشاسنم" یہ پتنجل درشن کے پرارمبھ کا وچن ہے "اتھ تری بدھ
دکھات۔ اتی انت نورتی۔ اتی انت۔ پرشارتھا" یہ سانکھیہ درشن شاستر
کے آرمبھ کا وچن ہے۔ "اتھاتو برہم جگیاسا" یہ ویدانت شاستر کے
پرارمبھ کا وچن ہے۔ "اوم۔ اتی۔ اتید۔ اکشرم۔ اُدگیتھم۔ اپاسیت"
یہ چھاندوگیہ اپ نشد کے پرارمبھ کا وچن ہے۔ "اوم۔ اتی۔ اتید۔ اکشرم
اِدم۔ سروم۔ تسیہ۔ اُپ۔ دیاکھیانم" یہ مانڈوک اپ نشد کا وچن
ہے۔ ایتیادک اور بھی جان لینے۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ رشی لوگوں نے اور

بھی شریر ہو جائے گا۔ اس سے جو سنتان ہوگا سو ویسا ہی پھر بلوان
اور نروگ ہوگا۔ جو اُوکت ویدک شاستر میں جیسی کہ ریتی لکھی ہے۔
اسی پرکار سے یپن سے یونی کا سنکوچ اور یُونی کا شودھن بھی استری لوگ
کریں۔ اس سے اپنے پتی کا بھی بل کھشین نہ ہوگا۔ جب کچھ بالک لوگ
سامرتھ ہوں۔ تب ان کو چلنے۔ بیٹھنے۔ مل مُوتر کے تیاگ اور شوچ نام
پوترتا کی شکشیا کریں۔ اور بہت یا دگُھ نیتر آدکوں کی سوچیشٹا
کی شکشیا کریں۔ جس سے کہ کسی انگ سے وے بالک لوگ کچیشٹا نہ کریں
اور کھانے پینے کی بھی یتھاوت شکشیا کریں۔ بالک کی جیبھا کا شودھن
کراویں۔ کیونکہ کومل جیبھا کے ہونے سے اکھشروں کا اُچارن سپشٹ
ہوگا۔ اوشٹھوں سے اور دنت و دھاون سے پھر بالک کو بولنے کی شکشیا
کریں۔ تب ماتا سرلشیٹ بانی سے ستھان اور پریتن کے ساتھ بھاشن
کریں۔ جیسے کہ "پ" اس کا ابشٹ تو ستھان ہے۔ اور دونوں اوشٹوں کا ملانا
سو سپرشٹ پریتن ہے۔ اوشٹ ستھان کے اور سپرشٹ پریتن کے بنا "پکار"
کا شدھ اُچارن کبھی نہ ہوگا۔ ایسے ہی سب ورنوں کا ستھان اور پریتن
"سپرشٹ" اور "ودیر گیہ" وچار کے ماتا اچارن کرے۔ ویسا ہی بالکوں کو
کرا دے۔ جس سے کہ وے بالک شدھ اچارن کریں۔ گمن آسن سونا
بیٹھنا۔ اس کی بھی شکشیا ماتا کرے۔ جس سے کہ سب کرم یکت یکت
ہی کریں۔ اور یہ بھی اُپدیش ان کو ماتا کرے۔ کہ ماتا۔ پتا۔ اتتھا جیشٹھ
بدھو آدک مانیہ لوگوں کو نمسکار بالک لوگ کریں۔

رودن۔ ہاسیہ اور کر برا آسکتک بھی وے نہ ہو دیں۔ بہت ہرش
شوک بھی نہ کریں۔ نہ اُپستھ اندری کو ہست سے سپرش۔ ناسکا آدکوں کے بنا
پریوجن سے مردن رملنا انتھوا سپرش نہ کریں۔ کیونکہ ہست سے بنا اُپستھ
اندری کا مردن اور بار مبار سپرش کے کرنے سے ویرج کی کھشینتا ہوگی۔
اور ہست دُرگندھ یکت بھی ہوگا اس سے ویہ تھ کرم کرنا نہ چاہیئے۔ اتنی
شکشیا بالکوں کو پانچ برس تک کرنا چاہیئے۔ اس کے پیچھے ماتا اور پتا

پرتھم تو شُشرُک اور چرک جو ویدک شاستر گرنتھ ہیں۔ ان کی ریتی
سے شریر کے سوبھاؤ کے انوکول دُگدھ (دودھ) آدکون میں اوشدھوں
کو ملا کے ورسنسکار کر کے تیسرے دن کو او کنیاؤں کو پلاوے۔ اتھوا جو استری
ان کو اپنا دودھ پلاوے۔ سو استری اُن سریشٹ پدارتھوں کا بھوجن
کرے۔ جس سے کہ اسی کے دودھ میں ان کا انش آجائے گا۔ جس سے
بالکوں کے بھی شریر کی پُشٹی بل اور بُدھی آدی کی بردھی ہو۔ اور شدھ ستھان
میں اُن کو رکھنا چاہئے۔ شدھ سوگندھ دیش میں بالکوں کو بھرمن کرانا چاہئے
جب ان کا جنم ہو۔ اسی دن اتھوا دوسرے تیسرے دن دھناڈیہ لوگ
اور راجہ لوگ دائی (دھائی) وا انیہ استری کی پریکشا کر کے کہ اس کے شریر
میں روگ نہ ہو۔ اور دودھ میں بھی روگ نہ ہو۔ اس کے پاس بالک کو
رکھ دیں۔ اور وہی استری ان کا پالن کرے۔ پرنتو ماتا اس استری کے
اور بالکوں کے بھی شکشا کے اوپر درشٹی رکھے۔ اور جو اسمرتھ لوگ ہیں۔
جن کو دائی وا انیہ استری رکھنے کا سامرتھ نہ ہو۔ تو چھیری۔ اتھوا گائے
وا بھینس کے دودھ سے بالکوں کا پوشن کریں۔ جہاں چھیری آدکون کا
ابھاؤ ہو۔ وہاں جیسا ہو سکے ویسا کریں۔ اور انجن آدکوں سے نیتر
آدکوں کو بھی پُشٹی [illegible] کریں۔

پرنتو بالکوں کی [illegible] دودھ کبھی نہ دیوے۔ استری
کے دودھ دینے سے استری کا شریر نربل اور کھشین ہو جائے گا۔ جو
استری پرسوت ہوئی۔ وہ بھی اپنے شریر کی رکھشا کے لئے سریشٹ
بھوجن آدک کرے۔ جو کہ اوشدھی وت ہو۔ جس سے پھر بھی یووا
(نوجوانی) اوستھا کی نیائیں اس کا شریر ہو جائے۔ اور دودھ کی رکھشا
کے واسطے اوکت ویدک شاستر میں جیسا وہ اوشدھ سویتھا وت
سمپادن کر کے ستن کے اوپر لیپن کر کے اس مارگ کو روک دیوے۔
جس سے کہ دودھ نہ نکل جائے۔ اس سے استری کا شریر پھر بھی پورن
بلوان ہو جائے۔ جیسے کہ یووتی (نوجوان) کا شریر اُس کے تلیہ اس کا

کے سمبندھی کہتے ہیں۔ کہ جو تم چاہو۔ سو لے لو۔ پرنتو اس بھوت کو آپ نکال دیویں سب لوگ اس اُنمت کے گود میں گر پڑتے ہیں۔ تب تو اُنمت بہت ناچتا کودتا ہے۔ پرنتو کوئی بدھیمان اس کو ایک تھپیڑا وا ایک جوتا مار دیوے تب شنگھر ہی اس کی دیوی وا بھیروں بھاگ جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ دھوکا کیول دھن آدک ہرن کرنے کے لئے پاکھنڈ کرتا ہے۔ جو نام ماتر کے پنڈت ہیں جوتش شاستر کا ابھیمان کر کے کہتے ہیں۔ کہ سورج آدی گرہ کرُور ان کے اُوپر آئے ہیں۔ اس سے یہ پرش پیڑت ہے۔ پرنتو اس کے گرہوں کی شانتی کے لئے جو دان پاٹھ اور پوجا کرا وے۔ تو گرہوں کی شانتی ہو جائے۔ اینتھا شانتی نہ ہو گی۔ اور ان کا مرن ہو جائے۔ تو آشچرج نہیں۔ ان سے کوئی پوچھے۔ کہ سورج آدک گرہ سب آکاش میں رہتے ہیں۔ وے سب لوک ہیں۔ جیسا کہ پرتھوی لوک ہے۔ کیسے وے پیڑا کہو سکتے ہیں۔ اور جو تاپ آدک اُن کے تیج ہیں۔ سب کے اوپر سماں ہی پرکاش ہے۔ کیسے ایک کے اوپر کرُور ہو۔ کے دکھ دے۔ اور دوسرے کو شانت ہو کے سکھ دے سکتے ہیں، یہ بات کبھی نہیں ہو سکتی ہے۔ جتنے دھنا ڈھیہ اور راجا لوگ ہیں۔ اُن کے اُوپر سب مل کے آپ کے اوپر کرور گرہ آئے ہیں سا ایسا کہتے ہیں۔ کیونکہ دردروں سے تو اتنا دھن نہیں مل سکتا ہے۔ اس سے اُن دھنا ڈھیوں کے پاس جا کر بارمبار گرہوں کی کتھا سے بھے دکھا کے بہت دھن کو ہرن کر لیتے ہیں۔ جو کوئی بدھیمان اُن سے ایسا کہے۔ کہ آپ پنڈت لوگ اپنے گھر میں گرہوں کی شانتی کے لئے پوجا۔ پاٹھ۔ دان۔ وا پونیہ کیوں نہیں کراتے ہیں۔ تب وے سب پروہت۔ پنڈت آدک مل کے کہتے ہیں کہ تو ناستک ہو گیا۔ اس ریتی سے بھے دکھا کے ان کو اپدیش آدک بہت پرکار کہ کے اسی مارگ میں لے آتے ہیں۔ پرنتو کوئی بدھیمان ہوتا ہے۔ سو اُن کے جال میں نہیں آتا ہے۔ ویسے ہی جنم پتر وشئے اتھوا یاترا میں جال رچتے ہیں۔ دھن لینے کے لئے تتھا جنم پتر کا جو رچن ہوتا ہے سو بھی متھیا ہے۔ وہ جنم پتر نہیں ہے۔ کنتو شوک پتر ہے۔ ایسا ہی ماننا

اکھشر لکھنے کی اور پڑھنے کی شکشا کریں۔ دیوناگری اکھشر اور انیہ دیشوں
کے بھاشا اکھشروں کے لکھنے پڑھنے کا ابھیاس ٹھیک ٹھیک کراویں۔
بسپشٹ لکھنے پڑھنے کا ابھیاس ہو جائے۔ اس سے یہ بھی اوشیہ شکشا
کرنی چاہیئے۔ اور بھوت پریت آدک ہیں۔ ایسا وشواس بالک لوگ
کبھی نہ کریں۔ کیونکہ یہ بات متھیا ہی ہے۔ جب بھوت پریت آدکوں
کی بات سن کے اُن کے ہردے میں متھیا بھے ہو جاتا ہے۔ تب کسی سمے
میں اندھکار ہونے سے شرگال آدک۔ پشو۔ پکشی۔ اور موشک۔ مارجار
آدک اتھوا چور وا اپنے شریر کی چھایا دیکھنے سے شرگال آدکوں کے بھاگنے
کا شبد سن کے اُس کے ہردے میں پورب سُننے کے سنسکار کے ہونے
سے اتیئنت بھوت پریت آدکوں کا وشواس ہونے سے بھے بھیت
ہو کے۔ کمپ اور جوڑ (بخار) آدک ہوتے ہیں۔ اس سے بہت دُکھ سے
پیڑت ہوتے ہیں۔ اس سے یہ داس شنکا کا بہت ریتی سے نوارن کرنا چاہیئے
جس سے کہ اُن کو کبھی بھوت۔ پریت آدکوں کے ہونے میں نشچے نہ ہو۔ ویدک
شاستر میں بہت سے مانس روگ لکھے ہیں۔ وے جب ہوتے ہیں۔
تب اُنمت ہو کے انیتھا چیشٹھا نش کرتا ہے۔ تب نربدھی لوگ جانتے
ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اس کے شریر میں بھوت وا پریت آگیا ہے۔ پھر وے
مل کے بہت سے پاکھنڈ کرتے ہیں۔ کہ میں منتر سے جھاڑ جھوڑ کے پانچ روپیہ
مجھ کو دو۔ تو ابھی نکال دوں۔ پھر اُن کے سمبندھی لوگ اُن پاکھنڈیوں
سے کہتے ہیں۔ کہ ہم پانچ روپیہ دیں گے۔ پرنتو اس کے بھوت کو جلدی
آپ لوگ نکال دیویں۔ پھر وے مل کے مردنگ۔ جھانجھ ساتیادکوں کو
لیکے اس کے پاس آکے بجاتے گاتے ہیں۔ پھر ایک کوئی پاکھنڈ سے اُنمت
ہو کے ناچتا کودتا ہے۔ کہ اس کے شریر میں بڑا بھوت پرویشٹ ہوا ہے
وہ بھوت کہتا ہے۔ کہ میں نہ نکلوں گا۔ اس کا پران لے کر ہی نکلونگا
وہ ناچنے کودنے والا کہتا ہے۔ کہ میں دیوی وا بھیروں ہوں۔ مجھ کو ایک
بکرا اور مٹھائی۔ بستر۔ دو۔ تو میں اس بھوت کو نکال دوں۔ تب اُن

ہونگے یا نیتھا پشوت ہونگے۔ جو شش گن ودیا آدک ہیں۔ وے کبھی نہ
آونیگے۔ اور ودیا روپ دھن کی سنتان کو پراپتی کرانا یہی ماتا پتا اور آچاریہ
کا مکھیہ پھل ہے۔ کہ ان کا لاڈن کبھی نہ کرنا کرانا چاہیئے۔ کیونکہ لاڈوں میں
بہت سے دوش ہیں۔ اور تاڑن میں بہت سے گن ہیں۔ اس میں ویاکرن
مہا بھاشیہ کی کاریکا کا پرمان ہے۔ مثلاً۔ امرتیہ۔ پانی بھی۔ گھنتی۔ گورو وشو گھشتے۔ لاڈنشمی نو وو شا سا تاڑنشریی نوگنا،،
اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ سستریہ نام امرت کے تلیہ تاڑنا ہے۔ جیسا کہ ہاتھ
سے کسی کو کوئی امرت دیوے۔ ویسا ہی بالکوں کا تاڑن ہے۔ کیونکہ جو
وے تاڑن سے سریشٹ شکھشا کو اور سد ودیا کو گرہن کریں گے۔ تب
ان کو پرتشٹھا۔ سکھ۔ اور مان سروتر پراپت ہوگا۔ اس سے دھن اور اجیو
کا بھی ان کی سروتر ہوگی۔ وے بہت سکھی ہونگے ''سا امرتیہ۔ پانی۔
بھرگشتی،، نام سدا گورو لوگ تاڑنا کرتے ہیں۔ نہ ''وشو گھشتی،، نام وِشوں سے
یکت جو ہاتھ ہے، اس سے جو سپرش رہے، وہ دکھ ہی کا ہیتو ہوتا ہے
ویسا اچھے لئے ان کا نہیں ہے۔ کچھ ہردے میں تو کرپا پرنتو کیول گن کرن
کرانے کے لئے ماتا پتا تتھا گورو آدک تاڑن کرتے ہیں۔ کیونکہ ''تاڑنا شریی
نو وشا'' نام جو اپنے سنتانوں کا لاڈن کرینگے۔ تو وے مورکھ رہ جاینگے
پیچھے جو کچھ ان کے ادھیکار میں۔ دھن وا راجیہ رہے گا۔ اس کا وے نہ
پالن کریں گے۔ نہ اوہک بردھی ہوگی۔ ان پدارتھوں کا ناش نہ ہوا کر
دیں گے۔ پھر وے اتینت دکھی ہو جائیں گے۔ اور دوسرے کے ادھین
رہینگے۔ یہ دوش ماتا پتا تتھا گورو آدکوں کا گنا جائیگا۔ اس سے کیا آیا؟ کہ
ان کا لاڈن کیا گیا۔ کیونکہ ان کو ماری ڈالا۔ ''تاڑنا شریی تو۔ گن'' نام اوشیہ
سنتانوں کو گن گرہن کرانے کے لئے سدا ہی تاڑن ہی کرانا چاہیئے۔ کیونکہ
تاڑن سے نہ وے سریشٹ سوبھاؤ اور سریشٹ گنوں کو کبھی گرہن نہ کریں
گے۔ اس سے ویسا ہی کرنا چاہیئے۔ جس سے اپنے سنتان اتم ہوں۔ ان
کو ودیا اور سریشٹ گنوں کا ہی آبھوشن (زیور) دھارن کرانا چاہیئے اور

چاہیئے۔ کیونکہ جنم پتر رچ کے پنڈت ان کا پھل اُن کے پاس آ کے کہتے ہیں
اس بالک کا دسواں برس آٹھواں تیسواں برس جب آوے گا۔ تب اس
اوپر بہت سے کرور گرہ آویں گے۔ یہ بہت سی پیڑا پائیگا۔ یہ مر جاوے
تو بھی آشچرج نہیں۔ اس بات کو سن کے بالک کے ماتا پتا آدک
شوکاتر ہو جاتے ہیں۔ اس سے اس پتر کا نام شوک پتر ہی رکھنا چاہیئے۔
کبھی اس کے اوپر وشواس نہ کرنا چاہیئے۔ اس کو بدھیمان متھیا ہی جانیں
روگ نورتی کے لئے اوشدھ آدک اوشیہ کریں۔ اس ریتی سے بالکوں
کی پرتھم ہی ماتا وا پتا کو شکچھا کا نشچے کرا دینا اُچیت ہے۔ مارن موہن
اُچاٹن وشی کرن آدک وشے میں ستنتو پرتی یا دن کہتے ہیں۔ سو بھی
متھیا جاننا چاہیئے۔ اور تانبے کا سونا کرتا ہے۔ پارے کی چاندی بناتا
ہے۔ یہ بھی بات متھیا جاننا چاہیئے۔ جیسے ان بالکوں کے ہردے میں یہ بات
اچھی طرح سے نشچے کروا دینا چاہیئے۔ کہ ویرج کی رکھشا کرنے میں نشچت
بدھی ہو۔ کیونکہ ویرج کی رکھشا سے بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ اور دھیرج آدک
گن اتینت بڑھتے ہیں۔ اس سے بالکوں کو بہت سکھ کی پراپتی ہوتی ہے
اس میں یہ اپائے ہے۔ کہ وشیوں کی کتھا اور وشٹ لوگوں کا سنگ وشیوں
کا دھیان کبھی نہ کریں۔ سریشٹ لوگوں کا سنگ ودیا کا دھیان اور
ودیا گرہن میں پرتی سدا ہونے سے وشے آدکوں میں کبھی پرورت نہ
ہونگے۔ جب تک برہم چرج کی پورتی اور وواہ کا سمے نہ ہو۔ تب تک
اُن بالکوں کی ماتا پتا آدک سروتھا رکھشا کریں۔ اور ایسا یتن کریں۔ کہ
جس میں اپنے بالک مورکھ نہ رہیں۔ کسی پرکار سے بھرشٹ کبھی نہ ہوں۔
ایسے ست برس وا آٹھ برس تک ماتا پتا یتن کریں۔ پرتھم جو شرتی
لکھی تھی۔ کہ ماتری مان نام ماترا شکچھت پرتھم ماتا سے اُتوکت پرکار سے
اوشیہ شکچھا ہونی چاہیئے۔ پتری مان نام پتا سے بھی شکچھا ہونی چاہیئے۔
آچاریہ وان نام پانچ برس کے پیچھے وا آٹھ برس آچارج کی شکچھا ہونی
ہونی چاہیئے۔ جب تینوں سے یتھاوت شکچھت پتر وکنیا ہونگے۔ تب شش

شکھشا لکھی ہے۔ ستیہ بھاشن آدک سو تو سب کو کرنا اوچت ہے۔ جن کے سنتان سوشکھشت ہونگے۔ وے ہی سکھ پاویں گے۔ اور جن کے سنتان سوشکھشت نہ ہونگے۔ وے کبھی سکھ نہ پاویں گے۔ یہ بال شکھشا تو کچھ کچھ شاستروں کے آشے سے لکھدی۔ پرنتو سب شکھشا کا گیان جب وید آدک ستیہ شاستروں کو پڑھیں گے۔ اور وچاریں گے تب ہوگا۔ اس کے آگے برہم چریہ آشرم اور گوروکل کی شکھشا لکھی جاویگی اسی کے بھیتر پڑھنے پڑھانے کی شکھشا بھی لکھی جاویگی۔

"اِتی۔ شریمد دیانند سرسوتی سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے سو بھاشا۔ ورچتے۔ دوتیا سمولاسا۔ سمپورنا ہ"

تیسرا سمولاس

"اتھ۔ آدھین۔ ادھیاپنم۔ ودھی۔ ویاکھیاسیامہ"

آٹھ برس کا پتر اور کنیاؤں کو پاٹھ شالا میں پڑھنے کے لئے آچارج کے پاس بھیجدیویں۔ اتھوا پانچویں برس بھیجدیویں۔ گھر میں کبھی نہ رکھیں پرنتو براہمن کھشتری اور دیش ان کے بالکوں کا یگیوپویت گھر میں ہونا چاہئے۔ پتا یتھاوت یگیوپویت کرے۔ پتا ہی ان کو گائتری منتر کا اپدیش کرے۔ گائتری منتر کا ارتھ بھی یتھاوت جنادیوے۔ گائیتری منتر میں جو پرتھم اونکار ہے۔ اس کا ارتھ پرتھم سمولاس میں لکھا ہے۔ ویسا ہی جان لینا۔ "بھور بھتی۔ دلی۔ پرانا۔ بھوربیتی۔ آپانا۔ سورائتی دیانا" یہ تیتری اپنشد کا وچن ہے۔

"پرانیتی چراچرم جگت سا پرانا"، جو سب جگت کے پرانوں کا جیون کراتا ہے۔ اور پران سے بھی جو پریہ ہے۔ اس سے پرمیشور کا نام پران

ہو۔ گہرے جل میں کبھی سنان کے لئے پرویش نہ کریں۔ کیونکہ جو گمبھیر جل ہوگا۔ اور تیرنا نہ جانیگا۔ تو ڈوب کے مرجائیگا۔ اتھوا جل جنتو ہوگا تو کھا لیگا۔ وا کاٹ لیگا۔ اس سے دکھ ہی ہوگا۔ سکھ کبھی نہ ہوگا۔ اس میں منوسمرتی کا پرمان بھی ہے "نہ اوگیاتے جلاشیہ" اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جس جل کی پریکھشا یتھاوت جو نہ جانے۔ سو سنان کے لئے اس میں پرویش کبھی نہ کرے۔ اور بہت کودنا پھاندنا نہ کرے۔ جس سے کہ ہاتھ پیر ٹوٹ جائے۔ ایسا نہ کرے۔ اور مارگ میں جب چلے تب نیچے درشٹی رکھ کے چلیں۔ کیونکہ کانٹا اور نیچا اونچا جیو جنتو دیکھ کے چلے جل کو چھان کے پئے۔ اور وچن کو وچار کے ستیہ ہی بولے۔ جو کچھ کرم کرے اس کو پہلے وچار ہی کے آرمبھ کرے۔ اس سے کیا سکھ وا دکھ ہانی ولابھ ہوگا۔ کس ریتی سے اس کو کرنا چاہئے۔ کہ جس ریتی سے پرلیشرم تو نیون ہو۔ اور اس کی سدھی اوشیہ ہو۔ اس ریتی سے وچار کرکے کرم کا آرمبھ کرنا چاہئے۔ اس میں منوسمرتی کے وچن کا پرمان بھی ہے "درشٹی پوتم۔ نیسیت۔ پادم۔ بستر پوتم۔ جلم۔ پویت ستیہ پوتام وویدہ۔ ورچم منا۔ پوتم۔ سماچریت" "درشٹی پوتم" نام آنکھ سے دیکھ دیکھ کے آگے چلے۔ وستر پوتم نام وستر سے چھان کے جل کو پیوے۔ کیونکہ جل میں کیش (بال) اتھوا ترن و جیو رہتے ہیں۔ چھاننے سے شدھ ہو جاتا ہے۔ اس سے جل چھان ہی کے پینا چاہئے۔ "ستیہ پوتام وویدہ۔ ورچم" نام ستیہ سے ورڑدھ نشچے کرکے بھی کہنا ستیہ ہے۔ تب وچار کرکے مکھ سے نکالنا چاہئے۔ کیونکہ جو وچن نکالا گیا۔ سو جو متھیا ہو جائیگا۔ تب بدھیمان لوگ اس کو جان لیں گے کہ یہ وچار شونیہ پرش ہے۔ اس سے وچار کرکے ستیہ ہی کہنا چاہئے "منا پوتم سماچریت" نام من سے وچار کرکے کرم کا آرمبھ کرنا چاہئے۔ کہ بھوشت کال میں اس کا پھل کیا ہوگا۔ ایسا جو وچار کرکے کرم نہ کرے گا۔ اس کو پشچاتاپ ہی ہوگا۔ اور سکھ نہ ہوگا۔ اس سے جو کچھ کرنا چاہئے۔ سو وچار کے کرنا چاہئے۔ اس ریتی سے آٹھ برس تک بالکوں کی شکشا ہونی چاہئے۔ جو کچھ اور

اپاسنا میں ہم لوگ سمرتھ ہوں۔ اور اتینت شردھالو بھی ہوں۔ جو آپ ساوِتا اور دیوآوک انیک ناموں کے واچیہ ارتھات انینت ناموں کے اوویہ جو آپ ارتھ ہیں۔ نام سروشکتیمان ہیں سو آپ ہم لوگوں کی بدھیوں کو دھرم۔ ودیا۔ مکتی اور آپ کی پراپتی میں آپ ہی پریرنا کریں۔ کہ بدھی سے ہم لوگ اسی اُکت ارتھ میں تت پرا اور اتینت پرشاد تھ کرنے والے ہوں۔ اس پرکار کی ہم لوگوں کی پرارتھنا آپ سے ہے۔ سو آپ اس پرارتھنا کو انگیکار کریں۔ یہ سنکشیپ سے گائتری منتر کا ارتھ لکھ دیا (مھے) پرنتو اس گائتری منتر کا وید میں اس پرکار کا پاٹھ ہے۔ "اوم بھور۔ بھواہ۔ سواہ۔ تت۔ ساوتر۔ ورے۔ نیم۔ بھرگو۔ دیوسیہ۔ دھی مہی۔ دھیو۔ یو۔ ناہ۔ پرچو۔ دیات"۔ اس منتر کو پتروں کو اور کنیاؤں کو بھی کنٹھستھ کرا دیویں۔ اور اس کا ارتھ بھی ہردے استھ کرا دیویں۔

پرنتو کنہا لوگوں کو یگیوپویت کبھی نہ کرانا چاہیئے۔ اور سنسکار تو سب کرنا چاہیئے۔ یوگ شاستر کی ریتی سے پرانوں کے اور اِندریوں کے جیتنے کے لئے اپائے کا اپدیش کریں۔ سو یہ یوگ شاستر کا سوتر ہے "پرچھردن۔ ودھارنا بھیام۔ وا پرانسیہ" اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ چھردن نام ومن (قے) کا ہے۔ جیسے کہ مکھی وا اور کچھ پدارتھ کھانے سے اور (معدہ) سے مکھ دوارا اُن باہر نکل جاتا ہے۔ اور پرکرشیئن تت چھرونج" اتینت جو بل سے ومن (قے) کا ہونا اس کا نام پرچھردن ہے۔

"ودھارنم۔ نام ورچنج تدودھارنج۔ ودھارنم" جیسے کہ اس اَن کا دہار پرتھوی میں ہوتا ہے۔ اس کو دیکھ کے گھرنا ہوتی ہے۔ تو گرہن کی اچھا کیسے ہوگی۔ کبھی نہ ہوگی۔ یہ درشٹانت ہوا۔ پرنتو درشٹانت اس کا یہ ہے۔ کہ نابھی کے نیچے سے ارتھات مول اندری سے لیکر دھیرج سے اپان وایو کو نابھی میں لے آنا۔ نابھی سے اپان کو اور سمان کو ہردے میں دونوں وے۔ اور تیسرا پران اِن تینوں کو بل سے ناسکا دوار سے باہر آکاش میں پھینک دینا ارتھات جو وایو کچھ ناسکا سے نکلتا ہے۔ اور بھینر

ہے۔ سو "بھو" شبد پران کا واچک ہے۔ اور "بھوہ" شبد سے اپان ارتھ لیا جاتا ہے "اپانتی۔ سروم۔ دکھم۔ سا۔ اپانا" جو مموکشوؤں کو اور مکتشوں کو سب دکھ سے چھڑا کے آنند سروپ رکھے۔ اس سے پرمیشور کا نام اپان ہے۔ سو "اپان" "بھوہ" شبد کا ارتھ ہے "ویانتی۔ سا ویانہ" جو سب جگت کے بیدھ سکھ کا ہیتو اور بیدھ چیشٹا کا بھی ادھار۔ وہی اس سے پرمیشور کا نام ویان ہے۔ سو ویان ارتھ "سوہ" شبد کا جاننا۔ "تت" یہ دوتیہ کا ایک وچن ہے "سبھر گہ" دوتیہ کا ایک وچن ہے۔ دیوسیہ ششٹھی کا ایک وچن ہے۔ "دھی مہی" کریا پد ہے "ساوتہ" شبد کا اور دیو شبد کا ارتھ پرتھم سمولاس میں کہہ دیا ہے۔ وہیں دیکھ لینا۔ "ورتم اہم ورے نیم" "نام اتی سریشٹ" "بھرگو" "نام تیجا۔ تیجو نام پرکاشا۔ پرکاشو نام وگیانم" "ورتم نام سویکار کرنے کو جوا تینت ملوگیہ" (ہے) اس کا نام ورین ہے۔ اور اتینت سریشٹ بھی وہ ہے۔ "دھی" نام بدھی کا ہے "نا" نام ہم لوگوں کی۔ "پرچودیات" نام "پریرئیت"۔ "ہے پرمیشور۔ ہے سچدانند۔ انت سروپ۔ ہے نتیہ۔ شدھ۔ بدھ۔ مکت سوبھاؤ۔ ہے کرپاندھے۔ ہے نیائے کارن۔ ہے اجیہ۔ ہے نرو کار۔ ہے نرنجن۔ ہے سروانتریامن ہے سروآدھار۔ ہے سروجگت پتا۔ ہے سروجگت اتپادک ہے آنادے۔ ہے وشمبھر۔ ساوتر۔ دیوسیہ۔ تودید۔ ورے نیم بھرگا۔ تدویم۔ دھی مہی۔ تسیہ۔ دھارنم۔ ویم۔ کروہی۔ ہی ہے بھگون یاہ۔ سوتا۔ دیوا۔ پرمیشورا۔ سا۔ بھوان۔ اسماکم۔ دھیا۔ پرچود یادی۔ تیم۔ دیا"

ہے پرمیشور آپ کا جو شدھ سوروپ گرہن کرنے کے یوگ جو گیان سوروپ ہے) اس کو ہم لوگ سب دھارن کریں۔ اس کا دھارن گیان۔ اس کے او پر وشواس اور درڑھ نشچے ہم لوگ کریں۔ ایسی کرپا آپ ہم لوگوں پر کریں۔ جس سے کہ آپ کے دھیان میں اور آپ کی

اور نندرا آتا ہو۔ تو جل کے چھینٹے سے نورت ہو جاتا ہے۔ تیسے یہاں بھی ہوگا
پیچھے گائیتری منتر سے اُپ ستھان کرے ساپ ستھان نام پرمیشور کی پرارتھنا
اور اگھمرشن کرے۔ اگھمرشن اس کا نام ہے۔ کہ پاپ کرنے کی اچھا
بھی نہ کرنی چاہیئے۔ سنکشیپ سے سندھیوپاسن کہہ دیا۔ پرنتو یہ
دونوں بات وایکانت میں جاکر کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایکانت میں چت
کو ایکاگرتا ہوتی ہے۔ اور پرمیشور کی اوپاسنا بھی یتھاوت ہوتی
ہے۔ اس میں منوسمرتی کا پرمان بھی ہے۔

"اپام سمیپے نیتو۔ نیتی کم۔ ودھی ماستھتھا۔ ساوترم رتھ دھیئتی۔ گتوا
ارنیم سماہتا" اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جل کے سمیپ جاکے اور جتنی
آجھی پرانایام آدک کریا ہے) ان کو کرکے بن کے شونیہ دیش میں بیٹھ
کے گائیتری کو من سے یتھاوت اچارن کرکے ایک ایک پد کا ارتھ
چنتن کرکے اور پرانایام سے پران چت اور اندریوں کی ستھرتا کرکے
پرمیشور کی پرارتھنا اور سوروپ وچار سے اکت رتی سے اس میں لگن
ہوجائے۔ نام سماوھست ہوجائے۔ ایسے ہی نیہ دو بار دو رج لوگ پراتہ
کال اور سائنگ کال کرے۔ ایک گھنٹہ تک تو اوشیہ ہی کرے۔ اس
سے بہت سا سکھ اور لابھ ہوگا۔ دوسترول کی اگنی ہوتر کا آچار سکھا
دے۔ ایک چتش کون مٹی کی دانا نیچے کی ویدی رچ لے۔ اوپر چوڑی
نیچے چھوٹی۔ اوپر تو بارہ انگل نیچے چار انگل رہے۔ ایسی رو ع تھے چندن
واپلاس آمر آدک سریشٹ کاشٹوں کو لے کر اس ویدی کے پرمان
سے کھنڈ کھنڈ کر لیوے۔ ویدی اچھی شدھ کرکے اس ویدی میں کاشٹوں
کو یتھاوت رکھے۔ اس کے بیچ میں اگنی رکھ دے۔ اس کے اوپر پر کاشٹ
رکھ دے۔ رکھکر اگنی پردیپت کرے۔ اور ایک چمسا رکھ لے۔
ہاتھ کی کہنی سے کنشٹکا کے اگر پرنیت پرمان سے اور اس پرکار کی
پرکشنی پاتر رچ لے۔ اس سے ڈیوڑھا پرنیتا پاتر رچ لے۔ ایک
گھرت پاتر رچ لے۔ پہنیتا میں جل رکھے پیچھے اس میں سے جب جب

جاتا ہے۔ اُن سب کا نام پران ہے۔ اس کو مول اندری نابھی اور اُدر کو اُوپر اُٹھاتا ہے۔ تب تک وایو نہ نکلے پیچھے ہردے میں اکٹھا کرکے جیسے کہ بمن میں ان باہر پھینکا جاتا ہے۔ ویسے سب بھیتر کے وایو کو باہر پھینک دے۔ پھر اس کو گرہن نہ کرے۔ جتنا سمرتھ ہو۔ تب تک باہر ہی وایو کو روک رکھے۔ جب چت میں کچھ کلیش ہو۔ تب باہر سے وایو کو دھیرے دھیرے بھیتر لیجائے۔ پھر اس کو ویسا ہی بار بار بیس بار بھی کرے گا۔ تو اس کا پران وش ستھر ہوجائے گا۔ اور اس کے ساتھ چت بھی ستھر ہوگا۔ بدھی اور گیان بڑھیگا۔ بدھی اس پرکار کی تیبر (تیز) ہوگی۔ کہ بہت کٹھن وشے کو بھی شگیھر جان لیگی۔ شریر میں بھی بل پراکرام ہوگا۔ اور ویرج بھی ستھر ہوگا۔ تتھا جتیندر تا ہوگی۔ سب شاستروں کو بہت تھوڑے کال میں پڑھ لیگا۔ اس سے یہ دونوں اپدیشوں کو تیہادت اپنے سنتانوں کو کردے۔ پھر اس کو آچمن کا اپدیش کرے۔ ہاتھ میں جل لےکر گائتری منتر سے پڑھ کر تین بار آچمن کرے۔

۔۔ انگشٹ مولسیہ تلے۔ برہم تیرتھم ۔ پرچکشتے۔ کائم انگسولی مولے اگرے۔ دیوم۔ پترم تیورد ہا ۔ انگشٹ مول کے نیچے کا نام ہتھیلی کا جو مدھیہ ہے۔ اس کا نام برہم تیرتھ ہے۔

کنشٹکا کے مول میں جو ریکھا ہے۔ اس کا نام پرجاپتی تیرتھ ہے انگلیوں کے جو اگر بھاگ ہے۔ اس کا نام دیوتیرتھ ہے۔ ترجنی اور انگشٹ ان دونوں کے مول جو بیچ ہے۔ اس کا نام پترتیرتھ ہے۔ آچمن سمے میں برہم تیرتھ سے آچمن کرے۔ اتنے جل سے آچمن کرے۔ کہ ہردے کے نیچے پرنیت وہ جل جائے۔ اس سے کیا ہوتا ہے کہ کنٹھ میں کف اور پت کچھ شانت ہوگا۔ پھر گائتری منتر کو تو پڑھتا جائے۔ اور انگلی سے جل کا چھینٹا سر ادنیتر آدکوں کے اوپر دیوے۔ اس سے کیا ہوگا۔ کہ نندرا اور آلس نہ آوے گا۔ جیسا کہ کوئی پرش کو آلس

ہیں۔ پرمیشور ہی اس جگت کا سوامی ہے۔ کیونکہ جو جس کا پدارتھ ہوتا ہے۔ اس کا وہی سوامی ہوتا ہے۔ اور جو ان منتروں میں سواہا شبد ہے اس کا یہ ارتھ ہے۔ "سوام۔ آہا۔ سا۔ سواہا" اتھوا سوا نام سوا کیا واک آہا۔ سا۔ سواہا" نام اپنا جو ہردے ہے۔ سو ستیہ ہے جیسا جو کرتا ہے۔ ویسا ہی سوجانتا ہے۔ آہا نام کہنے کا ہے۔ جیسا کہ ہردے میں ہو۔ ویسا ہی بانی سے کہے۔ ایسی پرمیشور کی آگیا ہے۔ سندھیا پاسن اگنی ہوتر۔ ترپن۔ بلی ویشو دیو۔ اور اتتھی سیوا پنچ مہا یگیوں کے پرتین پیچھے لکھیں گے۔ اگنی ہوتر کے آگے ترپن کریں یہ نتیم۔ سناتوا تشوچی کر کر یاد۔ دیو۔ رشی۔ پتر۔ ترپنم'' یہ سنوسمرتی کا وچن ہے ''اتھ دیو ترپنم'' اوم برہمادی یو۔ دیوا۔ سا۔ ترپتام'' اوم۔ برہمادی۔ دیوا پتنیا۔ سا۔ ترپنتام'' اوم برہمادی۔ دیواسو۔ تا۔ ترپنتام'' اوم برہمادی۔ دیوگنا۔ سا۔ ترپتام'' اتی۔ دیوترپنم۔ اتھ۔ رشی ترپنم

"اوم۔ مریچی آدی۔ رشی۔ سا۔ ترپنتام"

"اوم۔ مریچی آدی۔ رشی پتنیا سا۔ ترپنتام"

"اوم۔ مریچی۔ آدی رشی سو۔ سا۔ ترپنتام"

"اوم۔ مریچی آدی رشی گنا۔ سا۔ ترپنتام"

اتی رشی ترپنم

اتھ پتری ترپنم۔

"اوم۔ سوم۔ سدا پترس۔ ترپنتام"

"اوم۔ اگنی۔ شواتا۔ پترس ترپنتام"

"اوم برہی شدا۔ پترس۔ ترپنتام"

"اوم۔ سوم۔ پا۔ پترس۔ ترپنتام"

"اوم۔ ہویر۔ بھجا۔ پترس۔ ترپنتام"

"اوم۔ آجیہ پاہ۔ پترس۔ ترپنتام"

"اوم۔ سکالینا۔ پترس۔ ترپنتام"

کاریہ ہو۔ تب تب پرکشنی میں پرنیتا سے جل لیکے چمسا کو اور گھرت کے پاتر کو نتیہ شدہ کرے۔ اور کُشا کو بھی رکھ لے۔ جب جب ہوم کرنے کا سمے آوے۔ تب تب پاتر کو شدھ کر کے گھرت پاتر میں گھرت کو لے کر انگاروں کے اوپر تپادے۔ پھر اتار کے آنکھ سے دیکھ کر اس میں کچھ کیش وا اور جیو پڑے ہوں۔ تو ان کو کُشا گر سے نکال دے پیچھے اگنی کو پردیپت کر کے چمسا میں گھرت کو لیکے "اوم۔ بھور۔ اگنئے سواہا۔ اوم اگنئے سرا دن۔ نہ مم"، اس منتر سے جو کاشٹ اگنی سے پردیپت ہوا اس کے بیچ میں ایک آہوتی دے "اوم۔ بھور۔ ویوے۔ سواہا۔ اوم۔ وریوے۔ اون۔ نہ۔ مم"، اس سے دوسری آہوتی دے "اوم سواہا۔ دتیہ۔ سواہا۔ اوم۔ آدتیہ۔ اون۔ نہ۔ مم"، اس سے تیسری آہوتی دے "اوم۔ بھور۔ بھوا۔ ۔۔ سواہا۔ اگنی۔ وریوا۔ دیتیے بھیا سواہا۔ اوم۔ اگنی۔ وریوا۔ دتیہ۔ بھیے۔ اون۔ نہ۔ مم"، اس سے چوتھی آہوتی دیئی "اوم۔ سروم۔ دئی۔ پورنا گنگ۔ سواہا"، اس سے پانچویں آہوتی دے۔ اور جو ادھک ہوم کرنا ہو۔ تو گایتری منتر سے کرے۔ ایسے ہی سندھیا اپاسن کے پیچھے نتیہ دو بار اگنی ہوتر سب کریں۔ اونکار۔ بھو آدک اور اگنی آدک جتنے اِن منتروں میں نام ہیں۔ وے سب پرمیشور ہی کے ہیں۔ ان کا ارتھ پرتھم پرکرن میں لکھ دیا ہے۔ وہاں جان لینا چاہئے۔ اور جو اس میں تین بار پاٹھ ہے۔ سو پرتھم جو اگنئے سواہا اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ جو کچھ کرنا۔ سو پرمیشور کے ادیش ہی سے کرنا۔ اِدم۔ اگنئے۔ دوسرا جو پاٹھ ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سب جگت پرمیشور کے بنانے کے لئے ہے۔ کیونکہ کارج جو ہوتا ہے۔ سو کارن ہی والا ہوتا ہے۔ "اون۔ نہ۔ مم"، یہ جو تیسرا پاٹھ ہے۔ سو اس ابھپرائے سے ہے۔ کہ یہ جو جگت ہے۔ سو میرا نہیں ہے۔ کنتو پرمیشور ہی کا رچا ہے۔ کس لئے کہ ہم لوگوں کے سکھ کے لئے پرمیشور نے کرپا کر کے سب پدارتھ بنائے ہیں۔ ہم لوگ تو گھرت دیت

کرنا چاہئے۔ دیوترپن میں ایک بار منتر پڑھ کے ایک انجلی دیویں رشی ترپن میں دو بار منتر پڑھ کر دو انجلی دیویں۔ دوسری بار منتر پڑھ کر دوسری انجلی دیویں۔ اور پتر ترپن میں ایک بار منتر پڑھ کر ایک انجلی دیوے۔ دوسری بار منتر پڑھ کر دوسری انجلی دیویں اور تیسری بار منتر پڑھ کر تیسری انجلی دیوے "اُتھ وشوے دیوم۔ وشوے۔ دیوسیہ ایدھیہ گرہے۔ اگنو و یدھی پوروکم۔ آبھیام۔ دیوتا بھیو۔ برہمنو ہوم۔ نوہم"۔

"اوم۔ لگنئے۔ سواہا۔ اوم سوماے۔ سواہا"

"اوم۔ اگنی۔ شوما بھیام سواہا۔ اوم وشئے بھیو دیوے بھیو سواہا۔

"اوم۔ دھنونترے سواہا۔ اوم کہنے سواہا۔ اوم انوتئے سواہا۔

"اوم پرجاپتی سواہا۔ اوم سہ دیا وا پرتھوی بھیو سواہا۔

مرتیکا کی چتش کون ویدی وا تانبے کی ریج کے لون ان کو چھوڑ کے جو کہ بھوجن کے لئے پدارتھ بنا ہو۔ اس سے اس میں وس آہوتی دیویں پیچھے  اس پرکار کی ریکھاؤں سے کوشٹ ریج کے یتھا کرم سے اُس اُس وشاؤں میں بھاگوں کو رکھ دے اپنی اپنی جگہ میں "اوم۔ سانوگائے۔ اندرائے نمہ" اس سے پورب دشا میں بھاگ دینا "اوم۔ سانوگائے۔ یماے نمہ" دکشن دشا میں بھاگ رکھے "اوم۔ سانوگائے۔ وروناے نمہ" اس منتر سے پشچم دشا میں بھاگ رکھے "اوم۔ سانوگائے سوماے نمہ" اس منتر سے اُتر دشا میں بھاگ رکھے "اوم۔ مُرُدیو۔ نمہ" اس منتر سے دوار میں بھاگ رکھے "اوم۔ انڈیو۔ نمہ" اس منتر سے بایو کون میں بھاگ رکھے "اوم ونپتی بھیو۔ نمہ" اس منتر سے اگنی کون میں بھاگ رکھے "اوم۔ شری نمہ" اس منتر سے ایشان کون

اوم یم۔ آدی۔ بھیو۔ نمہ۔ یمادی۔ ترپنتام ،،
،، اوم۔ تیھرے۔ سواہا۔ نمہ۔ تیرم۔ ترپیامی ،،
،، اوم۔ پتا۔ مہاے سواہا۔ نمہ پتا۔ مہنترپیامی ،،
،، اوم۔ پرپتامہاے۔ سواہا نمہ۔ پرپتامہاترپیامی ،،
،، اوم۔ ماترے سواہا نمہ۔ ماترم۔ ترپیامی ،،
،، اوم۔ پتامہئی۔ سواہا۔ نمہ۔ پتامہم۔ ترپیامی ،،
،، اوم۔ پرپتامہئی۔ سواہا۔ نمہ۔ پرپتامہم۔ ترپیامی ،،
،، اوم۔ اسمت پتنئی نمہ۔ اسمت پتنئی۔ ترپیامی ،،
،، اوم۔ سمبندھی بھیو۔ مرتے۔ بھیہ۔ سواہا نمہ۔
سمبندھم۔ مرتام۔ ترپیامی۔ اوم۔ سگوترے بھیو
مرتئے۔ بھیہ۔ سواہا نمہ۔ سگوترانی مرتام۔ ساترپیامی
اتی۔ ترپن۔ ودھی۔

پتر آدکوں میں جو کوئی جیتا ہو۔ اس کا ترپن نہ کرے۔ اور جتنے مر گئے ہوں۔ ان کا تو ضرور کرے ،، ادھرتے۔ دکھشنے۔ ایانا۔ اُپ۔ پوتیی اُمیتے۔ دوسچہ۔ ساوے۔ پراچین آویتی ترویتیا کنٹھ سجتے ،، یہ منو سمرتی کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ جیسے بام سکندھ کے اوپر یگیوپویت سدا رہتی ہے۔ پرنتو اس یگیوپویت کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھا میں لگا لے۔ اس کریا کے کرنے سے دوسجوں کا نام اُپ ویتی ہوتا ہے۔ سو سب دیوکرموں کو اُپ ویتی ہو کر کریں۔ پورب بمکھ ہو کر دیوترپن کرے۔ اور دیوتیرتھ سے کنٹھ میں جب یگیوپوت رکھے۔ اور دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں میں یگیوپویت کے لگانے سے دوسجوں کی نویتی سنگھیا ہوتی ہے۔ پرہم تیرتھ سے اُتر بمکھ ہو کے رشی ترپن کرنا چاہئے۔ اور دکھشن سکندھ میں یگیوپویت رکھے۔ اور بام انگوشٹ میں یگیوپویت لگانے سے پراچین اویتی ہوتا ہے دکھشن بمکھ پراچین آویتی اور پتر تیرتھ سے پترکرم ترپن اور شرادھ

دیا ہے۔ اب لکھنا اوشیک نہیں۔ اس کے آگے دوسرا اگنی ہوتر ہے اور
اگنی ہوتر کا کرنا اوشیہ ہے۔ اگنی ہوتر سے کس کی پوجا ہوتی ہے۔ اُتر
پرمیشور کی پوجا ہوتی ہے۔ اور سنسار کا اُپکار ہوتا ہے۔ اگنی ہوتر میں جتنے
منتر ہیں۔ وے تو پرمیشور کے سوروپ ستوتی پرارتھنا اور اُپاسنا کے
واچک ہیں۔ اس سے پرمیشور کی اُپاسنا آتی ہے۔ اور سنسار کا اس
سے کیا اُپکار ہے۔ کہ وید۔ برہمن۔ اور سوتر پستکوں میں چار پرکار کے
پدارتھ ہوم کے لکھے ہیں۔ ایک تو جس میں سوگندھ گُن ہو۔ جیسے کہ کستوری
کیسر آدک۔ اور دوسرا جس میں مشٹ گُن ہو۔ جیسے کہ گڑ ہی۔ شکر
آدی۔ اور تیسرا جس میں پشٹی کارک گُن ہو۔ جیسے کہ دودھ۔ گھی اور
مانس آدک اور چوتھا جس میں روگ نورتی کارک گُن ہو۔ جیسا کہ ویدک
شاستر کی ریتی سے سوم لتا آدک اوشدھیاں لکھی ہیں۔ اُن چاروں
کا یتھاوت شودھن اُن کا پرسپر سنیوگ اور سنسکار کر کے ہوم کریں
سائنکال اور پراتہ۔ کیونکہ سندھیا کال اور پراتہ کال میں مل موتر
تیاگ سب لوگ پرایہ کرتے ہیں۔ اس کا درگندھ آکاش اور وایو میں
مل کے وایو کو وشٹ کر دیتا ہے۔ وشٹ وایو کے سپرش سے روشیہ
منشوں کو روگ ہوتا ہے۔ جیسے کہ جہاں جہاں میلا ہوتا ہے۔ جس
جس ستھان میں درگندھ ادھک ہے۔ اس اس ستھان میں روگ
ادھک دیکھنے میں آتا ہے۔ اور درگندھ اور وشٹ وایو سے جس کو
روگ ہوتا ہے۔ وہی پرش اس ستھان کو چھوڑ کے جہاں سوگندھ وایو
ہو۔ اس ستھان میں جانے سے روگ کی نورتی دیکھنے میں آتی ہے۔ اس
سے کیا نشچت جانا جاتا ہے۔ کہ درگندھ یکت وایو سے بہت سے روگ
ہوتے ہیں۔ سب لوگوں کے مل سے جتنا درگندھ ہو گا۔ جب سب
لوگ اُکت سگندھ آدک درویوں کا اگنی میں ہوم کریں گے۔ اس درگندھ
کو نورت کر کے وایو کو شدھ کر دیگا۔ اس سے منشوں کا بہت اُپکار ہو گا
روگوں کے نہ ہونے سے پھر دے سوگندھ آدکوں کے پرمانو میگھ منڈل

میں بھاگ رکھے "اوم بھدر کالئی نمہ" اس منتر سے نیرت کون میں بھاگ رکھے "اوم۔ برہم۔ پتیئی نمہ۔ اوم۔ وستو پتیئی۔ نمہ" اُن دو منتروں سے کوٹھے کے بیچ میں بھاگ رکھے "اوم۔ وشوئے۔ بھیو۔ دیوے۔ بھیو نمہ" "اوم دواچرے۔ بھوتے۔ بھیو۔ نمہ"۔ اوم نکتنچارمی بھیو بھوتے بھیو۔ نمہ" اوم نکتنچاری بھیو۔ بھوتے بھیو۔ نمہ"۔ ان منتروں سے اوپر ہاتھ کر کے کوشٹ کے بیچ میں تینوں بھاگ رکھدیوے۔ "اوم سروا تم۔ بھوتئے نمہ" اس منتر سے کوشٹ کے پیچھے بھاگ رکھے اپ سو کرکے" اوم۔ پتری۔ بھیو۔ سودھا نمہ" اس منتر سے کوشٹ کے بھیتر دکھشن دشا میں بھاگ رکھے۔ اِن سولہ بھاگوں کو اکٹھا کرکے اگنی میں رکھدے "شوبھیو نمہ۔ پتتے۔ بھیو نمہ۔ شویک۔ بھیو۔ نمہ پاپ۔ روگی بھیو نمہ۔ ویسے بھیو نمہ۔ کرمی بھیو نمہ" ان چھ منتروں سے شاک۔ دال۔ راتیادک یہ سب اَن ملا کے بھومی میں چھ بھاگ کو رکھ کے کتا وانش آدکوں کو دیوے "اتی بلی ویشو دیوم" اس کے پیچھے اتتھی کی سیوا کرنی چاہئے۔ اتتھی دو پرکار کے ہیں۔ ایک تو ودیا ابھیاس کرنے والے۔ دوسرے پورن ودیا والے نام تیاگی لوگ جو کہ پورن ودیا والے پورن ویراگ اور پورن گیان۔ ستیہ وادی۔ جتیندری ہو جن کے سمے جو پراپت ہو۔ اُن کا ستکار ارگھ جل اور آسن آدکوں سے کرے پیچھے گرہست لوگ بھوجن کریں۔ وا ساتھ میں بھوجن کراوے۔ اگر وا بھوجن کے پیچھے بھی آوے۔ تو بھی ستکار کرنا چاہئے۔ نتیہ پنچ مہا یگیہ کرنا چاہئے۔ اِن کے کرنے میں کیا پریوجن ہے۔ اس کا یہ اُتر ہے کہ جس سے ان کو کرنا چاہئے۔ پرتھم تو جس کا نام سندھیوپاسن ہے سو برہم یگیہ ہے۔ اس کے دو بھید ہیں۔ پڑھنا۔ پڑھانا۔ جب پرمیشور کی ستوتی۔ پرارتھنا اور اُپاسنا یہ سب مل کے برہم یگیہ کہاتا ہے۔ اس کا پھل تو بہت لوگ جانتے ہیں۔ اور کچھ لکھ بھی

برکش اور پھل - دودھ گھی - اتیادک جتنے پدارتھ ہونگے - وے سب اتم ہی ہونگے - ان کے سیون سے بھی جتنے جیو ہیں - وے سب آتینت سکھی ہونگے - اور جو ہوم کرنے والے ہیں - وہ بھی اتینت سکھ پاویں گے - اس لوک میں اتھوا پرلوک میں - کیونکہ اگنی یکت سوگندھ کے پرمانوؤں کو ناسکا دوارا سے جب بھیتر منش گرہن کرتا ہے - مل - موتر تیاگ سمے میں درگندھ یکت جتنے پرمانوں مستک میں پراپت ہوئے تھے - ان کو نکال دیں گے - واسوگندھ مست کر دینگے تب اس منش کے شریر میں سردی اور آلس نہ ہونگے - اس سے پھرتی اور پرشارتھ بڑھیں گے - پشپ و اعطر کے سوگندھ سے یہ پھل نہ ہوگا - کیونکہ اس سوگندھ میں اگنی کے پرمانو ملے نہیں - وے سب جگت کے اپکارک ہیں - اس سے ان کو بھی اوشیہ سکھ روپ اپکار ہوگا - اس ہون سے اد جب اشومیدھ آدک یگیہ ہو - تب تک اسکھ سب جیوؤں کو سکھ ہوئے - اس سے سب راجا دھنادیہ اور ودوان لوگ اس کا آچرن اوشیہ کریں - ترپن اور شرادھ میں کیا پھل ہوگا - اس کا یہ سمادھان ہے - کہ ترپ - پریمنے پری تم - ترپتا " ترپن کس کا نام ہے - ترپت کا - اور شرادھ کس کا نام ہے - جو شردھا سے کیا جاتا ہے - میرے بھئے ہونے " پتر آدکوں کا ترپن اور شرادھ کرتا ہے - اس سے کیا آتا ہے کہ جیتے بھئے کی ان اور جل آدکوں سے سیوا اوشیہ کرنی چاہئے - یہ جانا گیا - دوسرا گن جن کے اوپر پریتی ہے - ان کا نام لیکے ترپن اور شرادھ کرے گا - تب اس کے چت میں گیان کا سنبھو ہے - کہ جیسے وے مر گئے - ویسے مجھ کو بھی مرنا ہے - مرن کے سمرن سے ادھرم کرنے میں بھے ہوگا دھرم کرنے میں پریتی ہوگی - تیسرا گن یہ ہے - کہ دائے بھاگ بانٹنے میں سندیہ نہیں ہوگا - کیونکہ اس کا یہ پتا ہے - اس کا یہ پتامہا ہے اس کا یہ پرپتامہا ہے - ایسے ہی چھ پیڑھی تک سمجھوں کا نام کنٹھستھ رہیگا

اور جل میں جا کے ملیں گے۔ اُن کے ملنے سے سب کو شدھ کر دیں گے جو کہ سورج کی اوشنتا کا سوگندھ۔ درگندھ جل تھا اس کے سنیوگ ہونے سے سب اویویوں کو بھن بھن کر دیتا ہے۔ جب اویو بھن بھن ہوتے ہیں تب لگھو ہو جاتے ہیں لگھو ہونے سے وایو کے ساتھ اوپر چڑھ جاتے ہیں۔ جہاں پرتھوی سے اوپر پچاس کوس تک وایو ادھک ہے۔ اس سے اوپر وایو تھوڑا ہے۔ اُن دونوں کی سندھی میں وے سب پرمانو رہتے ہیں۔ اس سے نیچے بھی کچھ رہتے ہیں۔ جب کہ سوگندھ۔ درگندھ جل کو وا اس کو ہم لوگ ملاتے ہیں تب وہ پدارتھ شدھ ہوتا ہے۔ ویسا ہی وہ جل شدھ ہوتا ہے۔ جب سوگندھ آدک گن یکت جو دھوم ہے۔ اس کے پرمانو میں ایک تو جل ہے۔ تیسرا اگنی۔ کچھ پرتھوی۔ وایو اور یہ چار ملے ہیں۔ پرنتو وے بھی ویسے سوگندھ آدک گن یکت ہیں۔ وے جب شدھ جل کے پرمانوں میں جا کے ملتے ہیں۔ تب ان کو سوگندھ آدک گن یکت کر دیتے ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور جو کوئی اس وشے میں ایسی شنکا کرے کہ وہ جل تو بہت ہے۔ ہوم کے پرمانو تھوڑے ہیں۔ کیسے اس سب جل کو وے شدھ کریں گے۔ اس کا یہ اُتر ہے۔ کہ جیسے بہت سے شاک میں اتھوا بہت سی دال میں تھوڑی سی سوگندھ یکت الائچی ادرک اور تھوڑا سا گھی کر چھول میں وا پاتر میں رکھ کے اگنی میں تپا کے جب وہ جلتا ہے۔ تب دھوم اُٹھتا ہے۔ پھر اُس کو دال کے پاتر میں ملا کے مکھ بند کر دے۔ اور چونکہ پھر وہ سب دھوم دال کے سب انشوں میں مل جاتا ہے پھر وہ سوگندھ دال اور سوادیکت ہوتا ہے۔ ویسے ہی تھوڑے بھی ہوم کے پرمانو سب ... جل کے پرمانوں کو شدھ کر دیں گے۔ پھر جب اس جل کی ورشٹی ہو گی۔ اور وہی جل بھومی پر آوے گا۔ اس جل کے پینے سے وا اسنان کرنے سے روگ کی نورتی ہو جائیگی۔ اور بدھی بل۔ پراکرم۔ نروگتا بڑھیں گے۔ ویسے ہی اسی جل سے ان۔ گھاس

کے پدارتھ کا دھارن نہ کرنا چاہیئے۔ اسلئے سے اتھوا اپنے ہی پدارتھ سے پرسنتا کرنی چاہیئے۔ چھل کپٹ وا پرپدارتھ سے پیشٹی کی اچھا نہ کرنی چاہیئے۔ اس پرکار کا سوادھیا اور سوادھیا کا ارتھ شت پتھ براہمن پستک میں لکھا ہے۔ اتنے سات پریوجن تو کہہ دئے اور بھی بہت سے پریوجن ہیں۔ بدھی مان لوگ وچار سے جان لیویں۔ اور بلی ویشو دیو کا پریوجن تو ہوم کے نیائیں جان لینا۔ پھر یہ بھی پریوجن ہے۔ کہ بھوجن کے سمے بلی ویشو دیو کریں گے۔ وے بھی سوگندھ سے پرسن ہو جائیں گے۔ اور وہ ستھان سوگندھ یکت ہونے سے مکھی مچھر آدک جیو سب نکل جائیں گے۔ اس سے منشوں کو بہت سکھ ہوگا۔ یہ پریوجن اگنی ہوترا دک ہوم کا بھی جان لینا اور انتھی سیوا سے بہت گنوں کی پراپتی ہوگی۔ اتیادک بہت سے پریوجن ہیں۔ اس سے اپنے پتروں کو تیا سب اپدیش کرے۔ اپدیش کر کے آچارج کے پاس اپنے سنتانوں کو بھیجدے۔ کنیاؤں کی پاٹھ شالا میں پڑھانیوالی اور نوکر چاکر سب استری ہی لوگ رہیں۔ پانچ برس کا بالک بھی وہاں نہ جائے۔ ویسے ہی پتروں کی پاٹھ شالا میں سب پرش ہی رہیں۔ پرش کی پاٹھ شالا میں پانچ برس کی کنیا بھی نہ جائے۔ وے کنیا اور پتر ان کا پرسپر میل کبھی نہ ہو۔

" برہمنیہ تریا نام۔ دو رناانام۔ اُپ نینم کرتھم۔ ار ہتی
راجنیو۔ دوئی۔ لیسیہ۔ ولیشیو۔ ونشیسیہ۔ دیتی
شو درمیپی۔ گل گن رسمپنا۔ منتر ورجیم ان اب نیت
مدھیا پائے ادیتئے کے "

یہ سشسرت کے سوتر ستھان کے دوئیتہ ادھیائے کا وچن ہے۔ برہمن کا ادھیکار تینوں ورنوں کے بالکوں کو یگیو پویت کرانے کا ہے کھشتری کو کھشتری اور ویشیہ ان دو ورنوں کے بالکوں کو یگیو پویت کرانے کا ادھیکار ہے۔ اور ویش کو ویش ورن ہی کا یگیو پویت

ویسے ہی اس کا یہ پتر ہے۔ اس کا یہ پوتر ہے۔ اس کا یہ پرپوتر ہے
اس سے ودیا بھاگ میں کبھی بھرم نہ ہوگا۔ چوتھا گن یہ ہے۔ کہ ویدوالوں
کا سرشیشٹ دھرماتماؤں ہی کو منتر بھوجن دان دینا چاہئے۔ مورکھوں
کو کبھی نہیں۔ اس سے کیا آتا ہے۔ کہ ودوان لوگ اجیوکا کے بنا
کبھی دکھی نہیں ہونگے۔ نشچنت ہوکے سب شاستروں کو پڑھاوینگے
اور وچاریں گے۔ ست ست اپدیش کرینگے۔ اور مورکھوں کا اپمان
ہونے سے مورکھوں کو بھی ودیا کے پڑھنے میں اور گن گرہن میں پریتی
ہوگی۔ پانچواں گن یہ ہے۔ کہ دیورشی پتر سنگھیا سرشٹیوں کی ہے۔
دیو سنگھیا دویہ کرم کرنے والوں کی ہے۔ پٹھن پاٹھن کرنے والوں
کی رشی سنگھیا ہے۔ اور پتھارتھ گیانیوں کی پتری سنگھیا ہے۔
ان کو منتر دیگا۔ تب ان سے بات بھی سنے گا۔ پرشن بھی کریگا۔
اس سے ان کو گیان کا لابھ ہوگا۔ چھٹواں پریوجن یہ ہے۔ کہ شرادھ
ترپن سب کرموں میں ویدوں کے منتروں کو کرم کرنے کے لئے
کنٹھستھ رکھیں گے۔ اس سے اس پستک کا ناش کبھی نہ ہوگا۔
پھر کوئی اس ودیا کا وچار کرے گا۔ تب پدارتھ ودیا پرگٹ ہوگی۔
اس سے منشوں کو بہت لابھ ہوگا۔ ساتواں پریوجن یہ ہے۔ کہ "وسونا
ودنتی وے پترن۔ ردرانشچیو ہی پتامہان پرپتامہانشچ ادتیان شرتی
ایش چہ سناتنی" یہ سمرتی کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے
ہے۔ کہ وسو جو ہے۔ سو ہی پتا ہے۔ جو ردر ہے۔ سو ہی پتامہا ہے
جو آدتیہ ہے۔ سو ہی پرپتامہا ہے۔ یہ تینوں نام پرمیشور ہی کے ہیں
اس سے پرمیشور ہی کی اپاسنا ترپن سے اور شرادھ سے آئی۔ پتری
کرم میں "سوادھا" جو شبد ہے۔ اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ "سون
دھاتی۔ تی۔ سوادھا" اپنے جنوں کو گیان آدکوں سے دھارن کرے
اتھوا پوشن کرے۔ اس کا نام ہے سوادھا۔ یہ "سوادھا" نام ہے
پرمیشور کا۔ کنتو اپنے ہی پدارتھ کو دھارن کرنا چاہئے۔ اور دوں

آشرم ہے۔ ۱۶ برس سے آگے ۲۰ برس تک مدھیم برہمچرج
آشرم کا کال ہے۔ ۱۶ ویں برس سے ۱۷ و ۱۸ برس تک ادھم
برہم چریہ کا کال ہے۔ ۱۶ برس سے نیون کنیاؤں کا برہمچریہ
کبھی نہ ہونا چاہیئے۔ جو کوئی کنیا ۱۶ برس سے نیون برہمچریہ
آشرم کو کریگی۔ وہ ودیا۔ بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ دھیرج
آدک گنوں سے رہت اور روگ آدک دوشوں سے یکت ہوگی
سدا دکھی ہی رہے گی۔ اس سے برہم چریہ آشرم پرشوں کو وا
کنیاؤں کو نیون کبھی نہ کرنا چاہیئے۔

"پنچ وِنشے۔ تتو۔ برشے۔ پوما۔ ناری۔ تو ۔شوڈسے"
"سمتوا گت ویریا تو جانیات کشلو ابھی شک"

یہ سشرت کا وچن ہے۔ اس کا یہ ارتھ ہے کہ ۱۶ برس سے
نیون کنیا کا وواہ کبھی نہ کرنا چاہیئے۔ اور ۲۵ برس سے نیون
پرشوں کا بھی نہ کرنا چاہیئے۔ اور جو کوئی اس بات کا ویتی کرم
کرے۔ کہ ۱۶ برس سے پہلے پتروں کا وواہ کرے۔ اس کو راجہ
ونڈ دے۔ ان کے ماتا پتا کو بھی۔ اور جو کوئی اپنے سنتانوں کو
پاٹھ شالہ میں پڑھنے کے لئے نہ بھیجے۔ اس کو بھی راجہ ونڈ دیوے
کیونکہ سب لوگوں کا ستیہ دیوہار اور دھرم دیوہار کی دیوستھا راجہ
ہی کے ادھین ہے۔ جس دیش کا جو راجہ ہو۔ اسی کو اس دیوستھا
کو پریتی سے پالن کرنا چاہیئے۔ سو گورو جو آچارج یہ پرتھم ادکت
نیم کو کرا دے۔ آگے او نیموں کو بھی

"تبنچہ۔ سوادھیائے۔ پرو چنچہ۔ ستینچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ
تپشچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ۔ دمشچہ۔ سوادھیائے پروچنچہ"
"شمشچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ۔ اگنیشچہ۔ سوادھیائے پروچنچہ"
"اگنی ہوترنچہ سوادھیائے پروچنچہ۔ اتتھیشچہ سوادھیائے پروچنچہ"
"مانوشنچہ۔ سوادھیائے۔ پروچنچہ۔ پرجاشچہ سوادھیائے پروچنچہ"

کرانے کا ادھیکار ہے۔ اور شودر لوگوں کی کنیا بھی کنیاؤں کی پاٹھ شالہ میں پڑھیں۔ شودروں کے بالک یگیوپوت کے بنا سب شاستروں کو پڑھیں۔ پرنتو وید کی سنگھتا کو چھوڑ کے ان کے جو اچلاج ہیں۔ وہ پرتگیا پوروک نیم باندھیں۔ پرتھم تو کال کا نیم کریں۔

"ترنشش۔ وابدکم۔ چریم۔ گورو تر سے۔ ویدکم یرتم"

"تداردھکم۔ پادکم۔ وا۔ گرہانانتی کم۔ ایو۔ وا"

برھم چریہ آشرم کا نیم ۲۵۔ ۳۰۔ ۴۰۔ ۴۴۔ ۴۸ برس تک ہے۔ اتھوا اس کا اردھ ۱۸ اتھوا ۹ برس اتھوا جب تک پورن ودیا نہ ہو تب تک یہ منوسمرتی کا شلوک ہے۔

پوروت سشرت میں شریر کی اوستھا دھاتوؤں کے نیم سے چار پرکار کی لکھی ہے "برودھیر۔ یووتم۔ سمپورنتا۔ کنچت پری ہانی سچے۔ تی" شوڈش (۱۶) برس سے پچیس برس تک دھاتوؤں کی بردھی ہوتی ہے۔ اور پچیس برس سے آگے یووا اوستھا کا پرارمبھ ہوتا ہے۔ ارتھات سب دھاتو کرم سے بل کو گرہن کرتے ہیں ان کے بل کی ردھی چالیسویں برس سمپورن ہوتی ہے اور چھاندوگیہ اپنشد میں ۴۴ و ۴۸ برس تک برہمچریہ جو کرتا ہے۔ وہ پرش ودیا۔ پراکرم اور سب سریشٹ گنوں میں اُتموں میں بھی اُتم ہوگا۔ اور ۳۰ سے ۳۶ برس مدھیم برہمچریہ کا نیم ہے۔ اور ۲۵ سے ۳۰ برس تک نیوں سے نیوں برہمچریہ کا نیم ہے اس سے نیوں برہمچریہ کا نیم کبھی نہ ہونا چاہئے۔ جو کوئی اس سے نیوں برہمچریہ آشرم کرے گا۔ اتھوا کچھ بھی نہ کرے گا۔ اس کو دھرم آدک سریشٹ گن کبھی نہ ہونگے۔ سدا روگی۔ بھرشٹ بدھی و دیا ہیں۔ گتست کرم کاری ہی ہوگا۔ کیونکہ جس کے دھاتوؤں کی گھشنتا اور شتما شریر میں ہوگی۔ اس پرش کو کسی ریتی سے سکھ نہ ہوگا۔ اور کنیاؤں کا ۲۰ سے ۲۴ برس تک اتم برہمچریہ

"ویدم۔ انوچیہ۔ آچاریہ۔ انتے واسنیم۔ انوشاستی"
"ستیم وو۔ دھرمم چر۔ سوادھیات ما پرمد۔ آچاریا ئے۔"
"پریم۔ دھنم۔ آہرت۔ پرجا تنتم۔ ما۔ ویوچھیتسی"
"ستیات۔ نا۔ پرم۔ دِت۔ ویم۔ دھرمات۔ نہ۔ پرم۔"
"آدیتوم۔ کشلات۔ نہ پرمدی۔ تویم۔ سوادھیایئے۔ پروچنا بھیام
نہ۔ پرامدی تویم۔ دِو دیو پتر کاریابھیام۔ نہ پرمدی۔ تویم۔ ماتری دیو بھو۔ پتری دیو
بھو۔ آچاریہ دیو بھو۔ اتتھی دیو بھو۔ یانی آنودیانی۔ کرمانی۔ تانی۔ سیوتویانی۔ نو
اِترانی۔ یانی۔ آسماکم سچرتیانی۔ تانی تویا اپاسیانی۔۔ نو۔ اِترانی۔ یے
کے۔ چا۔ اسمت۔ شریے یم۔ سو۔ برہمنا۔ تیشام۔ تویا آسنین۔ پرشوسی۔ تویم
شردھیا۔ دیے۔ یم۔ اشردھیا۔ دیے۔ یم۔ شریا۔ دیے۔ یم۔ ہریا۔ دیے
یم۔ بھیا۔ دیے۔ یم۔ سمودا۔ دیے۔ یم۔ اتھ۔ یدی تے۔ کرم۔ وچکتسا۔ وا۔ ورت
وچکتسا۔ وا۔ سیات (۲) یے تتر برہمناں۔ سمدرشی نا۔ یکتا۔ ایکتا۔ الوکشا
دھرم کاما سیو۔ یتھا۔ تے۔ تتر۔ ورتے ران۔ تتھا۔ تتر۔ ورتے۔ تتھا۔ ریش
آدیش۔ ایش۔ اپدیش۔ ایشا وید وا اپنشد۔ ایتر انوشاسنم۔ ایوم۔ اپاسی
تویم۔ ایوم۔ اچی۔ یت۔ اپاسیم۔ ۱۱"

یہ تیتری اپنشد کا وچن ہے۔ اسی پرکار سے گورو لوگ ششوں کو اپدیش کریں۔ ہے ششیا! تو سب دن ستیہ ہی بول اور دھرم ہی کو کر۔ سوادھیائے نام پڑھنے میں جیسے تمکو ودیا آوے۔ ویسے ہی کر۔ جب تک تو ودیا تم کو پورن نہ ہو تب تک برہم چریہ کا تیاگ نہ کرنا۔ پھر جب ودیا اور برہم چریہ بھی پورن ہو جائے۔ تب جیسا تمہارا سامرتھ ہو۔ ویسا آتم بدارتھ آچارج کو دے کے پرسن کرنا چاہئے۔ اور آچارج بھی ان کو شکھ دیا ہو۔ ویسے ہی کرے کیول اپنی سیوا کے لئے سب دن بھرم میں نہ رکھیں۔ کرپا کر کے ودیا پڑھا کر پھل کپٹ۔ آچارج لوگ کبھی نہ کریں۔ کیونکہ ست گنوں کا پرکاش ہی کرنا اُچت ہے۔ سب ششٹ لوگوں کو جب برہم چریہ اور پورن ودیا بھی ہو جائے۔ تب ان کو ودوہ کرنا اچت ہے۔ پرجا کا چھیدن کرنا

''پرجنشچہ ۔ سوادھیائے ۔ پروچنیچہ ۔ پرجاتشچہ ۔ سوادھیائے ۔ پروچنیچہ'' یہ تیتری اُپ نشد کا وچن ہے ''رات'' نام ہے یتھاوت اور ستیہ گیان کا ۔ برہمچاری لوگ اور ادھیاپک لوگ ستیہ ستیہ بات کی پرتگیا کریں کہ ستیہ شِیہ ہی کو مانیں گے ۔ متھیا کو کبھی نہیں ۔ اور کبھی ات کو نہ سنیں گے نہ کہینگے ۔ سوادھیائے نام پڑھنا ۔ پروچن نام پڑھانا ۔ ستہ ستہ پڑھینگے اور ستہ پڑھائیں گے ۔ ستہ ہی کرم کریں گے اور کرائیں گے تپ نام دھرم انوشٹھان کا ہے ۔ سدا دھرم ہی کریں گے ۔ اور ادھرم کبھی نہیں ۔ ہم لوگ جتیندری ہونگے ۔ کسی اندری سے کبھی پرداتھ اور پر استری گمن نہ کرینگے ۔ اس کا نام دم ہے ۔ شم نام ادھرم کی من سے اچھا بھی نہ کرنی ''اگنیشچہ'' نام اگنی میں جگت کے اپکار کے لئے ہم لوگ ہوم کریں گے ''اگنی ہوترنچہ'' نام اگنی ہوتر کا نیم سب دن پالیں گے ۔ اتتھیوں کی سیوا سب دن کریں گے ۔

''مانوشنچہ'' نام منشوں میں جیسا جس سے دیوہار کرنا چاہیے ۔ ویسا ہی کریں گے ۔ بڑا چھوٹا اور تُلیہ ان کو جیسا ماننا چاہیے ۔ ویسا اس کو مانیں گے ۔ اور جس ریتی سے پرجا کی اُتپتی کرنی چاہیے ۔ پرجا کا دیوہار اور پالن جیسا کرنا چاہیے ۔ دھرم سے ویسا ہی کریں گے ''پرجنشچہ'' نام ویریہ پروان جو کریں گے ۔ سو دھرم سے ہی کرینگے ۔ ''پرجاتشچہ'' نام جیسا کہ گربھ کا پالن کرنا چاہیے ۔ اور جنم کے پیچھے بھی جیسا کہ پالن کرنا چاہیے ۔ ویسا ہی پالن اس کا کرینگے ۔ پرنتو رتے آدی کرینگے ۔ سوادھیائے پروچن کا تیاگ کبھی نہیں کریں گے سوادھیائے پڑھنا ۔ پروچن نام پڑھانا رت آدکوں کا گرہن ہی پورک سوادھیائے پروچن کو سدا کرنا چاہیے ۔ اس کا وچار سب دن کرینگے ۔ اس کے چھوڑنے سے سنسار کی بہت سی ہانی ہوجاتی ہے ۔ اسی پرکار سے ششوں کے پرتی پرش کنیاؤں کو استری اور پرشوں کو پرش شکشا کریں ۔

کو کبھی نہیں۔ کسی کو اپنا سے دُکھ نہ دینا چاہئے۔ سب لوگوں کو بندھو وت
جاننا چاہئے۔ اور سب لوگوں سے پریتی کرنی چاہئے۔ کسی سے وواد نہ کرنا
چاہئے۔ ستیہ کا کھنڈن کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اور جو تم کو کسی وشے وا کسی پدارتھ
وویا میں سندیہ ہو تب تم لوگ برہم وت پرشوں کے پاس جاؤ۔ وے
کیسے ہوں۔ کہ سرو شاستر وِت۔ نروَیر۔ پکش پات کبھی نہ کریں۔ وے
یکت ارتھات یوگی۔ اتھوا تپسوئی ہوں۔ روکش نام کٹھور سوبھاؤ نہ ہو۔ اور
دھرم۔ کام میں پرین ہوں۔ اُن سے پوچھ کر سندیہ نورت کر لینا۔ وے جس
پرکار سے دھرم میں ورتمان کریں۔ ویسے ہی تم کو دھرم میں ورتمان ہونا
چاہئے۔ یہی آدیش ہے۔ آدیش نام پرمیشور کی آگیا ہے یہی اُپدیش ہے۔
اُپدیش نام اسی کا اُپدیش کہنا یوگ ہے۔ یہی وید اپنشد ہے۔ نام
ویدوں کا سدھانت ہے۔ اور یہی انوشاسن ہے۔ انوشاسن نام سونیم
اور شکشا ہے۔ ایسے ہی دھرم کی اُپاسنا کرنی چاہئے۔ اسی پرکار
جاننا بھی چاہئے۔ اسی پرکار کہنا بھی چاہئے۔ گورو شش کو پرسپر ایسا ورتمان
کرنا چاہئے۔ [illegible] اوم سہ نا وَوتو۔ سہ نو بھنکتو۔ سہ ویریم کروا وہی
تیجسوی [illegible] نا [illegible] دھیتمستو۔ ما ودوشاوہی۔ اوم شانتی۔ شانتی۔ شانتی
[illegible] نام پرسپر رکھشا کریں۔ گورو تو شِشوں کی کوکرموں سے رکھشا کریں۔
اور شش لوگ گورو کی آگیا پالن اور گورو کی سیوا سے رکھشا کریں۔ سہیوا
پرسپر بھوگ کریں۔ ارتھات جو شش لوگ ہوں تم ان پان وستر آدکوں
[illegible] اپت ہوں سو بھی [illegible] گورو جن کو دے کے شش لوگ بھوجن آدک کریں
[illegible] نام پرسپر ویریہ کو کریں۔ ویریہ نام پراکرم نام ستیہ جو ودیا اس کو
پڑھاویں اور جب گورو [illegible] سے پرشیر [illegible] ودیا دان کریں گے تب ان
[illegible]
[illegible] سوچار سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اچیت نہیں۔ اور ستیہ سے پرماد نہ کرنا چاہئے۔ ارتھات ستیہ کو چھوڑ کے استیہ
سے کوئی دیوہار نہ کرنا چاہئے۔ دھرم ہی سے سب دیوہاروں کو کرنا چاہئے
دھرم سے ورودھ کوئی کرم نہ کرنا چاہئے۔ کشلتا کو سب دن گرہن کرنا
چاہئے۔ اور ورگرہ ابھیمان کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ نمرتا۔ سرلتا سے سدا گن
گرہن کرنا چاہئے۔ بھوتی نام سدھی۔ ان کی پراپتی میں پرشارتھ سدا کرنا
چاہئے۔ اور پڑھنے پڑھانے سے رہت کبھی نہ ہونا چاہئے۔ سب دن
پڑھنے پڑھانے کا پرشارتھ ہی کرنا چاہئے۔ دیوکارج نام اگنی ہوترادک
پتری کارج نام شرادھ ترپن آدک اس کو کبھی نہ چھوڑنا چاہئے۔ ماتا۔ پتا
اتتھی اور آچارج ان کی سیوا کبھی نہ چھوڑنی چاہئے۔ کیونکہ انہوں نے جو
پالن کیا ہے۔ اور ودیا دی ہے۔ اتھوا استیہ جو اپدیش کرتے ہیں۔ اس اپکار
کو کبھی نہ بھولنا چاہئے۔ ان کو اوشیہ ماننا چاہئے۔ اور جتنے دھرم یکت
کرم ہیں۔ ان کو کرنا چاہئے۔ اور پاپ کرموں کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ ماتا
پتا۔ آچارج اور اتتھی بھی شاستر پرمان سے دھرم ورودھ جو اپدیش
کریں۔ اتھوا پاپ کرم کرائیں۔ انکو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ اور ان کے جو
سکرم ہیں۔ ان کو اوشیہ کرنا چاہئے۔ ان کے جو دشٹ کرم ہیں۔ ان
کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ ویسے ہی ماتا آدک اپدیش کریں۔ کہ ہم لوگ جو سکرم
کریں۔ ان کا تم لوگوں کو اوشیہ کرنا چاہئے۔ ہم لوگ جو دشٹ کرم کریں
ان کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ جو نشچ لوگوں کے بیچ میں ودیا والے دھرماتما اور
ستیہ وادی ہوں۔ ان کا سب دن سنگ کرنا چاہئے۔ ان سے گن گرہن
کرنا چاہئے۔ ان کے وچن اور ان میں اتینت شردھا کرنی چاہئے۔ شِشٹ
لوگ جب سوپاتر اور دھرماتما ملیں۔ تب شردھا سے ان کو جو پریہ پدارتھ
ہو ماتر کو دیں۔ اتھوا اشردھا سے بھی دینا چاہئے۔ شری نام لکشمی سے
دیں۔ ہر روز ہو سے۔ تو بھی دان کی اچھا نہ چھوڑنی چاہئے۔ لجا۔ اور
بھے سے بھی دینا چاہئے۔ ارتھات کسی پرکار سے دینا چاہئے۔ دان کا
بند کبھی نہ کرنا چاہئے۔ پرنتو سرشٹ سوپاتروں کو دینا چاہئے۔ کوپاتروں

"اکامسیہ۔ کریا۔ کاچت۔ درشیتے۔ نہ کرہی چت۔"

"یدیدہی کُروتے۔ کنچت تت تت۔ کامسیہ چیشٹم۔"

جس پُرش کو کامنا نہ ہو تو اس کو نیتر آدکوں کی پلک جھپکنی بھی نہ ہو۔ اس سے جو جو شریر میں کچھ بھی چیشٹا ہوتی ہے۔ سو سو کام ہی سے ہوتی ہے۔ ایسا ہی نشچے جانتا۔ اس سے کیا آیا۔ کہ کام کے بنا کوئی بھی شریر دھارن نہیں کر سکتا۔ اور کھانا پینا بھی نہیں کر سکتا۔ اس لئے تِرشیشٹ پدارتھوں کی کامنا سب دن کرنی ہی چاہیے۔ وِشِشٹ پدارتھوں کی کبھی نہیں۔ اور جو پرشارتھ کو چھوڑیگا۔ سو تو پاشان اور کاشٹ کی نیائیں ہوگا۔ اس سے آلس کبھی نہ کرنا چاہیے۔ اور پرشارتھ کو چھوڑنا کبھی نہیں۔

"آچار پرمو دھرما۔ شرتی۔ اُکتا۔ سمارت۔ ایو چہ۔"

"تسماتا سمن۔ سدا یکتو۔ نتیم۔ سیات آتموان دوِجا۔"

شاستر کو پڑھ کرکے دھرموں کا آچرن جو نہ کرے۔ اس کا پڑھنا ویرتھ ہی ہے ہوئی پرم دھرم ہے۔ پرنتو سے آچار وید آدک ستیہ شاستر وکت اور منوسمرتی روکت ہی لینا۔ تس ہیتو سے اس آچرن نام دھرم آچرن میں دوِج لوگ ارتھات سب شش لوگ یکت ہوں۔

"آچارات۔ دوِچیتو۔ وِپرو۔ نہ پھل۔ مشنتے۔"

"آچارین۔ تو۔ سنیکتا۔ سمپورن پھل بھاگ کھویت۔"

جو پُرش ویدوکت آچار کو نہیں کرتا۔ اس کا جو ودیا کا پڑھنا ہے۔ اس کا پھل وہ نہیں پاتا۔ اور جو وید آدکوں کو پڑھ کے تھوکت آچار کرتا ہے۔ اس کو سمپورن سکھ روپ پھل ہوتا ہے۔

"یا اونیتے تے مولے ہیتو شاستر آشرے یات دوِجا۔"

"سا سادھو بھر بہشکار یو ناستکو ویدنندکا۔"

کُتَرک سے کوئی شرتی نام وید سمرتی نام دھرم شاستر یہ دونوں دھرم کے پرکاشک ہیں۔ اور دھرم کے مول ہیں۔ ان کو جو نہ مانے۔ اس کو سجن لوگ سب ادھکاروں سے باہر کر دیویں۔ کیونکہ وہ ناستک

بہت سے ایک گورو کے پاس پڑھتے ہیں۔ ان میں سے کتنے تو ودوان ہوتے ہیں۔ اور کتنے نہیں۔ گورو تو تتھاوت پڑھاویں گے اور کوئی شِشّس تتھاوت ودیا کو گرہن نہ کریگا۔ تب تو اس شِشّس کی نِند ہوگی۔ اس سے اس پرکار کا پڑھنا پڑھانا کرنا چاہیئے۔ کہ ستیہ ستیہ ودیا کا پرکاش ہو۔ اور اودیا جو اندھکار ہے۔ اس کا ناش ہو۔

"کام آتمتا نہ پرشستا نہ چیویہ استیہ اکامتا ،،
"کامیو ہی۔ ویدادھی گما۔ کرم یوگشچہ ویدکا ،،

منش کو وشیوں میں جو کام آتمتا نام اتینت کامنا سو سریشٹ نہیں۔ اور اکامتا نام کوئی پدارتھ کی اچھا بھی نہ کرنی وہ بھی سریشٹ نہیں۔ کیونکہ ودیا کا جو ہونا سو اچھا ہی سے ہے۔ دھرم۔ ودیا۔ اور پرمیشور کی اپاسنا کی تو کامنا روشیہ ہی کرنا چاہیئے۔ کیونکہ "کامیو ہی ویدادھی گما" وید ودیا کی جو پراپتی ہے سو کامنا آدھین ہے۔ اور ویدک کرم جتنے ہیں۔ وہ بھی کامنا ادھین ہی ہیں۔ اس سے سریشٹ پدارتھوں کی کامنا سدا کرنی چاہیئے۔ اور اسریشٹ پدارتھوں کی کامنا کبھی نہیں۔

"سنکلپ مول۔ کاموئی یگیہ۔ سنکلپ سمودا :۔ ورتا۔ نیما۔
دھرماشچہ۔ سروے۔ سنکلپہ جا سمرتا ،،

کام کا مول سنکلپ ہے۔ ارتھات سنکلپ ہی سے کام کی اتپتی ہوتی ہے ہردے سے واہیہ پدارتھ کی پراپتی کی ستوتم جو اچھا ہے۔ اسکو سنکلپ کہتے ہیں۔ یگیہ آدک جتنے برت ہیں۔ وے بھی کام ہی سے سدھ ہوتے ہیں۔ پانچ پرکار کے یم ہیں "آہنسا۔ ستیہ۔ استیہ۔ برہمچریہ۔ اپری گرہ یما" یہ یوگ شاستر کا سوتر ہے اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ آہنسا نام کوئی سے کبھی ویر نہ کرے۔ ستیہ جیسا ہردے میں ہے۔ ویسا ہی وچن کہنا۔ استیہ نام چوری کا تیاگ ہنا آگیا سے کسی کا پدارتھ نہ گرہن کرنا۔ برہمچریہ ودیا ہل۔ بدھی۔ پراکرم کی تتھاوت۔ پراپتی کرنی اپری گرہ۔ ابھمان کبھی نہ کرنا دھرم نام نیائے کا نیائے نام پکشپات کا تیاگ کرنا۔ جیسے کہ اپنا پریہ تبر بھی وشِشٹ کرم کرنے سے ا جاتا ہو تو بھی متھیا بھاشن کرے

گندہ کو پاکے شوک نہ ہو۔ اور سرلیشٹ سپرش۔ سرلیشٹ روپ سرلیشٹ رس اور سرلیشٹ گندہ کو پراپت ہو کے جس کو ہرش نہیں ہوتا۔ اس کو جتندری کہتے ہیں۔ ارتھات سب نشئوں کو یہی یوگ ہے کہ نہ ہرش کرنا چاہئے۔ نہ شوک کرنا۔ نہ شوک میں گرے۔ نہ ہرش کے مد میں ہی سدا بدھی کو رکھے یہی سکھ کا استھان ہے

"ابھیوادن شیلسیہ نتیم وردھوپسیونہ۔ چتواری تسیہ وردھنتے آیور ودیا یشو بلم"

"برہمار مبھے اوسانے چہ۔ پادو گراہیو ڈ۔ گر ہو سدا"

"سنگ ہتیہ۔ ہستاؤ۔ ادھے ریم۔ سا ہی برہما انجلیہ سمرتا"

جب ششش گورو کے پاس پڑھنے کا نیتہ آرمبھ کرے۔ تب آدی اور انت میں گورو کو نمسکار اور پاد سپرش کرے۔ جب تک پڑھے تب تک گورو کے سنمکھ رہے۔ تب تک ہاتھ ہی جوڑ کے رہے۔ اسی کا نام برہما انجلی ہے جب گورو اٹھے۔ تب آپ ہی پہلے اٹھے۔ جو آپ بیٹھا ہوا ور گورو آوے تب اپنے اٹھ کے سنمکھ جا کے گورو کو شکھیر ہی نمسکار کرے۔ اور اتم آسن پر بٹھا وے۔ آپ نیچے آسن پر بیٹھے۔ اور نمر ہو کر پوچھے اتھوا نے

"نہ پرشٹا کسیہ چت برویات۔ نہ چہ اینہ آئے نہ پرچھتا"

"گیانن نہ پی نہ میدھاوی۔ جڑ وت لوک آچریت"

جب تک کوئی نہ پوچھے۔ تب تک کچھ نہ کہے۔ اور جو کوئی ہٹ چھل اور کپٹ سے پوچھے۔ اسے کبھی نہ کہے۔ جانے۔ تو بھی مورکھوں کے سمان موں ہی رہنا ٹھیک ہے۔ کیونکہ شٹھ لوگ کبھی نہ مانیں گے۔ اس سے ان سے کہنا ویرتھ ہی ہے۔

"ادھرین چہ۔ پرا ہا۔ یشچا ادھرین۔ پرپرچھتی۔"

"تیو۔ انیتمرا ہا۔ ترپتی۔ ودیشم۔ وا ادھی گچھتی۔"

جو کوئی ادھرم سے کہتا اور جو ادھرم سے پوچھتا ہے۔ نام چھل کپٹ۔ دونوں کا ورودھ ہونے سے کسی کا مرن اتھوا ودویش ہو جائے گے۔ تو ہانی ہو گا۔ اس سے گورو ششش اتھوا کوئی نش جو اس شکشا کو مانیگا اور تیھاوت کریگا۔ اس کو بڑا سکھ ہو گا۔

ہے جو وید نام ودیا کی نندا کرتا ہے۔ سو وُہ پرش ناستک ہوتا ہے

،، وید۔ سمرتی۔ سداچار ا سوسّہ چہ۔ پریہ آتمنا ۔ ،،

،، اتیت۔ چتر ودھم پراہو ساکشات دھرم اسیہ لکشنم ،،

شرتی۔ سمرتی۔ ستیہ پرشوں کا آچار اپنے ہردے کی پرسنتا نام جتنے پاپ کرم ہیں۔ ان کی اِچھا جب پرشوں کو ہوتی ہے۔ تب اسی سمے بھے۔ شنکا اور لجیا سے ہردے میں اپرسنتا ہوتی ہے اور جتنے پنیہ کرم ہیں۔ اُن میں نہیں ہوتی۔ اس سے جس جس کرم میں ہردے کا انتریامی پرسن نہ ہو۔ وہی دھرم ہے اور جس میں اپرسن ہو۔ وہی ادھرم جاننا۔ اس کے ادھارن۔ چور۔ جار آدک ہیں۔ اس کو ساکشات دھرم کا چار پرکار کا لکشن کہتے ہیں

،، ارتھ کا مشیو۔ اسکتا نام۔ دھرم گیانم۔ ودھیئی۔ تے ۔ ،،

،، دھرمم۔ جگیاسمانانم۔ پرمانم۔ پرمم۔ شرتیہ ۔ ،،

جو منش ارتھوں میں نام دھن آدکوں میں اسکت نام لوبھ نہیں کرتے ہیں اور کام نام وشے اسکتی میں جو اسکت نہیں۔ نام پھنسے نہیں ہیں۔ ان ہی کو دھرم کا گیان ہوتا ہے اَیہ کو کبھی نہیں۔ پرنتو جن کو دھرم جاننے کی اِچھا ہے۔ وہ وید آدک شاستر پڑھیں۔ اور وچاریں۔ ان کو بنا پڑھنے کے دھرم کا یتھارتھ گیان نہ ہوگا۔

،، ویداس۔ تیاگشچہ۔ یگیانشچہ۔ نیانشچہ۔ تپانسچہ ۔ ،،

،، نہ وپر۔ دشٹ بھاوسیہ۔ سدھنگ۔ گچھنتی۔ کرہچت ،،

وید۔ ودیا۔ یگیہ نیم۔ اور تپ۔ اتنے دشٹ نام اجتندری پرش کو کبھی سدھ نہیں ہوتے۔ اس سے جتندرتا کا ہونا سب منشوں کو اوشیک ہے جتندری کا لکشن کیا ہے۔ کہ

،، شرتوا۔ سپرشتوا چہ۔ درشٹوا چہ بھکتوا۔ گراہستوا چہ۔

،، نہ ہرشیتی۔ گلایتی۔ وا ۔ سہ وگیئیو۔ جتندریہ ،،

جس پرش کو اپنی نندا اُستت کے شوک نہ ہو۔ اور اپنی استتی سن کے ہرش نہ ہو۔ تتھا دشٹ سپرش۔ وشٹ ۔ وچن دشٹ رس۔ اور دشٹ

پُرش رہتے ہیں۔ جب وے ودوان۔ بدھیمان رجتندری اور دھرماتما ہونگے تب ان کے راج میں دھرم اور ودیا کا پرچار ہوگا۔ ان کا دھن انرتھ میں کبھی نہ جائیگا۔ اور اُن کے سنگی سب سرلیشٹ دھرماتما ہونگے۔ اس سے سب ویش استھوں کا اُپکار ہوگا۔ کیول آریہ ورت ورسیوں کا نہیں۔ کنتو سب ویش استھنشوں کو ایسا ہی کرنا اُچت ہے کہ پکش پات کا چھوڑنا۔ ستیہ کا گرہن کرنا اور جتنے مت ہیں وے سب ہو رکھوں ہی کے کلپت ہیں۔ اور بدھیمانوں کا ایک ہی مت ارتھات ستیہ کا گرہن اور استیہ کا تیاگ کرنا ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جو لابھ ودیا کے پرچار سے ہوتا ہے۔ ایسا لابھ کوئی اینہ پرکار سے نہیں ہوتا۔ یہ سب شلوک منوسمرتی کے ہیں۔ جو پڑھنا اتھوا پڑھانا سو شاستروکت پرتیکش آدی پرمانوں سے ستیہ ستیہ پریکشت کرکے ہی پڑھنا اور پڑھانا بھی

"اِندری۔ ارتھ۔ سن۔ نکرش۔ اُتپن۔ گیانم۔ اویہ اپدیشم۔
اوبھیچاری۔ دیوسائے آتمکم۔ پرتیکشم"

یہ گوتم مُنی کا سوتر ہے۔ سو پرتیکش سب کو روشیہ ماننا چاہئے۔

"اکھشم۔ اکھشیہ۔ پرتی۔ وشیہ۔ یم۔ ورتی۔ پرتیکشم"

اکھش نام اندری کا ہے۔ اندری کے پرتی وشئے گرہن کرنے والی جو ورتی ورتت جن، جوگیان اس کو پرتیکش کہتے ہیں۔ سو جب کسی ورتیہ دیوہار کی جیو کو اچھا ہوتی ہے۔ تب من کو سنیکت ہوکے جیو پریرنا کرتا ہے۔ تب من اندریوں کو اپنے اپنے وشیوں کے پرتی پریرتا ہے۔ تب اندریوں کا اور وشیوں کا سنکرش ہوتا ہے۔ ارتھات سمبندھ ہوتا ہے سمبندھ کس کا نام ہے۔ کہ اُن اُن اندری اور وشیوں کا جو یتھاوت ورتی نام ورتمان کا ہونا اتھوا گیان کا ہونا ہے، اُس کا نام ہے سنکرش۔ "نکرشو۔ ورتی۔ گیانم۔ وا" یہ واتسائین بھاشیہ کا وچن ہے۔ اس پستک میں بار مبار نہ لکھا جاویگا۔ پرنتو ایسا جاننا۔ کہ جو کچھ لکھا جائیگا۔ سو گوتم سوتر آدی کے انوسار ہی سے اور واتسائین آدی منیوں کے بھاشیوں سے کیا ہوئے

"آچاریہ پتر اُشسشر وشر گیان۔ دود دھارک۔ شوچی منتا"
"ور آپت آشکتو۔ ارتھ دھا۔ سادھو۔ سو۔ دھیاپیات۔وہ۔دھر"
آچاریہ کا پتر۔ شسشر وشو۔ نام سیوا کا کرنیوالا تھا گیان کا دینے والا دہارک شوچی نام پوتر آپت نام۔ پورن کام اور شکت نام سمرتھ ارتھد نام ارتھ کا دینے والا۔ سادہو نام ستیہ مارگ میں چلنے والا اور ستیہ کا اپدیش کرنے والا۔ ان دس پرشوں کو وِدوان دھرم اور پریشرم سے پڑھاویں جس سے کہ وہ وِدوان ہوں۔ کیونکہ براہمن۔ کشتری۔ ویش۔ شودر۔ اور ان سب کی استری دے۔ سب جبتک ودیا والے نہ ہونگے۔ تب تک ویتھاوت بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ بیٹر وگیہ۔ اور دھرم کی انتی کبھی ہوگی آریہ ورت دیش کی انتی تب ہی ہوگی۔ جب ودیا کا یتھاوت پرچار ہوگا۔ اور جب تک اولت آچار میں پھورت نہ ہونگے۔ تب تک سکھ کے دن کبھی نہ آویں گے۔ کیونکہ براہمن اور سمپردئک لوگ پڑھ کے یتھاوت دھرم میں نشچت تو نہیں ہوتے۔ کنتو اپنی اپنی آجیوکا اور اپنا اپنا سمپردائے جو وید ورودھ پاکھنڈ رہے، ان ہی کو بڑھادیں گے۔ اور آجیوکا کے لوبھ سے سب دن چھل۔ کپٹ ہی میں رہیں گے۔ کبھی دھرم میں چت نہ دیں گے۔ نہ دھرم کو جانینگے۔ کیونکہ ان کو پاکھنڈ ہی سے سکھ ملتا ہے۔ اس سے پاکھنڈ ہی کو بڑھا دینگے۔ دھرم کو کبھی نہیں۔ جب کھشتری۔ ویش۔ اور شودر پڑھینگے۔ ان کو آجیوکا ناش کا بھے تو نہیں ہے۔ اس سے کبھی چھل۔ کپٹ سے استہ نہ کہینگے۔ اس سے ستیہ ہی ستیہ پرورتی ہوگی۔ اور وے کھشتری آدک جب تک نہ پڑھینگے۔ تب تک آریہ ورت ویش کو رسیوں کے متھیا چار اور پاکھنڈوں کا ناش کبھی نہ ہوگا جو راجا اور جتنے دھنا ڈھیہ لوگ ہیں۔ ان کو تو وشیہ سب شاستروں کو پڑھنا چاہئے۔ کیونکہ اُن کے پڑھے بنا کوئی پرکار سے بھی ودیا کا پرچار دھرم کی ویوستھا اور آریہ ورت ویش کی انتی کبھی نہیں ہوگی۔ ان کی بہت سی ہانی بھی ہوگی۔ کیونکہ ان کے ادھیکار میں راج دھن اور بہت سے

ہے۔ وایو میں جو شبد ہے۔ سو آکاش کے سنیوگ نمت سے اور جل
میں جو گندھ ہے۔ سو پرتھوی کے سنیوگ سے ہے۔ ایسے ہی انیتر جان
لینا۔ سو پرتیکش گیان ایسا لینا۔ کہ اودیہ اپدیش نام سنگیا سے جو ہوتا ہے۔
جیسے کہ گھٹ۔ ایک پدارتھ کی سنگیا ہے۔ اس سنگیا سے جس کا نام گھٹ
ہے۔ وہ گھٹ شبد کے اچارن سے کہ، تو گھڑے کو لا۔ جب یہ گھڑا لینے کو
چلا۔ جس وقت اس نے گھڑے کو دیکھا۔ اس وقت جو گھٹ سنگیا سو اس
کو نہ دیکھ پڑی۔ کنتو جیسی گھٹ کی آکرتی اور روپ وہی تو دیکھ پڑا۔ اور
گھٹ شبد نہیں۔ پھر وہ گھڑے کو لے کے جس نے آگیا دی تھی۔ اس کے
پاس گھڑے کو رکھ کے بولا۔ کہ یہ گھڑا ہے۔ اس نے گھڑے کو پرتیکش دیکھا۔ پرنتو
اس میں گھڑا ایسا جو نام اس کو اس نے بھی نہ دیکھا۔ کہ جو سنگیا بنا پدارتھ ماتر
کا گیان ہونا اس کو اودیہ اپدیش کہتے ہیں۔ اور جو ویہ پدیش گیان ہے سو
تو شبد پرمان میں ہے۔ پرتیکش میں نہیں۔ اور دوسرا پرتیکش گیان کا ابھیچاری
یہ وشیشن ہے۔ سو جاننا چاہیئے۔ وبھیچاری گیان اس پرکار کا ہوتا ہے۔ کہ
اینہ پدارتھ میں بھرم سے اینہ پدارتھ کا گیان ہونا۔ جیسے کہ لکڑی کے ستھم میں
پرش کا گیان رجو میں سرپ کا سیپ میں چاندی۔ اور پاشان آدی مورتی
میں دیو کا گیان اتیادک۔ گیان سب وبھیچاری ہیں۔ اس سمے میں تو یتھاوت
بھرم سے دیکھنے میں آتے ہیں۔ پرنتو اُتر کال میں ستھم آدکوں کا ساکشات
پرتیکش نہ بھرم تو گیان کے ہونے سے پرش آدکوں کا جو بھرم سے گیان ہوا
تھا۔ سو نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جس گیان کا کبھی وبھیچاری نام
ناش نہ ہو۔ اس کو کہتے ہیں۔ اوبھیچاری گیان سو پرتیکش اوبھیچاری لینا اتیہ
نہیں۔ اور اس پرتیکش کا تیسرا وشیشن دیوسائے آتمک ہے۔ دیوسائے
نام ہے نشچے کا۔ اور جو جس کا تتو سوروپ ہے۔ اس کا نام ہے آتما۔ جب
تک اس پدارتھ کا تتو نام سوروپ نشچے نہ ہو تب تک دیوسائے آتمک
گیان نہیں ہوتا۔ اور جب اس کے سوروپ کا یتھاوت گیان کا نشچے ہوتا
ہے۔ اس کو دیوسائے آتمک کہتے ہیں۔ جیسے کہ دور سے سفید بالو کا دیکھی

سے لکھا جائیگا۔ اس میں جسکو شنکا راتھوا اد ہک جاننا چاہئے۔ سو ان گرنتھوں میں دیکھ لے۔ ویسا پرتیکش گیان ٹھیک ٹھیک یتھاوت نت سوروپ جاننا اس کے بھن جو ہوگا۔ اس کو بھرم نام اگیان کیا جاویگا جیسے کہ "ڈیوسمتا - یرتھویام - گندھا - اپسو - اسا - اویم - تیجسو لی - ورایو سپرسا لی یہ سوترا اور ابھپرائے ویشیشک سوترکارمنی کے ہیں۔ اندریوں سے گن ہی کا گرہن ہوتا ہے۔ درویہ کا کبھی نہیں۔ کیونکہ "شروتر گرہنیو۔ ارتھا۔ سہ۔ شبدا" - یہ ویشیشک کا سوتر ہے۔ ایسے سب سوتر ہم لوگ شروتر نام کرن اندری سے شبد ہی کا گرہن کرتے ہیں۔ سپرش آدکوں کا نہیں۔ ایسے ہی سپرش اندری سے سپرشی کا گرہن کرتے ہیں۔ تتھا نیترسے روپ کا۔ جیبھ سے رس کا اور ناسکا سے گندھ کا۔ یہ شبد آدک آکاش آدکوں کے گن ہیں۔ گنوں ہی کو اندریوں سے گرہن کرتے ہیں۔ آکاش۔ ورایو۔ اگنی۔ جل۔ اور پرتھوی ان کا گرہن اندریوں سے کبھی نہیں ہوتا۔ من سے تو جیو آکاش آدکوں کا پرتیکش گرہن کرتا ہے۔ کیونکہ جو جس کا سوبھاوک گن ہے۔ وہ اس سے بھن کبھی نہیں ہوتا۔ جیسے پرتھوی کا سوبھاوک گن گندھ ہے۔ سو پرتھوی سے بھن کبھی نہیں رہتا۔ اور گندھ سے پرتھوی بھن نہیں رہتی۔ ان دونوں کے سمبندھ سے جیو کو گندھ کے گیان ہونے سے پرتھوی کا بھی پرتیکش ہوتا ہے۔ ویسے ہی رس۔ روپ۔ سپرش اور شبدوں کا جیبھ نیتر توک اور شروتر سے گرہن ہونے سے جل۔ اگنی۔ ورایو اور آکاش کا بھی من سے۔ جیو کو پرتیکش ہوتا ہے۔ سو پرتیکش کس پرکار کا لینا۔ کہ پرتھوی میں جل۔ اگنی۔ اور ورایو کے سمبندھ ہونے سے رس۔ روپ۔ اور سپرش بھی یہ تینوں گن دیکھ پڑتے ہیں۔ پرنتو تین گن سپرش آدک ورایو آدکوں کے سنیوگ نمت ہی سے ہیں۔ ویسے ہی جل میں روپ۔ اور سپرش ملے ہیں۔ تتھا اگنی میں سپرش اور ورایو میں شبد۔ آکاش میں کوئی نہیں۔ ایک شبد ہی اپنا سوبھاوک گن

ہوتا ہے۔ کہ برشٹی ا دیہ کہیں بھی ہی ہے۔ اس سنسار کی رچنا دیکھ کے
روشیہ رچنا کرنے والا پرمیشور ہی ہے۔ اس کا نام شیش وت انومان ہے
تیسرا سماں تو درشٹ انومان ہے۔ جیسے کہ چل کے ہی ستھان سے ستھان انتر
میں جاتا ہے۔ کسی پرش کو اینہ ستھان میں کہیں بیٹھا دیکھا۔ پھر دوسرے
کال میں اینہ استھان میں اسی پُرش کو بیٹھا دیکھا۔ اس سے دیکھنے والے
نے کیا جانا۔ کہ یہ پُرش اس استھان میں چل کے ہی آیا ہے۔ کیونکہ بنا گون
ستھان سے ستھان انتر میں کوئی بھی نہیں جا سکتا۔ ایسا سمانیہ سے نیم ہے
اس پرکار کا سمان سے درشٹ انومان ہے۔ اس کا گمن تو اس نے دیکھا
نہیں۔ پرنتو اس کو گمن کا گیان ہو گیا۔ اتھوا یورودت نام کسی ستھان میں
اگنی نام انگارے کو کاشٹ آدکوں میں ملا ہوا ہے۔ اور اس میں دھوم
بھی نکلتا ہوا دیکھا تھا۔ اس نے جان لیا۔ کہ اگنی اور کاشٹ آدکوں کا
سنیوگ جب ہوتا ہے۔ تب دھوم روشیہ نکلتا ہے پھر کسی سمے اس نے
دور ستھان میں دھوم کو دیکھا۔ دیکھنے سے اس کو گیان بھیا۔ کہ وہاں اگنی
اوشیہ ہے۔ اس پرکار کا ایک ودھی پورک انومان ہوتا ہے۔ سو جان لینا
شیش وت نام کسی نے بدھی سے وچار کر کے کہا کہ یہ پُرش اتم پنڈت
ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ انیہ ایسا کوئی پنڈت نہیں۔ اور مورکھ بھی بہت
سے ہیں۔ اس استھان میں بنا کہنے کے ایسا جانا گیا۔ ایسے انیہ بھی بہت
پرکار کا شیش وت انومان جان لینا۔ سمانیہ ورشٹ نام جیسے کہ منش
کے سر میں پرتکش شرنگ نہیں دیکھنے سے اورشٹ منش کے سر میں بھی
شرنگ کا نہیں ہوتا ایسا نشچے جانا جاتا ہے۔ اس کا نام سمان درشٹ انومان ہے اس کے آگے تیسرا اپما
پرمان ہے "پرسدھ۔ سا۔ دھرمیات۔ سادھیہ۔ سادھنم۔ اُپ ماتم"
یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ پرسدھ نام پرگٹ۔ سادھرمیہ۔ نام تلیہ دھرما تما۔
ایک کا دوسرے سے ہونا۔ سادھیہ نام جس کو جنا دے۔ سادھن نام جس
سے جنا دے۔ جس کی اُپاسنا جس سے کی جائے۔ اس کا نام اُپمان
پرمان ہے۔ کسی نے کسی سے پوچھا۔ کہ گو یہ نام نیل گائے کس پرکار کی ہوتی

اتھوا گھوڑا دیکھا۔ اس کے نیتر سے سمبندھ بھی بھیے۔ پرنتو اس کے ہردے میں نشچیہ نہ ہؤا۔ کہ یہ دستر اتھوا بالو اتھوا اورکچھ ہے۔ یہ گھوڑا۔ اتھوا گائے۔ اتھوا اورکچھ ہے۔ تب تک تیھاوت وہ نکٹ سے نہ دیکھیگا تب تک سندہیہ کی نورتی نہ ہوگی۔ اور جب تک سندہیہ کی نورتی نہ ہوگی تب تک سندھیہ آتمک نام بھرماتمک گیان رہے گا۔ اس کو پرتیکش گیان نہیں جانتا اور جو ستیہ درڑھ نشچیت تتو گیان ہے۔ اس کو اوکت پرکار سے پرتیکش جانتا اس پرکار سے تھوڑا سا پرتیکش کے وشے میں لکھا۔ پرنتو جس کو ادہک جاننے کا اچھا ہو۔ سو شسٹ درشنوں میں دیکھ لیوے۔ اس سے آگے دوسرا انومان پرمان ہے۔

"اتھ تت پوروکم۔ تری ودھم۔ انومانم۔ پوروَوت شیشوت۔ ساماینیہ۔ تو۔ درشٹنچہ"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ اتھ نام پرتیکش لکھشن لکھنے کے اننتر انومان لکھشن کا پرکاش کرتے ہیں۔ تت پوروک نام پرتیکش پوروک جسمیں پہلے پرتیکش کا ہونا اوشیک ہو۔ اور انومان پیچھے نام گیان ہونا۔ اس کا نام انومان ہے سو انومان پرتیکش پوروک ہی ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔ یہ انومان تین پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک تو پوروَوت دوسرا شیشوت۔ تیسرا سمان تو درشٹ پوروَوت اس کا نام ہے۔ کہ جہاں کارن سے کارج کا گیان ہو۔ جیسے بادل کے بنا برشٹی کبھی نہیں ہوتی۔ سو بادلوں کی اتی گرجنا۔ اور وہ وت ان کو دیکھ کے اوشیہ برشٹی ہوگی۔ ایسا گیان ہوتا ہے۔ تتھا پرمیشور کے بنا سرشٹی کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ رچنا کرنے والے کے بنا رچنا کبھی نہیں ہوتی اور بادل جو ہے۔ سو برشٹی کا کارن ہے۔ پرمیشور جو ہے۔ سو جگت کا کارن ہے۔ یہ پوروَوت انومان ہے۔ اور شیشوت یہ ہے۔ کہ جہاں کارج سے کارن کا گیان ہونا۔ جیسے پہلے ندی میں تھوڑا پرواہ ویگ بھی نیون اتھوا سوکھی دیکھتے تھے۔ پھر جب وہ پورن ہوئی۔ دیکھ کے اس کے پرواہ کا شیگھر چلنا۔ کرشن کاشٹ گھاس آدک بہے جاتے دیکھ کے اوشیہ گیان

جیووں کے کلیان کے اپدیش کی اِچھا جس کو ہو۔ اس کو آپت کہتے ہیں۔ سب آپتوں میں بھی آپت پرمیشور ہے۔ اس آپت پرمیشور کا اور اس پرکار کے اوکت آپت منشوں کا جو اُپدیش ہے شبد پرمان اس کو کہتے ہیں اسی کا پرمان کرنا چاہئے۔ ان سے وپریت منشوں کے اُپدیش کا کبھی پرمان نہ کرنا چاہئے۔ آپت کوئی دیش وشیش میں ہوتا ہے۔ اتھوا سب دیشوں میں ہوتا ہے۔ اس کا یہ اُتر ہے۔ کہ "رشی۔ یا ملیچھا نام۔ سمانم لکشنم" رشی نام تیھارتھ منتر درشٹا۔ یتھارتھ پدارتھوں کے وچار جاننے والے اتر ہیں ہمالے۔ اور دکھشن میں وندھیاچل پوروہ میں سمندر اور پشچم میں سمندر ان چاروں کے ابدھی پرنیست دیش میں رہنے والے منشوں کا نام آریہ ہے اس دیش سے بھن دیشوں میں رہنے والے منشوں کا نام ملیچھ ہے ملیچھ نام نندت نہیں ہے "کنتو ملیچھا۔ اویکتے۔ شبدے" اس دھاتو سے ملیچھ شبد سدہ ہوتا ہے۔ اس کا ارتھ یہ ہے۔ کہ جن پرشوں کے اچار میں ورنوں کا سپشٹ اچارن نہیں ہوتا۔ ان کا نام ملیچھ ہے۔ یہ سب دیشوں میں اور سب منشوں میں آپت ہونیکا سمبھو ہے۔ اسمبھو کبھی نہیں ارتھات رشی۔ آریہ اور ملیچھ ان میں آپت اوشیہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ جو کسی منشوں میں اوکت پرکار کا لکشن والا منش ہوگا۔ اسی کا نام آپت ہوگا۔ یہ نیم نہیں ہے۔ کہ اس دیش میں ہو۔ اور اینہ دیش میں نہ ہو۔ آریہ نام ہے سریشٹ کا ۔ اور جو ہندو نام ان کا رکھا ہے۔ سو مسلمانوں نے ایرشا سے رکھا ہے۔ اس کا ارتھ ہے دشٹ۔ نیچ۔ کپٹی۔ چھلی اور غلام اس سے یہ نام بھرشٹ ہے۔ کنتو آریوں کا نام ہندو کبھی نہ رکھنا چاہئے۔

"ورآسمندرات تو وئی پورواد سمدرات تو پشچمات"

"ورتیور یوانترم گریو۔ آریہ ورتم۔ وورر بدھا۔"

"ورآری آورتا۔ سا آریہ ورتا" جو دیش آریوں سے نام سریشٹوں سے آدرت نام یکت ہو۔ اس کا نام آریہ ورت دیش ہے سو دیش ہمالیہ آدک

ہے۔ اس نے اُسے اُتر دیا۔ کہ جیسی یہ گائے ہوتی ہے۔ ویسا ہی گویہ ہوتا ہے۔ اس نے اس کے اُپدیش کو ہردے میں رکھ لیا۔ پھر اس نے کبھی کال انتر میں کسی ستھان میں بن میں وا نیتر اس پشو کو دیکھ کے جان لیا۔ کہ یہی نیل گائے ہے۔ کیونکہ گائے کے تلیہ ہونے سے گیان کا نشچے ہو گیا تھا کسی نے کسی سے کہا۔ کہ تو دیودت نام منش کے پاس جا۔ تب اس نے اس سے پوچھا۔ کہ دیودت کیسا ہے۔ اس نے اس سے کہا۔ کہ جیسا یہ یگیہ دت ہے۔ ویسا ہی دیودت ہے۔ پھر وہ وہاں گیا۔ اس نے یگیہ دت کے تلیہ دیودت کو دیکھ کے نشچے جان لیا۔ کہ یہی دیودت ہے۔ تب دیودت نے کہا۔ کہ آپ نے مجھ کو کیسے جانا۔ اس نے کہا۔ مجھ سے کسی نے کہا تھا۔ کہ یگیہ دت ہی کے سمان دیودت ہے۔ اس یگیہ دت کے سمان ہونے سے آپکو میں نے جان لیا۔ اس کا نام اُپ مان پرمان ہے۔ چوتھا شبد پرمان ہے "آپت اُپدیشا۔ شبدا" یہ گوتم منی کا سوتر ہے "آپت۔ کھلو ساکشات۔ کرت۔ دھرما۔ یتھا۔ درشٹسیہ۔ ارتھسیہ۔ چِکھیاپیشا۔ پریکتا۔ اُپدیشٹا۔ ساکشات کرن۔ مرتھسیہ۔ آپت۔ تستیا۔ پرورتت۔ اِتی آپتا۔ رشی۔ آریا۔ ملیچھانام۔ سمانم۔ لکشنم" یہ ورتسائن منی کا بھاشیہ ہے۔ آپت کس کو کہتے ہیں۔ کہ ساکشات کرت دھرما" جس نے نشچے کر کے دھرم ہی کیا تھا۔ کرتا ہو۔ اور کرے۔ ادھرم کبھی نہیں۔ اور جس میں کام کرودھ لوبھ۔ موہ۔ بھے۔ شوک آدک دشٹوں کا لیش کبھی نہ ہو۔ ودیا آدک گن سب جس میں ہوں۔ ویر کسی سے نہ ہو۔ پکشپات کبھی نہ کرے اور سب جیووں کے اُوپر کرپا کرے۔ اپنے ہردے میں ستیہ ستیہ جاننے سے جیسا سکھ بھیا۔ ویسا ہی سب جیووں کو ستیہ ستیہ اپدیش جاننے سے سکھ پراپت کرانے کی اِچھا سے جو پریرت ہو کر اپدیش کرے۔ اور آپت اس کا نام ہے۔ کہ جو جیسا پدارتھ ہے اس کا ویسا ہی گیان کا ہونا اُس آپت سے یکت ہونے نام سب کام جس کے پورن ہوں۔ چھل کپٹ اور لوبھ سے جو کبھی پرورت نہ ہو کنتو ایک پرمیشور کی آگیا جو دھرم اور سب

جو ادھرم اس کے تیاگ کے اپاؤ کو پراپت ہونا اور دھرم کے گرہن کے اپائے کو پراپت ہونا۔ وہ اپائے ست پرشوں کا سنگ سرشٹھ بدھی اور سد ودیا کے ہونے سے پراپت ہوتا ہے۔ اتنے چار ارتھ پد ہوتے ہیں۔ ان کو سمیک جاننے سے "نشریس" جو موکش نام نتیانند پرمیشور کی پراپتی اور جنم مرن آدک دکھوں کی اتینت نورتی ہو جاتی ہے۔ اس سے اس چار پرکار کی ودیا کو بھی سجنوں کو ودشیہ جاننا چاہئے۔ چار پرکار کے جو پرمان ہیں۔ ان کا وشے لکھا گیا۔ اور ان کی پریکشا بھی سنکشیپ سے اس سے آگے لکھی جاتی ہے۔ سو جان لینا۔

"پرتیکش آدی نام پرمانیم۔ تری کال۔ اسدھے۔"

اتیادک پریکشا میں گوتم منی پرنیت سوتروں ہی کو لکھیں گے۔ سو آپ لوگ جان لیویں۔ پرتیکش آدکوں کا پرمان نہیں ہے۔ کیونکہ تین کاموں کی اسدھی کے ہونے سے پوروا پرسہ بھاؤنیم کے بھنگ ہونے سے کہ پہلے پرمان ہوتا ہے۔ وا پرمیہ دیکھنا چاہئے۔ کہ پہلے جو پرمان سدھ ہو۔ او پیچھے پرمیہ تو بنا پرمیہ کے پرمان کس کا ہوگا۔ وا پہلے پرمیہ ہو پرمان پیچھے ہو۔ تو بنا پرمان کے پرمیہ کیسے جانا جائیگا۔ اور جو سنگ میں دونوں کا گیان ہو۔ تو بنا پرمیہ سے پرمان کی اتپتی ہی نہیں۔ اس سے کسی پرکار سے بھی پرتیکش آدکوں کا پرمان نہیں ہو سکتا۔

"تتھا ہی پوروم ہی۔ پرمان سدھو۔ نہ اندریارتھا۔"

"ور سن۔ نکرشات۔ پرتیکشس۔ اتپتی۔"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ جیسے کہ گذشتہ آدی وشے کا جو پرتیکش گیان سو گذشتہ آدکوں کا اور ناسکا آدک اندریوں کا سمبندھ ہونے سے پرتیکش کی اتپتی ہوتی ہے۔ انتھا نہیں۔ اور جو کوئی کہے۔ کہ پہلے پرمان کی اتپتی ہوتی ہے پیچھے پرمیہ کی اچھا تو گذشتہ آدکوں کا تو سمبندھ بھی اتپن نہیں۔ جیسا ان کے سمبندھ کے بنا پرتیکش کی اتپتی ہی نہیں ہوتی۔ پھر اندر یارتھ سن نکرشو۔ اتپنم گیانم۔ اتیادی۔ پرتیا تر کا جمکتہ ہم

ابدھی سے کہہ دیا۔ سو جان لینا۔ وہ شبد پرمان دو پرکار کا ہوتا ہے۔

"درسارِ دوئی بدھو۔ درشٹا۔ ادرشٹا ارتھتہ اِت"

جس شبد کا ارتھ پرتیکش دیکھ پڑتا ہے۔ سو تو درشٹارتھ شبد ہے۔ اور جس شبد کا شرون تو پرتیکش ہوتا ہے۔ اور اُس کا ارتھ پرتیکش دیکھنے میں نہیں آتا۔ اس کا نام ادرشٹارتھ شبد ہے۔ جیسے کہ سورگ آدک شبدوں کا ارتھ دیکھنے میں نہیں آتا۔ اس پرکار کے شبد کا نام ادرشٹارتھ شبد ہے۔ درشٹارتھ شبد یہ ہے۔ کہ جیسا پرتھوی آدک اتنے پرتیکش آدک کے چار پرکار کے بھید ہیں۔ ایک تو پرماتا ہوتا ہے۔ کہ جو پدارتھ کو پرمانوں سے جان لیتا ہے۔ جس کا نام جیو ہے۔ پرمانوں کا کرنے والا "پرمی نوتی۔ سا پرماتما۔ یین سارھم۔ پرمی۔ نوتی۔ تت۔ پرمانم" جس سے ارتھ کو یتھاوت جانے۔ اس کا نام پرمان ہے۔ پرتیکش آدک تو لیہ دو جیسے کہ نیتر سے جیو جو ہے۔ سو روپ کو جان لیتا ہے "یو۔ ارتھہ۔ پرمی ائتے۔ تت۔ پرمے۔ یم" جس کی پرمیتی ہوتی ہے۔ اس کا نام پرمے ہے۔ جیسا کہ رُوپ نیتر سے دیکھا گیا "یدارتھ۔ وگیانم۔ سا۔ پرمیتی" جو ارتھ کا یتھاوت تتو وگیان ہونا اس کا نام پرمی تی ہے۔ پرماتا۔ پرمان پرمے۔ اور پرمیتی ان چار پرکار کی ودیا کو بھی یتھاوت جان لینا چاہئے اور بھی چار پرکار کی جو ودیا ہے۔ اس کو جاننا چاہئے "ہے۔ یم" نام تیاگ کرنے کے جو یوگ ہو۔ جیسے کہ ادھرم "گراہیہ" نام گرہن کرنے کے یوگ جیسا کہ دھرم دوسرا "تسیہ نورتکم" نام ہے۔ "اسے" جو ادھرم اس کی نورتی کا جو یگ ہے کرنا اور پرشارتھ "تسیہ پرورتکم" "لکھا ہیہ" جو دھرم ہے اس کی جو پرورتی ہردے میں وچار سے اور پرشارتھ سے ہوتی۔ تیسرا نام "تیت۔ کم" جو "ہے۔ اسے" ادھرم کا اتینت تیاگ کر دینا۔ پرشارتھ سے اور وچار سے "ستھان ہان اتینت کم" نام گراہیہ۔ جو دھرم اس کی درڑھ استھتی ہردے میں ہو جانی۔ کہ ہردے اور آچرن سے دھرم کا ناش کبھی نہ ہو۔ چوتھا "تسیہ اپایہ۔ ادھی گنتویہ" "ہے۔ اسے"

چاہئے کہ سورج کا درشن، تو پیچھے ہوتا ہے۔ اور دو گھڑی رات رہی سے پہلے ہی پرکاش ہو جاتا ہے اس سے دستر آوک پدارتھوں کا پہلے ہی درشن ہو جاتا ہے جب دیپ کو جلاتے ہیں۔ تب دیپ کا درشن تو پہلے ہوتا ہے۔ پھر دیپ کے پرکاش سے انیہ سب پدارتھوں کا درشن پیچھے ہوتا ہے۔ سورج اور دیپ اپنا پرکاش آپ ہی کرتے ہیں۔ اور انیہ پدارتھوں کا بھی ایک کال میں پرکاش کرتے ہیں۔ یہ تو درشٹانت ہوا۔ ویسا ہی پرمانوں کے درشٹانت میں جاننا چاہئے۔ کہیں تو پہلے پرمان ہوتا ہے۔ کہیں پریہ۔ انیہ سمے میں دونوں کو ایک ہی سنگ میں ہونے ہیں۔ جیسے کہ سوتر

"ترئی کال اسدھے۔ پرتی شیدھان اُت پتی"

آپنے پرتیکش آدک پرمانوں کا جو نشیدھ کیا۔ سو تینوں کالوں کو مان کے کیا۔ اتھوا نہیں۔ جو آپ بھوت کال نام دیتے بھئے۔ کال میں پرمانوں کو سدھ نہ مانیں گے۔ تو آپ نے نشیدھ کس کا کیا۔ اور جو بھوشیت کال میں ہونے والے پرمانوں کا آپ نے نشیدھ کیا۔ تو پرمان اُتپتی بھی نہیں بھئے۔ پہلے نشیدھ کیسے ہوگا۔ اور جو ورتمان کال میں پرتیکش آدی پرمان سدھ ہیں۔ تو سدھوں کا نشیدھ کیسے کرے گا۔ سوتر

"سرو پرمان پرتی شیدھاچہ۔ پرتی شیدھان اُپ پتی"

کسی پرمان کو آپ نہ مانینگے۔ تو آپ کی پرتی شیدھ کی پرمان سے سدھی کیسے ہوگی۔ جب پرتی شیدھ میں کوئی پرمان نہیں ہے۔ تب پرتی شیدھ اپرمان ہوگا۔ تب کوئی شششٹ اس پرمان کے نشیدھ کو نہ مانیگا۔ وہ آپ کا نشیدھ ہی ویرتھ ہو گیا۔ اس سے آپ کو بھی پرمانوں کو اوشیہ ماننا چاہئے۔ سوتر۔

"ترئی کالیہ۔ پرتی شیدھشچہ۔ شبدادا تو۔ دسیدھی۔ وت۔ سترھے"

یعنی کال نشیدھ نہیں ہوسکتا۔ جیسے کہ یعنی اتھوا بانسری دا کوئی وادتر کوئی دور بجاتا ہو۔ اُنکا شبد دوسرے سن کے پوروب سدھ دو تر کو جان

کیونکہ آپنے پرمان کی اُتپتی پرمیہ کے سمبندھ سے پوروہی مانی جاتی ہے۔ اس سے آپ کے مت میں یہ دوش آوے گا۔ اچھا تو میں پرمیوں کے سمبندھ کے پیچھے پرمانوں کی اُتپتی مانتا ہوں۔ پھر کیا دوش آوے گا۔ اچھا سنو۔ سوتر ٹیشپات۔ سدھو۔ نہ پرمانے بھیا۔ پرمیہ۔ اسدھی" پہلے پرمیہ کی سدھی مانیں گے۔ تو پرمانوں ہی سے پرمیہ کی سدھی ہوتی ہے۔ یہ جو آپ کا کہنا۔ سو جھوٹا ہو جائیگا۔ جو آپ ایک سنگ پرمان اور پرمیہ مانینگے۔ تو بھی یہ دوش آویگا۔ سوتر "یوگپتی۔ سدھو۔ پرتے۔ ارتھ۔ نیت۔ تتوات۔ کرم۔ ورتی تتوات۔ بھاو۔ بدھی نام" یہ جو بدھی ہے۔ سو ایک وشے کو جان کر دوسرے وشے کو جان سکتی ہے۔ دونوں کو ایک سمے میں نہیں جان سکتی۔ جیسے کہ ایک وستر کو دیکھا۔ دیکھ کے جب رُوپ کی بُدھی ہوتی ہے۔ تب اتنا یہ وستر بھاری ہے۔ اس کو نہ جانیگی۔ اور جب بھاو کا من وچار کرتا ہے۔ تب روپ کا نہیں کر سکتا۔ جب روپ کا تب بھار کا نہیں۔ سوتر "یوگپ گیاانان۔ اُتپتی۔ رام۔ نہ۔ سو لنگم" ایک کال میں دونوں گیان کو نہ گرہن کرے۔ کنتو ایک کو گرہن کرکے پھر دوسرے کو گرہن کرے۔ اسی کا نام من ہے۔ ایسے ہی پرمان اور پرمیہ ایک کال میں دونوں کا گیان کبھی نہیں ہوتا۔ جس سے پرمان کا گیان ہوتا ہے۔ اس سمے پرمیہ کا نہیں۔ یہ سب جیووں کو انوبھو سدھ بات ہے۔ اس بات میں آپ کے کہنے سے دوش آویگا۔ ایسا بھی کہنا آپ کو اُچت نہیں۔ اس پوروپکش کا یہ سماودھان ہے۔ سوتر:-

"اُپ لبدھی۔ ہیتو۔ روپ لبدھی۔ وشیہ۔ چارتھیہ۔ پوروا پر۔ سمبھاوا۔ نیم آدی۔ ارتھا ورشنم وبھاگ۔ وچنم"

بھاشیہ۔ اُپ لبدھی کا ہیتو نام پرکاشک جس سے کہ گیان ہوتا ہے۔ اور اُپ لبدھی کا وشے جس کا گیان ہوتا ہے۔ جیسا کہ گھٹ آدک ان کا پوروا پر سمبھاو نام یہ اس سے پورو وا ہے یہ پر ایسا نیم نہیں سروتر دیکھنے میں آتا۔ اس سے جہاں یوگ ہو۔ ویسا دمان لینا چاہئے۔ دیکھنا

لکشن کا بھی لکشن ہوتا ہے۔ وانہیں۔ لکشن کا لکشن کبھی نہیں ہوتا۔ جو کوئی لکشن کا لکشن کہتا ہے۔ سو مورکھ پرش ہے۔ وا جس نے گرنتھ میں لکھا ہے۔ وہ بھی مورکھ پرش ہے۔ × × × × × × × × × × × × × کیونکہ پرتھوی کا لکشن گندھ ہے۔ اور گندھ کا لکشن ناسکا۔ سو ناسکا کے پرتی گندھ لکشن ہے۔ کیونکہ ناسکا ہی سے گندھ جانا جاتا ہے۔ اور ناسکا من سے جانی جاتی ہے۔ اس سے ناسکا کا لکشن من ہے۔ ناسکا من کا لکشن ہے۔ من کا لکشن آتما ہے۔ کیونکہ آتما ہی سے من جانا جاتا ہے۔ آتما کے پرتی من لکشن ہے۔ کیونکہ میرا من سکھی وردکھی ہے۔ سو آتما من کو ہی جان کے کہتا ہے۔ اس سے من آتما کا لکشن ہے۔ آتما اور پرماتما پرسپر لکشن نہیں۔ اور لکشن ہیں۔ کیونکہ آتما پرماتما کو جان سکتا ہے۔ اور اپنے کو آپ بھی جان لیتا ہے۔ تتھا پرماتما سب کال میں آتما کو جانتا ہے۔ اور آپ کو بھی آپ سدا جانتا ہے۔ وہ اپنے آپ ہی کے لکش اور لکشن بھی ہیں۔ اس سے آگے جو ترک کرتا ہے۔ سو تھوڑا ہی کا دھرم ہے۔ کیونکہ اس کے آگے جو ترک کتر ک کرتا ہے۔ اسکا گیان اور بدھی نشٹ ہو جاتی ہے۔ اس سے سجنوں کو اور بدھیمان کو اوشیہ جاننا چاہیئے۔ کہ یہی گیان کی پرم سیما ہے۔ اور یہی پرم پرشارتھ ہے۔ جو کوئی لکشن کا لکشن کرتا ہے۔ اس کے مت میں انوستھا دوش پرسنگ آویگا۔ کہیں بھی اوستھا نہ ہوگی۔ کیونکہ لکشن کا لکشن اسکا لکشن۔ لکشن ایسا واد کرتا کرتا مرجائے گا۔ کچھ ہاتھ نہیں آوے گا۔ اور جیسا کہ لکشن کا لکشن کرتا ہے۔ ویسا لکش کا لکش اس کا لکش لکش یہ بھی انوستھا دوسری اس کے مت میں آوے گی۔ اس سے بدھیمانوں کو ایسی بات نہ کہنی چاہیئے۔ اور نہ سننی چاہیئے۔ کچھ تھوڑی سی پرمانوں کے وشئے میں پریکشا لکھ دی ہے اور ادھک جاننے کی جس کو اچھا ہو۔ وہ گوتم سوتر کے دو ادھیائے سے لے کر پانچ ادھیائے کی پورتی پرینت دیکھ لیوے۔ اتنے چار پرمان ہیں۔ پرنتو چار دن میں اور چار پرمان ماننا چاہیئے۔

لیا جاتا ہے۔ کہ یہ بین کا شبد ہے۔ جب بینا دیکھی۔ تب بھوشت کال میں جو ہونیوالا شبد اس کو جان لیا۔ کہ بین آگے بجنے سے شبد ہوگا۔ اور جب سنمکھ بین کو اور اس کے شبد کو بھی ایک کال میں دیکھتا اور سنتا ہے۔ تب بین اور بین کے شبد کو بھی جان لیتا ہے۔ ویسے ہی ویوستھا پرمانوں کی جان لینا۔ سوتر

"پرمیتا چہ تُلا۔ پرمانیہ وت"

جیسے کہ تُلا پدارتھوں کے تولنے کے لئے پرمان کی نیا یش ہے۔ تُلا سے ہی گھرت آدک درویوں کو تول کے پرمان کر لیتے ہیں۔ اس میں تُلا تو پرمان ستھانی ہے۔ اور گھرت آدک پرمیہ ستھانی ہیں۔ پرنتو وہی تُلا دوسری تُلا سے تولی جاوے۔ تب پرمیہ سنگھیا بھی اس کی ہوتی ہے۔ ویسے ہی جب پرتیکش آدی پرمانوں سے روپ آدک وشیوں کو چکشو آدکوں سے ہم لوگ دیکھتے ہیں۔ تب تو پرتیکش آدک اور چکشو آدک پرمان ہیں۔ روپ آدک وشے پرمیہ ہیں۔ اور جب پرتیکش آدک کیا ہوتے ہیں۔ ایسی اکانکھیا ہوگی۔ تب وہی پرمیے ہو جائیں گے۔ کیونکہ ایسے لکشن والے کو پرتیکش پرمان کہنا اور ایسا لکشن جس کو ہو۔ وہ انومان ہوتا ہے۔ اتیادک سب جان لینا۔ تین پرکار سے شاستر کی پرورتی ہوتی ہے۔ ایک اُدیش۔ دوسرا لکشن۔ اور تیسرا پریکشا۔ ادیش اس کا نام ہے۔ کہ نام ماتر سے پدارتھ کی گنتا کرنی۔ جیسا کہ درویہ۔ گن۔ کرم۔ سامانیہ وشیش اور سموائے لکشن اس کا نام ہے۔ کہ نشچت جو جس کا دھرم ہے۔ اس سے پرتھک کبھی نہ ہو۔ جیسے کہ پرتھوی میں گندھ۔ جل میں رس۔ اتیادک۔ گندھ ہی پرتھوی کو بتاتا ہے۔ اور گندھ سے پرتھوی جانی جاتی ہے۔ گندھ رس آدکوں سے وشیش ہے۔ اور گندھ سے رس آدک وشیش نہیں۔ پرسپر یہ گندھ آدی وے نوہتک اور گیاپک ہو جاتے ہیں۔ اس سے گندھ پرتھوی کا لکشن ہے۔ اور اس آدک جلوں کے لکشن نہیں۔ گندھ کا لکشن ناسکا۔ ناسکا کا لکشن من۔ من کا لکشن آتما۔ آتما کا لکشن بھی آتما ہی ہے۔ اور کوئی نہیں

اور ویشیشک درشن میں پرتیکش اور انومان دو پرمان مانے ہیں۔ تھا یوگ شاستر اور سانکھیہ شاستر میں پرتیکش انومان اور شبد تین پرمان مانے ہیں۔ ویدانت شاستر میں پرتیکش انومان۔ اپمان شبد ارتھاپتی۔ اور انوپلبدھی۔ یہ چھ پرمان مانے ہیں۔ اور جو کوئی آٹھ پرمان مانے۔ تو بھی کچھ دوش نہیں۔ اِن اوکت پرمانوں سے ٹھیک ٹھیک پریکشا کرکے شاستر کو پڑھے۔ اور پڑھاوے۔ اور جو پستک اِن پرمانوں سے وِرودھ ہو۔ ان کو نہ پڑھے۔ نہ پڑھاوے۔ اِن سے وِرودھ وید ہمارا اتھوا پرمارتھ کبھی نہ کرنا۔ اور ماننا بھی نہ چاہئے۔

"اتھ پٹھن۔ پاٹھن ودھم۔ وکشیامہ"

پرتھم تو اشٹادھیائی کو پڑھے۔ اور پڑھاوے۔ سو اس کرم سے "وردھی را دیچ" یہ تو پاٹھ ہیا۔ وردھی۔ آت ایچ " یہ پد۔ چھید ہیا۔ "آدیتی۔ چام۔ وردھی۔ سنگیا۔ سیات" یہ سوتر کا ارتھ ہے۔ کہ آ۔ ائی۔ آؤ۔ اِن تین اکھشروں کی وردھی سنگھیا کی وردھی نام ہے۔ اِس پرکار سے پانینی منی جی کی جو بدھیمان اشٹادھیائی کے آٹھ ادھیاؤں کو پڑھے۔ سو چھ مہینے میں اتھوا آٹھ مہینے میں پڑھ لے گا۔ اس کے پیچھے دھاتو پاٹھ کو پڑھے۔ اس میں "بھو تی۔ بھوتاہ۔ بھونتی" اتیادک تنگنت روپوں کو اور "بھاد۔ بھادو۔ بھاوہ اتیادک سونت کے روپوں کو ان ہی سوتروں سے سادھ سادھ کے پڑھ لے۔ تین ماس میں دس گن۔ دس لکار۔ اور بھو دستنی اتیادک پرکریاؤں کے روپوں کو بھی پڑھ لیگا۔ وہی سب اشٹادھیائی کے سوتروں کے ادھارن اور پرتی ادھارن ہووینگے۔ اسکے پیچھے انادی اور گن پاٹھ کو پڑھے۔ اس میں وایو۔ واچو۔ وائے واہ۔ اتیادک روپ اور بہت سے شبدوں کا گیان ہوگا۔ ایک ماس میں اس کو پڑھ لیگا۔ اس کے پیچھے سرد۔ وشو۔ ابھ۔ ابھے۔ اتیادک گن پاٹھ کے ساتھ اشٹادھیائی کی دوتیہ انو ورتی نام دوسری بار پڑھے۔ اس کے سوتروں میں جتنے

"رِنہ۔ چیتشٹوم آئی۔ تی۔ اارتھا۔ پتی۔ سمبھوا۔ بھاو۔ پرا مانیات"

یہ گوتم منی کا پوروپکش کا سوتر ہے۔ چار ہی پرمان نہیں۔ کنتو آٹھ پرمان ہیں۔ "اینتیہ"۔ نام جو بہت کال سے سنتے چلے آئے۔ اس کا نام "اینتیہ" ہے۔ "ارتھاپتی" کسی نے کسی سے کہا۔ کہ بادل کے ہونے ہی سے برشٹی ہوتی ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ بنا بادل کے برشٹی نہیں ہوتی۔ اس کا نام ارتھاپتی ہے "سمبھو" نام من کے جاننے سے آدھا من۔ پنسیری۔ سیر۔ اور چھٹانک کو جو وچار سے گیان ہو جائے۔ اس کا نام سمبھو ہے۔ کیونکہ من چالیس سیر کا ہوتا ہے۔ اس کا آدھا بیس سیر ہوگا۔ بیس سیر کے چتر تھ انش کی پنسیری ہوگی۔ اس کا پانچواں انش سیر ہوگا۔ اس کا سولھواں انش چھٹانک ہوگا۔ ایسا وچار کرنے سے جو گیان ہوتا ہے۔ اسکا نام سمبھو ہے۔ یہ سپتم پرمان ہے۔ آٹھواں ابھاو۔ کسی نے کسی سے کہا۔ کہ تو گھٹ نام ادرشٹ سنش کو لا۔ جو کہ تو نے نہیں دیکھا۔ وہ جاکے جس کو اس نے کبھی نہ دیکھا تھا۔ اسی کو لے آویگا۔ دیکھنے کے ابھاو سے اس کو گیان ہوگیا۔ اس سے ابھاو بھی آٹھواں پرمان ماننا چاہئے۔ اس کا سمادھان یہ ہے۔ کہ سوتر

"شبد ایتہیا۔ انرتھانتر۔ بھاورت۔ انومانے۔ ارتھاپتی"

"سمبھوا ابھاو۔ انرتھانتر۔ بھاورتچہ۔ پرتی شبدھا"

چار ہی پرمان ماننا چاہئے۔ اس کا جو آپ نے نشیدہ کیا۔ سو ایکیت ہے۔ کیونکہ آپتوں کا اپدیش جو ہے۔ سو شبد ہے۔ اس میں اینتیہ بھی آگیا۔ کیونکہ دیو سرشٹ ہوتے ہیں۔ اور اسرا سرشٹ ہوتے ہیں۔ وہ بھی تو آپتوں کے ہی اپدیش سے ستیہ جانا جاتا ہے۔ مورکھوں کے اپدیش سے کبھی نہیں۔ ویسے ہی پرتیکش سے اپرتیکش کو جاننا اس کا نام انومان ہے۔ اس انومان میں ارتھاپتی۔ سمبھو اور ابھاو۔ یہ تینوں گنا کریجئے۔ اس سے چار ہی پرمان کا ماننا ٹھیک ہے۔ یہ گوتم منی کا ابھپرائے ہے۔ پوروپکش۔ درشن۔

بھی نہیں ہوگا۔ کیونکہ جال روپ گرنتھوں میں اس پرکار کا ویرتھ واد لکھا
ہے۔ اس کو پڑھنے اور پڑھانے والے بھی ویسے ہی مشتھیا وادی اور ورودھ
وادی ہونگے۔ ایسے ہی دیکھنے بھی پڑتے ہیں۔ کیونکہ جیسا گرنتھ پڑھیگا۔ ویسا
ہی بدھی اس کی ہوگی۔ اس پرکار کا بڑا ایک جال بنایا ہے کہ مرن تک
ایک شاستر بھی پورن نہیں ہوتا۔ اسکے ودیا شاستر پڑھنے کا اوکاش کیسے
ہوگا۔ کبھی نہ ہوگا۔ ایک شاستر کے پڑھنے سے منش کی بدھی سنکچت ہی ہوتی
ہے۔ وسترت کبھی نہیں ہوتی۔ سب دن اس کی سنکیرنتا ہی بنی رہتی ہے۔ سب
پدارتھوں کا نشچے کبھی نہیں ہوتا۔ اور جو ویاکرن کا پڑھنا ہے۔ سو تو ویاکرنادک
انیہ شاستروں کے پڑھنے کے ہی لئے ہے۔ جب وہ ایک ویاکرن ہی میں
واد بواد کرتا کرتا مر جائے گا۔ تب ہاتھ میں اس کے کچھ بھی نہ آوے گا۔ اس سے
سب سجن لوگوں کو رشی منیوں کی پڑھن پاٹھن کی جو ریتی ہے۔ اسی میں چلنا
چاہئے۔ جالی لوگوں کی ریتی میں کبھی نہیں۔ کیونکہ آریہ ورت منشوں کے بیچ
میں کپل آدک رشی منی جتنے ہوئے ہیں۔ ویسے بڑے بڑے ودوان اور بڑے دھرماتما
پرش ہوئے ہیں۔ جو ان کے سہارا نشش میں بھی اس سمے جو آریہ ورت میں منش
ہیں۔ وہ بدھی۔ ودیا اور دھرم آچار آدی میں نیچے ہی پڑتے۔ اس لئے
ان کا آچرن ہم لوگوں کو کرنا اچت ہے۔ کہ جس سے آریہ ورت کے لوگوں
کی انتی ہوگی۔ انیتھا کبھی نہیں۔ وہ آگے ادھیکار ... جس کی سمپورن پڑھ کے
کاتیاین آدی منی کرت جو کوش ... نگھنٹو اور یاسک منی کرت
نرکت کو پڑھیں۔ اور پڑھاویں۔ اس میں ... ایکارتھ کوش اور
انیکارتھ کوش نام اور نامیوں کا آچھن کے لئے سنکیپت سے جو سمبندھ
ہیں۔ ڈیڑھ برس کے بیچ میں اس کا ابھیاس ہو جائیگا۔ اس کے پیچھے پنگل
منی کے کئے جو چھندوں کے سوتر۔ بھاشیہ سہت کو پڑھے۔ پیچھے یاسک
منی کے کئے کاویہ النکار سوتر۔ اور اس کے اوپر واتسیاین جی کے بھاشیہ
کو پڑھے۔ اس سے گایتری آدک چھندوں کا کاویہ النکار اور شلوک رچنے
کا بھی یتھاوت گیان جلد اس میں ہووے گا۔ اور امر کوش آدک ۔ جو

شبد ہیں۔ اور جتنے پد ہیں۔ ان کو سوتروں سے پڑھ کر لیوے گا۔ اور سرو آدی گنوں کے سرواہ۔ سروؤ۔ سروے۔ ایسے پولنگ میں روپ ہوتے ہیں۔ "سروا۔ سروے۔ سرواہ" اتیادک استری لنگ میں روپ ہوتے ہیں۔ انکو بھی پڑھ لیوے۔ سوتروں سے سادہ کے ایسے دوسری بار اشٹا دھیائی کو چار وا چھ ماس میں پڑھ لیگا۔ اس پرکار سے سولہ وا اٹھارہ ماس میں پانینی منی کے کئے چار گرنتھوں کو پڑھ لے گا۔ پھر اس کے پیچھے پتنجلی منی کا مہابھاشیہ جس میں اشٹادھیائی آدک چار گرنتھوں کی ویاکھیا ہے۔ بہت سے وارتک سوتر ہیں۔ سوتروں کے اوپر اور انیک پیدی بھاشائیں ہیں۔ انیک پرکار کے شاستر ارتھ۔ شنکا۔ اور سمادھان ہیں۔ انکو بھی پڑھ لے۔ جب اس کو پڑھ لیگا۔ تب سب ویاکرن شاستر اسکا پورن ہو جائے گا۔ وے مہاویاکرن کہاوے گا۔ پھر وہ وان سنگھیا بھی اس کی ہو جائے گی۔ سو اٹھارہ مہینے میں سب مہابھاشیہ کا پڑھنا۔ سمپورن ہو جائے گا۔ ایسے ایسے مل کے تین برس تک ویاکرن شاستر سمپورن ہوگا۔ اس کے سمپورن پڑھنے ہونے سے انیہ سب شاستروں کا پڑھنا سگم ہو جائے گا۔ اس میں کوئی سجن کو شنکا ہو۔ کہ یہ بات ستیہ نہیں ہے۔ کنتو اس پرکار سے پڑھنا۔ اور پڑھاتا ہو۔ تو تین برس میں سمپورن ویاکرن کو پڑھے۔ اور پورتی نہ ہو۔ تب تک شنکا کرنی چاہئے۔ پہلے جو شنکا کرنی۔ سو ویرتھ ہی ہے۔ اس سے جن رشیوں کا بڑا بھاگ ہوگا۔ وے ہی اس ریتی میں پرورت ہونگے۔ اور انکو شیگھر ودیا بھی ہو جائیگی۔ بہت سکھ پاویں گے۔ اور جو بھاگ ہین ہیں۔ وے تو سکھ کی ریتی کو کبھی نہ مانینگے۔ ویاکرن کے نام سے جو جال روپ کومدی آدک گرنتھ۔ چندرکا۔ سارسوت آدک اور مگدھ بودھ آدکوں کے پچاس برس تک پڑھنے سے بھی جیسا بودھ نہیں ہوتا ہے۔ اس سے ہزار گنا اشٹادھیائی آدک ستیہ گرنتھوں کے پڑھنے سے تین برس ہی میں بودھ ہو جاتا ہے۔ اس میں وچار کرنا چاہئے۔ کہ ستیہ گرنتھوں کے پڑھنے میں بڑا لابھ ہوتا ہے۔ جال روپ گرنتھوں کے پڑھنے میں۔ جال روپ گرنتھوں کے پڑھنے سے کچھ

جیسے کہ پاراشر۔ سمرتی آدک۔ سترہ۔ پوروہیمانسا کے وشے ہیں جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ تتھا ویشیشک درشن اور نیائے درشن کے وشے میں ترک سنگرہ۔ نیائے کمناولی۔ جگدیشی۔ گدادھری۔ اور منتر اناغنی اتیادک جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ ایسے ہی یوگ شاستر کے وشے میں ہٹھ پردیپ آدک۔ متھیا گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ تتھا سانکھیہ شاستر کے وشے میں سانکھیہ تتو کومدی آدک جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں۔ اور ویدانت شاستر کے وشے میں پنچ دشی۔ ویدانت۔ سنگھیا۔ ویدانت مکتاولی آتم پران۔ یوگ وششٹھ اور پورودکت دس اپنشدوں کو چھوڑ کے گوپال تاپنی۔ نرسنگھ تاپنی۔ رام تاپنی۔ اور الوپ نشد اتیادک بہت اپنشد جال روپ لوگوں نے رچے ہیں۔ وے سب سجنوں کو تیاگ کرنے کے یوگ ہیں۔ ان جال گرنتھوں میں جو کچھ ست ہے۔ سو ستیہ شاستروں ہی کا وشے ہے۔ اس کا کہنا گرنتھا نتر میں ادکت ہے۔ کیونکہ جو بات ست شاستر میں لکھی ہی ہے۔ اس کا پھر لکھنا ویرتھ ہے۔ جیسے کہ جیسے بھئے پپان کو پھر پینا۔ ویسا ہی وہ ہے۔ کنتو پپان بھی اڑ جائے گا۔ تتھا ست شاستر کی بات بھی ان کے ہاتھ سے اڑ جائے گی۔ اور جو ست شاستروں سے ورودھ بات ہے۔ سو تو کیول کلپت متھیا ہی ہے۔ اس سے ان کا پڑھنا اور پڑھانا متھیا ہی جاننا چاہئے۔ اس سے کچھ پھل نہ ہوگا۔ اور جو کوئی پڑھتا ہے۔ وہ پڑھے گا۔ ایک شاستر کی مرن تک بھی پورتی نہ ہوگی۔ اور کچھ بودھ بھی اس کو نہ ہوگا۔ اس سے سجن لوگوں کو ست شاستروں ہی کا پڑھنا اور پڑھانا ادچت ہے۔ جال گرنتھوں کا کبھی نہیں۔ پرو پرشن چھ شاستروں میں ایوں ورودھ اور پرسپر کھنڈن دیکھ پڑتا ہے۔ ایک کا دوسرے سے دوسرے کا تیسرے سے ایسا ہی سروتر ہے۔ جیسا کہ جال گرنتھوں میں ایک شاستر کے وشے میں بہت سی پرسپر ورودھ ٹیکا اور مول گرنتھ ہیں۔ ویسا ہی ورودھ ست شاستروں میں بھی دیکھ پڑتا ہے۔ جو دوش آپنے جال گرنتھوں میں دیا۔ وہی دوش ست شاستروں

کوش گرنتھ اور شرت بودھ آدک جو چھند و گرنتھ رہیں) وے سب جال گرنتھ
ہی ہیں۔ ان کے دس برس میں پڑھنے سے جو بودھ نہیں ہوتا۔ سو ادکت
نگھنٹو آدک ست شاستروں کے پڑھنے سے دو برس میں ہی ہوگا۔ اس سے
ان کا پڑھنا اور پڑھانا اوچت ہے۔ اس کے پیچھے پورو میماںسا شاستر
کو پڑھے۔ جو کہ جیمنی منی کے بنائے سوتر ہیں۔ ان کے اوپر ویاس منی جی کی
کی ہوئی ورتی یا ادیا کھیا کے سہت پڑھے۔ چار ماس کے بیچ میں پڑھ لیگا۔
اور اسی شاستر کے ساتھ منو سمرتی کو پڑھے۔ سو ایک ماس میں منو سمرتی
کو پڑھ لیگا۔ اس کے پیچھے ویشیشک درشن جو کہ کناد آدی رشی کے کئے سوتر ہیں۔
اس کے اوپر گوتم منی جی کا کیا جو پرشستپاد بھاشیہ اور بھاردواج منی
کی کی ہوئی ورتی کے سہت کو پڑھے۔ اس کے پڑھنے میں دو ماس
جائینگے۔ اور اس کے پیچھے نیائے درشن جو کہ گوتم منی کے کئے سوتر ان کے
اوپر ورتسیاین منی کا کیا بھاشیہ اس کو پڑھے۔ اس کے پڑھنے میں چار ماس
جائینگے۔ اس کے پیچھے پتنجل درشن نام یوگ شاستر جو کہ پتنجلی منی کے کئے
سوتر اس کے اوپر ویاس منی جی کا کیا بھاشیہ اس کو ایک ماس میں
پڑھ لیگا۔ اس کے پیچھے سانکھیہ درشن جو کہ کپل منی کے کئے سوتر ان کے
اوپر بھاگوری منی کا کیا بھاشیہ اس کو بھی ایک ماس میں پڑھ لے گا۔ اسکے
پیچھے ایش۔ کین۔ کٹھ۔ پرشن۔ منڈک۔ ماندوکیہ۔ تیتری۔ چھاندوگیہ۔
برہدارنیک ان دس اُپنشدوں کو پانچ مہینے کے بیچ میں پڑھ لیگا۔
اس کے پیچھے ویدانت درشن کو پڑھے۔ جو کہ ویاس منی کے کئے سوتر انکے
اوپر ورتسیاین منی کا کیا بھاشیہ۔ اتھوا بودھاین منی کا کیا بھاشیہ وا شنکر
اچارج جی کا کیا بھاشیہ پڑھے۔ جب تک بودھاین اور ورتسیاین منی
کا کیا بھاشیہ ملے۔ تب تک انیہ بھاشیہ کو نہ پڑھے۔ اس کو چھ ماس
میں پڑھ لیگا۔ ان کو چھ شاستر کہتے ہیں۔ ان کے پڑھنے میں دو برس
کا کال جائیگا۔ دو برس کے بیچ میں سب پدارتھ ودیا پرش کو یتھاوت
آویگی۔ اور ان کے وشے میں بہت سے جال گرنتھ لوگوں نے رچے ہیں

دوسرے نے کہا۔ کہ نہیں۔ جو رس والی ہوتی ہے۔ سو پرتھوی ہوتی ہے۔ کیونکہ پرتھوی میں کھار مشٹ آدک رس پرتیکش دیکھے پڑتے ہیں۔ اس پرکار کے وشئے کو ورودھ جاننا چاہئیے۔ اور جو ایسا کہے کہ گندھ والی جو پرتھوی ہوتی ہے۔ اور رس والا جل ہوتا ہے۔ سو ایک تو پرتھوی کے وشئے میں ویاکھیا کرتا ہے۔ اور دوسرا جل کے وشئے میں۔ دونوں کا وشئے بھن ہونے سے ویاکھیا بھی بھن [illegible] ورودھ نہیں۔ جیسے کہ کسی نے جوتر کے وشئے میں [illegible] کو لکھا۔ اور دوسرے نے کف کے وشئے میں [illegible] آدک لکھے۔ اس کو ورودھ نہیں کہنا چاہئیے۔ ویسا ہی سشٹ شاستروں کے وشئے اور بھی سب وید آدک شاستروں کے وشئے میں جاننا چاہئیے۔ جیسے کہ دھرم شاستر نام پوروا میمانسا بھی دھرم اور دھرمی دو پدارتھوں کو مانتے ہیں۔ اور کرم کانڈ جو کہ وید ولت ہے۔ [illegible] سے کر اشومیدھ پرینت کرم کانڈ کہا ہے۔ اب اس میں آکانکشا ہوتی ہے۔ کہ دھرم اور دھرمی کس کو کہتے ہیں۔ تب اس کی ویشیشک درشن میں سپشٹ ویاکھیا کی ہے۔ کہ جو درویہ ہے۔ سو تو دھرمی ہے۔ اور گن آدک سب دھرم ہیں۔ پھر بھی آکانکشا ہوتی ہے۔ کہ گن کو کیوں نہیں درویہ اور درویہ کو کیوں نہیں گن کہتے۔ اس کا وچار نیائے درشن میں کیا ہے۔ کہ جن پرمانوؤں سے درویہ گن آدک سدھ ہوتے ہیں۔ اس کو درویہ اور ان ہی کو گن ماننا چاہئیے۔ سو تینوں شاستروں سے شرون نام سننا اور منن نام اس کا وچار کرنا۔ اس بات تک لکھا ہے۔ اس سے آگے جتنے پدارتھ انومان سے سدھ ہوتے ہیں۔ اتنے پرتیکش سے جیسے تین شاستروں میں کہا۔ ویسا ہی ہے۔ انتھوا نہیں۔ ان کو وشیش وچار سے اور یوگ ابھیاس سے اپاسنا کانڈ جو کہ چت ورتی کے نرودھ سے کر کیولیہ پرینت اپاسنا کانڈ کہاتا ہے۔ اسی کی ریتی یوگ شاستر میں لکھی ہے۔ جو دیکھنا چاہے۔ سو اس میں دیکھ لیوے۔ سب کے تتو کو یتھاوت جاننا چاہئیے اسلئے

میں بھی آیا۔ پھر ست شاستروں کا پڑھنا اور جال گرنتھوں کا نہ پڑھنا آپ کہتے ہیں۔ اس میں کیا پرمان ہے۔

اُتر۔ کہ یہ آپ لوگوں کو جال گرنتھوں کے پڑھنے اور سننے سے بھرانتی ہوگئی ہے۔ کہ ست شاستروں میں بھی وِردھ اور پرسپر کھنڈن ہے۔ یہ بات آپ لوگوں کی متھیا ہی ہے۔ دیکھنا چاہتے کہ آج کل کے لوگ ٹیکاوا گرنتھ رچتے ہیں۔ سو وِشیش کر ادھمی ہی سے رچتے ہیں۔ کہ اپنی بات متھیا بھی ہو۔ تو بھی ست کر دیتے ہیں۔ تب سب لوگ کہتے ہیں۔ کہ وہ بڑا پنڈت ہے۔ اس پرکار کے جو دھورت منش ہیں۔ وہی ٹیکاوا گرنتھ رچتے ہیں۔ ان میں اس پرکار کی متھیا دھوت بال لکھتے ہیں۔ اگر جو پڑھتا ہے۔ وا پڑھاتا ہے۔ اس کی بھی بدھی ویسی ہی بھرشٹ ہو جاتی ہے۔ سو متھیا واد میں ہی پرورت ہوتا ہے۔ اور ستیہ واد سب کا وچار کبھی نہیں کرتا۔ اس کو کوئی پریوجن رہتا ہے۔ کہ دوسرے کی ستیہ بات کو بھی کھنڈن کر کے اپنی متھیا بات کا منڈن کر کے جس پرکار سے دوسرے کا پراجے کرنا اپنا وجے کر لینا اس سے پرتشٹھا کرنا اور دھن لینا پیچھے وشئے بھوگ کرنا بھی آج کل کے پنڈتوں کی کھشدر بدھی اور سمر دھانت ہوگیا ہے۔ اس پرکار کے کتنے مولوی اور پادری لوگ بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ پنڈت آدکون میں کوئی جو ست کتھن کرے۔ تب وہ سب دھورت لوگ اس سے وردھ کرتے ہیں۔ اس کا نام ناستک رکھتے ہیں۔ اور اس سے سب دن وردھ ہی رکھتے ہیں۔ کیونکہ ان کی بدھی ویسی ہی ہے۔ اس دوش کے ہونے سے ست شاستروں کا جو تتھاوت ابھپرائے ہے۔ اس کو جانتے بھی نہیں۔ اس سے وہ کہتے ہیں۔ کہ ست شاستروں میں بھی پرسپر وردھ ہے۔ پرنتو میں آپ لوگوں سے کہتا ہوں کہ چھ شاستروں میں ایشت ماتر بھی پرسپر وردھ نہیں ہے۔ کیونکہ ان کا وشئے بھن بھن ہے۔ اور جو وردھ ہوتا ہے۔ سو ایک وشئے میں پرسپر وردھ کتھن کے ہونے سے ہوتا ہے۔ جیسے کہ ایک نے کہا۔ گندھ والی جو ہوتی ہے۔ سو پرتھوی کہاتی ہے۔ اسی وشئے میں

برس میں پڑھ لیگا۔ پڑھ کے پیچھے اپنی بدھی سے بہت سی شلپ ودیا کی اُنتی کریگا۔ پیچھے جوتش شاستر کو پڑھے۔ اس میں گنت ودیا تچھا دت جانے۔ اس سے بہت سا اوپکار ہوتا ہے۔ دو وا تین برس میں اس کو پڑھ لیگا۔ اور جوتش شاستر میں جو پھل ودیا ہے۔ سو ویرتھ ہی ہے۔ پھر گو آدک منیوں کے کئے سوتر اور بھاشیوں کو پڑھے۔ مہورت چنتامنی آدک جال گرنتھوں کو کبھی نہ پڑھے۔ اس پرکار سے ساڑھے ستائیس وا اٹھائیس برس تک پڑھ لے گا۔ سمپورن ودیا اس کو آجائے گی۔ پھر اس کو پڑھنے کی اوشکتا کچھ نہ رہے گی۔ سب ودیاؤں سے وہ پورن ہو کے پرشوں میں پرشوتم ہو جائیگا۔ اور اس کے شریر سے سنسار میں بڑا اوپکار ہوگا۔ کیونکہ جیسے آپنے ودیا کو پڑھا ہے۔ ویسے ہی پڑھاویگا۔ اس سے جیسا منشوں کا اوپکار ہوتا ہے۔ ویسا کسی پرکار سے نہیں ہوتا۔ ایسے ۳۶ برس کی جب آیو ہوگی۔ تب تک پرشوں کی ودیا بھی پورن ہو جائے گی۔ اور جو پرشش ۳۰ - ۳۶ - ۴۰ - ۴۴ و ۴۸ برس تک برھمچریہ رکھیگا۔ اس پرشش کے بھاگ اور سکھ کو ہم لوگ نہیں کہہ سکتے۔ کہ کتنا ہوگا۔ جس دیش میں راج ابھی شیک جس کا ہونا ہو۔ وہ تو سب ودیا سے ملیت ہووے۔ اور ۳۶ - ۴۰ - ۴۴ و ۴۸ برس تک اوشیہ برھمچریہ آشرم کرے۔ اس کو راجہ ہونا اوچت ہے۔ کیونکہ جتنے اوتم ویوہار ہیں سب راجہ ہی کے آدھین ہیں۔ اور سب دُشٹ ویوہاروں کا بندہ کرنا سو بھی راجہ ہی کے آدھین ہے۔ اس سے راجہ اور دھناڈھیہ لوگوں کو تو اوشیہ سب ودیا پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ جو وہ سب ودیاؤں کو نہ پڑھینگے۔ تو اپنے شریر کی بھی رکھشا نہ کرینگے۔ پھر دھرم راج۔ اور دھن کی رکھشا تو کیسے کرینگے۔ اور جتنی کھتیا ہیں لوگ ہیں۔ وے بھی پور دوکت ودیا کر ان۔ دھرم شاستر ویدک شاستر۔ گان ودیا۔ اور شلپ شاستر۔ ان پانچ شاستروں کو تو اوشیہ پڑھیں۔ اور جو ادھک پڑھیں۔ ان کا سوبھاگ بڑا ہوگا۔ سولہ برس سے نیون برھمچریہ کھتیا لوگ کبھی نہ کریں۔ اور جو ۱۸ - ۲۰ - ۲۴ برس تک برھمچریہ آشرم کریں گی۔ تو ان کو ادھک ارتھ سوبھاگ اور سکھ ہوگا۔

ودیا جو کہ شستروں کا رچنا اور شستروں کا چلانا اور استر ودیا جو کہ آگنے استر آدک پدارتھ گنوں سے ہوتے ہیں۔ ان کو یتھاوت پرچ لینا۔ اگنے آدک استروں کے وشیوں کا وِستار راج دھرم میں لکھیں گے۔ اور ویدہ سے بیس وِہوہ کی رچنا یتھاوت جان لیوے۔ جیسے کہ سوچی دیوہ۔ سوئی کا اگر بھاگ تو بہت سوکھشم ہوتا ہے اور اس اگر بھاگ سے پہلے پہلے ستھول ہوتا ہے۔ اُس سے سوت ستھول رہتا ہے۔ اسی پرکار سے بدنا کو رچ کے شستروں کی بہنادا درگ مانگ میں پردیش کریں تب ایک منہ کا سمبھوتا ہے۔ ایسے ہی تنگ دیوہ اور گرڈ دیوہ۔ آدکرن کو جان لیوے۔ اس کو دو واتین برس میں پڑھ لیگا۔ اس کے آگے سام وید کا جو اُپ وید کا گندھرو وید اس کو پڑھے۔ اس میں وادتر راگ۔ راگنی۔ تال۔ سوئر۔ پوروک گان ودیا کا ابھیاس کرے۔ دو برس میں اس کو پڑھ لیگا۔ اس کے آگے اتھروید کا جو اُپ وید ارتھ وید نام شلپ شاستر رہے) اس میں نانا پرکار کے کلا یتر اور نانا پرکار کے دردیوں کو ملانے سے نانا پرکار دیوہارون کے پاؤں کی اور دور درشن۔ انو وکشن نام دور ستھت پدارتھوں کو ٹھیک دیکھے۔ اور انو وکشن نام سوکشم پدارتھ بھی ستھول دکھ پڑیں۔ اپناوک پدارتھوں کو رچ لے۔ جیسے کہ اگنی کا ادردہ گن سبھاؤ ہے۔ اور جل کا نیچے جانے کا سوبھاؤ ہے۔ سو کسی پاتر میں جل کو کر کے چولہے کے اوپر رکھ دے۔ اور اسکے نیچے اگنی کرے۔ پھر استھری بھار والے پاتر سے اس پاتر کا منہ بند کرے۔ جب اگنی سے جل اوپر اٹھتا تب اتنا بل ہو جائے گا۔ کہ اوپر کا پاتر ناچنے لگے گا۔ وا گر پڑے گا۔ اسی پرکار سے پدارتھوں کے انوکول گنوں کو اور وردھ گنوں کو جاننے سے پرتھوی یان۔ جل یان۔ اور آکاش یان آدک پدارتھوں کو رچ لیگا۔ جیسے کہ مہابھارت میں اوپری چپ وسو راجہ اندر آدک دیوتا رام لنکا سے ایودھیا کو آکاش مارگ سے آیا۔ اوپری چر آدک راجہ سورگ اور اندر آدک دیو بھی آکاش مارگ سے جاتے اور آتے تھے۔ تتھا جیسے کہ آج کل انگریز لوگوں نے ریل۔ تار آدک بہت سے پدارتھ رچے ہیں۔ وے سب شلپ شاستر کے وشے ہیں۔ اور ان سے بہت سے اوپکار ہیں۔ اس کو بھی تین

رام کرشن ناراین - شو - بھگوتی - اور گنیش آدک ناموں سے پاپ ناش
ہونے کا وشواس یہ ودیا - دھرم اور پرمیشور کی اپاسنا کا بڑا بھاری وگھن
ہے - کیونکہ ودیا کا پھل یہی ہے - کہ پرمیشور کی آگیا کا پالن کرنا - جو کہ دھرم
روپ ہے - پرمیشور کو یتھاوت جاننا مکتی کا ہونا - یتھاوت ویوہار اور
پرمارتھ کا دھرم سے انوشٹھان کرنا ہی ودیا ہونے کا پھل ہے - سو پھل
متھیا جو بدھی سے پاشان آدک مورتی ہیں اور تلک آدکوں نشانیں مانن
لیتے ہیں - اور سمپردائی لوگ متھیا اپدیش کرکے، اور ادھرم کا نشچے کرا
دیتے ہیں - پیچھے وے سمپردائی لوگ ایسے کہتے ہیں - اور ان کے چیلے سنتے
ہیں - کہ مورتی پوجا آدک پرکار ہی سے آپ لوگوں کی مکتی ہوگی - یہی
پرم دھرم ہے - ایسا سننے سے ان ودیا ہین منشوں کو نشچے ہو جاتا ہے - کہ یہی
بات ستیہ ہے - سب کہنے اور سننے والے ویسے ہیں - جیسے کہ پشو ہیں - وے
ایسا بھی کہتے ہیں - کہ سمپردائی اور نام مالا سے جو پنڈت لوگ آجیوکا کے
لوبھ سے یہی بات وید میں لکھی ہے - ایسی بات کہنے والے اور سننے والے
نے وید کا درشن بھی کبھی نہیں کیا - وید میں ان باتوں کا سمبندھ لیش ماتر
بھی نہیں ہے - پرنتو اندھ پرمپرا کی نیائیں کہتے اور سنتے چلے جاتے ہیں -
ان کو سکھ کا ستیہ پھل کچھ بھی نہیں ہوتا - کیونکہ بال اوستھا سے لیکر یہی
متھیا چار کرتے رہتے ہیں - کہ اس کا درشن اوشیہ کریں - اور تلک مالا -
دھارن کریں - کاشی آدک تیرتھوں میں جا کر درس کریں - اور نام سمرن
کریں - ایکادشی آدک برت کریں - آور پشپ لے آویں - چندن گھسیں -
دھوپ دیپ کریں - نیتی وید دسا ریں - یہ کریں کریں - پاشان آدی مورتی
کا پرکشالن کرکے جل گرہن کریں - اور کودیں ناچیں - گاویں اور باجے
بجاویں - رتھ یاترا آدکوں کا میلا کریں - اور پرسپر ویبھچار کریں - میلے میں
انمت ہو کے گھومتے - گھانتے - اتیادک متھیا ویوہاروں ہی میں پھنسے
رہتے ہیں - پھر ان کو ودیا لیش ماتر بھی نہ آوے گی - کیونکہ مرن تک انکو
اوکاش ہی نہ ملیگا - پھر کیسے وہ پڑھیں اور پڑھاویں گے - یہ ودیا کا ناشک،

جب تک استری اور پرش لوگ۔ اُدِکت ریتی پر برہمچریہ سے ودیا پراپت نہ کرینگے تو انکا بھاگ اور دکھ ہی جاننا۔ پرسپر استری اور پرشوں کا وِرودھ اور بھرانتی ہوگی۔ جن ویوہاروں سے سکھ بردھی ہوتی ہے۔ ان کو بھی نہ جانینگے۔ سروداد ہین رہینگے۔ اور پرماد سے دھن آدکوں کا ناش کرینگے۔ کہیں پرتشٹھا اور اجیوکا (جیوکا) انکی نہ ہوگی۔ پرسپر وبھچاری ہونگے۔ اس سے ویرج کا ناش ہوگا۔ پھر بہت سے شریر میں روگ ہونگے۔ دُرگُنوں سے سدا پیڑت رہینگے۔ وے مورکھ ہونگے۔ اس سے کبھی سکھ نہ پا رینگے۔ اس سے سب استری اور پرش لوگ سب پرشارتھ سے اوشیہ ودیا بھاگ کو پڑھلیں۔ اس سے منشیوں کو ادھک لابھ کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ آپ ہی اپنا اپدیشٹا۔ رکھشک۔ دھرم گراہک اور ادھرم تیاگ کرنے والا ہوتا ہے۔ اس سے بڑا کوئی لابھ نہیں ہے۔ ودیا کے پڑھنے اور پڑھانے میں جتنے وگھن روپ ویوہار ہیں۔ ان کو جب تک منش نہیں چھوڑتا۔ تب تک اس کو ودیا کبھی نہیں ہوتی۔ پرتھم وگھن بال اوستھا میں جو وواہ کا کرنا سو بڑا وگھن ہے۔ کیونکہ شیگھر وواہ کرنے سے وشئی ہوگا۔ اور وشئی ہو شے ہی کی چنتا کرے گا۔ شریر دھاتو پشٹ تو ہونگے نہیں۔ اور سب دھاتوؤں کا سار جو کہ سب دھاتوؤں کا راجہ گھر میں جیسا کہ دیپک پرکاشک ہوتا ہے۔ جیسا برہمانڈ میں سورج پرکاشک ہے۔ ویسا ہی شریر میں ویرج ہے۔ اس اپری پکّ ویرج اور اتینت ویرج کے ناش سے بدھی بل۔ پراکرم تیج۔ اور دھیریہ کا ناش ہو جاتا ہے۔ آلسیہ۔ روگ۔ کرودھ۔ اور دُربدھی۔ اتیادی۔ یہ سب دوش اس میں ہو جائینگے۔ پھر کیسے اسکو ودیا ہو سکتی ہے۔ کبھی نہ ہوگی۔ کیونکہ جتیندری۔ ویرج وان۔ بدھی مان۔ سشیل وان۔ وچاروان۔ جو پرش ہوتا ہے۔ اسی کو ودیا ہوتی ہے۔ انیہ کو نہیں۔ اس سے برہمچریہ کا اوشیہ کرنا اچت ہے۔ دوسرا ودیا کا ناشک وگھن پاشان آدک۔ مورتی پوجن۔ اوردھ پونڈرا۔ تری پونڈرا۔ آدک تلک۔ ایکادشی۔ تریودشی۔ آدک برت۔ کاشی آدک تیرتھوں میں وشواس۔

کنتو یا کھنڈ وں لمبی کی ہوتی ہے۔ اس سے منشوں کا انتساہ بھنگ ہو جاتا ہے۔
ستیم وگھن یہ ہے۔ کہ پانچویں برس پتروں وا کنیاؤں کو پاٹھ شالا میں
پڑھنے کے لئے نہیں بھیجتے۔ ان کے اوپر راجہ کا ڈنڈ نہ ہونے سے بھی ودیا
کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور وشے سیوا میں اتینت پھنس جاتے ہیں۔ اس
سے بھی ودیا نہیں ہوتی۔ یہ آٹھواں وگھن ودیا کا ناشک ہے۔ اتیادک
اور بھی ودیا ناش کرنے کے وگھن بہت ہیں۔ ان کو سجن لوگ دور کر
لیویں۔ جب سولہ برس کا پرش ہو۔ تب سے لے کر جب تک برودھ اوستھا
نہ آوے۔ تب تک ویایام کرے۔ بہت نہ کرے۔ کنتو چالیس بیٹھک
کرے۔ اور بیس وا چالیس ڈنڈ کرے۔ کچھ۔ بھیت۔ کھیے۔ واپرش سے
بل کرے۔ پھر لوٹ کرے۔ اس کو بھوجن سے ایک گھنٹہ پہلے کرے۔ سب
ابھیاس جب کرے۔ اس سے ایک گھنٹہ پیچھے بھوجن کرے۔ پرنتو دودھ
جو پیا ہو۔ تو ابھیاس کے پیچھے شیگھر ہی پیوے۔ اس سے شریر میں روگ
نہ ہوگا۔ جو کچھ کھایا وا پیا سو سب پرہی پک ہو جاوے گا۔ سب دھاتوؤں
کی بردھی ہوتی ہے۔ تتھا ویرج کی بھی اتینت بردھی ہوتی ہے۔ شریر
ورڑھ ہو جاتا ہے۔ اور ہڈیاں بڑی پشٹ ہو جاتی ہیں۔ جاٹھراگنی شدھ
پردیپت رہتا ہے۔ اور سندھی سے سندھی ناڑوں کی ملی رہتی ہے۔
ارتھات سب انگ سندر رہتے ہیں۔ پرنتو ادھک نہ کرنا۔ ادھک کے
کرنے سے اتنے گن نہ ہونگے۔ کیونکہ سب دھاتو غشتاب اور ردکھش
ہو جاتے ہیں۔ اس سے بدھی بھی ویسی ردکھش ہو جاتی ہے۔ اور کرودھ
آدک بھی بڑھتے ہیں۔ اس سے ادھک نہ کرنا چاہئے۔ یہ بات سشرت
میں لکھی ہے۔ جو دیکھنا چاہئے۔ سو دیکھ لیوے۔ ان بالکوں کے ہردے میں
ویرج کے رکھشن سے جتنے گن لکھے ہیں۔ اس پستک میں اور جتنے
دوش لکھے ہیں۔ وے سب ماتا پتا اور آچاریہ آدک نشچے ورہشٹانت وید سے
کے کرا دیویں۔ جیسے کہ ویرج کی رکھشا میں سکھ لابھ ہوتا ہے۔ اس کا
ہزارواں انش بھی وشے بھوگ میں ویرج کے ناش کرنے سے نہیں

دوسرا وگھن ہے۔ تیسرا وگھن یہ ہے کہ ماتا پتا اور آچارج آدک۔ پتر اور کنہیاؤں کو لاڈون میں ہی رکھتے ہیں۔ کچھ شکچھا و اتاڑنا نہیں کرتے۔ اس سے بھی ودیا کا ناش ہی ہوتا ہے۔ چوتھا وگھن یہ ہے کہ گورو۔ پنڈت۔ اور پروہت یہ تینوں ودیا تو پڑھتے ہیں۔ پھر وے ہردے سے ہی چاہتے ہیں۔ کہ میرے چیلے اور میرے یجمان مورکھ ہی بنے رہیں۔ کیوں کہ وہ جو پنڈت ہو جاویں گے۔ تو ہم لوگوں کا پاکھنڈ اُن کے سامنے نہ چلے گا۔ اس سے ہم لوگوں کی اجیوکا نشٹ ہو جاوے گی۔ اس سے وہ سدا پڑھنے پڑھانے میں وگھن ہی کرتے ہیں۔ دھناڈھیہ اور راجہ لوگوں کے اوپر انیت وگھن کرتے ہیں۔ کہ یہ لوگ ودیا ہین بنے رہیں۔ ان سے ہم لوگوں کی آجیوکا بڑی ہے۔ دھناڈھیہ اور راجہ لوگ بھی آلس اور وشے سیوا میں پھنس جاتے ہیں۔ اس سے وہ بھی پڑھنا نہیں چاہتے۔ دھناڈھیہ۔ وا۔ راج پتر پڑھنا بھی چاہیں۔ تو ویراگی آدی سمپردائی اور پنڈت لوگ چھل اور کپٹ رکھتے ہیں۔ یتھاوت پڑھاتے بھی نہیں۔ یہاں تک وے چھل اور وگھن کرتے ہیں۔ کہ چیلا اور شِشیہ۔ وا بندھو نیر بُدّھی ودوان نہ ہو جاوے۔ کیونکہ انکی پرتشٹھا ہونے سے میری پرتشٹھا نشٹ ہو جائیگی۔ اس سے جو کچھ گن جانتے بھی ہیں۔ اس کو چھپا رکھتے ہیں۔ اس لئے ودیا لوپ آریہ ورت دیش میں ہو گیا ہے۔ سب لوگوں کو ودیا کا پرکاش کرنا اوچت ہے۔ کسی کو بھی ودیا گپت رکھنا اوچت نہیں۔ اور پانچواں وگھن یہ ہے۔ کہ بھنگ پان۔ افیوم۔ اور مدپان کرنے سے بہت پرماد ہوتا ہے۔ اور بدھی بھی نشٹ ہو جاتی ہے۔ اس سے بھی ودیا کا ناش ہو جاتا ہے۔ چھٹواں وگھن یہ ہے۔ کہ راجہ اور دھناڈھیہ لوگوں کا گھاٹ مندر۔ تیرتھوں میں سدابرت۔ وواہ۔ ترپودشش۔ ویرتھ ستھان۔ اور ہاغوں کو رچنے میں بہت دھن نشٹ ہو جاتا ہے۔ کنتو گرہست لوگوں کو جتنا آوشیک ہو۔ اتنا ہی ستھان رچیں۔ نرواہ ماتر ودیا پرچار میں کسی کا دھن نہیں جاتا۔ اور وچار کے نہ ہونے سے گن وان پرشوں کی پرتشٹھا بھی نہیں ہوتی۔

"سا۔ ریکا۔ کرم۔ دیوانام۔ آنندا۔ بیے کرمنا۔ دیوانہ۔ بی"
"یتی۔ شروتری۔ لیسیہ۔ چہ۔ اکام۔ لیتہ۔ بیے۔ تے"
"شم۔ کرم۔ دیوانام۔ آنندا۔ سے ایکو۔ دیوانام"
"آنندا۔ شروتری۔ لیسیہ۔ چہ۔ اکام تسیہ"
"تے۔ بیے۔ ششتم۔ دیوانام۔ آنندا۔ سہ۔ ایک"
"اندراسیہ۔ آنندا۔ شروتری اسیہ۔ چہ۔ اکام۔ ششیہ"
"تے۔ بیے۔ ششتم۔ اندراسیہ۔ آنندا۔ سہ"
"ایکو۔ برہسپتے۔ آنندا۔ شروتری۔ اسیہ۔ چہ"
"اکاتسا۔ اسیہ۔ تے۔ بیے۔ ششتم۔ برہسپتے۔"
"آنندا۔ سا۔ ایکا۔ پرجاپتے۔ آنندا"
"شروتری۔ اسیہ۔ چہ۔ اکاششیہ۔ تے۔ بیے"
"ششتم۔ پرجا۔ پتے۔ رانندا۔ سا۔ ایکو۔"
"برہمن۔ آنندا۔ شروتری۔ اسیہ۔ چہ۔ اکام۔ ششیہ"
"سا۔ یشچہ ایم۔ پرش۔ یشچہ۔ اسو۔"
"آدتیئے۔ سا۔ ایک آ۔"

یہ تیتری اپ نشد کی شرتی ہے۔ سو دیکھنا چاہیئے کہ جیسا ودیا سے آنند ہوتا ہے۔ ویسا کوئی پرکار سے آنند نہیں ہوتا۔ اس میں اس شرتی کا پرمان ہے۔ یودا سچکار۔ سادھو یوانام اس میں کوئی دشٹ ویسن نہ ہو۔ ادھیاپک نام سب شاستروں کو پڑھ کے پڑھانے کا سامرتھ جس کو ہو۔ ارتھات سب ودیاؤں میں پورن ہو۔ اشش نام۔ ستیہ جس کی اچھا پورن ہو۔ دھرشٹ اتی سے نام۔ ایتنت جو شریر اور بدھی سے درڑھ ہو۔ ارتھات کوئی پرکار کا روگ جس کے شریر میں نہ ہو۔ بلشٹ نام اتنت بلوان ہووے۔ اور جس کی وت نام دھن سے سب پرتھوی پورن ہو۔ ارتھات سارو بھوم چکرورتی ہو۔ اس کو منش لوگ کے آنند کی سیما کہتے ہیں۔ اور جو کوئی کیول ودیاوان ہے۔ اور کسی پرکار کی کامنا جس کو نہیں ہے۔

ہوتا۔ پرنتو جیسا نیم ست شاستروں میں کہا ہے۔ اس کا کچھ انش اس میں بھی لکھا ہے۔ اس پرکار سے جو ویرج کی رکھشا کرے گا۔ اس کو بہت سا سکھ ہوگا۔ جو پرما داور بھنگ آدک نشہ کرے گا۔ وہ پاگل بھی ہو جائے تو اچرج نہیں۔ اس سے بھتی پورک ودیا اور بل سے ہی ویرج کی رکھشا کرنی چاہیئے۔ انتھا ویرج کی رکھشا کبھی نہ ہوگی۔ جب ویرج کی رکھشا نہ ہوگی۔ تب ودیا بھی نہ ہوگی۔ جب ودیا نہ ہوگی۔ تب کچھ بھی سکھ نہ ہوگا۔ اس کا منش سشریر دھارن کرنا ہی بیشودت ہو جائے گا۔

"ستی۔ اِش۔ آنند اسیہ۔ میما نسا۔ بھوتی"

"بوا سیات۔ سادھو۔ یووا۔ ادھیا پکاما۔ آستِشٹھو"

"ورِشٹھو۔ شٹھو۔ بلشٹھا۔ تسیہ۔ یم۔ پرتھوی۔"

"سروا وتسیہ۔ پورنا سیات۔ سا۔ ایکو۔"

"مانش آنندا۔ شروتری اسیہ۔ چہ۔ آکام۔"

"ہت۔ اسیہ۔ تیجے۔ شتم۔ مانشا۔ آنندھا۔"

"سا۔ ایکو۔ منش۔ گندھروانام۔ آنندھا۔"

"شروتری اسیہ۔ چہ۔ آکاما۔ ہت اسیہ"

"شے۔ رے۔ شتم۔ منش گندھروانم۔ آنندھا"

"سا۔ ایکو۔ دیوگندھروانام۔ آنندھا شروتری"

"رسیہ۔ چہ۔ اکاما۔ تسیہ۔ یے۔ تے۔ شتم"

"دیوگندھروانام۔ آنندا۔ سا۔ ایکا۔ پتری نام"

"چرلوک۔ لوکانام۔ آنندھا۔ شروتری۔ اسیہ"

"چہ۔ اکاما۔ تسیہ۔ یے۔ تے۔ شتم۔ پتری نام"

"چر۔ لوک۔ لوکانام۔ آنندا۔ سہ۔ ایکا"

"آجان۔ جان۔ اندیو۔ نام۔ سانندا"

"شروتری۔ اسیہ۔ چہ۔ اکام۔ تسیہ۔ تے۔ یے۔"

"شتم۔ آجان۔ جا۔ نہ۔ انیہ دیوا۔ نام۔ آنندا"

چوتھا سمولاس

"انتھ - ووواہ - گرہ - آشرم - ودھم - وکشیاما"

پرشوں کا اور کھنیاؤں کا برہمچریہ آشرم ودیا جب پورن ہو جاے۔
تب چودیش کا راجہ ہو۔ اور اپنے جتنے وودوان لوگ وے سب انکی پرکیشا
پتھاوت کریں۔ جس پرش وا کھنیا میں سریشٹ گن - جتندرتا - ستیہ وچن۔
نرابھیمان - اتم بدھی - پورن ودیا - مدھروانی - کرتگھتا ودیا اور گن کے
پرکاش میں اتینت پریتی - جس میں کام - کرودھ - لوبھ - موہ - بھے - شوک -
کرتگھنتا - چھل - کپٹ - ایرشا - وویش آدک - دوش نہ ہوویں - پورن کر یا
سے سب لوگوں کا کلیان چاہیں - اس کو برہمن کا ادھیکار دیویں - اور
بھوکت - پورووکت - گن جس میں ہوں - پرنتو ودیا کچھ نیون ہو - شور
ویرتا - بل - اور پراکرم بہت ہو - گن والا جو برہمن ہیا اس سے ادھک ہو -
اس کو کھشتری کریں - اور جس کو تھوڑی سی ودیا ہو - پرنتو ویوہار آدک
ویوہاروں میں نانا پرکار کے شلپ ودیا میں ویش ودیا نتر سے پدارتھوں کے
لے آنے اور لے جانے میں چتر ہو - اور پورووکت جتندری آدک گن بھی
ہو - پرنتو اتینت بھیرو ہو - اس کو ویش کرنا چاہیے - اور جو پڑھنے لگا جسکو
سکھایا بھی - پرنتو کچھ بھی ودیا نہیں آئی - اس کو شودر بنانا چاہیے - ایسی
پرکار سے کھنیاؤں کی بھی ویوستھا کرنی چاہیے - اس میں یہ پرمان ہے

"... - برھمنتا میتی - برھمنشچیتی - شودر - تام "

"... کھشتریا - جاتم - ایونتو - ودیاد ویشیات رتھ ایو تو"

یہ منوسمرتی کا شلوک ہے - اس کا یہ ابھپرائے ہے - کہ ودیا آدک پرووکت

ارتھات وویا- دھرم اور پرمیشور کی پراپتی کے بناکسی پدارتھ کے اوپر جس کو پریتی نہ ہووے۔ ایسا جو شروتری چھند و وھیئے" یہ اشٹادھیائی کا سوتر ہے۔ ویاکرن مہابھاشیہ سے لے کے- وید پڑھن تک جس کا پورن پڑھن ہو گیا ہے- اس کو شروتری کہتے ہیں- اس شروتری نام ودوان کو ویسا ہی آنند ہوتا ہے- جیسا کہ پورو کت چکرورتی کو- اس سے بھی ادھک ہونے کا سمجھو ہے کیونکہ چکرورتی راجہ کو تو راج کے انیک کارج رہتے ہیں- اس سے چت کی اکاگرتا نہیں ہوتی- اور جو وہ پورن ودوان ہے- سو تو سدا پرمیشور کے آنند میں مگن رہتا ہے- لیش ماتر بھی دکھ کا اس کو سمبھو نہیں ہے- اس چکرورتی کے منش آنند سے شت گن آنند منش گندھروون کو ہے- منش گندھروون کے آنند سے شت گن ادھک آنند دیو گندھروون کو ہے- دیو گندھروون سے پتری لوک واسیوں کو شت گن آنند ہے- اور پتری لوگوں سے ادھک شت گن آنند آجان نامک دیووں کو ہے- آجان دیووں سے شت گن آنند کرم دیووں کا ہے- جو کہ کرم دیووں سے دیو ہوتے ہیں- ان دیووں سے شت گن آنند اندر کو ہے- اندر سے شت گن آنند برہسپتی کو ہے- برہسپت سے پرجاپتی کو- ادھک شت گن آنند ہے- اور پرجاپتی سے برھما کو ادھک شت گن آنند ہے- جو جو آنند چکرورتی اور منش گندھروون سے شت گن ادھک ادھک گناتے آئے- سو سب آنند وویا والے پرش کو ہوتا ہے کیونکہ جو منش ہیں ہے سو سورج لوک میں آنند ہے- کیونکہ ایک ہی آدتیہ پرمیشر آنند سروپ سروتر پورن ہے- اس پرمیشور کو ودوان یتھاوت جانتا ہے- اس پرمیشور کے جاننے اور اس کا یتھاوت یوگ ہونے سے اس ودوان کو پورن آنند ہوتا ہے- اس آنند کے لیش ماتر آنند میں برھما آدک آنندت ہو رہے ہیں- اور اس آنند کو جس نے پایا ہے- اس سکھ کی کوئی تلنا اتھوا تلنا کبھی نہیں کر سکتا- یہ آنند وویا کے بنا کسی کو کبھی نہیں ہو سکتا- سب منشوں کو وویا گرہن کرنے میں اتینت یتن کرنا یوگ ہے- یہ برہمچریہ آشرم کی شکشا تو سنکشیپ سے لکھی گئی- آگے چوتھے پرکرن میں ۔ وواہ اور گرہ آشرم کی شکشا لکھی جائیگی۔

"وِشیشو پرسکتی چہ - کھشتری - لیسیہ - سماسستہ"

پرجا کی بھیاوت رکھشاکرنا - ارتھات سرلیشٹوں کا پالن اور دشٹوں کا تاڑن کرنا۔ پکش پات کو چھوڑ کے سو پاتروں کو دان دینا اپنے گھر میں گیوں کا کرنا اور ادھین نام سب ست شاستروں کا پڑھنا۔ "وِشئے شو - اپرسکتی" نام وشیوں میں پھنس نہ جانا۔ یہ سنکشیپ سے کھشتریوں کا ادھیکار کہہ پرروکت کھشتریوں کو اس ادھیکار کو دیویں۔

"پشونام - پالنم - دانم - جیہ - ادھیین - میو - چہ"

"ونک - پتھکم - سیدنچہ - ویش - اسیہ - کرشی - میو چہ"

گائے آدک پشوؤں کی رکھشا کرنا۔ سو پاتروں کو دان دینا - اپنے گھر میں گیوں کا کرنا۔ ستیہ شاستروں کا پڑھنا۔ دھرم سے ویوپار کا کرنا۔ دھرم سے سود کا بیاج کا لینا اور کرشی نام کھیتی کا کرنا ان سات کرموں کا ادھیکار ویشوں کو دینا۔

"ایکم - ایو - ہی - شودرسیہ - پربھو کرم - سماوشت"

"ایتے - شاہو - وانام - ششرو شام - انوسویا یا"

یہ چار شلوک منوسمرتی کے ہیں۔ برہمن - کھشتری اور دیشوں کی نندا کو چھوڑ کے سیوا کرنا اس ایک کرم کا شودروں کو ادھیکار دینا کہ تینوں ورنوں کی سیوا دست کرے۔

"برہمنوسیہ - مکھ - ماسیت - دوہو - راجنیہ - کرتا"

"اروتدسیہ - یدویشیہ - پدبھیام - شودرو - اجایتہ"

یہ یجروید کی سنگھتا کا منتر ہے۔

"ویدہی میتم - پرشم - مہانتم - آدتیہ - ورنم - تمسا - پرستات"

یہ بھی دس ادھیائے کا وچن ہے۔ پرش نام ہے پورن کا۔ پورن نام پرمیشور کا۔ پرمیشور کے بنا پورن کوئی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سااویو - اور مورتی مان جو ہوتا ہے۔ سو ایک ہی دیش میں رہتا ہے۔ سرو دیش میں ویاپک نہیں ہو سکتا۔ اس ادھیائے میں پرمیشور ہی کا گرہن تو ہے۔ کیونکہ پرش سے سب جگت کی اتپتی لکھی ہے۔ سو پرمیشور ہی سے سب

گنوں سے جو شودر صحیت ہووے۔ سو برہمن ہو جاوے۔ اور پورووکت ودیا آوک گنوں سے جو برہمن رہت ہو جاوے۔ ارتھات مورکھ ہو۔ سو شودر ہو جائے۔ اور جس میں کھشتری کا گن ہووے۔ وہ کھشتری۔ جس میں ویش کا گن ہووے۔ وہ ویش ارتھات جو شودر کے کل میں اتپن بھیا۔ سو مورکھ ہو۔ تب تو وہ شودر ہی بنا رہے۔ اور ویش کے جیسے گن ہیں۔ ویسے گن اُس میں ہونے سے وہ شودر ویش ہو جائے۔ کھشتری کے گن ہونے سے وہ کھشتری اور برہمن کے گن ہونے سے وہ شودر برہمن ہو جائے۔ تتھا ویش کل میں اتپن بھیا اس کو ویش کے گن ہونے سے وہ ویش ہی بنا رہے۔ اور مورکھ ہونے سے شودر ہو جائے۔ تتھا کھشتری اور برہمن کے گن ہونے سے وہ کھشتری اور برہمن بھی ویسے ہی کھشتری کل میں جو اتپن بھیا اس کی کھشتری ورن کے گن ہونے سے وہ کھشتری ہی بنا رہے۔ برہمن۔ ویش اور شودر کے گن ہونے سے برہمن۔ ویش کدر شودر بھی ہو جائیں۔ تتھا برہمن کے کل میں اتپن بھیا برہمن کے گن ہونے سے وہ برہمن ہی رہے۔ کھشتری ویش اور شودر کے گن ہونے سے کھشتری ویش اور شودر بھی وہ برہمن ہو جائے۔ ایسا ہی منش جاتی کے بیچ میں سروتر جان لینا چاہئے۔ چاروں ورنوں کی کنیاؤں میں بھی اُن اُن اوکت گنوں کے ہونے سے برہمنی۔ کھشتریا۔ ویشیا۔ اور شودرا ہو جائیں۔ انکو ورن کرم سے ادھیکار بھی دئے جائیں۔

”ادھیاپنم۔ ادھیینم یجنم۔ یا جنم تتھا۔“
”دانم پرتی گرہم۔ چیو۔ برہمنانام۔ کلپیت“

ادھیاپن نام ودیاؤں کا پرکاش کرنا نام پڑھانا۔ ادھیین نام پڑھنا۔ یجنیہ نام اپنے گھر میں یگیوں کا کرنا یا جن نام یجمانوں کے گھر میں یگیوں کا کرانا دان نام سوپاتروں کو دان دینا۔ پرتی گرہ نام دھرماتماؤں سے دان کا لینا ان شٹ کرموں کو کرنے اور کرانے میں برہمنوں کو ادھیکار دینا اوچت ہے

”پرجانام۔ رکھشنم۔ دانم۔ اجیہ۔ ادھیین۔ میو چہ۔“

ویوستھا کا ماننا اوچت ہے۔ اور جو گنوں کے بنا ورنوں کو جنم ماتر ہی سے مانیں۔
تو سب ورن اور سب گن نشٹ ہو جائیں گے۔ کیونکہ جنم ماتر ہی سے برہمن۔
کھشتری۔ ویش اور شودر ہونگے۔ تو کوئی بھی گن گرہن کی اچھا نہ کرے گا۔
اس سے سب ودیا آدک گن نشٹ ہو جائینگے۔ جیسے کہ برہمن کل سب کلوں
سے اتم ہے۔ اس کل میں اتم پرشوں ہی کا نواس ہونا اوچت ہے۔ کیونکہ وے
اتم کل کی مہتا نشٹ کبھی نہ ہوگی۔ اور جو برہمن کل میں مورکھ اور نیچ پرشوں
کے نواس ہونے سے اتم کل کی مہتا نشٹ ہو جائیں گی۔ کیونکہ وہ ابھمان تو
برہمن ہی کا کرینگے۔ اور برہمن کے گنوں کو گرہن کبھی نہ کرینگے۔ سدا نیچ ہی کرم
کریں گے۔ اس سے برہمن کل کی بڑی نندا اس سے نندا سے اپرتشٹھا ہوگی۔
اس سے برہمن کل دوشت ہو جائے گا۔ اس سے اتم گن والے کو اتم ہی
کل میں رکھنا اوچت ہے۔ تتھا بھیرو نام بھے آدک گن والے پرش کو کھشتری
کل میں کبھی نہ رکھنا چاہئے۔ کیونکہ جس کو بھے ہوگا۔ سو دشٹوں کو کیسے ونڈ
اور پرجا کا پالن کیسے کرے گا۔ یدھ بھومی سے سدا وہ بھاگ جائے گا۔ اس کا
راج شترو لوگ لے لینگے۔ چور اور ڈاکو لوگ سدا اس راجہ اور پرجا کو پیڑا
دینگے۔ اس سے اس راجہ کا راج اور ایشورج نشٹ ہو جائے گا۔ اس سے ودیا
بل۔ بدھی۔ پراکرم اور پورووکت نربھے آدک گن سہت ہی کو کھشتری کل میں
رکھنا چاہئے۔ انیہ کو نہیں۔ تتھا ویوپار آدک۔ پشو پالن آدک میں جو چتر اور
پورووکت ودیا آدک گن سے سہت ہووے۔ اسی کو ویش ہونا اوچت ہے۔
جو مورکھتو آدک گن سہت ہیں۔ اس کو شودر رکھنا چاہئے۔ ایسی جب ویوستھا
ہوگی۔ تب برہمن آدک ورنوں میں برہمن آدکوں کو بھے ہوگا۔ کہ ہم لوگ اتم
گن گرہن نہ کریں گے۔ اور اتم کرم نہ کریں گے۔ تو نیچ ادھیکار نام شودرتے کو
پراپت ہو جائیں گے۔ ارتھات شودر ہو جائیں گے۔ اور شودر آدکوں کو ودیا
آدک گن گرہن میں اتساہ ہوگا۔ کیونکہ ہم لوگ جو اتم گن والے ہونگے۔ تو اتم ادھیکار
پراپت ہونگے۔ ارتھات دوج ہو جائینگے۔ اس سے اتموں کو بھے ہوگا اور
نیچوں کو اتساہ ہی ہوگا۔ اس سے ایسی ہی ویوستھا سجنوں کو کرنا اوچت ہے۔

جگت کی اوتپتی ہوتی ہے۔ انیہ سے نہیں۔ اس پرمیشور کو اویا کا لیش ماتر بھی سمبندھ نہیں۔ مکھ۔ واہو۔ ارو۔ اور پاد سُتھول استھول اتنے اوپمٰی کی تو کبھی سنگتی نہیں ہے۔ کیونکہ سوکشم بھی اویو کا بھید پرمیشور میں نہیں آسکتا۔ پھر ستھول اویو کا بھید پرمیشور میں کیسے ہوگا ... راشٹر ہوگا۔ اور اس منتر میں تو مکھ آدک شبدوں کا گرہن کیا ہے۔ سو اس ابھپرائے سے کیا ہے۔ کہ شریر میں مکھ سب انگوں سے اُتم انگ ہے۔ ویسے اتم سے بھی اُتم گُن جس منش میں ہو۔ وہ برہمن ہووے مکھ کے سمیپ انگ جیسا کہ واہو ویسا ہی برہمن کے سمیپ کھشتری ہے اور ہاتھ کے بل آدک گُن ہیں۔ جس سے کہ وشتوں کا دمن ہوتا ہے۔ اور سرشٹیوں کا پالن۔ اپنے شریر کا بھی رکھشن شتر دؤں اور شستروں کے بل ہاتھ سے ہوسکتا ہے۔ ویسا ہی پرجا کا پالن ہوگا۔ اور ہاتھ کے بنا کبھی رکھشن جگت کا واپتا یُدھ میں واوشٹوں سے نہیں ہوسکتا۔ سو بل آدک گُن۔ جس منش میں ہوتا ہے۔ وہ کھشتری ہووے۔ تھا ارونام جنگھا میں جب بل ہوتا ہے۔ تب جہاں تہاں ویشانتروں میں پدارتھوں کو اُٹھا کے لے جانا اور ویشانتروں سے لے آنا۔ ہانی اور لابھ میں ستھر بُدھی ہونا جیسا کہ جنگھا کے اوپر ستھر ہوکے بیٹھنا ہوتا ہے۔ اس پرکار کے ویگ آدک گُن جس منش میں ہوویں۔ وہ ویش ہو۔ تتھا پاد جیسے کہ سب انگوں سے نیچے کا انگ ہے۔ جب منش چلتا ہے۔ تب کنکر۔ پاشان۔ کیچ۔ اور کانٹوں پر پیر پڑتے ہیں۔ سب شریر اوپر رہتا ہے۔ پیر ہی وشٹا آدکوں میں پڑتے ہیں۔ ویسے مورکھتا آدک نیچے گُن جس منش میں ہوویں۔ سو منش شودر ہو۔ اس منتر سے ایسے پرمیشور کی آگیا ہے۔ سو سجنوں کو ماننا اور کرنا بھی چاہیئے۔ سو اس پرکار سے پریکشا کر کے ورن ویوستھا اوشیہ کرنا چاہیئے۔ ورن ویوستھا میں جنم ماتر ہی سے ورنوں کے ہونے میں بہت دوش ہوتے ہیں۔ اس سے گنوں ہی سے ورنوں کا ہونا اوچت ہے۔ اور جو ورنوں کو نہ مانیں۔ تو ودیا آدک گرہن میں منش کا اتساہ بھنگ ہو جائے گا۔ کیونکہ اتم گُن والے کو اتم ادھیکار کی پراپتی نہ ہوگی اور گن ہین کو نیچ ادھیکار کی پراپتی نہ ہوگی۔ تو کیسے منشوں کو اتساہ گن۔ گرہن میں ہوگا۔ اتھات کبھی نہ ہوگا۔ اس سے ورن

"گوروتاؤستاسنا تؤ۔ سماورتو۔ یتھاودھی"

"رودوہیت۔ ودبچو۔ بھاریام۔ سسرونام لکشانیتام"

یہ منو کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے کہ برہمچریہ آشرم سے پورن ودیا پڑھ کے گورو کی آگیا لے کے جیسی ودھی وید میں لکھی ہے۔ ویسے سوگندھ آوک وروہ سے منتر پوروک سنان کرکے سب سرکشٹ لکشن یکت اپنے ورن کی کھنیا کو ودوبخ گرہن کرے۔

"مہان یتی۔ سمردھا۔ نگوجا۔ ددہ۔ ندھانتھاہ"

"ستری سمبندھے۔ وشتی۔ تالی۔ کلانی۔ پری دوجیت"

بڑے بھی کل ہوں۔ گائے۔ بھیڑی۔ اوی۔ نام بھیڑ۔ دھن اور دھان سے سمپن ہوویں۔ تو بھی دس کلوں کی کھنیاؤں کو نہ گرہن ہے۔

"ہین۔ کریم۔ نش پرشم۔ نشچھندو۔ روم شاشم"

"کھشئی یام۔ آجاوسیں۔ ماری۔ شوترے۔ کشٹی۔ کلان چہ"

یہ دس کل ہیں۔ ہین کریا نام جس کل میں نیکھ آوک کریا نہیں ہے۔ اور اس بھی بہت سا جس کل میں ہو۔ نش پرش نام جس کل میں ایک پرش نہ ہووے استریاں استریاں ہوویں۔ دوسرا نشچھند نام جس کل میں وید آوک ودیا نہ ہو۔ تیسرا روم نام جس کل میں بھالوکی نیا بیٹی رہ کے اوپر لوم ہوویں۔ چوتھا شاشس نام جس کل میں واباسیر روگ ہو۔ پانچواں کھشئی نام جس کل میں دھاتو کھشئی وم۔ روگ ہو۔ چھٹا آمیاوی نام جس کل میں آنوکا دکار ہو۔ ساتواں اپس ماری نام جس کل میں گرمی روگ ہو۔ آٹھواں شتری نام جس کل میں شویت کشٹ ہو۔ نواں اور کشٹی نام جس کل میں گلت کشٹ ہو۔ دسواں۔ ان دس کلوں کی کھنیاؤں کو دواہ کے لئے گرہن نہ کرے۔ کیونکہ جو روگ پتا۔ ماتا کے شریر میں ہوتے ہیں۔ سرکی سنتاؤں میں بھی کچھ کچھ روگ آوے گا۔ اس سے انکا گرہن کرنا اوچت نہیں۔

"نہ۔ اُدو۔ ہیت۔ کپلام۔ کھنیام۔ نہ ادھک"

"انگی۔ نہ روگی نام۔ نہ لومیکام۔ نہ تلومام۔ نہ"

ورن شبد کے ارتھ سے بھی ایسی ویوستھا آتی ہے۔

"" وانٹی۔ انتے۔ بیے۔ نے۔ ورانا ""

کہ اور ن نام گنوں سے جس کا سوئیکار کیا جاوے۔ اس کا نام ورن ہے۔ ایسا درشٹانت بھی سننے میں آتا ہے۔ کہ وشوامتر کھشتری سے برہمن بھیا۔ وِتسو کھشتری سے برہمن بھیا اور شرون۔ شرون کا پتا۔ شرون کی ماتا۔ ویش اور شودر ورن سے رشی بھئے۔ ماتنگ رشی کا چنڈال کل میں جنم تھا۔ پھر برہمن ہوگیا۔ یہ مہابھارت میں لکھا ہے۔ اور جاوالہ ولیشیہ کے پتر سے برہمن ہوگیا۔ یہ چھاندوگ اپنشد میں لکھا ہے۔ اتنا دک اور بھی جان لینا چاہئے۔ جیسی دونوں کی ویوستھا گنون سے ہے۔ ویسی ہی وواہ میں ویوستھا کرنی چاہئے۔ برہمن کا برہمنی۔ کھشتری کی کھشتری ویش کا ویشیا۔ اور شودر کا شودرا سے وواہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ وویام وک اتم گن والے پرش سے وویا آوک اتم گن والی استری کا وواہ ہونے سے پرسپر دونوں کو آتنیت سکھ ہوگا۔ اور جو اتم پرش سے مورکھ استری وا پنڈت استری کا مورکھ پرش سے وواہ ہوگا۔ تو اتنیت کلیش ہوگا۔ کبھی سکھ نہ ہوگا۔ تتھا۔ کھشتریوں کے گن والے سے کھشتری گن والی استری کا ویش گن والے پرش سے ویش گن والی استری کا وواہ ہونا چاہئے۔ اور جو مورکھ پرش رہے اسو شودر ہے اس سے مورکھ استری کا وواہ ہونا اُچت ہے۔ کیونکہ تلیہ سوبھاؤ کے ہونے سے سکھ ہوتا ہے۔ انتھاوکھ ہی ہوتا ہے۔ روپ کی بھی پریکشا ہونی چاہئے۔ پرسپر دونوں کی ارتھات ور اور کنیا کی پرسنتا سے وواہ کا ہونا اوچت ہے۔ کنیا ور کی پریکشا کرے۔ اور ور کنیا کی۔ دونوں کی پرسپر پرسنتا جب ہو۔ پھر ماتا۔ پتا وابندھو وواہ کر دیویں۔ اتھوا آپ ہی دونوں پرسپر وواہ کرلیویں۔ پشو وت وواہ کا ویوہار کرنا اوچت نہیں۔ جیسے کہ گائے واچھیری کو پکڑ کے دوسرے کے ہاتھ میں دے دیتے ہیں۔ وہ لے کر چلے جاتے ہیں۔ جیسی اچھا ہو۔ ویسا کرتے ہیں۔ اس پرکار کا ویوہار منشوں کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ پورو وکت کال کے نیم ہی سے وواہ کرنا چاہئے۔ بال اوستھا میں نہیں۔

ایتیادک جتنے نام ہیں۔ وے سب ایکت ہیں۔ منشوں کے نہ رکھنا چاہیئے کیسی
استری کا وواہ ہونا چاہیئے۔ کہ

"اوینگ۔ انگیم۔ سومیہ۔ نامینم۔ ہنس وارن گامنی "
تنو۔ لوم۔ کیش وشن نام۔ مردونگین۔ اودہیت
"استری۔ یم۔"

اوینگ انگی نام۔ جس کے انگ ٹیڑھے نہ ہوں۔ ارتھات سب انگ سیدھے ہوں۔ سوم جس کا نام سندر ہو۔ جیسا کہ یشودھا۔ کامدھا۔ سوھردا۔ کلاوتی۔ سکھ وتی۔ سوبھاگیہ وتی۔ ایتیادک ہنس وارن گامنی۔ جیسا کہ ہنس اور ہاتھی چلتا ہے۔ ویسی چال جس کی ہو۔ ایسی چلنے والی استری نہ ہو۔ کہ اونٹ اور کاک کی نیایئں چلے۔ تنو نام سوکشم لوم کیش اور سوکشم دانت والی ہو۔ جس کے انگ کومل ہووں۔ ایسی استری کے ساتھ پرش وواہ کرے۔ برہما آدک۔ آٹھ۔ وواہ منوسمرتی میں لکھے ہیں۔ وہ کون ہیں کہ

"برہم۔ دیو۔ تتھی۔ ایو۔ آرش۔ پرجاپتی۔"
"تتھا۔ اسرا۔ گاندھرو۔ راکشس چہ۔ ایو۔"
"رپیتا چینچہ اشٹمو۔ دھما"

یہ سب شلوک منوسمرتی کے ہیں۔ برہم وواہ اسے کہتے ہیں کہ کنیا اور ور کا سنسکار کرا۔ تتھا دت ہوم آدی کرکے اور ور دیا شیل آدکون کی پرکیشا کرکے کنیا دان دینا اس کا نام برہم وواہ ہے۔ ماس ۲ دو ماس پر نیت ہوم ہوتا رہے اور جاتا ہی رتوک ہو۔ یگیہ کے انت دکھشنا ستھان میں کنیا دینا اس کا نام دیو وواہ ہے۔ ایک گائے ایک بیل یا دو گائے اور دو بیل ور سے لے کر کنیا کو دینا اس کا نام آرش وواہ ہے۔ پرجاپتی نام ور اور کنیا سے پرتگیا کا ہونا۔ ارتھات کنیا ور سے پرتگیا کرے۔ کہ میں آپ سے بھیچار ادھرم اور اپریہ آچرن کبھی نہ کرونگی۔ تتھا ور کنیا سے پرتگیا کرے۔ کہ میں تم سے وبھیچار۔ ادھرم۔ اور اپریہ

"" واچاٹام - نہ پنگلام - نہ رکھش - برکش - ندی ""
"" نامنی - نہ انت - پروتا - نام کام - نہ پکش ""
"" ہی - پریش - نامینم - نہ چہ - بھیشن - نامکام ""

پنگلا نام بلائی کی نیائیں جس کنھیا کے نیتر ہوں - اس کے ساتھ وواہ نہ کرے کیونکہ سنتانوں کے بھی ویسے نیتر ہونگے - نہ ادھک انگی نام جس کنھیا کے انگ ودھ سے ادھک ہوں - ارتھات کنھیا کا شریر لمبا چوڑا - ورکا شریر چھوٹا اور دبلا ہو - ان کا پرسپر وواہ نہ ہونا چاہئے - ارتھات دونوں کے شریر سمتول - اتھوا دونوں کے کرشت ہوویں - تب وواہ ہونا چاہئے - پرنتو استری کے شریر سے پرش کا شریر لمبا ہونا چاہئے ہاتھ کے کندھے تک - استری کا سر آدے - اس سے ادھک استری کا شریر نہ ہونا چاہئے - یوں ہو - نو ہو - انتھا گربھ استھر نہ ہوگا - اور ونش چھید بھی ہو جائے گا - تو آشچرج نہیں - اس سے استری کا شریر پرش کے شریر سے چھوٹا ہی ہونا چاہئے - روگی نام استری کے شریر میں کوئی روگ نہ ہونا چاہئے - اور استری بھی پرش کی پریکشا کرے کہ اس کے شریر میں کوئی استھر روگ نہ ہو - کوئی مہاروگ نہ ہو - اس پرکار کی کنھیا سے وواہ نہ کرے - کہ جس کے شریر میں سوکشم بھی لوم نہ ہوں - اور جس کے شریر کے اوپر بڑے بڑے لوم ہوویں - اس سے بھی وواہ نہ کرنا - آجاٹام بہت بولنے والی جو استری ہے - اس کے ساتھ وواہ نہ کرے - ارتھات پرسچیت بھاشن کرے - ادھک بکواد نہ کرے - جس کا چیت ورن ہلدی کے نیائیں ہو - اس استری کے ساتھ وواہ نہ کرے - اور جس کا نکشتر کے اوپر نام ہو - جیسا کہ اشونی - بھرنی - اتیادک - تتھا رکش کے اوپر جیسا کہ آمرا - اشوتھا - اتیادی - اور ندی کے اوپر جیسا کہ نربدا - گنگا اتیادک - انیہ نام چانڈالی - چرمکارنی - اتیادک پربت کے اوپر جس کا نام ہو - جیسا کہ ہمالیہ - وندھیاچلا - اتیادک جیسا کہ پکشی کے اوپر ہو - جیسا کہ ہنسی - کاکی - اتیادک - جس کا سرپ کے اوپر ہو - جیسا کہ سرپنی اتیادک - جس کا داسی اتیادک نام ہو - جس کا بھینکری آور چنڈی - اور بھیروی کالی - اتیادک نام ہوویں - اس پرکار کے نام والی استریوں سے وواہ نہ کرنا چاہئے - نکشتر

بھرشٹ وواہوں کے کرنے سے اُن کے سنتان بھی بھرشٹ ہوتے ہیں۔ جیسے کہ بال اوستھا میں وواہ کا کرنا جو سنتان ہوتا ہے۔ وہ سنتان کے روگ آدک پُررو وکت دوشت ہی ہوگا۔ سرشیٹ کبھی نہ ہوگا۔ جو پریکشا کے بنا وواہ کا کرنا۔ اس سے بہت کلیش ہونگے۔ اور سنتان بھی بہت کلیشٹ ہو جائیں گے۔ اُن کے دھن آدکوں کا ناش بھی ہو جائے گا۔ اس سے ننِدت وواہ منشوں کو کبھی نہ کرنا چاہیئے۔ اور جو برہم آدک اُتم وواہ ہیں۔ انکا کال تتھا پریکشا لکھی ہے۔ اس ہونی سے جو وواہ ہوتے ہیں۔ وے انندت ایتو اسریشٹ وواہ ہیں۔ اُن وواہوں کے کرنے سے استری پرش تتھا کٹمبیوں کو سکھ ہی ہوگا۔ اور ان کی پرجا بھی انندت ارتھات سریشٹ ہی ہوگی۔ سدا ماتا پتا اور کٹمبیوں کو وے پتر آدک سنتان ہی دیوینگے۔ اس میں کچھ سندھیہ نہیں۔ مہابھارت میں جتنے وواہ لکھے ہیں۔ وہ یوواوستھا میں ہی لکھے ہیں۔ پرسپر پریکشا اور پرسپر رستا سے وواہ ہوتے تھے۔ جیسے کہ دروپدی۔ کنتی۔ گندھاری۔ دمینتی۔ لوپا مُدرا۔ اروندھتی۔ میتری۔ کاتیائنی۔ اور شکنتلا آدکوں کے وواہ اسی پرکار سے ہوئے تھے۔ تتھا منوسمرتی میں بھی لکھا ہے۔

"یا ملئے۔ پتر۔ وشے۔ رنشئے۔ حوایت۔ پانی گرہس۔ یونے"

"پتر انام بھرتری پرمتے نہ بھبیت۔ استری سوتنتر نا م"

بال اوستھا یئوں سے یئوں شوڈش برس (۱۶) پرینت ہوتی ہے۔ جبتک پتا کے بس میں کنہیا رہے۔ اور ۱۶ برس سے لے کر ۲۴ برس پرینت جس میں وواہ ہو۔ تب اپنے پتی کے بس میں استری رہے۔ استری سوتنتر نہ ہووے۔ کیونکہ استری اسوبھاؤ چنچل ہوتا ہے۔ اس سے آپ کو مارگ میں چلے گی۔ اور دھن آدکوں کا ناش ہی کرے گی۔ اس سے استری کو سوتنتر رکھنا چاہیئے۔ اور جو لوگ یہ بات کہتے ہیں کہ ماں کے گھر میں کنہیا رجوسلا ہو۔ تو پتا آدکوں کا دھرم نشٹ ہو جائے گا۔ اور پتا آدک سب نرک میں جائیں گے۔ یہ بات ستیہ ہے وا نہیں۔ یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ کنہیا رجوسلا ہونے سے پتا آدک ادھرمی ہو جائینگے۔ اور نرک میں جاویں گے یہ بڑا

آچرن کبھی نہ کرونگا۔ پیچھے ودھی پوروک وواہ ہونا۔ اس کا نام پرجا
پت وواہ ہے۔ ۵ آسر نام اپنے کٹمبیوں کو تھوڑا سا دھن دینا اور ور کے
کٹمبیوں کو بھی تھوڑا سا دھن دینا۔ ستکار کے لئے کنیا اور ور کو
بھی تھوڑا تھوڑا دھن دینا ہوم آدی ودھی سے وواہ کرنا اس کا نام اسرو
وواہ ہے۔ ارتھات دنیوں کا وواہ ہے۔ کنیا اور ور پرسپر پرسن ہونے
سے وچار کا ہونا اس کو گندھرو وواہ کہتے ہیں۔ ۶ اس سے ماتا پتا۔
اور بندھو آدی کا کچھ پریوجن نہیں۔ کنیا اور ور یہ دونوں آپ ہی
سے سوتنتر ہوکر سب ودھی کرلیویں۔ اس کا نام گندھرو وواہ ہے۔ کوئی
کنیا اتیت روپ وتی اور سب گنوں سے کسی کی پرشنسا ارتھات
ہزاروں کنیاؤں کے بیچ میں سرشیشٹ ہووے۔ اس کے سننے سے
اس کا پتہ نہ دیتا ہو۔ کنیا کو بھی بند کر کے رکھے تب وہاں جاکے بل سے
کنیا کا لے لینا ۷ اس کو راکشس وواہ کہتے ہیں۔ پھر ہوم آدک ودھی کر کے
وواہ کرلیویں۔ ارتھات جیسے یہ راکشس لوگ بل سے پرپداارتھوں کو چھین
لیتے ہیں۔ ویسا یہ وواہ ہے۔ ۸ اشٹم وواہ یہ ہے۔ کہ کہیں ایکانت میں
کنیا سوتی انتوا مد۔ انتوا بھانگ وا مدآدی پیکے پرمت ہو۔ انتوا
کوئی روگ سے بیکل بھی ہو۔ اس سے سماگم کرے۔ وواہ کے پہلے ہی جو
سماگم کا ہونا ہے۔ وہ پشاچ وواہ کہاتا ہے۔ وہ سب وواہوں سے نیچے وواہ
ہے۔ ان آٹھ وواہوں میں برہم۔ دیو۔ اور پرجاپتی یہ تین وواہ سروتم
ہیں۔ ان تینوں میں بھی برہم اتی اتم ہے۔ اور گندھرو بھی سرشیشٹ ہے۔
اس سے نیچے اسر۔ اس سے نیچ راکشس اور سب سے نیچ پشاچ وواہ
ہے۔ اس کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔

"ورتو نندتیٔ۔ استری۔ ورمائی۔ انندیا۔ بھوتی پرجا"

"ونندتیٔ۔ نندتا۔ نری نام نسمات نندیات۔ وورجیت"

نندتوں کو نندت وواہ کبھی نہ کرنا چاہئے۔ جیسی پرکیشا اور جو کال لکھا ہے۔
اس سے ورودھ وواہ ہونا کا کرنا وہ نندت نام بھرشٹ وواہ ہیں۔ اور

ودیا آوک گن وان اپنی روپ ارتھات جیسی کہنیا روپ وتی ہووے۔ ودیا وتی بھی ہووے۔ اور سرشیٹ سو بھاؤ دونوں کا ہو۔ اپراپت نام نکٹ سمبندھ میں بھی ہو۔ تو بھی اس کو کہنیا دیوے۔ ارتھات دونوں تلیہ گن اور روپ والے ہوں۔ تب وواہ کرنا اوچت ہے۔ انتھا نہیں۔ اس میں یہ منوسمرتی کا پرمان ہے۔

"کامم۔ امرنات تشٹیٹ۔ گرہے۔ کہنیا رتو متی اپی"

"ن چیو۔ اینام۔ پرچھیتو۔ گن ہینائے۔ کرہی چت"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ رتو تی کہنیا اپنے پتا کے گھر میں مرن تک بھی بیٹھی رہے۔ یہ بات تو سرشیٹ ہے۔ پرنتو گن ہیں۔ ارتھات ودیا ہیں۔ پرش کو کہنیا کبھی نہ دیوے۔ اتھوا کہنیا آپ بھی دشٹ پرش سے وواہ کبھی نہ کرے۔ تتھا پرش بھی مورکھ وا دشٹ کہنیا سے وواہ کبھی نہ کرے۔ یہی گرہستوں کا ہیتو چت پرکار سے جیسا کہ کہا ویسا وواہ کرنا سب سکھوں کا مول ہے۔ انتھا دکھری ہے کبھی سکھ نہ ہوگا۔ جو شیگھر بودھ میں یہ دو شلوک لکھے ہیں۔ کہ

"اشٹ ورشا بھویت۔ گوری۔ نو ورشا چ۔ روہنی"

"دش ورشا بھویت کہنیا۔ تت اوردھم رجسولا"

"ماتا چیو۔ پتا چیو۔ جیشٹ بھراتا تتھا ایو چ"

"سروہتی نرکم یانتی۔ درشٹوا کہنیام۔ رجسولا"

یہ دونوں شلوک مِتھیا ہی ہیں۔ کیونکہ آٹھویں برس وواہ کرنے سے جو کرشن ورن والی استری گورہ وان والی استری کیسے ہو گی۔ مہادیو کی استری اس کا گوری نام ہے۔ اس سے وواہ کیسے ہو سکے گا۔ ایسے روہنی نکشتر لوک ہے۔ سو آکاش میں رہتا ہے۔ وہ جڑ پدارتھ ہے۔ اس سے وواہ کیسے ہوگا۔ کبھی نہیں ہو سکتا۔ جو روہنی بلدیو کی استری تھی۔ وہ تو مر گئی۔ مری ہوئی کا وواہ کبھی نہ ہو سکتا اور دس برس میں کہنیا ہوتی ہے۔ یہ متھیا ہی ہے۔ کیونکہ جب تک وواہ نہیں ہوتا۔ تب تک کہنیا ہی کہلاتی ہے۔ اور پتا کے سامنے سدا کہنیا ہی اور بندھو کے سامنے بھگنی رہتی ہے۔ پھر اس کا جو نیم ہے۔ کہ دس برس میں کہنیا ہوتی ہے۔ سو بات کاشی ناتھ کی متھیا ہی ہے۔ جو کہتا ہے۔ کہ دس برس کے آگے رجسولا

اپچار ج ہے۔ پتا آدکون کا کیا پراو جن ہے۔ کہ رجوسلا کا ہونا تو استری لوگوں کا سوبھاوک ہے۔ تو سدا ہو ہی گا۔ اس میں پتا آدکوں کا کیا سامرتھ ہے۔ کہ بند کر دیویں۔ سو یہ بات پرمان شونیہ ہین۔ بدھیمان اس بات کو کبھی نہ مانیں۔ سو بھگوان کا یہ مان بھی ہے۔

"ورشتریجی۔ ورشانی۔ ادکیشیت۔ کماری۔ رتو۔ تی۔ تس"

"ورادرو دھنتو۔ کال آوسے۔ ستمات وندسے۔ بسد رشم پتی ام"

پتا کے گھر میں کہنیا جب رجوسلا ہو۔ تب سے لے کر تین برس تک۔ وواہ کرنے کے لئے پتی کی پرتیکشا کرے۔ تین برس کے پیچھے جیسی وہ کہنیا ہے۔ ویسے ہی اپنے تلیہ سولات پتی کو گرہن کرے۔ کہنیا کے شریر میں دھاتو کھشین آدک روگ نہ ہوں۔ تو سولھویں برس رجوسلا ہوگی۔ اس سے پہلے نہیں۔ اور جو اوکت روگ ہوگا۔ تو پندرھویں وا چودھویں اتھوا تیرھویں برس کوئی کہنیا روگی رجوسلا ہو جائے۔ تو بھی تین برس پیچھے وواہ کریں گے۔ تو سولھویں۔ سترھویں۔ وا اٹھارھویں برس وواہ کرنا اوچت ہے۔ اور جب سولھویں برس رجوسلا ہو۔ تو وواہ ۲۰ ویں برس وواہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ شریر سے جو رج نکلتا ہے۔ تو استری کے شریر کی شدھی ہوتی ہے۔ اس کارن رجوسلا استری کے ساتھ چار دن تک سنگ کرنے کا نشیدھ ہے۔ استری کے شریر سے ایک پرکار کی اوشنتا نکلتی ہے۔ اس کے نکلنے سے نا ڑی اور اس کا شریر شدھ ہو جاتا ہے۔ اس سے رجوسلا ہونے کے پیچھے ہی وواہ کا کرنا اوچت ہے۔ جو جنم پتر دیکھ کر وواہ کرتے ہیں۔ سو بات ستیہ ہے وا متھیا۔ یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ جنم پتر کو تو ملاتے ہیں۔ پرنتو ان کے سوبھاؤ۔ گن۔ آیو اور بل کو نہ ملانے سے سدا ان کو کلیش ہی ہوتا ہے۔ اس لئے وہ بات متھیا ہی ہے۔ جنم پتر ملانے کا بدھیمان لوگ ستیہ کبھی نہ جانیں۔ اس میں پرمان بھی ہے۔

"ورمات کرشتایا۔ بھروپاشے۔ وائے۔ سداشش چائے چہ"

"ابراتپا۔ سپی۔ نام۔ ستمی۔ کہنیاں۔ وویات ستیا ودھی"

یہ منوسمرتی کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ مات کرشٹ نام اتم وواہ

[illegible]

کے شلوک کو ان شاستروں کے ہیں۔ مت کاشی ناتھ کے گرنتھ کے ہیں [illegible]
یہ اشلوک میرے گرنتھ کے ہیں۔ آپ کے گرنتھ کا کیا پرمان ہے۔ [illegible]
کے گرنتھوں کا کیا پرمان ہے۔ کاشی ناتھ کے گرنتھ کو تو بہت لوگ مانتے ہیں
جس کو بہت منش مانیں۔ وہی سریشٹ ہو۔ تو جین۔ یسوع مسیح اور محمد کے
مت ماننے والے بہت ہیں۔ ان کو ماننا چاہئے۔ وہ ہم لوگوں کے مت سے ورودھ
ہیں۔ اس سے ہم لوگ نہیں مانتے۔ تو آپ لوگوں کا کون مت ہے۔ جو وید اکت
اور دھرم شاستر وکت ہے۔ سو بھی تو ہم لوگوں کے مت سے کاشی ناتھ کا مت [illegible]
ہوا۔ کیونکہ آپ لوگوں کا مت وید اور سوسمرتی اوکت ہوا۔ اس دھرم شاستر
میں سوسمرتی بھی ہے۔ اس سے ورودھ ہونے سے آپ لوگوں کو کاشی ناتھ کا
ماننا اوچت نہیں۔ اور آپ نے جو شلوک بتاتے ہیں۔ اس سے آگے برھمو
واپچ کیوں لکھا۔ یہ درشٹانت کے لئے لکھا ہے۔ اس سے کیا درشٹانت ہوا
تو اسی پرکار سے برھمو واپچ وشنو واپچ۔ نارد واپچ۔ نارائن اوپچ۔ پار[illegible]
اواپچ۔ وششٹ اواپچ۔ یاگیہ ولکیہ اواپچ۔ اتری اواپچ۔ انگرا اواپچ۔ [illegible]
اواپچ۔ ویاس اواپچ۔ شنک اواپچ۔ پرکیشت اواپچ۔ کرشن اواپچ۔ [illegible]
اواپچ۔ اتیادک نام لکھ کے اشٹادس (۱۸) اسشٹادس اپ پران سترہ [illegible]
آدک سمرتیاں زنے سندھ۔ دھرم سندھ۔ نارد پنچ اوتر۔ کاشی کھنڈ۔ کاشی
رہس۔ اور ست نارائن کتھا اتیادک گرنتھ سمپردائی لوگ اور پنڈت لوگوں
نے رچ لئے ہیں۔ تتھا مہادیو اواپچ۔ پاربتی اواپچ۔ بھیرو اواپچ۔ بھیروی
اواپچ۔ وتاترے اواپچ۔ اتیادک لکھ کے بہت تنتر گرنتھ لوگوں نے رچ [illegible]
ہیں۔ یہ تو درشٹانت بھیا۔ جیسے کہ میں نے اپنے شلوکوں سے پہلے اپنی [illegible]
سے برھمو اواپچ لکھا۔ ویسے ہی انہوں نے برھمو واپچ اتیادک رکھ کے گرنتھ
رچ لئے ہیں۔ اس لئے کہ رشیوں کا نام رکھنے سے گرنتھوں کا پرمان ہووے
پرمان کے ہونے سے سمپردائوں اور آجیوکا کی وردھی ہووے۔ اس سے
پریشرم کے دھن آوے۔ اور بہت سکھ ہووے۔ اس لئے دھرتا رچی [illegible]

[illegible] بھی کہیا ہے۔ سشرت میں ۱۶ برس کے آگے دھاتوں کی ورِدھی
کہا ہے۔ سو ٹھیک ہے۔ اس سمے میں ۱۶ برس سے لے کے آگے ہی ودو سلا
ہونے کا سمبھو ہے۔ سو سجنوں کو یہی بات ماننا چاہیئے۔ اور کاشی ناتھ کی بات کو کبھی
نہ ماننا چاہیئے۔ جو اس نے یہ بات لکھی ہے۔ کہ کنیا ودو سلا ہونے سے پتا آدک نرک
میں جائیں گے۔ سو منو سمرتی اور وید آدک ستیہ شاستروں اور پرمانوں سے
ورودھ ہے۔ اس بات میں تو اس کی بڑی بھاری مورکھتا ہے۔ کیونکہ ماتا پتا آدکوں
کا کیا دوش ہے۔ جو کنیا ودو سلا ہونے سے وے نرک میں جائیں۔ یہ کہنا اس کا
بڑا بھرم ہے۔ پورو پکش۔ پتا نے کال میں وواہ نہ کیا۔ اس سے انکو دوش
ہوگا۔ اور دس برس سے آگے اس کو وواہ کا پھل نہ ہوتا ہوگا۔ اس سے وَس کاشی
ناتھ نے لکھا ہوگا۔ اتر۔ یہ بات بھی اس کی مِتھیا ہے۔ کیونکہ ۱۶ برس سے پہلے
کنیا اور ۲۵ برس سے پہلے پرش کا وواہ کرنے سے اوشیہ پتا آدکوں کو پاپ کا سمبھو
ہوتا ہے۔ اتھوا ان استری پرشوں کو تو پاپ ہونے کا سمبھو ہوتا ہے۔ کنتو پاپ کا
پھل دکھ ہے۔ سو بال اوستھا میں وواہ کرنے سے ویرج آدک دھاتوں کے
ناش اور ودیا آدک گن نہ ہونے سے اوشیہ وے دکھی ہوتے ہیں۔ اور ہونگے۔
اس میں کچھ سندیہ نہیں ہے۔ اس سے اس کاشی ناتھ کا نام کاشی ناش رکھنا
چاہیئے۔ کیونکہ کاشی نام پرکاش کا ہے۔ اس نے ودیا آدک گنوں کا ناش کر دیا ہے۔
اس سے اس کا نام کاشی ناش ہی ٹھیک ہے۔ سو اس کے گرنتھ کا نام شیگھر بودھ
ہے۔ اس کا نام شیگھر ناش رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ بال اوستھا میں وواہ کرنے سے شیگھر ہی
ناش ہونگے۔ اور بہت روگ ہونے سے شیگھر ہی مر جائیں گے۔ اس سے اس کا نام
شیگھر ناش ہی ٹھیک ہے۔ اس پرکار سے شلوک ہم لوگ بھی رچ سکتے ہیں۔ برھمو
[illegible]۔

"اکیا نام۔ بھویت۔ گوری۔ ودوئی یا ماحیشو روہنی"
"تری یا ماتو۔ بھویت کنیا۔ تتر اوردھم ودو سلا"
"ماتا۔ شیہ۔ پتا جیو۔ جیشٹو بھراتا۔ تتھا ابو جہ"
"ایتے۔ وی نرکم یانتی دوشٹوا کنیا نہ جو سلا"

پرسن رکھے۔ اور استری پرش ... پتی پرایہ

"سنتشٹو بھاریا۔ بھرتا۔ بھرتا۔ بھاریا۔ تتھی و چہ"

"یسمن ایو کلے۔ نیتم۔ کلیانم۔ تترویٔ دھروم"

یہ منوسمرتی کا شلوک ہے۔ اسکا یہ ابھپرائے ہے کہ استری پریہ آچرن سے پرش کو سدا پرسن رکھے۔ اور پرش بھی استری کو جس کل میں اس پرکار ہو سکتا ہے۔ اس کل میں دکھ کبھی نہیں ہوتا۔ کنتو سدا اسکھ ہی رہتا ہے۔ اور جو پرسپر اپرسن رہینگے۔ تو یہ دوش آوے گا۔

"یدی ہی۔ استری۔ نہ روچیت۔ پوماسم۔ نہ پرمودیت"

"اپرمودات۔ پناہ۔ پنا۔ پرجنم۔ نہ پرورتتے"

"استریاں تو۔ روچ۔ مانایام۔ سرون تدروچتے کلم"

"تسیام۔ تو۔ اروچمانایام۔ سرومیو نہ روچتے"

یہ دونوں منوسمرتی کے شلوک ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو استری پریتی اور سیوا سے پرش کو پرسن نہ کرے گی۔ تو پرش کو پرسنتا سے ہرش نہ ہوگا۔ جب ہرش نہ ہوگا۔ تب پرجنم کام دیرج کی اتپتی اور گربھ استھتی بھی نہ ہوگی۔ تو استری کو پرش کی اپریتی سے کچھ بھی سکھ نہ ہوگا۔ اور جو پرش استری کو پرسن نہ رکھے گا۔ تو اس پرش کو کچھ بھی گرہاشرم کرنے کا سکھ نہ ہوگا۔ استری کو جو پرسن رکھے گا۔ اسکو سب آنند ہوگا۔

"پتری بھر۔ بھراتری بھی۔ چہ ایتا۔ پتی بھی۔ دیوا تی تتھا"

"پوجیا بھوشٹ۔ ایوچہ۔ بھو۔ کلیانم۔ اپشو۔ بھی"

"یتر۔ ناریستو۔ پوجینتے۔ رمنتے۔ تتر دیو"

"شوچنتی جامیو یتر۔ وینشتی آشوتت کلم"

"نہ شوچنتی تو یتریتا وردھتے۔ تتری پرودا"

"تان کرتیا۔ تاہیتو۔ وینشتی سمن۔ تتا"

"تسمات ایتا۔ ایوجیا۔ بھوشن اچھادنا ششتی"

[illegible]

[illegible] ساتھ کا [illegible] نہیں ہی [illegible]

[illegible] ان کو [illegible] ہیں۔ اس سے کیا گیا۔ [illegible]

[illegible] ہے۔ تو بھی پتا آدکون کو کچھ دوش نہیں ہوتا [illegible]

[illegible] کہنیا اتھوا وشٹ کہنیا کے ساتھ سرنیشٹ پرش کا وواہ کبھی نہ کرنا

[illegible] سرنیشٹ گن والوں کا پرسپر وواہ ہونا چاہئے۔ جو وشٹ پرش

[illegible] کہنیا وا سرنیشٹ کے ساتھ وشٹ کہنیا کا وواہ ہوگا۔ تو پرسپر

[illegible] ہی ہوگا۔ اس سے دونوں کا پرسپر وچار کرکے ور اور کہنیا کا وواہ

[illegible] سرنیشٹ وواہ سے ان ہی کو سکھ اور وشٹ وواہ سے ان ہی کو

[illegible] اس میں ماتا پتا آدکون کا کچھ بھی ادھکار نہیں۔ ان دونوں کا وچار

[illegible] ہی سے وواہ ہونا چاہئے۔ وواہ میں بہت دھن کا ناش کرنا [illegible]

[illegible] وہ دھن ویرتھ ہی جاتا ہے۔ اس سے بہت ماج نشٹ ہو گئے

[illegible] کا بھی وواہ میں دھن کے ویئے سے دیوالہ نکل جاتا ہے۔ سب

[illegible] دھن کا ویہ کرنا ازچیت ہے۔ اس سے دھن کا ناش وواہ میں

[illegible] چاہئے۔ ایک ہی استری سے وواہ کرنا اوچت ہے۔ بہت استری سے

[illegible] پرشوں کو اوچت نہیں۔ استری کو بھی بہت وواہ کرنا اوچت

[illegible] وواہ سنتان کے لئے ہے۔ سو ایک استری ایک پرش کو [illegible]

[illegible] کہ ایک وبھچارنی استری اتھوا ویشیا وے بہت پرشوں کو [illegible]

[illegible] سے نربل کر دیتی ہیں۔ اس سے ایک پرش کے لئے ایک استری

[illegible] ارتھات بہت ہے۔ ایک استری کے ساتھ بھی سرو [illegible]

[illegible] ہیں۔ کیونکہ ویرج کے ناش سے پرورکت سب روگ [illegible]

[illegible] استری کے ساتھ بھی ویرج کا ناش بہت نہ کرنا چاہئے [illegible]

[illegible] وواہ کرنا چاہئے۔ [illegible] اور استری بھی [illegible]

[illegible]

نہ کروں - ایسا وچار ان پرشوں کے من میں کبھی نہیں ہوتا۔ اتیہ استری اور ویشیہ گمن جو کرتے ہیں - سو تو بڑا ہی کام کرتے ہیں - پرنتو بالکوں سے بھی بڑا کام کرتے ہیں - یہ بڑا آشچرج ہے - کہ استری کا کام پرشوں سے کرتے ہیں - ان کی تو اتینت بھرشٹ بدھی سجنوں کو جاننی چاہئے - جن پرشوں کی استری دکھت ہو کے شاپ دیتی ہیں - ان کاوں کا ناش ہی ہو جاتا ہے - جیسے کوئی وش وان کرکے کل کا ناش کر دیوے - ویسے ہی اُن کلون کا ناش ہو جاتا ہے - اس سے سجنوں کو استریوں کا ستکار سدا کرنا چاہئے - جس سے کہ استری لوگ پرسن ہو کے گرہ کا کارج دھرم آچرن اور منگلاچرن سدا کریں نت سے استریوں کا ستکار سدا کرنا چاہئے - آبھوشن وستر - بھوجن - ادھر مدھر بانی سے استری کو پرسن رکھے - جن کو کہ ایشورج کی اچھا ہو - وے یگیہ آدک اتسووں میں استریوں کا بہت ستکار کریں - ارتھات استریوں کو پرسن ہی رکھیں - تتھا استری لوگ بھی سب پرکار سے پرشوں کو پرسن رکھیں -

"پانی - گراہیہ - سادھوی استری - جیوتو - وا - مرتش - وا"
"پتی لوکم - ابھی لپسنتی - ناچارے - کنچت - اپریم"

جس کے ہاتھ وواہ ہو - اس کو استری سدا پرسن رکھے - وہ اپرسن ہو - ایسی بات کبھی نہ کرے - سو استری بھرشٹ کہاتی ہے - یہاں تک کہ پتی مر بھی گیا ہو - تو بھی اپریہ چرن نہ کرے - اس استری کو سدا بھرشٹ پتی اس جنم میں وا جنمانتر میں بھی پراپت ہوتا ہے -

"انرتو - ارتو - کالے چہ - منتر سنسکار کرت پتی"
"سکھسیہ نیتم - دا ایتو - پرلوک - چہ - یوشتاہ"

وید منتروں سے جس پرش سے وواہ کا سنسکار بھیا - وہی ارتو کال وا ارتو کال اور اس لوک وا پرلوک میں نت سکھ دینے والا ہے اور کوئی نہیں - اس سے دو اہت پرش کی استری سدا سیوا کرے - جس سے وہ پرسن رہے - اور گھر کا جتنا کاریہ ہے - وہ استری کے ادھیکار میں رہے -

"سدا پرہرشٹیا - بھاوم - گرہ - کاریشو - دکشیا[?]"

۔۔ بھوتکاشی۔ نرشی۔ نیتم۔ ست کارے شوت۔ آمت سویشٹ چ ۵

یہ سب منوسمرتی کے شلوک ہیں۔ انکا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ پتا۔ بھراتا۔ پتی اور دیور یہ سب لوگ استریوں کی پوجا کریں۔ دیکھنا چاہیے۔ کہ پوجا کا ارتھ۔ گھنٹہ۔ جھانجھ۔ جھالر۔ مردنگ۔ دھوپ دیپ اور نئی دیو آدک شوڈس (۱۶) پچاروں کو پوجا شبد سے جو لیتے ہیں۔ سو متھیا ہی لیتے ہیں۔ کیونکہ استریوں کی ایسی پوجا کرنی اوچت نہیں۔ اور نہ کوئی ایسی پوجا کرتا ہے۔ اس سے پوجا شبد کا ارتھ ستکار ہی ہے۔ ستکار جو ہوتا ہے۔ سو چیتن کا ہی ہوتا ہے۔ جو ستکار کو جانے۔ اس سے استری لوگوں کا سدا ستکار کرنا چاہیے۔ جس سے وہ سدا پرسن رہیں۔ اور ان کو بھوشن آبھوشنوں سے پرسن رکھیں۔ جن گرہستوں کا بڑا بھاگ ہوتا ہے۔ اور بہت کلیان کی جن کو اچھا ہووے۔ وے اس پرکار سے استریوں کو پرسن ہی رکھیں۔ جس کل میں ناری لوگ رمن نام آنند سے کریڑا کرتی اور پرسن رہتی ہیں۔ تس کل میں دیوتا نام ودیا آدک گن جن سے کہ وہ کل پرکاشت ہو جاتا ہے۔ وہ گن سدا اس کل میں بڑھتے رہتے ہیں۔ جس کل میں استریوں کا ستکار اور اُن کی پرسنتا نہیں ہوتی۔ اس گرہست کی سب کریا نشپھل رہتی ہے۔ اور دُردشا بھی ہوتی ہے۔ اس سے استریوں کو پرسن ہی رکھنا چاہیے۔ اور جس کل میں جامیہ نام استری لوگ شوک سے دکھت رہتی ہیں۔ اس کل کا ناش شیگھر ہی ہو جاتا ہے۔ جس کل میں استری لوگ شوک نہیں کرتی۔ اور ہمیشہ پرسن ہوتی ہیں۔ اس کل کی ورودھی اور آنند سدا ہوتا ہے۔ اور آج کل آریہ ورت میں کوئی ایک ورا بھاگ دھناڈھیہ وواہتا استری کو تو قید کی نیائیں بند کرکے رکھتے ہیں۔ اور آپ ویشیہ اور پر استریوں کے پاس گمن کرتے ہیں۔ اس میں اپنے دھن اور شریر کا ناش کرتے ہیں۔ اور اس کی وواہت استریاں روتی اور بڑی دکھت رہتی ہیں۔ پرنتو ان مورکھ پرشوں کو کچھ بھی لجا نہیں آتی کہ یہ استری تیرے ساتھ وواہت ہے۔ اسکو چھوڑ کے میں انیہ استری گمن کرتا ہوں۔ یہ میں نہ

کرن کی ویبھچار اور استری لوگوں سے بڑھتی ہوتی ہے۔ وے اس پرکار کا اپدیش کرتے ہیں۔ کہ استری لوگوں کو بھی نہ پڑھنا چاہئے۔ پرنتو [illegible] چاہئے کہ شروتیوں سے [illegible] اگیا دی ہے۔

"[illegible] - [illegible] - [illegible] استری نام سنسکار و - ویدیکا سرتا"

"[illegible] اگنی پر کرا"

ودیا کی [illegible] ہے۔ استریوں کا ودیا وید کی ریتی سے [illegible] کی [illegible] اٹھیت کرنی چاہئے۔ یہی استری کا [illegible] اس نام استری لوگ پڑھنے کے لئے [illegible] چاہنے کے لئے اوشیہ ودیا پڑھیں۔ [illegible] کے لئے اوشیہ ویدوں کو پڑھیں۔ [illegible] سدھ کر اگنی ہوتر پر اتہ اور [illegible] سارے گھر کے انکول کریں۔ اور جو ودیا نہ پڑھی [illegible] بچہ اور گھر کے سب کا بیج کو کیسے کر سکے گی۔ [illegible] اگر جس پرکار سے ملے۔ [illegible] کرنے کی اچھا شروں کو [illegible] ہو سکتا ہے۔

"[illegible] - [illegible] ودیا - [illegible] - شو چیتم"

"[illegible] کی چہ - [illegible] - سمادھیائی سروتا"

[illegible] پالی - رتی - ست ودیا - ست بھاشن - [illegible] نام بھاشن کرنے کی ریتی اور ودھی ارتقات [illegible] ہیں۔ اس سے یہ لینا چاہئے۔ [illegible]

"[illegible] - [illegible] - [illegible] سیتم اپریم"

"[illegible] - [illegible] - ایش دھرم سناتنا"

"[illegible] - بھدرنی - ایوچہ ودیت"

"سو سنسکرتو ۔ پیہ ۔ کریا ۔ دیہ ۔ بیے چ ۔ الکت ہتیا"

سما استری پرسن ہوکے گرہ کارج چترتا سے کرے ۔ پاک کو اچھی پرکار سے سنسکار کرے ۔ جس سے کہ اوشدھ روپ ان ہو ۔ اور گرہ میں جو پاتر لوٹا آدک پدارتھ اور آن سدا شدھ رکھے ۔ جتنے گھر ہیں ۔ ان کو سب دن سدا شدھ رکھے ۔ جالا ۔ دھول ۔ وا کتیا گھر میں کچھ بھی نہ ہوں ۔ گھر میں لیپ ۔ سمکث لن اور مارجن کرے ۔ جس سے کہ گھر سب دن شدھ بنا رہے ۔ اور گھر کے داس داسی نوکر ایتادکوں پر سب دن شکھشا کی درشٹی رکھے ۔ جو پاک کرنے والا پرش وا استری ہووے ۔ اس کے پاس پاک کرنے سے میٹھے شکھشا کرے جیسی پاک کی ریتی ویدک شاستر [illegible] ہے ۔ اسی ریتی سے پاک کرے اور کراوے ۔ [illegible] اس کو استری ہی کراوے ۔ شلپ شاستر کی ریتی سے [illegible] جو کارج ہے ۔ سو استری کے ہی ادھین رہے ۔ [illegible] داس داس میں خرچ ہو ۔ وہ پتی کو سمجھا دیوے ۔ [illegible] کا کارج ہو ۔ سو سب پرش کے ادھین رہے ۔ پرسپر سدا [illegible] گھر کے کاریوں کو کرے ۔ گھر اس پرکار کا بنا دے ۔ کہ جس میں سب [illegible] استھان میں وایو شدھ ہو ۔ چاروں اور [illegible] جس سے کہ [illegible] پرسن رہے ۔ [illegible] سے [illegible] لوگ کہتے ہیں ۔ کہ استری لوگوں کو پڑھانا نہ چاہیئے ۔ ایسا ودیا ہین ۔ پرش کہتے ہیں ۔ [illegible] ہیں ۔ کیونکہ استری لوگ جو پڑھیں گی ۔ تو آن کے ساتھ ہماری دھورتا نہ چلے گی پھر ان سے دھن بھی نہ لے سکیں گے ۔ اور جب [illegible] ہوگی ۔ تب ہم لوگوں سے وبھچار بھی نہ کریں گی ۔

بنا وبھچار کے وے استری دھن بھی نہ دیں گی ۔ پھر ہم لوگوں کا ویوہار نہ چلے گا ۔ ایسے [illegible] کو سادھ آدک سمپردائے ہیں ۔

سے سب بات کہ دیگا۔ جیسی کہ بھی تھی۔ اس سے اس پرکار کا ستیہ ہو۔ اور وہ اپریہ بھی ہو۔ تو بھی نہ کہے۔ "پریہ انچہ۔ نہ برتم۔ ہر دبات" اور جو بات اپنے کو پریہ ہو۔ پرنتو وہ انرت ارتھات متھیا ہو تو وہ اس کو بھی نہ کہے۔ جیسے کہ آج کل ان راجہ اور دھناڈیہ لوگوں کے پاس خوشامدی لوگ بہت سے دھورت رہتے ہیں۔ وہ سدا ان کو پرسن کرنے کے لئے متھیا ہی کہتے رہتے ہیں۔ آپ کے تلیہ کوئی راجہ وا امیر نہ ہوا۔ نہ ہے۔ اور نہ ہوگا۔ اور جو راجہ مدہیہ دیوس کے سمے میں کہے۔ کہ اس سمے میں آدھی رات ہے۔ تو وہ ششنر وشوہوگم کہتے ہیں۔ کہ ہاں مہاراج ادھیراج ہاں دیکھئے چاند اور چاندنی بھی اچھی کھل رہی ہے۔ پھر وہ کہتے ہیں۔ کہ مہاراج کے سمیپ کوئی بدھیمان نہ ہوا۔ نہ ہے۔ نہ ہوگا۔ تب تو وہ مورکھ راجہ اور دھناڈیہ پرشنستا سے پھول کے ڈھول ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ ایسی بات کہتے ہیں۔ کہ مہاراج آپ کے پرتاپ کے سامنے کسی کا پرتاپ نہیں چلتا۔ آپ کا پرتاپ کیسا ہے۔ جیسا کہ سورج۔ اور چاند۔ ایسا کہہ کے بہت دھن ہرن کر لیتے ہیں۔ وہ راجہ اور دھناڈیہ لوگ ان ہی سے پرسن رہتے ہیں۔ کیونکہ آپ جیسا مورکھ وا پنڈت ہوتا ہے۔ اس کو ویسے ہی پرش سے پرشنستا ہوتی ہے۔ کبھی ان کو ست پرشوں کا سنگ نہیں ہوتا۔ اور کبھی ست پرشوں کا سنگ ہو جائے۔ تو بھی وہ خوشامدی دھورت راجہ اور دھناڈیہ لوگوں کو مورکھتا کے ہونے سے ان کی پرشنستا ست بات کے سننے سے کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ جیسا جو پرش ہوتا ہے۔ اس کو ویسا ہی سنگ ملتا ہے۔ ایسے ویوہار کے ہونے سے آریہ ورت دیش کے راج اور دھن بہت نشٹ ہو گئے۔ اور جو کچھ ہے۔ اس کی بھی رکھشا اس پرکار سے ہونی درلبھ ہے۔ جب تک کہ ست ویوہار ست شاستر اور ست سنگوں کو نہ کریں گے۔ تب تک ن کا ناش ہی ہوتا جائے گا۔ کبھی بڑھتی نہ ہوگی۔ خوشامدی لوگوں کے وشے ں یہ درشٹانت ہے۔ کہ کوئی راجہ تھا۔ اس کے پاس پنڈت ویراگی اور دکر ے خوشامدی لوگ بہت سے رہتے تھے۔ کسی ووشش راجہ کی رسوئی میں بینگن اساگ مصالح ڈالنے سے بہت اچھا بنا۔ پھر راجہ بھوجن کرنے کو جب بیٹھا۔ تب

"شٹشک ویرم ودادیچہ۔ نہ کریات کہیں چت سا"

یہ دو شلوک منوسمرتی کے ہیں۔ اس کا یہ ارتھ ہے۔ کہ ستیہ ہی کہے۔
ستیا بھی نہ کہے۔ سدا سب جنوں کو جو پریہ لگے۔ ویسا ہی کہے۔

پورو پکش۔ پریہ تو ویشیہ گامی پر استری گامی اور چوری کرنے والے آدمی پرشوں سے اپنی باتوں کو کہے۔ تب ان کو پریہ ہوتا ہے۔ انیتھا پریہ نہیں ہوتا۔ اس سے ایسا ہی کہنا چاہئے وا نہیں۔

اتر پکش۔ اس کو پریہ وچن نہ کہنا چاہئے۔ کیونکہ ویشیہ آدک گمن کی اچھا جب وہ کرتے ہیں۔ تب ہی انکے ہردے میں شنکا۔ بھے اور لجا ہو جاتی ہے۔ وہ کام تو انکے پرو یہ کو پریہ ہی نہیں ہے۔ انکا آچرن کرنا بھی ادھرم ہے۔ پرنتو ان کا جو نشیدھ کرنا ہے۔ وہی ٹھیک ٹھیک پریہ ہے۔ جیسے کوئی بالک اگنی پکڑنے کو چلے۔ اس کو اس کی ماتا کہے۔ کہ تو اگنی نہ پکڑ۔ وہ وچن بالک کو پریہ نہ ہوگا۔ پرنتو آگ میں ہاتھ پاوے گا۔ تب ہاتھ جل جائے گا۔ اس سے بالک کو اپریہ ہوگا — ارتھات دکھی ہوگا۔ کنتو بالک کو نشیدھ جو کرنا ہے۔ کہ تو آگ کو مت پکڑ۔ یہی وچن اس کو پریہ ہے۔ پریہ اس کا نام ہے۔ کہ کبھی جس وچن سے کسی کا اہت نہ ہو۔ اس کو پریہ وچن کہتے ہیں۔ اور ستہ ہو۔ وا اپریہ ہو۔ تو اس کو نہ کہے — جیسے کسی نے کسی سے پوچھا۔ کہ بواہ کس لئے کرنا ہوتا ہے۔ اور تیرا جنم کس پرکار بھیا۔ تب اس کو اتنا ہی کہنا اچت ہے۔ کہ بواہ کا کرنا سنتان کے لئے ہے۔ اور میرا جنم میری ماتا اور پتا سے ہوا ہے۔ اور جو گپت کریا ہے۔ استری سے اور ماتا پتا کی اس کو کہنا اوچت نہیں۔ یدیپی یہ بات ستیہ ہی ہے۔ تو بھی سب لوگوں کو اپریہ کے ہونے سے اس بات کا کہنا اوچت نہیں۔ تتھا دس پانچ پرش کہیں بیٹھے ہوں۔ اور اس کے بیچ کانا۔ اندھا۔ مورکھ وا دردر پرش ہوویں۔ ان سے وہ کچھ کہیں۔ کہ کانا آؤ۔ اندھا آؤ۔ مورکھ آؤ۔ دردر آؤ۔ ایسا کہنا اوچت نہیں۔ یدیپی یہ بات ستیہ ہے۔ تو بھی اپریہ کے ہونے سے نہ کہنا چاہئے۔ کنتو دیودت آؤ۔ یگیہ دت آؤ۔ ایسا ان سے کہنا اوچت ہے۔ پھر آپ کی آنکھ میں کچھ روگ بھیا تھا۔ وا جنم سے ایسے ہی ہے۔ تب وہ پرسنتا

ہم لوگ نشٹ کرینگے۔ اور ہم لوگ وے سارے بیگن کے نوکر نہیں ہیں۔ کہ بیگن کی ستوتی کریں۔ ہم کو بیگن سے کیا لینا ہے۔ ہم کو تو آپ کی پرسنتا سے پرسنتا ہے۔ آپ اشیہ کہو۔ تو بھی ہم کو ستیہ ہے۔ وہ اس پرکار کی سمتی رکھتے ہیں۔ کہ راجہ سب دن نشٹ کرے۔ اور مورکھ ہی بنا رہے۔ پھر جب وہ اور کوئی راجہ دھناڈہیہ کے پاس جاتے ہیں۔ تب اس کی خوشامد کرتے ہیں۔ جس کے پاس پہلے رہتے تھے۔ اس کی نندا کرتے ہیں۔ اس پرکار سے خوشامدی منشوں نے راجاؤں کی اور دھناوؤں کی متی بھرشٹ کر دی ہے۔ جو بدھیمان راجہ اور دھناڈہیہ لوگ ہیں۔ اس پرکار کے منشوں کو پاس بھی نہیں بیٹھنے دیتے۔ نہ آپ ان کے پاس بیٹھتے۔ تتھا نہ ان کی بات سنتے ہیں۔ اور جو کوئی متھیا بات ان کے پاس کہتا ہے۔ اس سے اس کو اٹھا دیتے ہیں۔ اور بدھیمان سنیہ ورادی۔ ودیاوان۔ پرشوں کا سنگ کرتے ہیں۔ جو کہ منھ کے اوپر ستیہ ستیہ کہیں۔ متھیا کبھی نہ کہیں۔ وہ راجہ اور دھناوؤں کی سدا بڑھتی اور ایشوریہ اور سکھ ہوتا ہے۔ اس سے سجنوں کو سریشٹھی پرشوں کا سنگ کرنا چاہیئے۔ اور دشٹوں کا کبھی نہیں۔ ست بات کے آچرن میں نندا وا دکھ ہو۔ تو بھی نہ بھے کرنا چاہیئے۔ بھے تو ایک پرمیشور اور دھرم سے ہی کرنا چاہیئے۔ اور کسی سے نہیں۔ کیونکہ پرمیشور سب کال میں سب باتوں کو جانتا ہے۔ کوئی بات پرمیشور سے گپت نہیں رہتی۔ اس سے سجنوں کو پرمیشور ہی سے بھے کرنا چاہیئے۔ کہ پرمیشور کی آگیا کے ورودھ ہم لوگ کچھ بھی کرم نہ کریں۔ تتھا ادھرم کے آچرن سے بھے کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ادھرم سے دکھ ہی ہوتا ہے۔ سکھ کبھی نہیں۔ اور ایک پرش کی سب لوگ استوتی کریں۔ اتھوا نندا کریں۔ ایسا کوئی بھی نہیں ہے۔ نندا اس کا نام ہے۔ کہ "گنے شو دوش اروپنم۔ اسویا۔ تتھا۔ دوشے شو۔ گن اروپنم۔ اسویا۔ ارتھا تپا ودھیا" جو گنوں میں دوشوں کا ستھاپن کرنا اس کا نام نندا ہے۔ ویسے ہی ارتھاپتی سے یہ آیا۔ کہ دوشوں میں گنوں کا اروپن بھی نندا ہوتی ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ گنیشو۔ گن۔ اروپنم۔ استوتی ہے" اور" دوشے

سواو کے پودے سے اس ساگ کو اونکھ لگا دیا۔ راجہ بھوجن کر کے سبھا میں
آیا۔ جہاں کہ وہ خوشامدی لوگ بیٹھے تھے۔ ان سے راجہ نے کہا۔ کہ بینگن کا ساگ
بہت اچھا ہوتا ہے۔ تب وہ سب خوشامدی لوگ کہنے لگے۔ کہ واہ واہ مہاراج
کی بنایئں کوئی بدھی مان نہیں ہے۔ مہاراج آپ دیکھئے کہ جب بینگن اُتم ہے
تب ہی تو پرمیشور نے اس کے اوپر تاج رکھ دیا۔ [illegible] کے چاروں اور
کلغی رکھ دی ہے۔ اور بینگن کا رنگ شری کرشن جی کے شریر کا جیسا گھنشیام ہے
ویسا ہی بنایا ہے۔ اور اس کا [illegible] بنایا پرمیشور نے بنایا ہے۔
اس سے بینگن کا ساگ اُتم کیوں نہ ہے۔ پھر جب [illegible] ساگ سے [illegible]
کی۔ تب رات بھر نیند بھی نہ آئی۔ اور پیٹ میں درد ہو گیا۔ اس سے
راجہ بڑا کھشٹ بھیا۔ پھر جب پرات کال ہوا۔ تب [illegible] دربار میں آیا۔ وے
خوشامدی لوگ بھی آئے۔ جب راجہ کو [illegible] تب ان خوشامدی لوگوں
نے بھی ان سے [illegible] بگاڑ لیا۔ [illegible] راجہ کے
پاس جا کر بیٹھے۔ راجہ بولے۔ کہ بینگن کا ساگ تو اچھا ہوتا ہے۔ [illegible]
کرتا ہے۔ تب وہ بولے۔ کہ واہ واہ مہاراج [illegible]
ایک ہی دن میں بینگن کی پرکھ کر لی۔ دیکھئے مہاراج کہ جب بینگن بھرشٹ
ہے۔ تب ہی تو اس کے اوپر پرمیشور نے [illegible] دی ہے۔ اس کے
چاروں اور کانٹے لگا دیئے ہیں۔ [illegible] رکھا
ہے۔ تمہارا پرمیشور نے اس کا [illegible] تب
ان خوشامدیوں سے راجہ نے پوچھا۔ کہ تم [illegible] لوگوں نے [illegible]
گھنشیام۔ اور [illegible] بینگن کے اوپر [illegible] اسی بینگن کے اوپر دن
[illegible] کوئلہ اور [illegible] کے [illegible] ہم کون بات کو سنیں۔
کہ جو کل بات کہی تھی۔ اس کو مانیں یا آج [illegible] واہ واہ۔ مہاراج
کس پرکار کے وہ [illegible] کہ ہم [illegible] مہاراج
جس بات سے آپ پرسن ہونگے۔ [illegible] کیونکہ ہم
لوگ تو آپ کے نوکر ہیں۔ سو آپ [illegible] بات کو

کہ آجکل کے پنڈت اور ودیارتھی لوگ ہٹ اور دراگرہ اور کرودھ سے ورد وواد کرتے کرتے لڑتے ہیں۔ انکے ہاتھ سوائے دکھ کے کچھ بھی نہیں لگتا ہے۔ اس سے جو کچھ اپنے کو اگیات ہو۔ اس وشے کو پریتی پوروک ورودھ چھوڑ کر پوچھے۔ آپ جو سیہ سیہ جانتا ہو۔ سو اوروں سے کہہ دیوے۔

" پری تیجیت۔ ارتھ کاموے یو۔ اسیہ تام۔ دھرم۔ ودھیو "

یہ منوسمرتی کا وچن ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سوادھیائے ارتھات ودیا پڑھن پاٹھن اور دھن اپارجن یدی دھرم سے ورودھ ہوویں۔ تو انکو چھوڑ دے۔ پرنتو ودیا پرچار اور دھرم کو کبھی نہ چھوڑے۔

" ورسنتوش۔ پرم استھائے۔ سو کھا وتی۔ سینتو۔ بھویت "

" ورسنتوش سوہم ہی سکھم۔ دکھ۔ مولم۔ ویپریایا "

اتیادک سب منوسمرتی کے شلوک۔ لکھیتکے۔ سو جانت [illegible] اس کا نام ہے۔ کہ ہمیشہ پرسن رہیں۔ سدا اتینت پرشارتھ [illegible] اور پرشارتھ کا پھل ترنا سنتوش نہیں۔ کنتو سب ودھی پرشارتھ میں تت پر رہے۔ سب ودھی سکھارتھی اور [illegible] ہو وسے۔ کبھی پرسش اورشوک نہ کرے۔ [illegible] اور [illegible]

[illegible]

" [illegible] "

" [illegible] "

[illegible] دکھ جو وشے ہیں۔ ان میں کا ماتر ہو کر پرورت کبھی نہ ہووے۔ کنتو دھرم کے ہتیہ پرورت ہووے۔ ادنین سے آن ہیں اتینت پریتی چھوڑتا جاوے۔ دھرم اور پرمیشور میں پریتی بڑھاتا جاوے۔

" بدھی۔ بردھی۔ کرانیہ۔ شوردھنیانی۔ چہ۔ نہانی۔ چہ "
" ونیتم شاستراتی اویکشنی۔ نگاشتیو۔ وید کام۔ "

شُبھ۔ وِوِش اروپنم چہ تت وِرودھات۔" گنوں میں گنوں کا جو استھاپن کرنا ہے۔ وِوِشوں میں وِوِشوں کا۔ اس کا نام استوتی ہے۔ جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا ہی جانے۔ ارتھات یتھاوت ستیہ بھاشن کرنا استوتی ہے۔ اور انتھا ارتھات متھیا بھاشن کرنا نندا ہے۔ اس لیے سجن لوگوں کو سدا استوتی ہی کرنا چاہیئے۔ نندا کبھی نہیں۔ مورکھ لوگ ستیہ بات کہنے اور ستیہ آچرن کے کرنے میں نندا کریں۔ تو بھی بدھیمان لوگوں کو دکھ واچھے نہ ماننا چاہیئے۔ کنتو پرسنتا ہی رکھنی چاہیئے۔ کیونکہ ان کی بدھی بھرشٹ ہے۔ اس لیے بھرشٹ بات ہی سدا کہتے ہیں۔ جیسے وہ بھرشٹ لوگ بھرشٹتا کو نہیں چھوڑتے ہیں۔ تو سریشٹ لوگ سریشٹتا کو کیوں چھوڑیں۔ کنتو بھرشٹتا بھرشٹ لوگوں کو بھی اوشیہ کرنی چاہیئے۔ یدی سب بھرشٹ لوگ وِرودھ بھی انیت کریں۔ یہاں تک کہ مرن کی بھی اوستھا آ جاوے۔ تو بھی ستیہ وچن اور ستیہ آچرن سجنوں کو کبھی نہ چھوڑنا چاہیئے۔ کیونکہ یہی منشوں کے بیچ میں منشتو ہے۔ اس کو چھوڑنے سے منشتو تو نشٹ ہی ہو جاتا ہے۔ کنتو پشتو بھی آ جاتا ہے۔ آجیو کا بھی شبھ سے کرنی چاہیئے۔ اشبھ سے کبھی نہیں۔ اس میں یہ سو بھگوان کا پرمان ہے۔

"نہ لوک ورت۔ ورتے۔ ورتی۔ ہیتو کتھن۔ چنا۔"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سنسار میں بہت وِدوان لوگ استیہ اور پاکھنڈ سے آجیو کا کرتے ہیں۔ ویسے آچرن کبھی نہ کرے۔ ورت ارتھات آجیو کا کے ہیتو بھی استیہ بھاشن آدک نہ کرے۔ کنتو ستیہ ہی بھاشن سے آجیو کا کرے۔ یہی دھرم سناتن ہے۔ کہ انرت ارتھات متھیا بھی دوسرے کو [illegible] تو کبھی نہ کرے۔ کنتو سدا ستیہ بھاشن ہی کرے۔ دوسرا سو بھگوان [illegible]

[illegible] کا دھرم۔ [illegible] ام۔ اپنا وی"

[illegible] کلیان کا نام۔ سو تین بار شلوک میں پاٹھ کیا ہے۔ اس کا ہیتو کہ کلیان کا لکشن وچن سدا کہے۔ جس کو سنکے منش دھرم نشٹھ ہو۔ اور ادھرم تیاگ کرے۔ شُشک وِبار ارتھات متھیا وید اور وِواد کسی سے نہ کرنا چاہیئے جیسے

چیشٹا کرنا اوشیک نہیں۔

"ورنہ چہ۔ ایجے۔ بوھتی۔ پرانم۔ پرانے واچم۔ چہ سرودا"

"وواچی۔ پرانز چہ پشیئی انتو۔ یگہ نریتم۔ اکھشیام ہے"

کتنے یوگی اور گیانی لوگ بانی میں پران کا ہوم کرتے ہیں۔ کتنے پران میں بانی کا ہوم کرتے ہیں۔ سدا بانی اور پران میں یگیہ کی سدھی اکھشے ارتھات جس کا ناش نہیں ہوتا۔ اس کو دیکھتے ہیں۔ ارتھات بانی تو پران ہی سے اوتپن ہوتی ہے۔ اور پران آتما سے۔ آتما ابناشی ہے۔ اس کو پرماتما سے بھگت کر دیتے ہیں۔ اس سے انکی مکتی ہی ہو جاتی ہے۔ پھر کبھی انکو دکھ کا سنگ نہیں ہوتا ہے۔ اس سے انکو واہیہ کریا کا کرنا اوشیک نہیں۔

"گیانے۔ نیئی۔ وا۔ پرے۔ وپرا۔ یجنتے۔ یے۔ تے۔ سدا"

"گیان۔ سولم۔ کریام۔ ایشان۔ پشینتو۔ گیان۔ چلشو۔ شا"

جو گیان چلشو سے سب یدارتھوں کو یتھاوت جانتے ہیں۔ وے گیان ہی سے برہم یجنہ آدک پانچ مہایجنوں کو کرتے ہیں۔ کیونکہ گیان یگیوں سے ان کا سب پریوجن سدھ ہے۔ سب کریا ان کی گیان مولک ہی ہے۔ کیونکہ ان کے ہردے۔ من اور آتما سب شدھ ہو گئے ہیں۔ ان کو واہیہ آڈمبر کرنا اوشیک نہیں۔ واہیہ کریا تو ان لوگوں کے لئے ہے۔ کہ جن کا ہردے اور آتما شدھ نہیں۔ وے اگنی ہوتر آدک یگیوں کو واہیہ کریا سے اوشیہ کریں۔ کیونکہ ان کے کرنے میں ہردے شدھ نہیں ہوگا۔ ان گیانیوں کی سیوا اور سنگ سے گیان اپدیش لیویں۔ جس سے کہ کرمیوں کی بھی بدھی بڑھے۔

"آسن۔ آشن۔ شیابھی۔ اوی۔ مول پھلین۔ وا"

"نہ کسیہ چت وسیک رہے۔ شکتی۔ تو۔ چتو۔ نی۔ تھا۔"

گرہست کے گھر کسی سمے کوئی اتتھی آوے۔ تو است کرتے ارتھات شکتا بنا رہے۔ جیسا اپنا سامرتھ ہو۔ ویسا ستکار کرنا چاہئے۔ آسن۔ بھوجن۔

جو شاستر شیگھر ہی بدھی - دھن - اور ہت کو بڑھانے والے ہیں - اُن شاستروں کو نت وچارے - جیسے کہ چھ درشن - چاروں اُپ وید - اور ویدوں کو نیتیہ وچارے - اُن کے وچار سے انیک پدارتھ ودیا کو پرکاش کرے - رکیج -

"رتھا تیھاہی پرشا شاسترم - سم ابھی گچھتی - تتھا تتھا وجانانی"
"وگیانم - چہ - اسیہ - اوچتے"

جیسے جیسے پرش شاستر کا وچار کرتا ہے - تیسے تیسے اس کا وگیان بڑھتا جاتا ہے - پھر وگیان ہی میں اس کو پریتی ہوتی ہے - اور میں نہیں -

"رشی یگیم - دیو - یگیم - بھوت یگیم - چہ سروا"
"نر یگیم - پتری یگیم - چہ - یتھا شکتی - نہ - ہا - پیئے
ادیت"

رشی یگیہ ارتھات پٹھن پاٹھن - اور سندھیہ پاسن - دیو یگیہ ارتھات اگنی ہوتر آدک - بھوت یگیہ ارتھات بلی ویشو دیو - نر یگیہ - ارتھات اتتھی سیوا اور پتری یگیہ نام شرادھ اور ترپن اپنے سامرتھ کے انوکول یتھا شکتی کرے انہیں کبھی نہ چھوڑے - اتنے سب کرم اودوان پرشوں کے واسطے ہیں -

اور جو گیانی ہیں - وہ تو یتھاوت پدارتھ ودیا اور پرمیشور کو جانتے ہیں - یوگ ابھیاس کرے - سب شاستروں کو وچارے - برہم ودیا کی پراپتی اور اپدیش بھی کرے - اس میں منو بھگوان کا پرمان ہے -

"بتانے - ایکے - مہا یگیان - یگیہ - شاستر - وودھا"
"انی ہی ما - سنتم - اندریشو - دجوہ - وتی"

جتنے گیانی ہیں - وے پانچ مہا یگیوں کو گیان کہا ہی سے کرتے ہیں - دا یہ چیشٹا سے نہیں - کیونکہ وے یگیہ شاستر کے تتوں کو جانتے ہیں انکی ریگیان ارتھات باہر کی چیشٹا نہ دیکھ پڑے - گیان اور یوگ ابھیاس سے وشیوں کو اندریوں میں ہوم کر دیتے ہیں - تتھا اندریوں کو من میں - من کو آتما میں اور آتما کو پرمیشور سے یوگ کرتے ہیں - اُن کو باہر کی

ساوھو ابھکھاری بن جاتے ہیں۔ پھر گھشیتر کا ان کھاتے۔ اور سوتے پڑے
رہتے ہیں اُنھو اگر دم کرنے ہار پونھوں سے سنسار کی بڑی ہانی ہوتی ہے سو جو کوئی سدا برت گھیشتر
کرتا ہے۔ اس میں سجن و است پرش کوئی نہیں جاتا۔ اس سے اُن گرہستوں کا
پُن کچھ نہیں ہوتا۔ کنتو پاپ ہی ہوتا ہے۔ اس سے گرہست لوگ ان آدک
دان کرنا چاہیں۔ تو پاٹھ شالا رچ لیویں۔ اسی میں سب دان کریں۔ اتھوا جو
سریشٹ دھرماتما۔ گرہست۔ اور ورکت ہوویں۔ اُن کو اُن آدک دیویں ۔
اور یگیہ کریں۔ تب اُن کو بڑا پُن ہو۔ پاپ کبھی نہ ہو۔ تتھا منو بھگوان کا
وچن ہے۔

"ویدودیا برت سنانات۔ شروتریا۔ گرہ۔ میدھی نا"

"پوجیئے۔ ایت۔ اویہہ۔ کویہ۔ نہ۔ اپرتیام۔ چہ۔ ورجیئیت"

جنہوں نے برھم چریہ آشرم کرکے وید ودیا ارتھات سب ودیا کو پڑھا ہے ۔
اور دھرم آچرن سے شدھ ہوویں۔ ایسے شروتری ارتھات وددان اور
گرہست لوگوں کا ہو یہ نام دیو کارج اور کو یہ نام پتری کارج میں گرہست
لوگ ستکار کریں۔ ان سے وپریت لوگوں کا ستکار کبھی نہ کریں۔

"شکتی۔ تو پچم۔ آنے بھیو۔ داتویم۔ گرہ۔ میدھی نا"

"ساو بھاگشچہ۔ بھوتے۔ بھیا۔ کرتو۔یو۔ انو۔ پرودھی تا"

جو سنیاسی شرمستھ۔ ودیاوان۔ اور دھرماتما ہوویں۔ ان کی بھی گرہست لوگ
سیوا کریں۔ اور بھی جتنے اناتھ ہوویں۔ ارتھات۔ اندھے۔ لنگڑے۔ لُولے
اور جن کا کوئی پالن کرنے والا نہ ہووے۔ ان کا بھی گرہست لوگ پالن کریں۔

"نہ۔ اُپ گچھیت۔ پرمتو پی۔ استریم۔ آرتو ورت۔ درشنے"

"سمان شئینے۔ چیو۔ نہ شئی۔ تت۔ یا۔ سہا"

جب استری رجوسلا ہووے۔ اس دن سے لے کر چار دن تک کام پیڑا سے
پرست بھی ہووے۔ تو بھی استری کا سنگ نہ کرے۔ اور ایک شیا (چارپائی) میں
استری کے ساتھ کبھی نہ سووے "

"رجسا بھی نیتام۔ نارام۔ نرسیہ۔ ہی۔ اُپ۔ گچھتا"

ستھیا - جل - کند اور پھل سے اوشیہ ستکار کرے - پرنتو ایسے منش کا ستکار کبھی نہ کرے -

"پاکھنڈی نو - وکرم ستھان - ویڈال ورتی - کا شٹان "
"ہیتوکان بک ورتی چ - بام - تیترپنا - اپی ناچیت "

پاکھنڈی [illegible] وید ورودھ [illegible] پر چلنے والے جیو اتمت آدک - ویراگی اور [illegible] کلئے گرے - [illegible] ان کا وچن سے بھی ستکار گرہست لوگ کبھی نہ کریں - ویسے چوری - ویشیا گمن آدک و ودھ کرم کرنے والے پرشوں کے بھی ستکار نہ کریں - ویڈال برتک نام پرکار ج کے ناش کرنے والے اپنے کارج میں [illegible] کہ بلار [illegible] اچھوت کا تو پران پر سکے - اور اپنا پیٹ [illegible] پرشوں کا وچن سے بھی گرہست لوک ستکار نہ کریں - [illegible] [illegible] نہ کریں - [illegible] ہیں - [illegible] بھی نہ ہو - اور [illegible] شاستر [illegible] کرنے والے [illegible] ستکار نہ کریں - [illegible] ویراگیوں میں [illegible] اپنے [illegible] اور ستکار [illegible] رہتے ہیں - [illegible] سوچا کر دیتے ہیں - [illegible] جب گرہست لوگ آتے ہیں - تب دور سے [illegible] ہیں وش (زہر) بھی دے دیتے ہیں - اور ان کا [illegible] گرہست لوگ وچن سے بھی ستکار نہ کریں - ایسے [illegible] ویراگی اور سادھو اتیادک ان کو سادھو نہ جاننا [illegible] اور کتنے گرہست لوگ سدابرت اور کھیشتر کرتے ہیں - [illegible] کرتے ہیں - کیونکہ بڑے دھورت - گانجہ - اور بھانگ پینے والے - [illegible] ہی پکے سدابرتوں سے ان لیتے اور کھیشتروں سے [illegible] کر لیتے ہیں - [illegible] کو کرم ہی کرتے رہتے اور حرامی ہو جاتے ہیں تو بہت سے لوگ اپنا کام کاج چھوڑ سدابرتوں اور کھیشتروں کے اوپر گھر کے سب کام اور [illegible] چھوڑ کر

کریں۔ گریشم ادو کو چھوڑ کے [illegible] کیونکہ دن کو سونے
سے روگ ہوتے ہیں۔ اور گریشم میں ابھقات دنیا کے اور جیٹھ میں تھوڑا سو
سے روگ نہیں ہوتا۔ کیونکہ ننداسے شریر میں اوشنتا ہوتی ہے۔ گریشم
میں اوشنتا ہی ایک ہوتی ہے۔ جل بھی دوپہر پینے میں آتا ہے۔ پھر جب
منش سوتا ہے۔ تب سب دوار ابھقات لوم دوارسے بھیتر سے جل باہر نکلتا
ہے۔ اس سے سب آرگ شدہ ہو جاتے ہیں۔ اس سے گریشم رتو میں
سونے سے روگ نہیں ہوتا ہے۔ انیہ رتو میں سونے سے ہوتا ہے۔ اور جو
کچھ اوشیک کارج ہو۔ تو گریشم رتو میں بھی نہ سووے۔ تو بہت اچھا ہے
پھر جب چار وا پانچ گھڑی دن رہے۔ تب سب کاریوں کو چھوڑ کے بھوجن کے
لئے جاوے۔ پہلے شوچ۔ سنان آدک کرے۔ تدنشر بلی ویشو دیو۔ پھر اتھی
سیوا کر کے بھوجن کرے۔ بھوجن کر کے پھر بھی سندھیوپاسن کے واسطے ایکانت
میں چلا جاوے۔ سندھیوپاسن کر کے پھر اپنے اگنی ہوتر استھان میں آ کے اگنی
ہوتر کرے۔ جب جب اگنی ہوتر کرے۔ تب تب استری کے ساتھ ہی کرے۔
پھر جو جس کا ویوہار ہو۔ وہ اس کو کرے۔ اتھوا بھرمن کرے۔ ندان ایک
پہر رات تک ویوہار کرے۔ پھر سووے۔ دو پہر اٹھوا ڈیڑھ پہر تک پھر اٹھ
کے ویسے ہی نیتھ کریا کرے۔ سو مدھیہ راتری کے مدھیہ دو پہر میں جب
جب ویرج دان کرے۔ اس کے پیچھے کچھ ٹھہر کر دونوں سنان کریں۔
پیچھے اپنے اپنے شیا میں پرتھک پرتھک جا کے سوویں۔ جو سنان نہ
کریں گے۔ تو ان کے شریر میں روگ ہو جائیں گے۔ کیونکہ اس سے بڑی
اوشنتا ہوتی ہے۔ اس لئے سنان کرنے سے وہ وکار نہ ہوگا۔ اور ویرج
تیج بھی بڑھے گا۔ اس سے اس سمے سنان اوشیہ کرنا چاہئے۔ اس میں منو بھگوان
کے وچن کا پرمان ہے۔

"بھوجنم ہی گرہستانام۔ سایم۔ پراتہ۔ بدھنی۔ اتے"
"سنانم۔ میتھن۔ نہ۔ سمرتم"

اس کا ارتھ یہ ہے۔ کہ دو بار گرہست لوگوں کو بھوجن کرنا چاہئے۔ سایم کے

"پرگیا۔ تیجو۔ بلم۔ چکشو۔ رایسیشو۔ پرہی آ تے"

جو پرش ارجوسلا استری سے سماگم کرتا ہے۔ اس کی بدھی۔ تیج۔ بل۔ نیتر اور یہ پانچ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ استری کے شریر سے ایک پرکار کا اگنی نکلتا ہے۔ اس سے پرش کا شریر روگ یکت ہوتا ہے۔ روگ یکت ہونے سے بدھی آدک نشٹ ہو جاتے ہیں۔

"نام۔ ورجسیت۔ سا۔ لستیہ۔ ارجسا۔ سما۔ بھی۔ کیتام"

"پرگیا۔ تیجو۔ بلم۔ چکشو۔ آیو۔ چیشو۔ پر بر دھتے"

جو پرش ارجوسلا استری کا سنگ نہیں کرتا۔ اس پرش کے بدھی۔ تیج۔ بل۔ نیتر اور آیو یہ سب بڑھتے ہیں۔

"برھمے مہورتے۔ بدھسیت۔ دھرمارتھو۔ چہ۔ انو چنتیت"

"کام۔ کلیشا نسچہ۔ تن۔ مولان۔ وید تتوارتھم۔ ایو چہ"

ایک پہر رات جب رہے۔ تب سب منش اٹھیں۔ اُٹھ کر پرتھم دھرم کا وچار کریں۔ کہ یہ دھرم کی بات ہم کو کرنی ہوگی۔ تتھا یہ ارتھ نام ویوہار کی بات اوشیہ کرنی ہوگی۔ اس دھرم اور ارتھ کے آچرن میں وچار کریں۔ کہ پریشرم تھوڑا ہو۔ اور وہ کارج سدھ ہو جائے۔ اور جو شریر میں روگ آدی کلیش ہوں۔ ان کا اوشد۔ سچھ۔ اور ندان کہ اس سے یہ روگ بھیا ہے۔ ان سب کو وچارے۔ وچار کے اُن کے نوارن کا وچار کرے۔ پھر وید تتوارتھ نام پرمیشور کی پرارتھنا کرے۔ اور اُٹھ کے مل موتر آدک تیاگ کرے۔ جیسا پادکا پرکشالن کرے۔ پھر جو پرش وواہ والے ہوویں۔ اُن سے دنت دھاون کریں۔ اتھوا کھیر کے چورن و سوگندھی سے یکت کر کے دنت دھاون سے دانتوں کو ملے۔ اور سنان کرے۔ سورج اودے سے پہلے ایک وا دو کوس بھرمن کرے۔ ایکانت میں جا کے سندھیو پاسن جیسا کہ لکھا ہے۔ ویسا کرے۔ سورج اودے کے پیچھے گھر میں آ کے اگنی ہوتر جیسا جس ودھان کا ویوہار پوروک لکھا ہے۔ ویسا کرے۔ جب تک پہر دن نہ چڑھے۔ تب تک دوسرے پہر کے پرارمبھ میں تریں۔ بلی: ویشو دیو اور اتھتی سیوا کر کے بھوجن کرے۔ تب جو جس کا ویوہار ہے۔ اس ویوہار کو تیاگ

ہو جاتا ہے۔ تب اندھکار ہونے سے کچھ نہیں دکھائی پڑتا ہے۔ ایسے ہی جیو کے اوپر آنے اور نیچے جانے کا ویوہار اس کا سندھان دونوں سندھیا کال میں کریں۔ اس کے سندھان کرنے سے پرمیشور پر نشٹ کا کال انتر ہیں منشوں کو بودھ ہو جاتا ہے۔ اور جیو کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ اس سے اس کا نام آدتیہ ہے۔ اس شرتی کا ارتھ ہو گیا ارتھات۔

"ادیتم ستیم۔ یانتم۔ آدیتم۔ بھی۔ دھیان۔ براہمنا"
"سکلم۔ بھدرم۔ اوشنتے"

اس ہیتو اودے اور سائینگ کال کی دو سندھیا نکلتی ہیں۔ سو جان لینا تتھا منوسمرتی کے شلوک بھی ہیں۔

"نہ تشٹھتی۔ تو یا۔ پوروان۔ نہ اپاستے۔ یسچہ۔ پشچام"
"سا۔ سادھوبھی۔ باہش کاریو۔ سروسماد وج کرمنا"
"پراتہ۔ سندھیا۔ جپم۔ ای۔ تشٹھے۔ ساوترم۔ ارک درشنات"
پشچمام تو۔ سماسی نا۔ سمیک۔ اکھش۔ وبھاونت"

جو پراتہ اور سائنگ کال کی سندھیا نہیں کرتا۔ اس کو سرشٹ دوج لوگ سب دوج کرم او دھیکارون سے نکال دیویں۔ ارتھات یگیوپویت کو توڑ کے شودر کل میں کر دیویں۔ وہ کیول سیوا ہی کرے۔ جو کہ شودر کا کرم ہے۔ اس سے دو سندھیا نکلتی ہیں۔ دوسرے شلوک میں سندھیا کے کال کا نیم اور دونوں سندھیا ہیں۔ دو گھڑی رات سے لے کر سورج اودے پرینت پراتہ سندھیا کے کال کا نیم ہے۔ تتھا ایک وا آدھ گھڑی دن سے لے کر جب تک تارا نہ نکلے۔ تب تک سائینگ سندھیا کے کال کا نیم ہے۔ اور گائیتری کا ارتھ اور جیسا دھیان اس کا کیا ہے۔ ویسا ہی دونوں کال میں کریں۔ اور جو کہتا ہے۔ کہ مدھیان سندھیا کیوں نہ ہو۔ تو ان سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ [illegible] اتری میں سندھیا کیوں نہ ہو۔ اور دوپہر کے دو مہورت اور دو گھنٹی میں سندھیا کیوں نہ ہو جائے۔ ایسا کہنے سے تو ہزاروں سندھیا ہو جائیں گی۔ [illegible] کے سمت ہیں انوستھا بھی آ جاوے گی۔ اس سے اس کا کہنا مِتھیا ہی ہے۔

اور پراتہ کال جو سیتھن کرے ۔ تو اس کے پیچھے ستان اوشیہ کرے ۔ تتھا چہ شرتی ۔ "اہرآہ ۔ سندھیا ۔ سپاسیت ۔ اہرآہ ۔ اگنی ہوترم ۔ جو وابات" ان کا یہ ابھپرائے ہے ۔ کہ سائینگ اور پراتہ کال میں دو بار سندھیوپاسن اور اگنی ہوتر کرے ۔ دو ہی سندھیا ہیں ۔ پراتہ اور سائنگ کال ۔ مدھیان سندھیا کہیں نہیں ۔ کیونکہ سندھیا نام ہے ۔ سندھی کا ۔ سندھی دو کال ہوتی ہے ۔ پراتہ کال پرکاش اور اندھکار کی سندھی ہوتی ہے ۔ تتھا سائینگ کال پرکاش اور اندھکار کی سندھی ہوتی ہے ۔ مدھیان میں کیول پرکاش ہی ہے ۔ اس سے مدھیان میں سندھیا نہیں ہو سکتی ۔

"سندھیا ۔ نیتی ۔ پرم ۔ تتوم ۔ نام پرمیشورم ۔ سیام ۔ سا ۔ سندھیا" اس سے پرمیشور کا دھیان کرتے ہیں ۔ اس سے اس کا نام سندھیا ہے ۔ گرنتھوا سندھے تھا ۔ سندھیا" من اور جیوآتما کا پرمیشور سے جس کرم سے سندھان ہو ۔ اس کا نام سندھی ہے ۔ سندھی کے لئے جو انوکول کرم ہوتا ہے ۔ اس کا نام سندھیا ہے ۔ سو دو ہیں ۔

"ستما ۔ آہ ۔ راتریہ ۔ سینوگے ۔ براہمنا ۔ سندھیا ۔ ٹپاسیت" یہ سام وید کے براہمن کی شرتی ہے ۔

"آدیتم ۔ ستم ۔ یانتم ۔ آدیتم ۔ بھی ۔ دھیایان ۔ برھمنو ۔ ودوان"
"سکلم ۔ بھدرم ۔ اوشنتے"

یہ یجروید کے براہمن کی شرتی ہے ۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے ۔ کہ جس سے آہو راتر ارتھات راتری اور دوس کے سینوگ میں سندھیا کریں ۔ جب جیوآتما باہر دیو لوک سے لوچا بنتا ہے ۔ تب باہر مکھ رہتا ہے ۔ من اور اندریوں کو بھی باہر مکھ کرتا ہے ۔ اور جیو بھی نیتر ۔ للاٹ اور شرو تر اوپر کے انگوں میں وہار کرتا ہے ۔ جیسے کہ سورج اودے ہو کر اوپر اوپر وہار کرتا ہے ۔ ویسے جیو بھی جب سونا چاہتا ہے ۔ تب ہردے پرینت تک کے انگوں میں چلا جاتا ہے ۔ راتری کی نیائیں اندھکار ہو جاتا ہے ۔ یتا اور لہ سوروپ کے کسی پدارتھ کو نہیں دیکھتا ۔ جیسے کہ سورج جب است

ادھرم کرنا نہ چاہیئے۔ کیونکہ:

"دستیہ دھرم آچرت شوچے ۔ شوچہ ۔ جیو سارییت ۔ سدا"
"رشیشیا نشچہ ششش ۔ ادھرمین ۔ واگ واہوا ۔ ورسنیتا"

ستیہ دھرم اور آریہ جو سرشیٹ منش ہیں۔ ان میں اور اُن کے آچرن میں سدا متھت ہو۔ شوچ۔ پوتر تا۔ ارتھات ہر ورے کی شدھی۔ اور شریرآو کے پڑھوں کی شدھی کرنے ہیں سدا اپن کریں۔ تتھا۔ اپنے ششش۔ منپتر۔ اور وویارتھیوں کی بیچاوت دھرم سے شکھیا کریں۔ اور بانی۔ باہو۔ اُدر۔ ان کا سینم کریں۔ ارتھات بانی سے ورتھا بھاشن باہو سے انتھا چیشٹا اور اُدر کا سینم ارتھات بھوجن کا بہت بوجھ نہ رکھیں۔

"نہ پانی۔ پادو۔ چپلو۔ نہ۔ نیتر۔ چپلو۔ انرجوہ"
"رنسیاد واکا چپلشچہ ۔ ایو ۔ نہ پردروکرم وھی"

پانی ہاتھ۔ پاد۔ ارتھات پیر اُن سے چپلتا نام چنچلتا نہ کرے۔ تتھا نیتر سے بھی چپلتا نہ کرے۔ انرجو ارتھات ابھیمان کبھی نہ کرے۔ سدا سرل ہو۔ اور واک چپل نہ ہو۔ ارتھات بہت نہ بولے۔ جتنا اوچیت ہو۔ اتنا ہی بھاشن کرے اور پرائے کا دروہ ارتھات ایرشا کبھی نہ کرے۔ اور کرم ہی پرم پدارتھ ہے۔ اوپاسنا اور گیان کچھ بھی نہیں۔ ایسی بدھی کبھی نہ کرے۔ کنتو کرم سے اوپاسنا اور اوپاسنا سے گیان سرشیٹ ہے۔ ایسی بدھی سدا رکھے۔

"رہن۔ اسیہ۔ پترو۔ یاتا۔ یتن۔ نہ یاتا۔ پتا مہا"
"ریتن۔ یا۔ یات ستم۔ مارگم۔ یتن۔ گچھن۔ نہ اچھتے"

جس مارگ سے اس کے پتا اور پتا مہا گئے ہوں۔ اسی مارگ سے آپ بھی جاوے۔ اس مارگ پر جانے سے منش نشٹ نہیں ہوتا۔ کنتو سکھی ہی ہوتا ہے۔ اور دکھ کبھی نہیں پاتا۔

پورو پکش۔ یدی پتا اور پتا مہا کوکرمی ہوں۔ تو بھی انکی ریتی سے چلنا چاہیئے۔ واہنیں۔ اتر۔ نہیں۔ کیونکہ اسی لئے منو بھگوان نے "ستا یتی" وششن دیا ہے۔ کہ یدی پتا اور پتا مہا سنپرش ارتھات دھرماتما ہو ویں۔ تو ان کی

"ادھارکو ۔ نرو ۔ ہو ۔ ہی ۔ لیبیہ چا ۔ پی ۔ انرتم ۔ دھنم ۔"
"دسہتا انشچہ ۔ یونیتم ۔ نے ہاسوؤ ۔ سُکھہ بید ھتے"

جو نرادھارمک ارتھات ادھرم کا کرنے والا ہے ۔ اور جس کا دھن بھی انرت ارتھات استیہ سے آیا ہو ۔ اور نتیہ ہنسا رت ارتھات پر پیڑا میں ہی رت رہتا ہو ۔ وہ پرش اس سنسار میں سکھ کو کبھی پراپت نہیں ہوتا ۔

"نہ سیدن ۔ اپی ۔ دھرمین ۔ سنوادھرمیں ۔ وے شیشت"
"ادھارمکانام پاپانام اشو پشین ۔ دہی ۔ پر یہ یم"

یہ ہی منش بہت کلیشت بھی ہو ۔ اور دھرم کے آچرن سے بھی بہت دکھ پاوے ۔ تو بھی ادھرم میں من کو پرورشٹ نہ کرے ۔ کیونکہ ادھرم کرنیوالے منشوں کا شیگھر ہی وپریہ ارتھات ناش ہو جاتا ہے ۔ ایسا دیکھنے میں بھی آتا ہے ۔ اس سے منش ادھرم کرنے کی اچھا کبھی نہ کرے ۔

"نہ ادھرمشچرتو ۔ لوکے ۔ سدیا ۔ پھلتی ۔ گورو"
"رشتتی ۔ راورتمانستو ۔ کرتو ۔ مولانی ۔ کرن ۔ تتی"

جو پرش ادھرم کرتا ہے ۔ اس کو اس کا پھل اوشیہ ہوتا ہے ۔ جو شیگھر نہ ہوگا ۔ تو دیر میں ہوگا ۔ جیسے کہ گائے جس سے اس کی سیوا کرتے ہیں ۔ اس سے دودھ نہیں دیتی ۔ کنتو کال انتر میں دیتی ہے ۔ ویسے ہی ادھرم کا بھی پھل کال انتر میں ہوتا ہے ۔ دھیرے دھیرے جب ادھرم پورن ہو جائے گا ۔ تب اس کو کرنے والوں کا مول ارتھات سکھ کے کارنوں کو چھیدن کر دے گا ۔ اس سے وے دکھ ساگر میں گریں گے ۔

"ادھرمینے ۔ دھتے ۔ تادرت ۔ تو ۔ بھدرانی ۔ پشیتی"
"تتا ۔ سپتناں ۔ جیئتی ۔ سمولستو ۔ ونشیتی"

جب منش دھرم کو چھوڑ کے ادھرم میں پرورت ہوتا ہے ۔ تب چھل کپٹ اور ابھیمان سے پرائے پدارتھوں کو ہرن کر لیتا ہے ۔ ہرن کر کے کچھ سکھ بھی کرتا ہے ۔ پرنتو اس کے پیچھے جیسے مول سہت برکش اکھڑ کر گر جاتا ہے ۔ ویسا مول سہت اس ادھرم کرنے والے پرش کا ناش ہو جاتا ہے ۔ اس سے کسی منش کو

ہی پرتی گرہ لینے والے مؤرکھ کی گتی ہوگی۔

"دتری شُوپُنیتے۔ شُودتم ہی۔ ودھی ناپی۔ ارجتم دھنم "
"واتر۔ کھبوت۔ نہ ارتھا سے۔ پرترا واتر۔ ایوچہ "

ایک تو اوروان دوسرا ویدّال برتک۔ تیسرا بک برتک ان تینوں کو ترجل کابھی وان نہ دیوے۔ اور جس نے بدھی ارتھات دھرم سے دھن کا سنچے کیا ہو۔ اس دھن کو تینوں کو کبھی نہ دیوے۔ جو کوئی داتا دیگا۔ اس کو بڑا دکھ ہوگا۔ اور پرلوک میں ان تین پرشوں کو اس لوک سے بھی بڑا دکھ ہوگا۔

"مدتھا پلوین۔ یپین۔ منجہ۔ تر۔ اوکے نزن "
"تتھا۔ منجنو۔ دھستا و۔ جیاؤ واتر۔ پرتی اچھکوتو "

جیسے کوئی پاشان کی نوکا پر چڑھ کے اوک میں ترا چاہے۔ وہ تر تو نہیں سکیگا۔ پرنتو ڈوب کے مر جائے گا۔ تیسے ہی پریکشا کے بنا دشٹوں کو جو دان دیتا ہے۔ اور جو دشٹ لینے والے ہیں۔ وے سب اگیان کے ہونے سے ادھوگتی کو جائینگے۔ ارتھات دکھ اور نرک کو پراپت ہونگے۔ ان کو کبھی کچھ سکھ نہ ہوگا۔ اس سے پریکشا کرکے سرشیٹ اور دھرماتماؤں ہی کو دان دینا چاہئے۔ انیہ کو نہیں۔ ویدّال برتک اور بک برتک منشوں کا یہ لکشن ہے۔

"دھرم دھوجی۔ سدالبھدا۔ چھاملو۔ لوک۔ دمبھکا "
"ویڈال ورتکو۔ جھی پو۔ ہنسرا۔ سروابھی۔ سندھکا "
"ادھو درشٹی۔ نیش کرتکا۔ سوارتھ۔ سادھن تت پرا "
"رشٹھو۔ سمتیا۔ ونیش شچہ۔ وک واتا۔ چرو دوتجا "

جو منش دھرم دھوجی ارتھات دھرم تو کچھ نہ کرے۔ اتھوا کچھ کرے بھی۔ تو پھر اپنے مکھ سے کہے۔ کہ میں بڑا پنڈت ویراگ وان۔ یوگی۔ تپسوی۔ اور بڑا دھرماتما ہوں۔ اس کو دھرم دھوجی کہتے ہیں۔ جو بڑا لوبھی ہو۔ ارتھات جو کچھ پاوے۔ سو بھومی میں اتھوا جہاں تہاں رکھ چھوڑے۔ کھانے میں بھی لوبھ کرے۔ اور بڑا کپٹی چھلی ہو۔ لوگوں کو دمبھ کا اپدیش کرے۔ ارتھات جیسے کہ سمپردائی لوگ اپدیش کرتے ہیں۔ کہ تلسی کا مالا دھارن کرنے سے

پیتی سے چلنا۔ اوریدی ادھرمی ہوویں۔ تو انکی پیتی سے کبھی نہ چلنا چاہئے۔

"رتوک پروہنا۔ آچاریہ۔ ماتولا۔ تتھی۔ سم۔ شرتنی"

"بال بروھات۔ ترئی۔ ویداگیانی۔ سمبندھی۔ باندھوئی"

"ماتا۔ پتر بھیام۔ یامی۔ بھر۔ بھرترا۔ پتربن۔ بھاریا۔ با"

"دوہترا۔ واسا والگین۔ وواون۔ نہ۔ سماچریت"

راتوک۔ پروہت۔ آچارج۔ ماتل۔ اربھات ماما۔ اتتھی۔ تھتا سنشرت اربھات متربالک۔ بروہ۔ آتور۔ نام وکھی۔ ویدگیانی۔ سمبندھی۔ اربھات سسرآدک باندھو اربھات کٹمبنی۔ ماتا۔ پتا۔ تھتا داماد۔ بھرتا۔ بھینی تھتا بھاریا۔ اربھات استری۔ دوہتا اربھات کہنیا داس ورگ اربھات سیوک لوگ ان سے وواد کبھی نہ کرے۔ اور اوروں سے بھی وواد نہ کرے۔ وواد کا کرنا دکھ مول ہی ہے۔ اس سے سجنوں کو کسی سے ورودھ واد کرنا نہ چاہئے۔

"پرتی۔ گرہ۔ سمرتھو پی۔ پرسنگ۔ تتر۔ واجیت"

"پرتی گرہین۔ اسیہ۔ آشرو برہم۔ تیجا۔ پرشامی۔ تی"

پرتی گرہ لینے میں سامرتھ اربھات گنوان بھی ہو۔ اور اس کو لوگ دیتے بھی ہوں۔ تو بھی کسی سے دان نہ لیوے۔ کنتو اوھین نام پڑھانا۔ یاجن نام یگیہ کا کرانا اتھوا اپنے پرشرم سے آجیوکا کرے۔ اور جو پرش پرتی گرہ لینا ہے۔ اس کا برہم تیج اربھات وویا نشٹ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ خوشامدی ہو جائے گا۔ اس سے دان کا لینا اوچت نہیں۔

"اتت۔ یاستو۔ ندمی یان۔ پرتی گرہ۔ اوچی۔ دوبجا"

"اسبھیہ۔ کشم۔ السپ۔ ترتینو۔ بیتن۔ ابو۔ مجتی"

جو پرش تپسوئی اور وودوان نہیں۔ اور پرتی گرہ میں روچی رکھتا ہے۔ وہ اسی دان کے ساتھ پاپ سمندر میں ڈوب مرے گا۔ جیسے کوئی پاشان کی نوکا سے سمندر واندی کو ترے وہ ترے گا تو نہیں۔ پرنتو ڈوب کے مر جائے گا۔ ویسے

والے ہیں۔ ان میں کوئی لاکھوں میں ایک اچھا ہوتا ہے۔ اور سب ویسے
ہی ہوتے ہیں۔ اس سے گرہست لوگ انکی سیوا کبھی نہ کریں۔

"سرد یشا میو۔ وانام۔ برھم وانم وششتے"

"واریا۔ انو تے گو۔ مہی۔ وسس تلک ابجن۔ سرپیام"

باری نام جل۔ ان۔ گائے۔ مہی ارتھات پرتھوی۔ واسس نام وستر۔ تل۔
کانچن نام سُورن۔ سرپی نام گھی ان سب دانوں سے برھم ارتھات وید
و دیا کا دان سب سے سریشٹ دان ہے۔ ایسا ریتہ کوئی دان نہیں ہے۔
اس سے سب گرہستوں کو ارتھ بہت وید پڑھنے اور پڑھانے میں شریر
من اور دھن سے آئینت پرشارتھ کرنا اوچت ہے۔

"دھرم۔ شنئی۔ سنچنے۔ الزاہ۔ وییک میو۔ ام تپکا"

"پرلوک سہائے ارتھم۔ سرو بھوتا نی۔ پیڑین"

سب بھوتوں کو پیڑا کے نیا دھیرے دھیرے دھرم کا سنچے منشوں کو کرنا
اوچت ہے۔ جیسے کہ چیونٹی دھیرے دھیرے مٹی کو باہر نکال کے سنچے کردیتی
ہے۔ تتھا دھان کنوں کا بھی دھیرے دھیرے بہت سنچے کر دیتی ہیں۔ ویسے
ہی منشوں کو دھرم کا بہت سنچے کرنا اوچت ہے۔ کیونکہ دھرم ہی کے سہارے
سے منشوں کو سکھ ہوتا ہے۔ اور کسی کے سہارے سے نہیں۔

"نہ پتراہی سہائے ارتھم۔ پتا۔ ماتا۔ چہ تشٹھتا"

"نہ پتر۔ دارم۔ نہ جاتی دھرم تشٹھتی کیولا"

پرلوک میں سہائے کو کرنے کو پتا ماتا۔ پتر۔ تتھا۔ استری جاتی نام کٹمبنی
لوگ کوئی سارتھ نہیں ہے۔ کیول ایک دھرم ہی سہارے کاری ہے۔ اور
کوئی نہیں۔

"ایکا۔ پرجائتے۔ جنتو ایک دیو۔ پرلی۔ اگتے"

"ایکو۔ انو بھکتم۔ سکرتم۔ ایک ایو۔ چہ۔ وشکرتم"

دیکھنا چاہئے۔ کہ جب جنم ہوتا ہے۔ تب ایک ہی کا ہوتا ہے۔ اور مرن ہوتا ہے۔
تو بھی ایک ہی کا ہوتا ہے۔ تتھا سکھ کا بھوگ کرتا ہے۔ تو ایک ہی کرتا ہے

بیکنٹھ کو جاتا ہے۔ اور سب پاپوں سے چھوٹ جاتا ہے۔ تتھا ردّراکھش مالا
دھارن کرنے سے کیلاس کو جاتا ہے۔ اور سب پاپوں سے دور ہو جاتا
ہے۔ اور گنگا آدک تیرتھ۔ رام۔ شو آدک نام سمرن اور کاشی آدکوں میں
مرن سے مکتی ہو جاتی ہے۔ اس پرکار سے اپدیش کرکے ودیا اور ابھیمان میں
لوگوں کو گرا دیتے ہیں۔ اور آپ بھی گرے رہتے ہیں۔ اس سے دکھ اور
بندھن تو ہو ہی گا۔ اور مکتی کبھی نہ ہوگا۔ کنتو دھرم آچرن ودیا۔ اور گیان
ان کے بنا مکتی کبھی نہیں ہو سکتی۔ پرمیشر انام رات دن جس کا چت پرائیو ل
کو پیڑا دینے میں نت پرورت رہے۔ اس کو منشر کہتے ہیں۔ سروابھی سندھک
ارتھات اپنے پریوجن کے لئے دشٹ تتھا سرشٹوں سے میل رکھیں۔ سو میل
دھرم سے نہیں۔ کنتو ادھرم ہی سے دھن آدک ہرن کے لئے پریتی کرے۔
ان کو سروابھی سندھک کہتے ہیں۔ یہ ویڈال برتک کا لکشن ہے۔ کرودھ
کے مارے۔ واکپٹ چھل سے ادھودرشٹی نام نیچے دیکھتا ہے۔ کوئی جانے
کہ وہ بڑا شانت اور ویراگ وان ہے۔ نیش کرتک نام یدی کوئی ایک کٹھن
وچن اسے کہے۔ اور اس کے بدلے میں دس کٹھن وچن بھی اس کو کہے۔
تو بھی اس کی شانتی نہ ہو۔ اس کو نیش کرتک کہتے ہیں۔ سواربتھ سادھن نت
پدارتھات اپنے سواربتھ سادھن میں ہی تت پر ارتھات کسی کو پیڑا تتھا ہانی ہو جائے
اور وہ اپنے سواربتھ کے آگے کچھ نہ گنے۔ شٹھ ارتھات مورکھ جو ہٹ۔ دراگرہ
سے یز بدھی ہو۔ اور انیہ کا اپدیش نہ مانے۔ اس کو شٹھ کہتے ہیں۔ متھیا ونیت
نام ونے تتھا نمرتا کرے سو کپٹتا سے کرے۔ شدھ ہردے سے نہیں۔ ایسے
لکشن والے کو بک برتات کہتے ہیں۔ ارتھات جیسے بک نام بگلا
جل کے سمیپ دھیان اوستھت ہو کے کھڑا رہتا ہے۔ متسیہ
تتھی (مچھلی) کو دیکھتا بھی رہتا ہے۔ جب متس اس کے بیچ میں
آتا ہے۔ تب اس کو اٹھا کے کھا لیتا ہے۔ تتھا جتنے وصورت یا کھنڈی ہوتے
ہیں۔ وہ دوسرے کا پر ان بھی ہرن کر لیتے ہیں۔ پرنتو ان کو کبھی دیا نہیں
۔ ایسے ہی جتنے شیو۔ شاکتک۔ گان۔ پت۔ وشنو آدک سمپردائے

جس پرش کو دھرم ہی پردھان ہے۔ ادھرم میں بیش ماتر بھی جس کی پرورتی نہیں۔ تتھا نپ جو دھرم کا انوشٹھان ہے۔ ادھرم پاپ کا تیاگ۔ اس سے جس کا پاپ نشٹ ہو گیا ہے۔ اس کو وہی دھرم پرلوک ارتھات سورگ لوک اتھوا پرماتما پرمیشور کو پراپت کر دیتا ہے۔ وہ کس پرکار کا شریر والا ہوتا ہے۔ بھاسونت۔ ارتھات۔ تیجومے وا گیان یکت اور آکاش وت اورشٹ۔ اچھید۔ کاٹنے وا واہ کرنے میں نہ آوے۔ ایسا اس کا سید ہ شریر ہوتا ہے۔ جیسا کہ یوگیوں کا

"ورِدھ کاروہ مردو۔ دانتا۔ کرور آچارئی۔ اسم وسن"

"آہنسر ود ہدان بھیام جیشت۔ سورگم۔ تتھا برتا"

ورِدھ کاری ارتھات جو کچھ دھرم کاریہ اتھوا دھرم یکت ویوہار کو کرے۔ سو ورِدھ ہی نشچے سے کرے۔ اور مردو ارتھات ابھیمان آدک دوش سے رہت ہووے۔ دانت ارتھات جتیندری ہو۔ اور کرور آچار ارتھات جتنے دشٹ ہیں۔ ان کا ساتھ کبھی نہ کرے۔ کنتو شریشٹ پرشوں ہی کا سنگ کرے۔ دم ارتھات جس کا من وشی بھوت ہو۔ ورن ارتھات وید ودیا کا ادھیہ وان کرنا اور آہنسر ارتھات کسی سے ویر بدھی نہیں۔ ایسا ہی لکشن والا پرش سورگ کو پراپت ہوتا ہے۔ انیہ نہیں۔

"ورچیہ ارتھا۔ نہتا۔ سروے۔ وام لاو اگوی نی۔ سمرتا"

"نام ستو یا سمایتن۔ بید واچم۔ سا سرو ستے یکرن۔ نرا"

جس پرش کی ترگیا ستیا ہوتی ہے۔ اتھوا جو ستیا بھاشن کرتا ہے۔ اس نے سب چوری کر لی۔ کیونکہ بانی ہی میں سب ارتھ نشچت رہتے ہیں۔ کیول وچن ہی ویوہاروں کا مول ہے۔ اس بانی سے جو ستیا بولتا ہے۔ وہ سب چوری آدک پاپوں کو اوشیہ کرتا ہے۔ اس سے ستیا بھاشن کرنا اوچت نہیں۔

"آچار البھتے ہی آیو۔ آچار آدی۔ ستا۔ پرجا"

"آچار اون لکشیا ما۔ چارو۔ نہتیا۔ لکشنم"

ہے۔ وہ خود دکھ کا بھوگ کرتا ہے۔ تو ایک ہی کرتا ہے۔ اس میں سنگ کسی کا نہیں۔ اس سے سب منشوں کو اوچت ہے۔ کہ اپنا پالن وا ماتا ۔ پتا آدکوں کا پالن دھرم ہی سے جتنا دھن آدک ملے۔ اتنے ہی سے دیو مارما پالن کرے ۔ ادھرم سے کبھی نہیں ۔ کیونکہ

"ایکا۔ پاپانی ۔ کروتے ۔ پھلم ۔ بھنکتے۔ مہا جناہ"
"بھوکتا روبھی پر موچنتے ۔ کرتا۔ دوشین۔ لپتے"

یہ مہا بھارت کا شلوک ہے ۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے ۔ کہ جو ادھرم کرے گا۔ اس کا پھل وہی بھوگے گا۔ اور ماتا پتا آدک سکھ کے بھوگ کرنے والے تو ہو جائیں گے۔ پرنتو دکھ (پاپ کا پھل رہے) اس میں سے بھاگ کوئی نہ لیگا۔ کنتو جس نے کیا۔ وہی پاپ کا پھل بھوگیگا ۔ اور کوئی نہیں ۔

"مرتم ۔ شریرم ۔ اُت سرجیئے ۔ کاشٹٹ ۔ لوشٹ سمم کھشتو"
"بسکھا باندھوا یانتی ۔ دھرمستم ۔ انو گچھتی"

دیکھنا چاہئے۔ کہ جب کوئی مر جاتا ہے ۔ تب کاشٹ والوشٹ جیسا کہ مٹی کے ڈھیلے کو پرتھوی میں پھینک کے چلے جاتے ہیں ۔ ویسے مرے ہوئے شریر کو اگنی وا پرتھوی میں ڈال کے مکھ نام پھیر کرکے کٹمبی لوگ چلے آتے ہیں ۔ کچھ سہایتا نہیں کرتے۔

"تسمات ۔ دھرم ۔ سہائے ارتھم ۔ نیتم ۔ سنچنُ ۔ ہاچھنیٔ"
"دھرمین ہی سہائین ۔ تمستم ۔ ترتی ۔ دُستترم"

یتی سے نیہ ہی سہائے کے لئے دھیرے دھیرے دھرم ہی کا سنچے کریں ۔ کیونکہ دھرم ہی کے سہائے سے دُستر جو تم ارتھات جنم مرن آدک دکھ ساگر کا جو سنیوگ اس کا ناش اور مکتی ارتھات پرمیشور کی پراپتی اور سرو دکھ کی نورتی دھرم ہی سے ہوتی ہے۔ انتھا نہیں"

"دھرم پردھانم ۔ پرشم ۔ تپسا ۔ ہت کلی وشم"
"پرلوک نیتی ۔ آشو بھاسوانتم ۔ سو ۔ شوا شریرنیم"

"شوچ - سنتوش - تپ - سوادھیائے - ایشور پرندھانانی - نیما"

یوگ شاستر کا سوتر ہے - شوچ نام پوترتا - رات دن نہانے دھونے میں لگا رہے - سنتوش ارتھات - کیول آلس سے ودیا ہنا رہے تپ نام نرنتر کرچھ - چاندراین آدکون میں پربرت رہے -

سوادھیائے ارتھات کیول پڑھنے اور پڑھانے میں پرورت رہے - دھرم انوشٹھان اتھوا و چار کبھی نہ کرے - اور ایشور پرندھان اتھوا سوارتھ کے لئے ایشور کی پرستنا چاہے - یہ ارتھ ویوہاروں کی ریتی سے پانچ نیموں سے کئے گئے - اور یوگ شاستر کی ریتی سے نیموں کے اس پرکار کے ارتھ ہیں - ترنکا اور جل آدکون سے واہیہ شریر کی شدھی اور شانتی آدکون کے گرہن اور اپشا آدکون کے تیاگ سے چت کی شدھتا اس کا نام شوچ ہے - دھرم یکت پرشارتھ کرنے سے جتنے پدارتھ پراپت ہوں - اتنے ہی میں سنتشٹ رہے - اور پرشارتھ کا تیاگ کبھی نہ کرے - اس کا نام سنتوش ہے - کھشدا - ترشا - شیت اور اوشن اتیادک دوندون کو سہے اور کرچھ - چاندرلوئن آدک برت بھی کرے - اس کا نام تپ ہے - موکش شاستر ارتھات اپ نشدوں کا ادھین کرے - اومکار کے ارتھ کا وچار اور جپ کرے - اس کا نام سوادھیائے ہے - پاپ کرم کبھی نہ کرے - بھگا دت پن کرموں کو کرکے سوائے پرمیشور کی پراپتی کے پھل کی اچھا نہ کرے اس کا نام ایشور پرندھان ہے - ان کو نو کرتا رہے - پرنتو یموں کو نہ کرے - اس کو اتم سکھ نہیں ہوتا - کنتو یموں کا کرنا اسکے ساتھ ان نیموں کا بھی کرنا ہی اوچت ہے - اور کیول نیموں کا کرنا اوچت نہیں - ایسے بھگا دت وواہ کرکے گرست لوگ ورتمان کریں - یہ جتنی ودیا وانی ہے - جو استری اور پرش دوج ارتھات برہمن کھشتری اور ویش پوروکت نیم سے کریں - وواہ کا ودھان سنکشیپ سے لکھ دیا - اور سب منشوں کے بیچ میں استری اور پرش جو مورکھ ہوں - انکا یگیوپویت بھی ہوا ہو

جوست پُرشوں کے سریشٹ آچار کے کرنے سے آیو - سریشٹ پرجا - اور اُتم دھن پراپت ہوتے ہیں - اور پرش میں جتنے دشٹ لکشن ہیں - وے سب ست پرشوں کے آچرن اور سنگ کرنے سے نشٹ ہو جاتے ہیں - اور سریشٹ لکشن بھی اس میں آ جاتے ہیں - اس سے سریشٹ ہی آچار کو کرنا چاہئے -

"دراچاروہی پرشو لوکے بھوتی - نندتا"

"دکھ بھاگی چہ ستنم ویادھی - تالپ آیو - ایوچہ"

دشٹ آچار کرنے والا پرش لوک میں نندت ہوتا ہے - نرنتر دُکھی ہی رہتا ہے - انیک کام - کرودھ آدک ہروے کے روگ اور جوَر (بخار) آدک شریر کے روگوں سے گھر بھی جاتا ہے - اس سے دشٹوں کا آچار کبھی نہ کرنا چاہئے -

"ید - یت پروشم - کرم - تت - ند - تینین ورجیئیت"

"ید - ید آتم دشم تیات - تت یسویت - تین تاہ"

جو جو پرادھین کرم ہو - ان کو یتن سے چھوڑ دیوے - اور جو سوادھین ہوں - ان کو یتن سے کرنا چاہئے -

"سردم پروشم دُکھم - دکھم - سردم - آتم دشم سُکھم"

"اتید - ودیات سماسین لکشنم سکھ دُکھ - یو ہ"

جو جو پرادھین کرم ہیں - وے سب دکھ روپ ہی ہیں - اور جو جو سوادھین کرم ہیں - سو سو سب سُکھ روپ ہیں - سُکھ اور دکھ کا سماس ارتھات سنکشیپ سے یہی لکشن ہے - سو جان لیویں -

"یما نا - سیویت - ستتم - یمان - کیولی - انز بدھا"

"یمانی - اسے تت - یا - کروانز - یتان - کیولان بھجن"

یموں کا نرنتر سیون کرنا چاہئے - وے یم پورو کہہ دئے ہیں - وہی جان لینا اور یموں کو چھوڑ کر پانچ جو نیم ہیں - ان کا سیون کریں - وہ نیم یہ ہیں -

س کو کبھی نہ کرنا چاہئے۔ تھا کہنیا اور ورکا پتا جو دھن لے کے وواہ کرتے ہیں۔
بھی اتینت وشٹ ویوہار ہے۔ جیسے کہ آج کل کانکبجوں میں ہے۔ بہت
بہت اِس سے ودوا ہو جاتے ہیں۔ دھن کے ناش ہونے سے ورور لوگ
وواہ کرنے میں بڑا دکھ پاتے ہیں۔ بہت کہنیا بروہ ہو جاتی ہیں۔ اور وواہ
کے بنا بروہ ہوکر مر بھی جاتی ہیں۔ اِس سے اِس وشٹ ویوہار کو چھوڑنا اوچت
ہے۔ اور بنگالے میں کلین لوگوں میں بہت استریوں کے ساتھ ایک پرش
وواہ کر لیتا ہے۔ ایک جو وہ مر جاتا ہے۔ تو ایک کے مرنے سے وے سب استری
ودھوا ہو جاتی ہیں۔ یہ بھی اتینت وشٹ ویوہار ہے۔ اس کو سجنوں کو چھوڑنا
ہی چاہئے۔ اور جو ودھوا ہو جاتی ہیں۔ ان کا کچھ آدھار نہیں ہونے سے بھی
بہت انرتھ ہوتے ہیں۔ وے کہنیا بال اوستھا وا یوا اوستھا میں ودھواہ
ہو جاتی ہیں۔ بہت دکھی ہوتی ہیں اور وے کوکرم بھی کرتی ہیں۔ بہت گربھ
ہتیا اور بال ہتیا بھی ہوتی ہے۔ اس سے ودھواؤں کا پتی کے بنا رہنا بھی
اوچت نہیں۔ کیونکہ اس سے بہت انرتھ ہوتے ہیں۔ اس سے اس ویوہار
کا رہنا بھی اوچت نہیں۔ پھر کیا کرنا چاہئے۔ کہ پرتھم تو جو پورن یووا اوستھا
ہو۔ تب وواہ ہونا چاہئے۔ جس سے کہ ودھوا بھی بہت نہ ہونگی۔ پھر جب کوئی ودھوا
ہو۔ تب چھہ پیڑھی انتو اپنے گوتر اور اپنی جاتی میں دیور اتھوا جیشٹھ جو سمبندھ سے
ہو۔ اس سے ودھوا کا پانی گرہن ہونا چاہئے۔ پرنتو استری کی اچھا سے۔ جب
اس استری کا پتی مر جائے۔ اور مرنے کا شوک بھی نورت ہو جائے۔ ارتھات ترپودش
(۱۳) ودس (دن) کے انتر جب کٹنب کے سریشٹ پرش ودھوا استری کے پاس
جاکے اس سے پوچھیں۔ کہ تیری کیا اچھا ہے۔ جو وہ ودھوا کہے۔ کہ میری اچھا
سنتان اور نیوگ کی ہے۔ تب تو وہ استری چاندرائن آدک برت تھا پرمیشور
کا دھیان اور دھرم کا انوشٹھان کرے۔ ایسے ہی مرن تک دھرم کا آچرن کرے
دوسرے پرش کا من سے بھی چنتن نہ کرے۔ اور جو ودھوا کہے۔ کہ میرا پتر کے بنا
نرواہ نہ ہوگا۔ تب سب پرشوں کے سامنے دیور وا جیشٹھ کا پانی گرہن کرے۔ اس
سے ایک وا دو پتر اتپادن کرے۔ ادھک نہیں۔ اسمیں رگوید کے منتر کا پرمان کرے

تو اس کو توڑ کے شودر کل میں کر دیں۔ ان کا پرسپر تیجا برگیہ وواہ بھی ہونا چاہئے۔
وے سب دوِجوں کی سیوا کریں۔ اور دوِج لوگ ان کر ان۔ وستر آدک
انکے نرواہ کے لئے دیویں۔ اور یہ بات بھی اوشیہ ہونا چاہئے۔ کہ دیش دیشانتر
سے وواہ کا ہونا اُچت ہے۔ کیونکہ پورو۔ اُتر۔ دکشن اور پشچم دیشوں میں
رہنے والے منشوں میں پرسپر وواہ کے کرنے سے پریتی ہوگی۔ اور دیش
دیشانتروں کے ویوہار بھی جانے جائیں گے۔ بل آدک گن بھی تلیہ ہونگے۔ اور بھوجن ویوہار بھی ایک سا ہوگا اس سے منشوں کو بڑا سکھ ہوگا جیسا کہ پورو و دکشن دیش کی کنیا اور پشچم اُتر دیش کے پرشوں سے
وواہ جب ہوگا۔ اور پشچم اُتر دیش کے منشوں کی کنیا اور پورو و دکشن
دیش میں رہنے والے پرشوں سے وواہ ہوگا۔ تب بل۔ بدھی۔ پراکرم۔ آدک تلیہ
گن ہو جائیں گے۔ پتر وارا اور آنے جانے سے پرسپر پریتی بڑھیگی۔ اور پرسپر
گن گرہن ہوگا۔ اور سب دیشوں کے ویوہار سب دیشوں کے منشوں کو وِدت ہونگے۔
پرسپر ورودھ جو ہے۔ سو نشٹ ہو جائے گا۔ اس سے منشوں کو بڑا آنند ہوگا۔
پورو پکش۔ جیسے استری مر جاتی ہے۔ تب پرش کا دوسری بار وواہ ہوتا ہے۔
ویسے استری کا پتی کے مرنے سے ودھواؤں کا وواہ ہونا چاہئے۔ وا نہیں۔
اُتر۔ وواہ تو نہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ بہت بار وواہ کی ریتی جو سنسار میں ہوگی۔ تو
جب تک پرش کے شریر میں بل ہوگا۔ تب تک وہ استری اُس کے پاس
رہیگی۔ جب وہ نربل ہوگا۔ تب اُس کو چھوڑ کے دوسرے پرش کے پاس
جائے گی۔ جب دوسرا بھی بل رہت ہوگا۔ تب وہ تیسرے کے پاس جائیگی۔
جب تیسرا بھی بل رہت ہوگا۔ تب چوتھے کے پاس جائے گی۔ ایسی استری
جب تک برودھا نہ ہوگی۔ تب تک بہت پرشوں کا ناش کر دیگی۔ جیسے کہ
ایک ویشیہ بہت پرشوں کو نشٹ کر دیتی ہے۔ ویسے سب استری ہو جائینگی۔
اور ورش دان آدک بھی ہونے لگیں گے۔ اس سے دوِج کل میں دوبار
وواہ کا ہونا اُچت نہیں۔ کیونکہ پرشوں کو بھی ویرج کی رکشا کرنی اُچت
ہے۔ جس سے شریر میں بل پراکرم آدک بھی مرن تک بنے رہیں۔ اور ایک
پرش بہت استری کے ساتھ وواہ کرتا ہے۔ یہ تو انیت برشٹ ویوہار ہے۔

وہ اس استری کے ساتھ گمن کرے۔ پرنتو جس استری کو سنتان کی اچھا ہو ... سنتان کے ابھاو میں بھی نیوگ کا ہونا اوچت ہے۔

"ودھوایام۔ نیکتس تو۔ گھرتاکتو۔ واگیتو۔ نشی"

"ایکم اتپادیت پترم۔ نہ دوئیتم۔ کتھم چنا"

"دوئیتم۔ ایکے۔ پرجنم۔ منینتے استریشو تدودا"

"انروتم۔ نیوگ ارتھم۔ پشیبتی دھرم تس نیتو"

جو ودھوا کے ساتھ نیوکت ہو۔ سو راتری کے دونوں مدھیہ پہروں میں گرت کا شریر میں لیپن کرکے رتومتی ودھوا کو ویرج پردان کرے۔ مون کرکے ... بہت موہت ہو کے کریڑا اشکت نہ ہو۔ کنتو سنتان اتپتی ماتر پریوجن سمجھے کئی ایک آچارج۔ رشی لوگ ایسا کہتے ہیں۔ کہ دوسرا بھی پتر ودھوا کو ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ایک پتر جو ہو جاتا ہے۔ اس سے نیوگ کا پریوجن سب سدھ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی دھرم سے وچار کرکے کہتے ہیں۔ کہ دو پتر کا ہونا اوچت ہے۔

"ودھوایام۔ نیوگ ارتھے۔ نرتے۔ تو۔ یتھا ودھی"

"گورو ورچ۔ چہ۔ سنوشا ورچ۔ چہ۔ ورتیا۔ تام پرسپرم"

ودھوا میں نیوگ کا جو پریوجن رہے) کہ دو پتر کا ہونا۔ سو ودھی پورو ک سب ہو گیا۔ اس کے پیچھے وہ ودھوا نیوکت پرش کو گورووت مانے۔ اور وہ پرش اس ودھوا کو پتر کی استری کی نیائیں مانے۔ ارتھات پھر سماگم کبھی نہ کرے۔ جیسے کہ پہلے سب کٹمبیوں کے سامنے پانی گرہن کیا تھا۔ اور نیم بھی کیا ہے۔ کہ جب تک دو پتر نہ ہوویں۔ تب تک نیوگ رہے۔ پھر ویسے۔ پھر بھی سب کٹمبیوں کے سامنے دونوں کہہ دیویں کہ ہم لوگوں کا نیم پورن ہو گیا۔ اب ہم ... ویسا کام نہ کریں گے۔

"نیوکتو۔ یو۔ ودھم۔ ہتوا۔ ورتیتے۔ یاتام۔ تو۔ کامتا"

"تا وبھو۔ پتتو۔ سیاتام۔ سنوشاگ۔ گورو۔ تل نگوو"

پھر جو دونوں ودھی ارتھات اس مریادا کو چھوڑ کے کاماتر ہو کے سماگم کریں

"کوہا۔ سوئی دوشا۔ کوہا۔ وستو۔ اشوی۔ نا۔ کو ہابھی "
"تپنگ کرتا۔ کوہوشتا۔ کو وام۔ شیوترا۔ ودھویو۔ دیوام"
"ایت۔ نیوشا۔ کرتونے۔ سادھستا۔ آ "

اِسکا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ استری اور پرش یہ دونوں کے پرتی پرشن کی بنا میں کہا ہے۔ آپ دونوں "دوشا" ارتھات راتری "کوہو" نام کون استھان میں واس کرتے بھئے۔ اور کس استھان میں "اشوی" نام دوس (دن) میں واس کیا تھا۔ کس استھان میں اِن دونوں نے "ابھی سے پتوم" ارتھات پراپتی اِن پدارتھوں کی کی تھی۔ اِن دونوں کا نورس استھان کس دیش میں تھا۔ اور "شیوترا" نام شین استھان (خواب گاہ) ان دونوں کا کس استھان میں ہے۔ یہ ورشٹانت بھیا۔ اور اس سے یہ ابھپرائے بھی آیا۔ کہ استری اور پرش کا ویوگ کبھی نہ ہونا چاہئے۔ سب دن۔ استھان۔ اور سب دیشوں میں سنگ ہی سنگ رہیں۔ اب یہ ورشٹانت ہے۔ کہ جیسے ودھوا دیوار کے ساتھ راتری۔ دوس۔ پراپتی کا کرنا۔ ایک دیش میں نام ایک استھان میں شین۔ اور سنگ سنگ رہتی ہے۔ اور دیوا کو "سدھستھا" ارتھات ستھان میں "اکرِنوتے" ارتھات سویکار کرکے ہومن اور سنتان اتپتی کرتی ہے۔ ویسے ان دونوں سے بھی وید منتر سے پوچھا گیا۔ اور دیور شبد کا نروکت میں بھی ارتھ لکھا ہے۔ کہ

"کسمات۔ دوتیو۔ ور۔ اوچیتے" دیوا ارتھات ودھوا کو جو دوسرا وِواہ گرہن کرکے ہوتا ہے۔ اس پرش کو دیور کہتے ہیں۔ اس نروکت سے ور کا بڑا بھائی اتوا چھوٹا بھائی ور اور کوئی بھی ودھوا کا جو دوسرا ور ہو۔ اس کا نام دیور آیا۔ اس منتر سے ودھوا کا نیوگ اوشیہ کرنا چاہئے۔ یہ ارتھ آیا۔ اور منوسمرتی میں بھی لکھا ہے۔

"دیوراو۔ واسپنڈاو۔ وا استریا۔ سمینگ۔ نیوگیتا "
"پرجیپ ستا۔ ادھی۔ گنتویا۔ سنتانیہ۔ پرکشیے۔ "

دیور۔ اتوا۔ چھ پیڑھی دیوار وا جیشٹھ کے ستھان میں کوئی پرش ہو۔ اس سے ودھوا استری کا نیوگ کرنا چاہئے۔ اور جب کا اس استری کے ساتھ نیوگ بھیا۔

"متھو بھجنیا۔ پرسوات۔ سکرت تا برتو ڈ "

بیتھا ودھی ودھواہ سے دیور و واہ کرکے پرسپر رتو رتو مین ایک ایک بار سماگم کریں۔ پرنتو وہ استری شکل وستر دھارن کرے۔ پرنتو جس کا سریشٹ آچار ہو۔ اسی کا تو۔ اور دشٹ آچار والے کا نہیں۔

"سا۔ چید۔ کھشت یونی۔ سیاد۔ گت۔ پرتی گیتا پی وا۔"

"پوز۔ بھو۔ نہ۔ بھرتزا۔ سا۔ پنہ۔ سنسکارم۔ ارہتی "

جو استری اکھشت یونی ارتھات وواہ تھا جانے آنے مانز ویوہار تو ہوا ہو۔ پرنتو پرش سے سماگم نہ بھیا ہو۔ تو پونر بھو پرش ارتھات ودھوا کے نیوگ سے جو اپتن بھیا ہو۔ اس کے ساتھ اس ودھوا کا وواہ ہی ہونا اوچت ہے۔ یہ ودھوا نیوگ کا پرکرن پورا ہو گیا۔ جو ودھوا نہیں ہے۔ اور کسی پرکار کا آپت کال ہے۔ اُن کے لئے ایسا ودھان ہے۔ کہ جس کا پتی پردیش چلا جائے۔ اور سمے کے اوپر نہ آوے۔ اس استری کے لئے اس پرکار کا ودھان شاستر میں ہے۔ اور پرش کے لئے بھی ہے۔

"پروشتو۔ دھرم کاریہ۔ ارتھم۔ پرتیکشیو۔ اشٹو نراسما"

"وویا ارتھم شٹ۔ یشو ارتھم وا کاما ارتھم۔ ترین سنو۔ وتسران"

جو پرش استری کو چھوڑ کے پردیش کر جائے۔ اور جو دھرم ہی کے لئے گیا ہو۔ تو آٹھ برس پرینت استری پتی کی مارگ پرتیکشا کرے۔ اور جو اس سمے وہ نہ آئے۔ تو استری پوروکت پرکار سے نیوگ کر کے سنتان اتپتی کرے۔ اور جو پتی بیچ میں آجائے۔ تو نیوگ چھوٹ جائے۔ جس سے وواہ کیا گیا ہے۔ اس کے پاس استری رہے۔ اور کسی اتم ودیا پڑھنے وا کیرتی کے لئے گیا ہو۔ تو چھ برس تک پرتیکشا کرے۔ تتھا کام دا دھن کے لئے گیا ہو۔ کہ میں دھن لا کے نیوگ وشے بھوگ کروں گا۔ اس کی تین برس تک استری پرتیکشا کرے۔ پھر اوکت پرکار سے نیوگ کر کے سنتان اتپتی کرلیوے۔

"ودھسنت شٹ ... ... ستنیم۔ پوسغتم۔ ... "

تو پتت ہو جائیں۔ کیونکہ [redacted] نشٹ۔ ان دونوں کو جیسے گرو واگرو کی استری سے گمن کرنے کا پاپ ہوتا ہے۔ ویسا ہی پاپ ہوتا ہے۔ ارتھات پھر کبھی پرسپر کام کریڑا نہ کریں۔

"ونا۔ اپنیہ اسمی۔ وودھاناری۔ نیوکتو یا۔ ودوتیئیہ بھی"

"اپنیہ۔ اسمن ہی تی پرجا نادھرم ہتیو۔ سناتنم"

اوکت پرکار سے بھن پرش کے ساتھ ودھوا کا نیوگ کبھی نہ کریں۔ اپنے کٹمب ہی میں کریں۔ جس سے استری جہان کی تہان بنی رہے۔ اور سنتان سے بھی کل کی بردھی بنی رہے۔ گھٹے کبھی نہ ہو۔ جو اور کسی پرش کے ساتھ نیوگ کریں گے۔ تو استری ہاتھ سے جائے گی۔ اور سنتان کی ہانی ہونے سے کل کی بھی ہانی ہوگی۔ پھر جو کل کی بردھی کرنا سوسناتن دھرم نشٹ ہو جائے گا۔ اس سے اپنے ہی کٹمب میں نیوگ کرنا اچت ہے۔ اس بات کی سجن لوگ شگھر ہی پرورتی کریں۔ کیونکہ اس کے بنا ودھوا لوگوں کو اتینت دکھ ہوتا ہے۔ اور بڑا پاپ ہوتا ہے۔ سنسار میں اس بات کے کرنے سے یہ دکھ اور پاپ کبھی نہ ہوں گے۔

"جیشٹھو یوی۔ یا۔ سو بھاریام۔ یوی۔ یاں۔ واگرج استریم"

"پتی تو بھوتی۔ گتوا۔ نیو کتاو پان۔ یری"

جیشٹھ کنشٹ کی تھا کنشٹ جیشٹھ کی استری سے نیوکت بھی ہوویں۔ تو بھی آپت کال کے بنا ارتھات دو پتر ہونے کے پیچھے جو گمن کریں۔ تو پتت ہو جائیں۔ اس سے آپت کال ہی میں نیوگ کا ودھان ہے۔

"یسیا۔ مری۔ آیٹ کھنیلیا۔ ورچاس۔ نتئے کرتے پتی"

"تامینن۔ ودھاین۔ بجو۔ وندہت۔ دیورا"

جس کنیا کا پانی گرہن ماتر ہو جائے۔ اور پتی کا سماگم نہ ہو۔ تو اس استری کا دیور کے ساتھ وواہ ہونا اچت ہے۔ پرنتو اس پرکار سے دونوں ودھان کریں۔

"وبھجاردھی۔ اودھی۔ گیین۔ شکل۔ وستراں۔ شوچی برتام"

نہیں۔ اسی پرکار سے بارہ پتر منوسمرتی میں لکھتے ہیں۔ جس کو دیکھنے کی اچھا ہو۔ سو دیکھ لیوے۔ نیوگ سے اور کھیشترگ آدک پتروں کے ہونے میں مہا بھارت میں درشٹانت بھی ہے۔ جیسے کہ چترانگد۔ اور دچترویرج دونوں جب مر گئے۔ تب بڑے بھائی جو ویاس جی ان کے ویرج سے تین پتر اتپن کرائے۔ ایک دھرت راشٹر۔ دوسرا پانڈو۔ تیسرا ودُر۔ یہ تین پتر سب سنسار میں پرسدھ ہیں۔ اور یدھشٹر۔ بھیم۔ ارجن۔ نکل اور سہدیو۔ یہ پانچ اوروں کے نیوگ سے اتپن بھئے ہیں۔ یہ بات سنسار میں پرسدھ ہے۔ اس سے نیوگ کا کرنا اور کھیشترگ آدی پتروں کا ہونا شاستر کی ریتی اور یکتی سے ٹھیک رہے۔ اس میں سب شلوک منوسمرتی کے لکھے ہیں۔

پورو پکش۔ اور سمرتی کے شلوک کیوں نہیں لکھے۔

اُتر پکش۔ انیہ سمرتیوں کا ویدوں سے وردھ اور وید میں پرمان بھی کسی کا نہیں ہے۔ رشی منیوں کی بھی کوئی سمرتی نہیں۔ سوائے منوسمرتی کے۔

"یہ۔ وئی کنچن۔ منوا۔ ودتا۔ تربھیشجم۔ بھیشجتایا"

یہ چھاندوگ اپ نشد کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو کچھ منو جی نے اپدیش کیا ہے۔ بھاوت وید وکت ہے۔ اور ستیہ ہی ہے۔ جیسے کہ روگ کا ناش کرنے کا اوشدھ ویسا ہی ہے۔ یہ ایک منوسمرتی ہی کا وید میں پرمان ملتا ہے۔ اور کسی سمرتی کا نہیں۔ اور سب لوگوں کو بھی یہ بات سمت ہے۔ کہ:۔

"ویدارتھو۔ اپ نبدھر تواتو۔ پرادھانیم۔ ہی منوسمرتم"

"منوارتھ وپریتا۔ ساسمرتی۔ رنہ پرشستے"

اس شلوک کو سب پنڈت لوگ کہتے ہیں۔ کہ منوسمرتی کے انوکول جو سمرتی (ہو) اس کو ماننا چاہیئے۔ اور اس کے وردھ کسی سمرتی کو نہیں۔ سو اس بات میں تو پنڈتوں کی اور میری سمت ہو گئی۔ پرنتو ایک بات میں وردھ ہے۔ کہ منو کے انوکول سمرتیوں کو وے مانتے ہیں۔ اور میں نہیں مانتا۔

"اردھوم سموت سراتوئے نام وایم - پرتوا- نہ ہسم وسیت "

جو وشٹاکر کے استری پر تی کول ہو جائے - ارتھات اپنے پتا وا بھائی کے پاس رو شٹ ہو کے چلی جائے - تو پتی ایک برس پرینت راہ دیکھے - پھر وائے ارتھات جو کچھ استری کو گہنا آدک دیا تھا۔ اس کو لے کر اس کا سنگ نہ کرے - ارتھات دوسرا وواہ کر لیوے -

"مدپاسادھوبرتا - چپرتی کولاچ - یا بھویت "

"وبادھی تا - وادھنے - تریا - ہنسرارتھا گھنی چہ سروداا "

جو استری مدھ پیتی ہو - تتھا درپیت ہی چلے - کہ آگیا کو نہ مانے - دیادھی نام روگ یکتنہ ہو جائے - واوِشن آدک دیگر کوئی منش کو مار ڈالے اور گھر کے پدارتھوں کو سدا ناش کرتی ہو - تو اس استری کو چھوڑ کے دوسرا وواہ کر لیوے -

"بندھیا - اشٹمے - دھی - دید یابدے - وشمے تو - مرت پرجا "

"ایکا دشے استری جنی - سدیہ تو رشے - اپریہ واد نی "

وواہ کے پیچھے آٹھ برس تک گربھ نہ رہے اور ویدک شاستر کی ایتی سے پرکچھا کر لیوے - پھر اشٹویں برس دوسرا وواہ کرے - اور بندھیا کا بھاوت پالن کرے - پرنتو سماگم نہ کرے - اور جس کے سنتان ہو کے مر جائے - اور ایک بھی نہ جئے - تو دسویں برس دوسرا وواہ کر لیوے - اور اس کو آن - وستر آدک دیوے - اور جس استری سے کہنیا ہی بہت ہو دیں - پتر ایک بھی نہ ہو - تو گیارھویں برس دوسرا وواہ کرے - اور اس استری کا پالن کرے - جو دُشٹ استری ہو - اور اپر یہ وچن بولے - تو اس کو شیگھر ہی چھوڑ کے دوسرا وواہ کر لیوے - ویسا پُرش بھی دُشٹ ہو جائے - تو استری بھی اس کو چھوڑ کے دھرم سے نیوگ کر کے پتراتپتی کر لیوے - اور ایک یہ بھی ویوہار ہے - آس کو جاننا چاہیئے - اپنے شوہر سے پتر نہ ہو - ارتھات روگ سے ویریہ ہین ہو گیا ہو - اتھوا پیچھے کسی روگ سے نپو نسک ہو گیا ہو - تو اپنے سوجاتی کے پُرش سے ویریہ لے کر پتراتپتی کرالیوے - پرنتو دھرم سے - وبھچار سے

"پرز و گھدیا واپی گوڈ پوجیا - نہ چہ ڈگدہ دتی گھری "
" اشو المرا - گرا والبا - سنیاسم - پل - پتیرکم "
" دیوراچہ سُتو - اُتپتم - کلوؤ - پنچ ورجبیت "
" نشٹے - مرتے - پربجے تے - کلی وے - چہ پنچتے - پتوؤ "
" پنچ سواپتّ سناری نام پتی اینو - ودھی - بیتے "
ں دیکھنا چاہئے۔ کہ کو کرمی جو ہوتا ہے - سو نی پتت ہوتا ہے - وہ سرشٹ
گا۔ کبھی نہ ہوگا - اور جتنے ری ارتھات وہ سرشٹ کرم کرنے والا (جو)
ں ہے - سو اس سرشٹ کیسے ہوگا - کنتو کبھی نہ ہوگا - اور گائے تو پشو ہے -
کی کیا پوجا کرنا اوچت ہے۔ کبھی نہیں - کنتو اس کی تو یہی پوجا ہے -
س - جل - اتیادک سے اس کی رکھشا کرے - سو بھی دودھ آدک
ں کے واسطے - انتھا نہیں - اور گدھی کی پوجا بھی ایسی ہی ہوئی
یں کو پرپوجن رہتا ہے - وہ پر یوجن کے واسطے کرتا ہی ہے - اور دوسرا
، اشو آلمون نام اشو میدھ - گوا المون نام گومیدھ اور سنیاس گرہن اور
ں کا پنڈ دان اور ودھوا سے دیور کے نیوگ سے پتر اتپتی - یہ پانچ سب
یں کرنا چاہئے۔ ان کا تیاگ کبھی نہیں - ان سے بڑا سنسار کا اپکار
اور کچھ پاپ نہیں - اس کے کہنے سے آجا میدھ آدکوں کا تیاگ نہیں آیا -
یدھ اور گومیدھ کا جو کرنا رہے) اس سے بڑا سنسار کا اوپکار ہے - سو
، دیا - اور سنیاس کا تیاگ کرے - ارتھات پاکھنڈ کرے گا - جیسے کہ ویراگی
اس سے تو سنسار کی بڑی ہانی ہوتی - اس سے سنیاس کا ہونا اوشیہ
ور ہانس کے پنڈ دینے میں تو کچھ پاپ نہیں - کیونکہ "یداتا - پرشا - لوکے -
ا - پتر دیوتا" یہ مہا بھارت کا وچن ہے -
" مدھو پرکے - تتھا یجے - پتری - دیوت کرمنی "
" مدا اترپو - پشو - دھنیا نانیہ ارکیت - بروین - منو "
تھ آپ کھائے - اس سے پانچ وپاکھیہ کرے - ارتھات پتری - دیو پوجا
ہی سے کرے - ارتھات شرادھ اور ہوم اسی کا کرے - مدھوپرک دودھ آدک

کیونکہ منو سمرتی کے ورُدھ ہونے کے سبب کوئی سمرتی ہوگی۔ جب منوسمرتی کے ارتھ ہی کو کہے۔ پھر منو جی نے تو وہ ارتھ کہ دیا ہے۔ اسس کا کہنا دوسری بار وِیرتھ ہے۔ کیونکہ پیسے ہوئے پسان کا جو پیسنا رہے) سو ویرتھ ہی ہوتا ہے۔ اور منوسمرتی میں جو اپدیش کرنا تھا۔ سو سب کر دیا ہے۔ کچھ باقی نہیں رکھا اسس سے بھی انیہ سمرتی کا ہونا ویرتھ ہی ہے۔ اس بات کو پنڈت لوگ وچار کرلیویں۔ تو بہت اچھی بات ہے۔ اور مہابھارت میں بھی جہاں جہاں پرمان لکھا۔ تہاں تہاں منوسمرتی ہی کا لکھا ہے۔ اور کسی سمرتی کا نہیں۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ منشوں نے رشیوں کے نام پرمان کے واسطے لکھ لکھ کے جال اپنے پریوجن کے واسطے بنایا ہے۔ اور جو یہ بات کہتے ہیں۔ کہ "کلو دو۔ پاراشرا۔ سمرتی" سو تو اتینت اَیُکت ہے۔ کیونکہ دوَاپر کے انت میں ویاس جی نے منوسمرتی کا ہی پرمان لکھا ہے۔ اور جو ستیہ بات ہے۔ اسکا سب دِن پرمان ہوتا ہے۔ اسس میں کچھ شنکا نہیں۔ اس سے جو پرش کہتے ہیں۔ کہ کلو میں پاراشری سمرتی کا پرمان ہے۔ سو متھیا بات ہے۔ اور پاراشر سمرتی کے آرمبھ میں یہ بات لکھی ہے۔ کہ رشی لوگوں نے ویاس جی کے پاس جا کے پوچھا۔ آپ ہم سے ورن آشرم کے دھرموں کو کہیں۔ تب اُن سے ویاس جی نے کہا۔ کہ میں یتھاوت ورن آشرم دھرموں کو نہیں جانتا۔ اسس سے میرے پتا جو پاراشر رشی ہیں) اُن سے چل کے پوچھیں۔ وے سب دھرموں کو یتھاوت کہیں گے۔ پھر اُن کے پاسس جا کے سب لوگوں نے پرشن کیا۔ اور پاراشر جی اُن سے کہنے لگے۔ اس میں ہی پاراشر جی نے کہا۔ کہ "کلو۔ پاراشرا۔ سمرتاہ" اسس میں وچارنا چاہئے۔ کہ ویاس جی وید آدک سب شاستر جاننے والے ورن آشرم دھرم کو کیا نہیں جانتے تھے۔ کِنتو اوشیہ ہی جانتے تھے۔ اور پاراشر اپنے مکھ سے کیسے کہیں گے۔ کہ کلو میں پاراشر اُکت دھرموں کو ماننا۔ یہ اَیُکت ہے۔ اور اسی میں ایسے ایسے اَیُکت شلوک لکھے ہیں۔ کہ کوئی بدھیمان ان کا پرمان بھی نہ کرے۔ جیسے کہ

"دو تیتوپی دو ونج سریشٹھو۔ نہ چہ۔ شودر۔ جتیندریا"

سنتان ہوگا۔ اس سے کیا عمر ان وا پرتھان ہو ... اور ... مہا ہانی۔ اِن
میں وِیرج دان کرے گا۔ تو ویرج نشٹ ہو جائے گا۔ اور جو سنتان ہوگا
سو بھی نشٹ ہوگا۔ روگ کے ہونے سے۔ کیونکہ اُن دِنوں میں استری کی
دھاتو وِشم ہو جاتی ہے۔ ایک ایک ماس میں سو مہا دوش ہے۔ جو سیلا ہوتی
ہے۔ سو اوکت پرکار کے ۱۶ دِن کے پیچھے استری کا سماگم کبھی نہ کرے۔
کیونکہ سمتیا ویرج نشٹ ہوگا۔ اور گربھ کبھی نہ رہے گا۔ اِس سے سمتیا ویرج
کا ناش کبھی نہ کرنا چاہیے۔ جس دن سے گربھ ہووے۔ اس دن سے لے کر
ایک برس تک استری کا تیاگ کرنا اوشیہ چاہیے۔ کیونکہ گربھ کا ناش اور پرش
کا بل بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس سے ایک برس تک تیاگ اوشیہ کرنا چاہیے۔
جو پرش پر استری اتھوا ویشیا گمن سے ویرج ناش کرتے ہیں۔ وے بڑے
مورکھ ہیں۔ کیونکہ ان کا ویرج سمتیا ہی جائے گا۔ اور بڑے روگ ہونگے۔
جو کبھی گربھ رہے گا۔ تو بھی اس کا کچھ پھل نہیں۔ کیونکہ جس کی استری ہے۔
اسی کا سنتان ہوگا۔ اور ویرج دینے والے کا نہیں۔ اور ویشیا سے جو پتر
ہوگا۔ سو چھوڑا ہی ہوگا۔ اور جو کنیا ہوگی۔ تو وہ ویشیا ہی ہوگی۔ اس سے
ویرج دینے والوں کو کچھ لابھ نہیں۔ سوائے ہانی کے۔ اور روگ بھی ان کو
بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ جس سے کہ بڑا دکھ پاتے ہیں۔ کیونکہ جب پر استری
گمن کی اِچھا کرتا ہے۔ اتھوا جس وقت سماگم کرتا ہے۔ تب اس کے ہردے میں
بھے۔ شنکا۔ اور لجا پورن ہوتی ہے۔ کہ اس کرم کو کوئی نہ جانے۔ جو کوئی
جان لیگا۔ تو میری دُردشا ہو جائے گی۔ ایک تو یہ اگنی دوسرا مینتھن کا اگنی
اور تیسرا چنتا اگنی۔ کہ رات دن اسی چنتا سے جلتا جاتا گا۔ یہ تینوں اگنی
سے اس کی دھاتو سب دگدھ ہو جاتی ہیں۔ اس سے مہا روگی ہو کر مر جاتا
ہے۔ اور یہ بڑا پاپ بھی ہے۔ اس سے منش و استری الپ آیو ہو جاتے ہیں۔
اور جو ویشیا گمن کرتا ہے۔ کتے کی نیائیں وہ پرش ہے۔ کیونکہ جیسے کتا سب
کا جوٹھا اور چھانٹ کئے ان کو کھا لیتا ہے۔ اس کو گھرنا نہیں ہوتی۔ ویسے
ہی گھرنا کے نہ ہونے سے سجن لوگ اس پرش کو کتے کی نیائیں جانیں۔ اور جو

جیسے گو بید و آدک بیج اور دیو پتری کی طرح ان میں مانس کر جو کھاتا ہو۔ تو اس کے
واسطے مانس کے پیدا کرنے کا ودھان ہے۔ اس میں مانس کے پنڈ دینے
میں بھی کچھ پاپ نہیں۔ سو یہ ما وا جیشٹھ سے نیوگ کا ودھی لکھ دیا۔ سو وہی جان
کلی میں پانچوں کو نہ کرنا۔ سو یہ بات متھیا ہی ہے۔ ارتھات پردیش
چلا گیا ہو۔ تو استری دوسرا پتی کرے۔ پھر جو دوسرے ودھاہت پتی آ جائے
تو دونوں میں بڑا جھگڑا ہوگا۔ کیونکہ ایک کہے گا۔ میری استری ہے۔ دوسرا کہے گا
ہی ہے۔ پھر کیا وے آدھی آدھی استری کو کر لیں۔ وا باری لگا لیں۔
س پرکار کا کہنا متھیا ہی ہے۔ اور پانچ پرکار کا آپت کال سے چھٹی آپت
گی۔ تو وہ استری کیا کرے گی۔ اس سے یہ تینوں شلوک متھیا ہی ہیں۔
ہی پاراشری میں متھیا۔ ایک بہت شلوک کہتے ہیں اور جو کوئی ستیہ
سو منوسمرتی ہی کا ہے۔ اس سے پاراشری کا پرمان کرنا سجنوں کو اوچت
۔ اور جیسی پاراشری۔ ویسی یاگیہ ولکیہ آدی سمرتیاں ہیں۔ اس سے
سمرتی کو چھوڑ کے اور کسی کا پرمان کرنا اوچت نہیں۔ اس واسطے جہاں جہاں
ن لکھا۔ وہاں وہاں منوسمرتی ہی کا لکھا گیا رہے) جب جس دن استری
ہو۔ اس دن سے لے کے ۱۶ دن تک رتو کال ہے۔ ان میں سے
کے چار دن تیاجیہ ہیں۔ اور گیارھواں اور تیرھواں دن چھوڑ دینا۔ اور
س اور پورنماشی بھی تیاجیہ ہے۔ ارتھات سولہ میں سے آٹھ دن باقی رہے
ان میں سے بھی چھٹواں۔ آٹھواں۔ دسواں۔ اور بارھواں دن ویرج دان
اُتم اچھے ہیں۔ کیونکہ ان دنوں میں استری کے شریر کی دھاتو سب سو جاتو
ہیں ہوگ ایسا پار پانچواں۔ ساتواں اور نواں یہ تین دن مدھم
ودھمان رہتی ہیں۔ دھاتوؤں کا ادھک بل ہوتا ہے۔ سو پہلے چار
کیونکہ اسی دن استری کے۔ پتر ہی ہوگا۔ اتھوا کنیا ہوگی۔ تو رشٹے
میں ویرج دان کرے گا۔ تو ایسا ان کرے گا۔ تو ایسا کنیا ہوگی۔ اور
گی۔ اور جو تین دنوں میں ویرج دان۔ اس سے چار دن اتھوا سات
ک بھی ہو جائے۔ تو آشچرج نہیں۔ ان دن میں سماگم کرے گا۔ تو کمشین
دان کے اُتم اور مدھم ہیں۔

نشٹ کا کرنا۔ ندھن سنسرگ ارتھات دشٹ پرشوں کا سنگ ہونا۔ بیتا ملا ما۔ ارتھات پتی اور استری کا وِیوگ نام استری اپنے دیش میں اور پرش اپنے دیش میں رہے۔ اٹن ارتھات پتی کو چھوڑ کے جہاں تہاں استری بھرمن کرے۔ جیسے کرنا تا پرکار کی مندروں میں تتھا تیرتھوں میں سنان کے واسطے اور بہت پاکھنڈیوں کے درشن کے واسطے استری کا بھرمن کرنا۔ سونپنو نی۔ گرہا۔ دا سنگھ "ارتھات اتینت شندا۔ انیہ کے گھر میں استری کا سونا۔ اور انیہ کے گھر میں واس رہے۔ پتی کے بنا اور انیہ پرشوں کے سنگ کا ہونا۔ یہ چھ اتینت دوشن استریوں کے بھرشٹ ہونے کے واسطے ہیں۔ ان چھ کرموں سے استری اوشیہ بھرشٹ ہو جائے گی۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور پرشوں کے واسطے بھی ایسے بہت دوشن ہیں۔

"ماترا۔ سوسرا۔ دوہترا۔ وان۔ وو کتا۔ سنو بھویت"

"ودوان۔ اندریا۔ گرامو۔ وِدوان۔ پی کرشتی"

ماتا۔ اور سوسا۔ ارتھات بہن۔ دوہتا نام لڑکیاں۔ ان کے ساتھ بھی ایکانت میں نواس کبھی نہ کرے۔ اور اتینت سمبھاشن بھی نہ کرے۔ دونوں سے ان کا سوروپ اور ان کا چیشٹا نہ دیکھے۔ جو کچھ ان سے کہنا واسطہ ہو وے۔ سو نیچے درشٹی کر کے کہے۔ واشٹ۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جتنی وبھیچارنی استری وادیشیا اور جتنے ویشیا گامی وپر استری گامی پرش ہیں۔ ان میں پرتیا وا سمبھاشن دیکھنا ان کا سنگ بھی نہ کرے۔ اس پرکار کے دوشنوں سے گرہستی پرش بھرشٹ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ جو اندری گرام ارتھات ہی اور انیاں ل ہیں) یہ بڑے پربل ہیں۔ تو کوئی ودوان۔ اتھوا جتیندری۔ ویراگی رہیں) وے بھی اس پرکار کے سنگوں سے بھرشٹ ہو جاتے ہیں۔ تو سادھارن جو گرہست وا سورکھ رہے) وہ تو اوشیہ بھرشٹ ہی ہو جائیگا اس واسطے استری وا پرش سماران دوشٹ سنگوں سے بچے رہیں۔ اور استریوں کو اتینت بندھن میں رکھتے ہیں یہ بھی بڑا بھرشٹ کام ہے۔ کیونکہ استریوں کو بڑا دکھ ہوتا ہے۔

وبھچاری استری اور ویشیا رہے) انکو بھی گتی کی بنائیں جاتیں۔ کیونکہ ان کو بھی تھر [illegible] نہیں ہوتی ہے۔ اور دیکھنا چاہیئے۔ کہ مالی اور کھیتی کرنے والے لوگ اپنے باغ میں اور اپنے ہی کھیت میں برکش وا آن بوتے ہیں۔ اپنے کے باغ وا کھشیتر میں نہیں۔ یہ مورکھ بھی ہیں۔ تو بھی پرائے باغ وا کھیت میں کبھی کچھ نہیں بستے اور جو لونڈے بازی کرتے ہیں۔ وے تو سوئر واکوے کی بنائیں ہیں۔ کیونکہ جیسے سوئر واکوے ویشٹھا سے بڑی پریتی رکھتے ہیں۔ اور لبھ چی کبھی نہیں کرتے۔ ویسے وے بھی پرش ویشٹھا جس مارگ سے نکلتی ہے۔ اس مارگ میں بڑی پریتی رکھتے ہیں۔ اس نے اس پرکار کے جو منش ہیں۔ وے مورکھ سے بڑھ کر ہیں۔ کہ ویریہ جو سب پھولوں سے اتم بیج ہے۔ اسکو ویرتھ نشٹ کرتے ہیں۔ اور کیول پاپ ہی کماتے ہیں۔ جو یکتی سے ویریہ کے رکھنے میں سکھ ہوتا ہے۔ اتنا سکھ لاکھ وقت استری کے سماگم سے بھی نہیں ہوتا۔ اور جب [illegible] برس تک برہمچریہ آشرم سے ویریہ کی رکھشا کریں۔ پھر جب پورن بل شریر میں ہو جائے اور استری بھی برہمچریہ آشرم کرکے پورن یووتی ہو جائے۔ تب جو ان دونوں کو ایک بار وشے بھوگ میں سکھ ہوتا ہے۔ سو بال اوستھا میں وواہ کرنے سے لاکھ وقت سماگم میں بھی سکھ نہیں ہوتا اور سنتان بھی روگ یکت نشٹ بھرشٹ ہوتی ہیں۔ [illegible] برہمچریہ آشرم کرنے والے کے سنتان ہونگے۔ تو بڑے مہا بلی [illegible] بدھی مان [illegible] اور سشیل بھی ہونگے۔ [illegible] بار بار [illegible] کہ برہمچریہ آشرم تھا دیا کہ جنا منش شریر دھارن [illegible] نشٹ [illegible] پرمیشور [illegible] پرارتھنا سے دیا۔ [illegible] اور تمام پرکار کے [illegible] ان کی [illegible] کرنی اوچت ہے۔ اور استری لوگوں کے [illegible] اور سب پرش [illegible] ہیں۔

"[illegible] پتیا چ [illegible]"

"[illegible] ناری سم [illegible]"

[illegible] ہے۔ اسکا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ [illegible] اور [illegible]

اور سنیاسیوں کے وشے میں لکھا جائے گا۔

"اِتی شری مد۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے"

"سوبھاشا وِبھوشتے۔ گرہستھ۔ سمولاسا۔ سمپورنا"

ورنیشٹ پرشوں کا تو درشن بھی نہیں ہوتا۔ اور نیچ پرشوں سے بھرشٹ ہو
جاتی ہیں۔ دیکھنا چاہیئے۔ کہ پرمیشور نے تو سب جیووں کو سوتنتر رچا ہے۔
اور ان کو منش لوگ بنا اپرادھ کے پرتنتر ارتھات بندھن میں رکھ دیتے
ہیں۔ وے بڑا پاپ کرتے ہیں۔ سو اس بات کو سجن لوگ کبھی نہ کریں۔ یہ رسم
مسلمانوں کے راج سے پرورت بھی ہے۔ آگے نہ تھی۔ کنتی۔ گندھاری
اور دروپدی آدک کی استریاں راج سبھا میں جہاں کہ راجہ لوگوں کی سبھا
ہوتی تھی۔ اور راج سبھا میں سمبھاشن کرتی تھیں۔ اپنے پتی کو شکشا اور جل آدکوں
سے سیوا بھی کرتی تھیں۔ اور گارگی۔ میتریی اینا وک رشی لوگوں کی استریاں
بھی سبھا میں شاستر ارتھ کرتی تھیں۔ یہ بات مہا بھارت اور چھاندوگیہ
اپنشد میں لکھی ہے۔ اس کو اوشیہ کرنا چاہیئے۔ مسلمان لوگوں کا جب راج
ہوا تھا۔ تب جس کسی کی اچھی استری کو پکڑ لیتے۔ اور بھرشٹ کر دیتے تھے۔
اسی دن سے ورنیشٹ آریہ ورت دیش کے واسی لوگ استریوں کو گھر میں
رکھنے لگے۔ اور استریاں بھی گھر کے اوپر وستر رکھنے لگیں۔ سو اس بات
کو چھوڑ ہی دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس دیوار میں سوائے دکھ کے سکھ کچھ
نہیں۔ جیسے ورتمان میں لوگوں کی استریاں وستر دھارن کرتی ہیں۔ ویسا
ہی پہلے تھا۔ کیونکہ کبھی وستر اشدھ نہیں رہتا۔ سب دن جیسے پرشوں کے
وستر شدھ رہتے ہیں۔ ویسے استری لوگوں کے بھی شدھ رہتے ہیں۔ اس سے
اس پرکار کا وستر دھارن کرنا اوچت ہے۔ استری لوگوں کو پتی کی سیوا میں
اور پتر کے سکھان میں ساس سسر۔ ان تینوں کی سیوا جو ہے۔ سو تی
اتم کرم ہے۔ اور اپنے گھر کا کاج اور دھن آدکوں کی رکھشا کرنا اور سب
کشٹ میں پرسپر پریتی کا ہونا سب دن ودیا اور نانا پرکار کے شلپوں کی
تنتی استری لوگ کریں۔ اور پرش لوگ بھی گھر میں کلہ نہ کریں۔ پرسپر پرسن
ہوتے رہنا یہی گرہستھ لوگوں کا بھاگ اور سکھ کی انتی ہے۔ یہ گرہستھ لوگوں
کی شکشا سنکشیپ سے لکھ دیا۔ اور جو وستار سے دیکھنا چاہیئے۔ تو وہ وید
آدک ستیہ شاستر اور منوسمرتی میں دیکھ لیوے۔ اس کے آگے ورن پرستھ

"سن - یتاجہ - گرامیاا - مارم ہردم - چوپر یچھدم "
"پیترے سبھاریا - سنکش - پیونم گچھے تتد ویو وا " (۴)

گراموں کے جتنے پدارتھ ہیں ان سبھوں کو چھوڑ دے اور سر شیٹ سرشیٹ وستر آرک بھی چھوڑ دے - ارتھات نزواہ ماترے جائے اس کو بھی چھوڑ دے۔ بن میں جاکے اپنی استری کو پیتر کے پاس رکھ دے - اتھوا استری جو کہے کہ سیوا کے واسطے میں چلونگی - تو سنگ میں لے کے بن کو دونوں جائیں - جو استری کہے - کہ میں پیتروں کے پاس رہونگی - تو اس کو چھوڑ کے اکیلا ہی جائے۔

"اگنی ہوترم - سمادایہ - گراہیم چاگنے پر یچھدم "
"گراما دارنیم - نہ سرتیا - نو سو نیتتے اندریا "

اگنی ہوتر کی سب سامگری ارتھات کنڈ اور ہاتر آدکوں کو لے کے گرام سے نکل کے جتندریہ ہو کے بن میں باس کرے۔

"وواموینہ - نیز وودہ - وبھیم - مہہ جنے - شاک مول - پھلے تا"
"رہنا ہیتو - مہایگیان - نر وپید ودھی پوربکم " (۵)

مونیہ ان نام تپسوں کے ونوِدہ جو ان ساوانک - چاول جو کہ بن میں بنا بوئے ہوتے ہیں - وہ سے میں تئیہ ہو سکتے ہیں - ارتھات جیتی بدھ کرنے والے ہیں ان سے تھاک جو کہ پتر اور پشپ مول نام کند جو کہ بھومی میں سے نکلتے ہیں - اور پھل ان سے پورودکت پنچ مہایگیوں کو ودھی پوروک نتیہ کرے۔

"ودلبستہ چرم - چیرم - واسایم - سنایات - پرگے تتھا"
"چتاشیم - وبھریا - بانینتم - شمشر ولوم کھانچ " (۶)

رگ چرم اتھوا چیر جو کہ برکھشوں کے چھال سے ہوتا ہے - اس کو دھارن کرے - شریر کی رکھشا کے واسطے سائینگ کال اور پراتہ کال دو بار سنان کرے - جٹا داڑھی - موچھ لوم اور نکھ انکو نتیہ دھارن کرے - ارتھات گرہ آشرم میں ان کا دھارن کرنا چاہئے - سو ہی لکھا ہے۔

"کلپشا نت - [illegible] "

پانچواں سمولاس

"اتھہ - وان پرستھ - سنیاس - ودھی - وکشیاما"

"برہم چریہ - آشرم - سماپیا - گرہی بھویت "

"گرہی بھوترا - ونی بھویت - ونی بھوترا - پرویت "

یہ برہدارنک اپنشد کی شرتی ہے - اس کا بھاؤ یہ ہے - کہ برہم چریہ آشرم ارتھات تعلیم ودیاؤں کو پڑھ کے پھر گرہ آشرمی ہوئے - پھر بان پرستھ ہوئے - اور بان پرستھ ہو کے سنیاسی ہوئے - ایسا کرم ہے - کہ اس میں جتنے اشلوک لکھینگے - وے سب سوامی کی کے جان لے اس کے آگے ایسا چنہ لکھ دینگے -

"ایوم - گرہ آشرمے - استھتوا - ودھی وتسناتکو - دوجی "

"ونے - بستو - نیاتو بتھا - وودو جتیندریہ " (۱)

اسی پرکار سے ودھی وت سے گرہ آشرم میں رہ کے سناتک دوج ارتھات ودیا والے برہمن - کھشتریہ - اور ویش - یہ تینوں بان پرستھ ہوں - سو بن میں جا کے باس کریں - بیوہار نیچے کر کے اور جتیندریہ ہو کے سو کس یہ بان پرستھ ہوئے - کہ

"گرہستھ - ستوید - پیشت - بلیہ لتمانما "

"آپتیے - وچا بیتم - تدارسیم - سماشریت " (۲)

جب گرہستھ ارتھات شریر کا چرم ڈھیلا ہو جائے - اپت نام کیش سفید ہو جائیں اور اس کا پتر یہ ہم چریہ سے سب ودیاؤں کو پڑھ کے وواہ کر لے - جب پتر کا بھی پتر ہوئے - تب وہ گرہستھی بن کو چلا جائے -

کوٹ کوٹ کے پھل آدکوں کو کھاوے۔ دنت اُلکھلنگ نام دانت توسول کی نیائیں اور مکھ اوکھل کی نیائیں۔ ویسے ہی ہاتھ سے پھل آدک لے کے مکھ اور دانتوں سے کھالیوے۔

"سدیا۔ پرکھشال۔ کو والیا۔ تا سنچیہ کو پورا"

"شرا ماسن۔ پچیو واسیا ستما سچ ایووا" منو ١٢

ایک تو یہ دکھشا ہے کہ جتنے سے اپنا نرواہ ہوئے اتنا ہی لے آوے۔ دوسرے دن کے واسطے نہ رکھے۔ دوسری یہ دکھشا۔ کہ ماس بھر کے واسطے پھل آدکوں کا سنچیہ کرلیوے۔ اتھوا چھ ماس پر نبت کا سنچیہ کرلیوے یہ تیسری دکھشا ہے۔ چوتھی دکھشا یہ ہے کہ سال بھر کا سنچیہ کرلے اتیادک بہت دان پرستھ کے واسطے برت لکھے ہیں۔

"گریشمے پنچ۔ تپاستو۔ ورشھ سو وابھر اوکا شکا"

"آدر رواسا ستو۔ ہیمنتے کرم سوبر وجیم اسیا" منو ١٦

گریشم نام ویشاکھ جیشٹھ میں جب سوریہ دس گھنٹے کے اوپر آوے تب چاروں دشاؤں میں اگنی کرے۔ آپ بیچ میں بیٹھے جب تک تین نہ بجے۔ تب تک اور ورشا کال میں میدان میں بیٹھے اور اپنے اوپر چھایا کچھ نہ رہے۔ شیت کال میں گیلے وستر دھارن کرے اتیادک پرکاروں سے تپسیا اوگر تپ کرے۔ کیونکہ بنا تپ انتش کرن شدھ نہیں ہوتا اور اندریوں کا جے بھی نہیں ہوتا۔ اس سے اوشیہ تپ کرنا چاہیئے۔

"اگنی۔ نامتن رتیاناں سمارو پیہ یتھا ودھی"

"انگز نکیتا سیا لموز مول پھلاشنا" ١٤

جب تپ سے من اور اندریاں سب وشی بھوت ہو جائیں تب "اگنی۔ آہونی۔ گارہپتیا۔ راکھشات۔ سبھیہ اور آوستھا" یہ پانچ پرکار کا اگنی ہوتا ہے۔ اور ودیتان ارنفات۔ اشٹیوں کی سامگری اور اگنی ہوتر کی سامگری ان کی وا ہیہ کریا کر چھوڑ دے کیونکہ جتنے وا ہیہ کریا ہیں وے من کی شدھی کے لیے ہیں۔ سو جب من شدھ ہو جائے۔ تب ان کے کرنے کا کچھ پریوجن نہیں۔ کنتو کیول بھیتر کی جو کریا

"اروتی منشہات۔ کھشتر۔ بندصور چتزر ورشیت دشا" (۶)

سولہ برس میں براہمن۔ بائیس برس میں کھشتریہ۔ چوبیس برس میں ویش اور شودر بھی داڑھی مونچھ اور مکھ کبھی نہ رکھیں۔ اس سے یہاں وان پرستھ کے واسطے دھارن کہا۔

"ویدبھکشیات بتیتو وریات۔ والم بھکشاپنچ تشکتیتا"

"اموال۔ پھل۔ بھکشا۔ بھرچینے۔ واسشر ماگتان" (۷)

جوآپ بھکشن کرے۔ اسی سے پانچ مہا یگیہ سا رھتیہ کے انزکول کرے۔ جل۔ مول نام کند پھل اور بھکشا ان سے اپنے آشرم میں کوئی اتھتی آوے اس کا بھی ستکار کرے۔

"سوادھیائیں۔ تیکنا۔ سیادانتو میترا۔ سماتیا"

"وتانیتر مناوتا۔ سرو بھوتا نکم پکا۔" منو ۸

سوادھیائے اربھات شاستر کے وچار اتھر اپوگا بھیاس میں نیہ یکت ہوئے اور دوا نام اورتا سے سب اندریوں کو جیتے سب سے منتر تار کھے۔ سماہت نام سٹریر اور چت کا سمادھان رکھے۔ اپدھیہ کرم کا بھی سمادھان رکھے نت اوروں کو دیوے۔ آپ کسی سے نہ لیوے۔ اور سب جیووں کے اوپر کرپا رکھے۔ یکشیش آوک بھی تھاوت کرے۔

"بھال کرشٹم۔ یشنی یاوت۔ سرلیشٹم پی کینچت"

"نہ گرام جاتا نیورر۔ توپی مولا پنچ۔ بھلا پنچ"

بھال کرشٹ اربھات ہل کے جوتنے سے کھشیتر میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کو بھی نہ گرہن کرے۔ اور کھیت اور کھلیان میں چھوٹا بھیا جوان رہے) اس کا بھی گرہن نہ کرے۔ اور جو گرام کے مول وپھل ہیں ان کو کبھی گرہن کبھی نہ کرے

"اگنی پکاسش۔ نزواتکا سکو بھوگبھوا"

"استم کٹو بھو یدما پید نتو تو کھ لکو پیوا" منو ۱۱

اگنی پکاشن اربھات اگنی میں پکا کے کھاوے۔ کالیک بھوگ اربھات جو آپسے برکھشوں میں پھل پک کے ... ان کو کھا ... ۔ اشم کوٹ اربھات پاشان سے

کوٹ کوٹ کے پھل آدکوں کو کھاوے۔ دنت الکھلگ "تام وانت تو موسل کی نبائیں اور منکھ او کھل کی نبائیں۔ ویسے ہی ہاتھ سے پھل آدک سے کے منکھ اور دانتوں سے کھالیوے۔

"سدیا۔ پرکھشال۔ کو والیا۔ تا سنچیہ کو پوا"

"شرا ماسن۔ چھیو واسیا لستما پچھ ایووا" منو ۱۲

ایک تو یہ دیکھیتا ہے کہ جتنے سے اپنا نرواہ ہوئے اتنا ہی لے آوے۔ دوسرے دن کے واسطے نہ رکھے۔ دوسری یہ دیکھیتا۔ کہ ماس بھر کے واسطے پھل آدکوں کا سنچیہ کرلیوے۔ اتھوا چھ ماس پرنبت کا سنچیہ کرلیوے یہ تیسری دیکھشا ہے۔ چوتھی دیکھشا یہ ہے کہ سال بھر کا سنچیہ کرے اتیادک بہت وان پرستھ کے واسطے برت لکھے ہیں۔

"گریشمے پنچ۔ تپاستو۔ ورشمھ سو وابھرا وکاشکا"

"آدر رواسا ستو۔ ہیمنتے کرم سوبر دھیم اسپا" منو"

گریشم نام ویشاکھ جیشٹھ میں جب سوریہ دس گھنٹے کے اوپر آوے تب چاروں دشاؤں میں اگنی کرے۔ آپ بیچ میں بیٹھے جب تک تین نہ بجے۔ تب تک اور ورشا کال میں میدان میں بیٹھے اور اپنے اوپر چھایا کچھ نہ رہے۔ شیت کال میں گیلے وستر دھارن کرے اتیادک پر کاروں سے آتپت اوگر تپ کرے۔ کیونکہ بنا تپ انتش کرن شدھ نہیں ہوتا اور اندریوں کا جے بھی نہیں ہوتا۔ اس سے اوشیہ تپ کرنا چاہئے۔

"اگنی۔ نامتن رتیا ناں سمارو پیہ تیھا ودھی"

"انگر۔ کمیتا سیا موز مول پھلاشنا" ۱۴

جب تپ سے من اور اندریاں سب وشی بھوت ہو جائیں تب "اگنی۔ آہوتی۔ گارہپتیا۔ راکھشانتہ۔ سبھہ اور آوستھا" یہ پانچ پرکار کا اگنی ہوتا ہے۔ اور دتیان ارتھات۔ اشٹیوں کی ساگری اور اگنی ہوتر کی ساگری ان کی وا ہیہ کریا کو چھوڑ دے کیونکہ جتنے وا ہیہ کریا ہیں وے من کی شدھی کے لیے ہیں۔ سو جب من شدھ ہو جائے۔ تب انکے کرنے کا کچھ پریوجن نہیں۔ کنتو کیول بھیتر کی جو کریا

"اروتی عنبشہات - کھشتر - بندھور چتار ورشیت وشا" (۶)

سولہ برس میں براہمن - بائیس برس میں کھشتریہ - چوبیس برس میں ویش اور شودر بھی واڑھی موچھ اور بکھہ بھی نہ رکھیں - اس سے یہاں وان پرستھ کے واسطے وھارن کہا -

"یہ بھکشیات بتیتو وریات - والم بھکشاپنج شکلتیتا"

"اسول - پھل - بھکشا - بھرچیئے - واشر ماگتان" (۷)

جو آپ بھکشن کرے - اسی سے پانچ مہا یگیہ سامرتھیہ کے انوکول کرے - جل - مول نام کند پھل اور بھکشا ان سے اپنے آشرم میں کوئی اتتھی آوے اس کا بھی ستکار کرے -

"سوادھیائیں - تیکتا - سیادانتو میترا - سماہتیا"

"واتانیتر مناداتا - سرو بھوتانکم پکا -" منو ۸

سوادھیائے ارتھات شاستر کے وچار اتھو یوگا بھیاس میں نتیہ یکیتہ ہوئے اور دانت نام اوارتا سے سب اندریوں کو جیتے سب سے منتر تا رکھے - سماہت نام شریر اور چیت کا سمادھان رکھے - اپدھیہ کرم کا بھی سمادھان رکھے نت اوروں کو ویوے - آپ کسی سے نہ لیوے - اور سب جیووں کے اوپر کرپا رکھے - پکشپش آوک بھی یتھاوت کرے -

"بھال کرشٹم رشنی یاوت - سرلیشٹم پی کینچت"

"نہ گرام جاتا نیور - توپی مولا پنچ - بھلا پنچ"

بھال کرشٹ ارتھات ہل کے جوتنے سے کھشیتر میں جو کچھ ہوتا ہے - اس کو کبھی نہ گرہن کرے - اور کھیت اور کھلیان میں چھوٹا بھیا جو ان رہے) اس کا بھی گرہن نہ کرے - اور جو گرام کے مول و پھل ہیں ان کو بھی گرہن کبھی نہ کرے

"اگنی پکاشش - نزواتکا بکو بھوگیچوا"

"استم کٹو بھوبہ ما پیدنتو گوکھ لکو پیوا" منو ۱۱

اگنی پکاشن ارتھات اگنی میں پکا کے کھاوے - کالیک بھوگ ارتھات جو آپ سے پرکھشو ہوں [illegible] ان کو کہا ہے - اشم کوٹ ارتھات پاشان سے

"ودیا۔ تپو۔ ودھیارتھم۔ شریر سنچ شدیت" منو ۱۹

ان دکھیشاؤں کو اور انیہ دکھیشاؤں کو بھی بن میں رہتا ہوا وہ بان پرستھ سیون کرے۔ ناناں پرکار کی جو اپنشدوں کی شرتی ہے۔ ان کو آتم گیان ارتھات برہم ودیا کے واسطے نتیہ وچارے۔ رشیوں نے ارتھات بھاوت وید کے منتروں کے ارتھ جاننے والے اور برہمنوں نے ارتھات۔ برہم ودیا کے جاننے والوں نے اور گرستھوں نے ارتھات پورن ودیا والے دھرماتماؤں نے جن شرتیوں کا سیون کیا ہوئے۔ ان کو نتیہ یوگا بھیاس اور گیان درشٹی سے وچار کریں۔ کیونکہ ودیا ارتھات برہم ودیا اور تپ ارتھات یوگ سدھی انکی بردھی کے اور شریر کی شدھی کے واسطے ارتھات وشش اتر بال پانچ پران۔ من۔ بدھی چت اور سنسکاران اپنش تتوں کے ملنے سے لنگ شریر ہوتا ہے۔ اس کی شدھی کے واسطے

"سماس۔ مہار شیر پانام۔ نیکیتوا۔ نیاستہ۔ مہاتت بوم"

"ویت شوک۔ بھیو۔ وپرو۔ برہم یو کے ہیتے" (۲۰)

ان مہارشیوں کی کریاؤں کے مدھیہ کسی کریا کو کرکے شریر چھوٹ جائے تو بھی وہ ودوان شوک سے آدک دکھوں سے چھوٹ کے برہم لوک ارتھات پرمیشور کی پراپتی اتھوا اُتم سورگ کی پراپتی اوسے ہوتی ہے۔

"وسے شوبح۔ ورپتے۔ وترتی یہ بھاگ ما یوشت"

"ورچتو پتھم یشو بھاگم۔ تیکتوا۔ سنگھ پیار۔ پیریجیت" منو ۲۱

اس پرکار سے وان پرستھ آشرم کو بتھا ویتہ آیو کے تیسرے بھاگ کو سماپت پریشیتہ بنوں میں وہار کرکے جب آیو کا چوتھا بھاگ ارتھات ستر ورش کے اوپر آیو کے چوتھا بھاگ میں سب سنگوں کا ارتھات استری بیکیو پریت۔ شناکھیا آدک کو چھوڑ کے پریراٹ ارتھات سب دیشاؤں میں بھرمن کرے۔ کسی پدارتھ میں موہ وکھشپات کبھی نہ کرے وہ استری۔ اپنے پتروں کے پاس چلی جائے۔ اتھوا بن میں تپسیہ کرے۔

اس میں کوئی شنکا کرے۔ کہ گیہو پریت مدک چیزوں کے چھوڑنے سے کیا ہوتا ہے۔ ارتھات ان کو نہ چھوڑنا چاہئے۔ اتر اچھا گیہو پریت آدک چیزوں کے

ارتھات پرگیا بھیاس اور چار آگاانہاں کر ے۔

"اپرین سکھار تھے شر برہم چاری دھرا سشیا"

"شرئیشُرم - شچیو برکھش مول نکمتن"

سکھ کے واسطے کچھ اچھا نہ کرے۔ کنتو ان کا تیاگ ہی کرے اور برہم چاری رہے ارتھات اپنی استری سنگ میں بھی ہووے۔ توبھی اس سے سنگ کبھی نہ کرے۔ کنتو استری زمین میں سیوا کے واسطے ہی رہے اور بھومی میں شیَن کرے۔ شرن ارتھات جہاں جہاں رہے اپنا بیٹھے اس میں ممتا یہ میرا رہی ہے ایسا ابھمان کبھی نہ کرے۔ کیونکہ وہاں سے کوئی اٹھا دے۔ تو آپ اٹھ کے چلا جائے۔ دوسری جگہ جا کے بیٹھے۔ کر رودھ آدک کچھ بھی نہ کرے۔ کنتو پرسن ہی رہے۔

"تاپسے - شُویر - وِرِپیشو - یا تِرکم - بھیکھشِ ہاریت"

"گرہ میدھی شُو چاپنہ شرودھ شوبتراسِی شو" ۱۶

بن میں اپنے جتنے بان پرستھ لوگ ہوویں۔ ان سے اپنے نرواہ مات بھکھشا کرے اور ہٹھ نہیں۔ اتھوا براہمن کھشتریہ اور ویش یہ تینوں گرہ آشرمی بن میں رہتے ہوں ان سے اپنے نرواہ مات بھکھشا لے۔

"گراما - واد و تیا - وا شربنیا - وششتوا گرا تو بیوسن"

"پرتی گریا چیٹے ہنو - پانڈین - نا شک لیزا"

جب ورڑھ جتیندریہ ہو جائے۔ توبھی بن میں رہے۔ پرنتو کبھی کبھی گرام میں چلا آوے۔ بھکھشا کرنے کے واسطے۔ اپنے دو ہاتھ وا ایک ہاتھ میں جو گرہستوں کے گھر میں ان بھیا ہو۔ اس کو پریتی سے جتنا کوئی دیوے آٹھ لے یا ہوے۔ پرنتو آٹھ گراس مانگ لے۔ پھر اس کو لے کے بن میں چلا جائے۔ جہاں کہ جل ہووے۔ وہاں بیٹھ کے آٹھ گراس کھالے۔ اور ہٹھ نہیں۔

"ایتاشچ - انیاشچ - سیوے ندیکھشا دیپرو نے وسن"

۲ "ودھاشچ اوپنشد پرام سدھے شرتی" "منو"

"رشی - بھر برہمنے شم وگرہستے ایر سیوتا"

سے پریتی کا نہ کرنا اور دھناوؤں کی استتی نہ کرنا۔ ان سب باتوں کا جو چھوڑنا اُس کا نام وتیشنا کا تیاگ ہے۔ پوتریشنا ارتھات اپنے پوتروں میں موہ کا کرنا۔ واجیسے سیوک لوگ ہیں اُن سے موہ ارتھات پریتی کرنا اور اُن کے سکھ میں پرسّن کا ہونا۔ اور انکے دکھ میں شوک کا ہونا۔ اُس کا پتریشنا نام ہے۔

ایشنانام اچھیا کا تین پدارتھوں میں ہونا۔ اِن تینوں ایشناؤں سے جو رہت نہیں ہے۔ وہی سنیاسی ہوتا ہے۔ اور پکش پات بھی سنیاسی یتھاوت ہوتا ہے۔ کیونکہ جتنے برہم چاری۔ گرہست اور وان پرستھ ہیں۔ ان کو بہت ووہار رہنے سے بدھیمان ہوئے۔ تو بھی بھے۔ شنکا اور لجیا کچھ کسی ووہار میں رہتی ہی ہے۔ اور جو سنیاسی ہوتا ہے۔ اس کو کسی سنسار سمبندھی ووہار کا کرنا اوشنک نہیں وکسی منش سے شنکا۔ لجیا بھے۔ اور پکش پات کبھی نہیں ہوتا۔

"آشرم۔ مادا شرم۔ گتوا ہت۔ ہوبو جتیندریہ"
"بھکشا ولی۔ پریشر نتا۔ پر برجنیو۔ تیہ بردھتے" منو ۲۲

آشرم سے آشرم کو جاکے ارتھات کرم سے برہم چریہ آشرم آدک تینوں کو کرکے یتھاوت اگنی ہوتر آدک یگیوں کو کرکے جتیندریہ جب ہو جائے بھکشا ویدے اور بلی ارتھات بلی وشو دیو کرکے پریشرانت اتینت شرم یکت جب ہوئے تب سنیاس لے۔ تو اس کا سنیاس یتھاوت بڑھتا جائے کھنڈت نہ ہوئے۔

"رِناانی۔ ترینیا۔ پاکرتیا۔ منو موکھشے۔ نہ ویشیت"
"انیا۔ کرتیا۔ موکھش۔ انتو۔ سیوماکو برجتیہ دھا منو ۲۳

یمتن رِن ارتھات رِشی۔ پتری اور دیو رِن اِن کو کرکے موکھش کے واسطے سنیاس میں چت پر ویشٹ کرے۔ اور اِن تینوں کو نہ کرکے جو سنیاس کی اچھیا کرتا ہے۔ سو نیچے گر پڑتا ہے۔ اُس کو موکھش نہیں پراپت ہوتا۔ وے کون تین رِن ہیں۔

"ادھیتیہ۔ ودھو ودیدان۔ پترا۔ نرتیا۔ دیا۔ دھرمتا"
"اشٹواچ۔ شکتتو یگیے۔ رمنو۔ موکھشے نویشتے" منو ۲۴

رکھنے سے کیا ہوتا ہے۔ پورو پکش یگیو پویت آدکوں سے دوج دیکھ پڑتا ہے۔ اور ودیا کے چنہہ سے ودیا کی پریکشا بھی ہوتی ہے۔ آخر کر جب سنسار کے ویوہار اور اگنی ہوترآدک واہیہ کریا جن میں آپویت۔ نویت۔ اور پراچیناویت یگیو پویت سے کریا کرکے ہوتی ہیں۔ ان اگنی ہوتر واہیہ کریاؤں کو تو چھوڑ دیا اور کہیں پرتشٹھا ودیا سے کرانی اس کی نہیں۔ پھر یگیو پویت آدک کا رکھنا اس کو ویرتھ ہی ہے اس میں یہ پرمان ہے۔

"پرجاپتیام۔ نرودھے شٹم۔ تیام۔ سرو ویدسنگتا براہمنا
پرابجیت"

یہ یجروید کے براہمن کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ پرجاپتیہ اشٹ کو کرکے اس میں سرو ویدسو بہ سبھی لابھے۔ جو جو یگیو پویت آدک واہیہ چنہہ پراپت ہوئے تھے۔ ان سبھوں کو رکھ نام نیکستو ارتھات چھوڑ کے براہمن ودیا گیان وان تیا ویراگ۔ ایتادی گن والا پریورجیت۔ پرتیا۔ سروتا۔ پرجیت سب سنسار کے بندھنوں سے مکت ہو کے سنیاسی ہو جائے۔

"لوکے کھشنا۔ یا شچ وتتیء کھشنا۔ یا سچ پترے کھشنا۔ یا شچ وتھا یا پیا
بھکشا چریم چریتا"

یہ برہدارنک اُپنشد کی شرتی ہے اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ لوکیشنا ارتھات لوک کی جن نندا کرے وا استتی کرے اور پرتشٹھا کرے تو بھی جس کے چت میں کچھ ہرش اور شوک ہوئے۔ اور جتنے لوک کے وشے بھوگ ہیں استری۔ دھن۔ ہستی۔ اشو۔ چندن آدک ان سے اٹھ کے ارتھات ان کو تچھ جانکے جیسے ہرش شوکم کے دینے والے ہیں۔ ویسے بھاوت سمجھ کے ستیہ دھرم اور مکتی ارتھات سب دکھوں کی نورتی اور پرمیشور کی پراپتی ان میں استھر ہو کے آنند میں رہے۔ اور کسی کا پکش پات اتھوا کسی سے بھے کبھی نہ کرے۔ وتیشنا ارتھات دھن کی اچھیا اور دھن کی پراپتی میں پریتن اور لوبھ۔ کہ مجھ کو دھن ادھک ہوئے اور جتنے دھنادیہ ہیں ان سے دھن پراپتی کے واسطے بہت پریتی کرے۔ دردیہ کو چلا ہبلارتھ بیان کے سنچ کرنا اور دھنوں سے دھن کے نہیں ہونے

پانچ اگنیوں کو آتما میں سماروپن کر کے براہمن ارتھات وِدوان وان پرستھ کو بھی نہ کرے۔ ارتھات گرہ آشرم ہی سے سنیاس لے لیوے۔

"دیو دترا۔ سرو بھوتے۔ بھیا۔ پر پرجتیا بھیم گرہات"

"ورتسیہ۔ تیجومے۔ یالوکا۔ بھوتتی برہم وادنا" منو ۳۷

جو سب بھوتوں کو ابھے دان ارتھات برہم ودیا دان دے کے گھر سے ہی سنیاس لیتا ہے اس کو تیجومے لوک پراپت ہوتا ہے۔ ارتھات پرمیشور ہی پراپت ہوتے ہیں۔ پھر کبھی جنم مرن میں وہ پرش نہیں آتا۔ سدا آنند میں ہی پرمیشور کو پراپت ہو کے رہتا ہے۔

"اگراد۔ بھی۔ نشکرانت۔ پونرو۔ پی۔ چیتو منا"

"سمیو دھے۔ بشو۔ کامے شو۔ نرپکھیشا پرورجیت" منو ۳۸

اگر ارتھات برہم چریہ آشرم سے بھی سنیاس لیلے پرنتو ابھیش کرانت جب انتہ مکھ من ہو جائے۔ کہ وشئے سیوا کی اچھیا تھوڑی بھی نہ ہوئے اور پوترگنوں سے ارتھات شم دم آدکوں سے آپ چت نام جب یکت ہوئے۔ اور مون ارتھات من سنیل ستیہ سنیہ و چار والا ہوئے۔ اور سب کاموں کو جیت کے کوئی کام آسکے من کو ادھرم میں نہ لگا سکے۔ اسطرح جیت ہوئے نرپکھیش کسی سنسار کے پدارتھ کی سوائے پرمیشور کی پراپتی کے اپیکھشا نہ ہوئے تب برہمچریہ آشرم سے بھی سنیاس لیوے تو بھی کچھ دوش نہیں۔ اس میں شرتیوں کا بھی پرمان ہے۔

"یہ ہرایہ۔ درجیت۔ تدہ ہریو۔ پربرجیت۔"

"ودناد۔ واگرہادے۔ وا۔ برہمچریہ۔ دیو۔ پرپرجیت"

یہ یجروید کے براہمن کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جس دن پورن ویراگیہ ہوئے۔ اسی دن سنیاس ہی ہو جائے۔ بان پرستھ آشرم اتھوا گرہ آشرم سے اور جب پورن ودیا اور پورن ویراگیہ اور پورن گیان اور وشے بھوگ کی اچھیا کچھ بھی نہ ہوئے تو برہمچریہ آشرم سے ہی سنیاس لے لیوے۔ تو بھی کچھ دوش نہیں۔ پورو پکھش۔ یہ بات پرمیشور کی آگیا سے ورودھ ہے۔ کیونکہ پرمیشر کا ابھپرائے منشیوں کے بڑھانے کا دیکھا جاتا ہے۔ اور پرجا کی ہانی

برہمچاری اور ودیارتھی اکت پرکار سے برہمچریہ آشرم کو کر کے سب ویدوں کو پڑھے
اور اتھوں اور انگ اوپانگ وید اور چھ شاستر سمیت پڑھے۔ پھر پڑھ کے
ودیارتھی پڑھاوے۔ کیونکہ ودیا کا لوپ اس پرکار سے کبھی نہیں ہوگا یہ پرتھم
پرشنی رن ہے۔ اس میں جیسے برہمچریہ آشرم میں جا لینا۔ سب منشوں
کے اوپر یہ پرمیشور کی آگیا ہے کہ برہمچریہ آشرم سے ودیا کو پڑھنا اور پڑھانا۔
اس کے بنا سب آشرم نشٹ ہیں۔ جیسے کہ مول کے بنا ورکش نشٹ ہو جاتا ہے۔
اکت پرکار سے پتروں کو تمام دھرم کی ودیا پڑھنے اور پڑھانے کی کرے۔
اپنی کنیا اتھوا اپنا پتر ودیا کے بنا کبھی نہ رہے۔ سب مرلیشٹ گن والے ہوویں۔
ایسا کرم ماتا پتا کو کرنا اچت ہے۔ اور جو اپنے سنتانوں کو سرلیشٹ گن والے
نہ کریں گے تو ان ماتا پتاؤں نے بالک کو جیسے مار ڈالا۔ پھر مارنا تو اچھا پرنتو
مورکھ رکھنا اچھا نہیں۔ اس میں اکت پرکار سے تین اور ستر اور بھی جان
لیں۔ یہ دوسرا پتری رن ہے۔ پھر گرہ آشرم میں ودیاوت اگنی ہوتر آدکوں کا
انشٹھان کرے۔ جس سے کہ سب سنسار کا اپکار ہوئے۔ اس سے اسکا بھی
بڑا اپکار ہے ارتھات جس سے سکھ پاتا ہے۔ سو ان تین رنوں کو اتار کے
موکش ارتھات سنیاس کرنے میں چت دیویں۔ انیتھا نہیں۔

"اندھیتیہ ودھوت ویدان۔ پتراں شچوتپادیہ دھرمتہ
انشٹوا چ شکتیتو یگیئے منو موکشے نویشیت" منو ۶

دوج ارتھات برہمن کشتری ویش تینوں ویدوں کو پڑھ کے ودیاوت دھرموں
سے پتروں کا اتپادن بھی کریں۔ اگنی ہوتر آدک یگیہ بھی کریں پھر جو موکش
ارتھات سنیاس کی اچھیا ہے سنیاس تو اس کا نہ ہوگا۔ کنتو سنسار ہی میں
گر پڑے گا۔ ایک بات تو سنیاس کے کرم کی ہو گئی۔ دوسری یہ بات ہے کہ

"پرجاپتیم نروپیشٹیم۔ سرو ویدس دکشنام
آتمنیا اگنین سماروپیہ۔ براہمن پرورجیت گرہات" منو ۶

پرجاپتی اشٹ کا سب سنسکار کر کے اس میں سرو ویدس ارتھات یگیہ
پرنیت آدک جتنے چیزیں پراپت ہوئے تھے۔ ان کو دکشنا میں دیکھے اور پور ودکت

سنسار کے ووہار کیسے کرے گا۔ کبھی نہ کرے گا۔ سنسار کے جنوں سے کچھ پریوجن نہ ہونے سے سب کے مکھیہ پرستیہ ہی کہے گا۔ اپنے سامنے جیسا راجہ ویسی ہی پرجا کو سمجھے گا۔ اس واسطے جس پرش کو ودیا۔ گیان ویراگیہ پورن جتیندریا ہو اور وشے بھوگ کی اچھا نہ ہوئے۔ اسی کو سنیاس لینا اوچت ہے۔ انیہ کو نہیں۔ جیسے کہ آج کل آریہ ورت دیش میں بہت سے سمپردائی لوگ ہو گئے ہیں ۔ وے کیول دھورتتا سے پرایا دھن ہرن کر لیتے ہیں ۔ اور پرائی استری کو بھرشٹ کر دیتے ہیں ۔ اور سور کھتا تھتا مکش پات کے ہونے سے متھیا اپدیش کر کے منشیوں کی بدھی نشٹ کر دیتے ہیں اور ادھرم میں پرورت کرا دیتے ہیں ۔ اس سے ان کا تو بند ہی ہونا اوچت ہے ۔ کیونکہ انکے ہونے سے سنسار کا بہت اُپکار ہوتا ہے۔

کپالم۔ ورکھش ۔ مولانی ۔ کوچیلم ۔ سہایتا"

ودستما چیَ ۔ سروسمنے۔ تن مکتیا ۔ لکھشنم" منو ۴۹

کپال ارتھات بھکشا پاتر برکھش کی جڑ میں نواس اور کوتسِت وستر اور سب کے اوپر سم بدھی نہ کسی سے پریتی اور نہ کسی سے ویر یہ مکت پرش ارتھات سنیاسی کا لکھشن ہے۔

"نابھی نندیت۔ مرنم۔ نابھی نندیت جیوتم"

"کال ۔ یوہ۔ پرتیکھشیتہ ۔ نرودیشم ۔ بھرتکو یتھا" منو۔ ۴۵

جو سنیاسی ہوتے وہ مرنے و جینے میں شوک و ہرش نہ کرے کنتو کال کی پرتیکھشا کیا کرے۔ جب مرن سمے آوے تب شریر چھوڑ دے۔ شریر سے وہ کچھ نہ کرے۔ جیسا کہ چھوٹا نوکر سوامی کی آگیا جب ہوتی ہے۔ تبھی وہ کام کرنے لگتا ہے۔ جہاں کے تہاں چلا جاتا ہے۔ اور سنیاسی کسی پدارتھ سے سوائے پرمیشور کے سوہ پریتی نہ کرے۔

"درشٹی۔ پوتنگ ۔ نیسیت پادنگ ۔ وستر پوتنگ ۔ جلنگ پبیت"

"ستیہ پوتانگ ۔ ویدوا چانگ ۔ منا پوتنگ سماچریت" منو ۔ ۴۶

میں نہیں۔ جو کوئی سنیاس لیگا۔ سو وواہ نہ کرے گا۔ اس سے سنسار کی بردھی نہ ہوگی۔ اس واسطے سنیاس کا لینا اوچت نہیں۔ جب تک جیئے تب تک گرہستھ آشرم میں رہ کے سنسار کے ووہار اور شلپ ودیاؤں کو اُنتی کرے اس سے سنیاس کا کرنا اُچت نہیں۔ کنتو برہمچریہ آشرم سے ودیا پڑھ کے گرہ آشرم ہی میں رہنا اوچت ہے۔ اوتر پکھش ایسا کہنا اوچت نہیں۔ کیونکہ برہمچریہ آشرم نہ ہوگا تو ودیا کی اُنتی نہ ہوگی اور گرہ آشرم نہ کرنے سے آگے منشیہ کی اتپتی سنسار کا ووہار یہ سب نشٹ ہو جائیں گے۔ اور بان پرستھ کے نہ ہونے سے من بھی شدھ نہ ہوگا۔ اور سنیاس کے نہ ہونے سے سنپورن ودیا اور ستیہ اپدیش کی انتی نہ ہوگی۔ پاکھنڈ اور ادھرم کا کھنڈن بھی نہ ہوگا۔ اس سے سنسار کی انتی کا ناش ہوگا۔ کیونکہ گیان کی بردھی ہونے سے سب سکھوں کی بردھی ہوتی ہے۔ انیتھا نہیں۔ اس میں دیکھنا چاہئے۔ کہ برہمچاری کو پڑھنے سے رات دن اوکاش ہی نہیں۔ اتنا اور گرہستھ کو بھی بہت ووہار کے ہونے سے چت چنچل ہی رہتا ہے اور بان پرستھ کا تپ میں ہی چت رہتا ہے۔ اور کچھ وچار بھی رکھتا ہے جو سنیاسی ہوگا وہ بچار کے بنا اینہ ووہار نہیں رہے گا۔ اس سے پرمتری سے لے کے پرمیشور پرینت پدارتھوں کا یتھارتھ وچار کر کے اوروں کو بھی اپدیش کرے گا۔ سب دیشوں میں بھرمن کرے گا۔ اس سے سب دیشوں کے منشیوں کو اس کے سنگ اور ستیہ اپدیش کے سننے سے بڑا لابھ ہوگا۔ جو گرہستھ ہوگا۔ اس کا جہاں جہاں گھر ہے وہاں وہاں پرایہ رہیگا۔ اینتر بھرمن نہ کر سکے گا۔ اس سے سنیاس کا ہونا بھی اُچت ہے۔ پرمیشور نیائے کاری ہے اور ودیا کی اُنتی بھی چاہتا ہے۔ جس کو وشے بھوگ کی اچھیا نہ ہوگی۔ اس کو پرمیشور کیسے آگیا دیں گے۔ کہ تو وواہ کر۔ جیسے کہ کوئی پرش کو روگ کچھ نہیں اُسے وید کہے کہ تو کچھ اوشدھ کھا۔ وہ اشدھ کیوں کھائیگا۔ اور جس کو بھوجن کرنے کی اچھیا نہ ہوئے۔ اس کو کوئی بل سے کہے کہ تو اوشیہ بھوجن کر تو وہ بنا کھشدھا کے بھوجن کیسے کرے گا۔ کنتو کبھی نہ کرے گا۔ ایسے ہی جس کو وشے بھوگ اور سنسار کے ووہاروں کی اچھا نہیں۔ وہ وواہ اور

ایک بار بھکشا کرے اتنیت بھکشا میں اسکت نہ ہوئے۔ کیونکہ جو بھوجن میں اسکت ہوگا۔ سو وشے میں بھی اسکت ہوگا۔

" رودھوے سن بھ سلے ۔ وینگارے ۔ بھوکتو ۔ جنے "

" ورتے ۔ شراب ۔ سمپاتے ۔ بھکشیام ۔ ستیام ۔ تیشچریت " منو ۴۲

جب گاؤں میں دھوم نہ دیکھ پڑے۔ موسل داچکی کا شبد نہ سن پڑے ۔ کسی کے گھر میں انگار نہ دیکھ پڑے ۔ سب گرہستھ لوگ بھوجن کر چکیں اور بھوجن کرکے پتر ہی اور سکورے باہر کو پھینک دیویں ۔ اس سمیہ سنیاسی گرہست لوگوں کے گھر بھکشا کے واسطے نت یہ جائیں ۔ اور جو ایسا کہتے ہیں کہ ہم پہلے ہی بھکشا کریں گے ۔ یہ انکا پاکھنڈ ہی جاننا۔ کیونکہ گرہستھ لوگوں کو پیڑا ہوتی ہے اور جو ورکت ہوکے ۔ بیراگی آدک ہاتھ سے لے کے کرتے ہیں وے بیٹھے پاکھنڈی ہیں ۔

" الابھین وشادیسیا ۔ للہ بھیچو ۔ نہ ہرشیت "

" پران ماتر ۔ کماتر اسیا ۔ ماتر اسینگا ۔ وورتگنا "

جب بھکشا کا لابھ نہ ہوئے تب وشاد نہ کرے اور لابھ میں ہرش نہ کرے پران رکھشن ماتر پریوجن رکھے ۔ بھکشا میں پرسکت نہ ہوئے اور دیشوں کے سنگوں سے پرتھک رہے ۔

" ابھیوجیت ۔ لابھا منتو ۔ جو گپتیئ ۔ وسرو شیا "

" ابھیوجت لابھتی رشج ۔ یتر مکتو ۔ پرد جبنے " منو ۷۰

اتنیت سرشیٹ پدارتھ استوتی آدک انکی منشا ہی کرے کیونکہ استی آدک بندھن ہی کرنے والے ہیں ۔ مکت بھی ہوتے تو بھی انکا سے بندھ ہی ہو جاتا ہے ۔

" الپ نشا ۔ وہاریں ۔ اپاستھا ۔ تاسنین "

" ہریہ ماما ۔ رزشتی ۔ اندریانے ۔ نورنیت " منو ۴۸

" اندریانی ۔ نرودھبن ۔ راگ دویش ۔ کھیشنچ "

" آہنیاچ ۔ بھوتانام ۔ امتتایہ ۔ کلپتے ۔ " منو ۴۹

اندریوں کا نرودھ راگ دویش اور اہنسا ان چاروں کا جو تیاگ کرتا ہے ۔ سو مکتی موکھش کا ادھکاری ہوتا ہے ۔ اسیہ کوئی نہیں ۔

اِس کا ارتھ تو پہلے کر دیا ہے۔ پرنتو سنیاس دھرم کے پرکرن میں لکھنے کا یہ پریوجن ہے کہ بہت لوگ کہتے ہیں۔ کہ سنیاسی کسی کو اپدیش نہ کرے۔ اِن سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ ستیہ پرتام ویو وا کیم۔ ستیہ ارتھات پرمان اور وچار سے بھاوت نیچے کرکے ستیہ اپدیش کرکے سب وویا سے۔ جو پورن وِدوان سنیاسی سو تو اپدیش نہ کرے اور جتنے پاکھنڈی مورکھ لوگ ہیں۔ وہ اپدیش کریں۔ تبھی تو سنسار کا ستیاناش ہوتا ہے۔ جتنے مورکھ پاکھنڈی ان کا تو ایسا پربندھ کرنا چاہیئے کہ وے اپدیش ہی نہ کرنے پاویں اور جتنے وِدوان سنیاسی لوگ ہیں وے سدا اپدیش کیا کریں۔ انیہ کوئی نہیں۔ انیتھا مورکھ پاکھنڈیوں کے اپدیش سے دیش کا ناش ہوتا ہے۔ جیسے کہ آج کل آریہ ورت دیش کی اوستھا بھی ہے۔

"کروددھیَنتن پرتیّن کرودھیت۔ واکرودستھا۔ کلم ہدیت

سپت دوار وکیرنام نچ نیر۔ ترتام۔ وویت " منو ۳۴

جو کوئی کرودھ کرے اس سے سنیاسی کرودھ نہ کرے۔ اور کوئی نندا کرے اسکو بھی کلیان کا اپدیش کرے۔ کنیچ سپت دوار لکھ۔ ناسکا کے دو چھدر آنکھ کے اور کان کے ان سات دواروں میں جو بانی بکھر رہی ہے۔ اس سے سچیا کبھی نہ کہے۔ ارتھات سنیاسی سدا ستیہ ہی بولے۔

"کلرپت کیش نکھ۔ شمشرا پاتری دنڈی۔ کسمبوان

وچرے نیتو۔ نیتم۔ سروبھوتانیہ۔ پیڑین " منو ۳۳

کیش کرکے سب بال نکھ اور شمشرو ارتھات داڑھی۔ مونچھ ان کو کبھی نہ رکھے۔ ارتھات چھیدن کرا دیوے۔ پاتری ایک ہی پاتر رکھے اور ایک ہی دنڈ رکھے۔ اس سے تین دنڈوں کا دھارنا پاکھنڈ ہے جیسا کہ چکرانکتوں کا کُسمبا رنگ سے رنگے ہوئے وستر پہریں اور گیرو و ترنگا کے رنگے نہیں اتھوا شویت وستر دھارن کریں۔ نشچے بدھی ہو کے سب بھوتوں سے راگ دویش چھوڑ کے اپنے برہمانند میں وچرے۔

"ایک کالم۔ چریدبھکشم۔ نپر سجیت بستری

بھیکھشے۔ پرسکتو۔ ہیتر۔ جنتو۔ بسمبھتی " منو ۳۴

پراناِیاموں سے سب اندریاں اور شریر کے دوشوں کو بھسم کر دے۔ اور دھارن
یوگ شاستر کی ریتی سے کرے۔ اس سے ویراگیہ اور دوشوں کو جو پرویہ ہیں
پاپ اس کو چھڑا دے۔ پرتیاہار سے اندریوں کا وشیوں سے نرودھ کرکے سب
دوشوں کو جیت لے اور دھیان سے اننگیہ آوک کے جتنے گن ان کو چھڑاوے
اربھات سروگیہ آوک گن سمپادن کرے۔

"پراناِیامیر دہید دوشان۔ دھارنابھیشچ کلبشم۔"
"پرتیاہارین سنسرگان۔ دھیانین انیشورن گنان" منو ۶/۷۲

"اُچاو چیشو بھوتیشو۔ دوروگیام۔ کرتاتمابھی"
"دھیان یوگین سمپشید۔ گتم سیام۔ ترآتمنا" منو ۶/۷۳

سمقول اور سوکھشم ان میں جو پرمیشور ویاپت ہے۔ اور اپنے شریر میں جو اپنا آتما
اور پرماتما ان کی جو گتی نام گیان۔ اس کو سمادھی سے سمیک دیکھے۔ جو
وشٹ لوگوں کو دیکھنے میں کبھی نہیں آتی۔

"سمیک درشن سمپنا۔ کرم بھر۔ نتو دھیتے"
"درشنین وہینتو۔ سنسارم۔ پرتی پدیتے" منو ۶/۷۴

جب سنیاسی سمیگ گیان سے سمپن ہوتا ہے۔ تب کرموں سے بندھ نہیں ہوتا۔ اور
جو گیان سے ہین سنیاسی ہے۔ سو موکھش کو نہیں پراپت ہوتا۔ کنتو۔ سنسار
میں ہی گر پڑتا ہے۔

"اہنسیہ۔ اندریہ سنگے۔ ویدکیہ شچیہ۔ کرم بھی"
"تپسچرنیہ۔ شچاگر ئیہ۔ سادھینتو۔ ہت۔ تت پدم"

ویر اندریوں سے وشیوں کا اسنگ ویدک کرم کا کرنا۔ اتیت اوگر تپ انہیں سے
موکھش پد کو سدھ لوگ پراپت ہوتے ہیں۔ انیتھا نہیں۔

"استھی ستھونم۔ سنایو یتم۔ مانس۔ شونت۔ لیپنم"
"چرماوندھم۔ درگندھ پورنم۔ موتر پُرشیو" منو ۶/۷۶
"جراشوک سماوشٹم۔ روگایت۔ نما تورم"
"رجسولم انتیم۔ بھوتاواسم۔ سیم تیاجیت"

ہاڑ جس کا کھمبا ہے۔ ناڑیوں سے باندھا بھیا مانس اور رودھر کا لیپن چام سے
ڈھپا ہوا۔ درگندھ۔ موت اور وشٹا سے پورن۔ جرا اور شوک ست پیت روگ کا

"دوشتو۔ پیچرے دھرم۔ تیر تترا شر میرتا"
کسم سرویشو۔ بھوتیشو۔ نہ لنگم دھرم کارنم"

جس کسی آشرم میں دوش یکت پرش بھی ہووے۔ پرنتو دھرم ہی کو کرے اور سب بھوتوں میں سم بدھی ارتھات راگ دویش رہت ہووے۔ سوئی پرش سریشٹ ہے۔ جتنے واہیہ چنہہ ہیں یگیوپویت ونڈ دونوں کو دھارن کرے اور دھرم نہ کرے تو دھارن ماتر ہی سے کچھ نہیں ہو سکتا اور تلک چھاپا۔ مالا یہ تو سب پاکھنڈوں ہی کے چنہہ ہیں ان کو تو کبھی نہ دھارنا چاہئے۔

"پھلم۔ کتکو رکھشیہ۔ یدیاپیم۔ بو پر۔ ادکم"
"نہ نام گرہنا۔ دیو تسیہ۔ واری۔ پرسیدتی" (۱۷)

یہ پی کتک نام نرملی ورکھش کا پھل جل کو شدھ کرنے والا ہے۔ سو جب اس کو پیس کے جل میں ڈالے۔ تب تو جل شدھ ہو جاتا ہے۔ اور جو پیس کے نہ ڈالے کتک ورکھش سیہ پھلائینم ایسا مالا لیکے جپ کیا کرے وہ اس کا نام جل کے پاس لیا کرے اس سے جل کبھی نہ شدھ ہوگا۔ ویسے ہی نام ماتر سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک دھرم نہیں کرتا۔

"پرانایام پرہنسیہ۔ تریو پی۔ ودھوت کرتا"
"دہاودھرت۔ پرانویہ۔ یکتا۔ مگیہم۔ پرمم۔ تپا" منو ۴۲

"اوم بھو۔ اوم بھوہ۔ اوم سوہا۔ اوم مہا۔ اوم جنہ۔ اوم تپہ۔ اوم ستیم"

اس منتر کا ہردیہ میں اچارن کرے۔ پورووکت ریتی سے تین بار بھی پرانوں کا نگرہ کرے۔ تو بھی اس سنیاسی کا پرم تپ جانتا۔

"دہتی۔ یتے۔ دھیا۔ یمانا۔ دھاتو نام ہی۔ یتھا ملا"
"تھیندریا نام۔ دہتی یتے۔ دوشا۔ پرانیہ نگرہات" منو ۴۴

جیسے سورن آدک دھاتوں کو آگنی میں تپانے سے میل نشٹ ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی پرانوں کے نگرہ سے اندریوں کے میل بھسم ہو جاتے ہیں۔

"پرانایا میر۔ دہت دوشا۔ نہ دھارنا۔ بھی۔ کلوسم"
"پرتیاہا۔ رین۔ سنسرگا۔ ندھیانین۔ انیشورا ان گنان"

اڑبھوکیا ہے ۔ پھر بڑے بھاگیہ اور اتینت پُرشارتھ سے پرمیشور کی پراپتی بھی کیا وہ مورکھ ہے کہ پرم آنند کو چھوڑ کے پھر دکھ میں گرے ۔ کبھی نہ گرے گا۔

"دھیان ۔ کرم ۔ سروے دیت ۔ دیا دیت ۔ وابھی ۔ شتم"

"ہنیان ۔ دھیاتم ۔ دت کا شچ ۔ کریا ۔ پھل ۔ مہا شرنے"

سنیاس کا یہی مارگ ہے ۔ کہ نت دھیان اوتھقت ہوکے ایکانت میں سب پدارتھوں کا ۔ یتھاوت گیان کرنا ۔ سو اس پرکرن میں سب دھیان نام ماتر سے کہہ دیا پرنتو اسکا یتھاوت ودھان پاتنجل درشن میں لکھا ہے ۔ وہاں سب دیکھ لیویں ۔ انیتھا سدھ کبھی نہ ہوگا ۔ کیونکہ پرانا یام آدک اودھیاتم ودیا جو کوئی نہیں جانتا اس کو سنیاس گرہن کا کچھ پھل نہیں ہوتا ۔ اسکا سنیاس لینا ہی دیرتھ ہے ۔

"ادھیگیم ۔ برہم ۔ جپنے ۔ ادھی دک ۔ میو چ"

"ادھیاتم ۔ کیتنس ۔ تم ۔ ویدانتا ۔ بھی ہنتیت" منو ۵۶

ادھی یگیہ برہم جو اوں کار اسکا جپ اس کا ارتھ جو پرمیشور اس میں نت چت لگاوے ۔ اور ادھی دیک اندریاں اور انتہ کرن ۔ اس کے درشن آدک دیوتا ۔ شرورتر آدکوں کے انکا جو پرسپر سمبندھ اس کو یوگ سے سا کھشات کرے اور ادھیاتمک ۔ جیو آتما اور پرماتما کا یتھاوت گیان اور پران آدکوں کا نگرہ اس کو یتھاوت کرے تب اس پرش کا موکھش ہو سکتا ہے ۔ انیتھا نہیں ۔

"ایش ۔ وھرم ۔ انشٹھو ۔ وہ یتی ۔ نا ستاینا ۔ آتم نا"

"ویدسنیاس ۔ کانام ۔ ترزم یوگیم ۔ بندھم"

یعنی سنیاسی نیت آتما نام جن کا آتما استفر شدھ ہو گیا ہے ان کا دھرم رشی لوگ سے سنوجی کہتے ہیں ۔ میں نے کہہ دیا اور جو ویدسنیاسک ارتھات لوتن سنیاسی اس کا کرم یوگ مجھ سے آپ سن لیویں ۔

"برہمچاری ۔ گرہستھچ ۔ وان پرستھو ۔ تیستھا"

"اپنے ۔ گرہستھ ۔ پربھاوشچ ۔ تُورا ۔ پرتھکتا شرما"

برہمچاری ۔ گرہستھ ۔ بان پرستھ ۔ اور سنیاسی دسے چاروں گرہستھ آشرم سے

گھر کھنڈ تھا۔ تیرشا آدک پیڑاؤں سے رہت ۳ تزا ور رہت ہی رجو سول ارتھات جیسے رجھولا استری نیتہ جس کی استھتی نہیں اور سب بھوتوں کا زاس ایسا جو یہ دیہ ہے۔ اس کو سنیاسی یوگ ابھیاس سے چھوڑ دے

"ندی۔ کلم۔ یتھا۔ ورکھشم۔ واسکو۔ یتر یتھا"

"ورتھا یتاجن۔ سندیہم۔ کرچھاد۔ گراہ۔ دشو جیت"

جیسے ورکھش جب ندی کے تٹ سے جل میں گر کے چلا جائے ویسے ہی سمادھی یوگ سے اس کو چھوڑ دے۔ تب بڑا بھاری جنم مرن روپ سنسار کے سب دکھ سے چھوٹ کے مکت ہو جائے

"پریہ شو۔ سوشیشو۔ سکرتم۔ پریہ شو۔ چیدسکرتم"

"دسرجیا۔ دھیان۔ یوگین۔ برہما بھیت۔ پرم پدم"

جتنے اپنی سیوا کرنے والے ان میں دھیان یوگ سے سب پنیہ کو چھوڑ دے۔ اور دکھ دینے والے پرشوں میں سب پاپوں کو چھوڑ دے۔ اس سے پاپ پن رہت جو شدھ ہوتا ہے۔ تب سناتن پرم اتکرشٹ پرم برہم اس کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر کبھی دکھ ساگر میں نہیں آتا۔

"ویدابھاویں۔ بھوتی۔ سردبھائیشو۔ نس پریا"

"تدا سوکھم۔ واپنوتی۔ پریت۔ چیچ۔ شاشوتم" منو ۳۰

جب سب پرکار سے سنیاسی کا انتہ کرن اور آتما شدہ ہو جاتا ہے اس کا یہ لکھشن ہے کہ کسی پدارتھ میں موہ نہیں ہوتا تب وہ پرش جیتا بھیا اور مرتیو ہو کے نرنتر برہم سکھ اس کو پراپت ہوتا ہے۔ انیتھا نہیں۔

"انہین۔ وردھ تا۔ سروام۔ ستیکتا۔ منگان۔ شنی شنی"

"سرود۔ وندو۔ ونرمکتو۔ برہمنئ۔ وروشٹھے"

اس ودھی سے جتنے دیہہ آدک انیتہ پدارتھ ہیں۔ ان کو دھیرے دھیرے چھوڑ اور ہرش۔ شوک۔ سکھ۔ دیشٹ۔ اوشن۔ راگ۔ دویش۔ جنم۔ مرن آدک سب دھندوں سے چھوٹ کے جیتا بھیا۔ اتھوا اشریر چھوڑ کے برہم ہی میں سدا رہتا ہے۔ پھر دکھ ساگر میں کبھی نہیں گرتا۔ کیونکہ پرو سب دکھوں کو بھوگ سے

جل تھا گھرت آدک شدھ دیش میں نواس راگ دویش آدک کا تیاگ اسکا نام شوچ ہے۔ اندریہ نگرہ شروتر آدک اندریہ دے ادھرم میں کبھی نہ جاویں۔ اور اندریوں کو سدا دھرم میں استھر رکھیں۔ تتھا پروکت جتیندریتا کا کرنا اسکا نام اندریہ نگرہ ہیں۔ ستیہ شاستر پٹھن۔ ستیہ پرشوں کا سنگ یوگ کا ابھیاس سوچا ایکانت سیون پرمیشور میں وشواس اور پرمیشور کی پرارتھنا استتی اور اپاسنا۔ سٹیل سنتوش کا دھارن ان سے سدا بدھی بردھ کرنی اس کا نام دھی ہے۔ ودیا نام پرتھوی سے لے کے پرمیشور پرینت پدارتھوں کا گیان ہونا۔ جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا ہی جاننا اسکا نام ودیا ہے ستیہ سدا بھاشن کرنا پوروکت نیم ہے۔ اکرودھ نام کرودھ۔ کام لوبھ۔ موہ۔ شوک۔ بھے آدکوں کا تیاگ اس کا نام کرودھ کا تیاگ ہے۔ اتنے سنکشیپ سے دھرم کے گیارہ لکھشن لکھ دیئے۔ پرنتو وید آدک ستیہ شاستروں میں دھرم اتیادک سہسروں لکھشن لکھے ہیں جس کی اچھیا ہووے۔ ان شاستروں میں دیکھ لیوے اب اس کے آگے ادھرم کے لکھشن لکھے جاتے ہیں۔ ادھرم نام انیائے کا انیائے نام پکش پات کا نہ چھوڑنا۔ اس کے بھی ایکادش لکھشن ہیں۔

پہلا لکھشن ہنسا ارتھات ویر وردھ کا کرنا۔

"پردرویشو ابھگیا نم ہنسا۔ نشٹ۔ جنتم"

"وتھا۔ بھن۔ ویشنچ۔ تری۔ دودھم۔ کرم۔ مانسم۔"

"پاروشیم۔ نرتم جیو۔ پیئی شونیم۔ پسروشا"

"اسمبدھ۔ پرلاپشچی وانگ۔ میسیا۔ چتو روبدم"

"ادتا نام۔ اپادانم۔ ہنسا۔ چیوا۔ بدھانتا"

"پرداروپسے واچ۔ شاریرم۔ تری وودھم سمرتم"

پر دھرم ہرن کرنے کی چھل کپٹ اور انیائے سے اچھیا یہ دوسرا لکھشن ادھرم کا ہے۔ اور تیسرا لکھشن پر کا انشٹ چنتن انیہ جیووں کو دکھ دینا اپنا سکھ چاہنا۔ چوتھا وتتھا بھی نویش ارتھات سمجھنا نشچے جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا نہ جاننا کنتو وپریت ہی جاننا۔ جیسے کہ ودیا کو اودیا اور اودیا کو ودیا جاننا

اُتپن ہوتے ہیں۔ پر نتک۔ پرنتک کیونکہ گرہ آشرم نہ ہوتے تو منش کی اُتپتی ہی نہ ہوتے۔ پھر برہمچریہ آشرم کبھی نہ ہونگے اِسی سے اُتپتی تتھا سب آشرموں کا آدھار وستر استھان۔ اور دھن آدک داتوں سے گرہستھی لوگ ہی پالن کرتے ہیں۔ اِن وید باتوں میں گرہستھ ہی لکھے ہیں۔ دویا گرہن میں برہم چاری تپ میں بان پرستھ۔ و چار یگ اور گیان میں سنیاسی سریشٹ ہے

"ودسروے۔ بکرم۔ شوبیتے۔ بیقا۔ شاسنترم۔ نشبوتا"

"دربھوکتا۔ کارنم۔ ویرم۔ نیت۔ پرماگتم" منو ۵۹

سب آشری بھاوت شاستر وکت کرم جو دھرم آچرن اس سے چلنے والے پرشوں کر دے آشرموں کے جتنے وودھار سریشٹ ہیں ان سے سب آشرمی لوگ موکھش پاسکتے ہیں۔ پرنتو بار بار دیکھنے ماتر بھید رہے گا ان کا بھید وودھار سنیاس وت لکھیں گے اور کہتے ہیں۔

"دھرتی۔ چھمادمو۔ استیم۔ شوچ۔ اندرینگرہا"

"ددھیر۔ دویا۔ ستیہ۔ اکرودھو۔ دشکم۔ دھرم لکھشنم"

دھرم ہے نام نیائے کا۔ نیائے ہے نام پکشپات کا چھوڑنا اس کا پہلا لکھشن اہنسا۔ کسی سے دیر نہ کرنا۔ دوسرا لکھشن دھرتی کہ ادھرم سے چکرورتی راجیہ بھی ملتا ہوئے۔ تو بھی دھرم کو چھوڑ کے چکرورتی راجیہ کا گرہن نہ کرنا تیسرا لکھشن کھشما کوئی استتی و نندا اکتوا دیر کرے تو بھی سب کی سہ لے۔ پرنتو دھرم کو نہ چھوڑے۔ کسی دکھ آدک بھی سب سہ لے۔ پرنتو ادھرم کبھی نہ کرے۔ دم نام چت۔ ستہ ادھرم کرنے کی اچھیا نہ کرے اس کا نام ہے دم۔ استے اربقات چوری کا پرائی کا پدارتھ آگیا کے بنا لے لینا اس کا نام چوری ہے اس کا جو سدا تیاگ اس کا نام ہے استے۔ شوچ نام پوترتا۔ سدا شریر وستر استھان ان پاتر اور

ادھرم نہ جاننے سے کبھی گیان نہیں ہو سکتا۔ دھرم اور ادھرم سب منشوں کے واسطے ایک ہی ہیں ان میں بھید نہیں۔ جتنے بھید ہیں وہ سب بھرم ہی سے ہیں کیونکہ سب کا ایشور ایک ہی ہے۔ اس سے اس کی آگیا بھی سب کے واسطے ہی نشچت ہونی چاہیئے۔ کنتو جو سینہ بات واستیہ بات ہے سو تو سروتر ایک ہی ہوتی ہے۔ اسی کو جتنے بدھیمان لوگ جانتے ہیں وے کسی جال وبندھن میں نہیں گرتے کنتو دھرم ہی کرتے ہیں اور ادھرم کو چھوڑ دیتے ہیں۔ یہی بدھی مانوں کا مارگ ہے اور جتنے سمپرداے جال پاکھنڈ ہیں وے مورکھوں ہی کے ہیں۔ چاروں آشرم والے پرش دھرم ہی کا سیون کریں ادھرم کبھی نہیں۔

"ورو شو۔ لکھشن۔ کم۔ دھرم۔ سو۔ تشٹنس۔ ماہتا"

"ویپانتہ۔ ودھوچھپر وتو اسنیاسد برتوت۔ ودجا"

دس لکھشن اور ایک یوگ شاستر کی ریتی سے ایوم گیارہ لکھشن کہہ دیئے اس دھرم لا انشٹھان بھاونت کریں۔ سما بت چت ہوکے ودیانت شاستر کو ودھی وت سنکے اترن جو ودج نام براہمن۔ کھشتریہ۔ ویش۔ یہ تین وروان ہوکے بھاکرم سے سنیاس گرہن کریں۔

"ورسنیاسیہ۔ سروکرمانی۔ کرم ووشا۔ نہ پانوون"

"ویتو ویدم۔ ابھیاسیہ۔ پتر شیچہ۔ سوکھم وسیت۔"

واہیہ جتنے کرم انکا تیاگ کرے اور ابھینتر یوگا بھیاس آدک جتنے کرم انکو بھاونت کرے۔ اس سے سب کرم ووش ارتھات انتہ کرن کی ملینتا راگ دویش ہتیادکوں کو چھوڑا دے نشچنت ہوکے وید کا ابھیاس سدا کرے اور اپنے پتروں سے ان وستر مٹر پر زواہ مانرے بیوے۔ بگڑ کے سبب ایکانت میں جاکے واس کرے۔ نتیہ گھر سے بھوجن آچھادن کرے پانی ولابھ میں کبھی ورشٹ نہ دے۔ کسی کا جنم مرن ہو جائے گھر میں تو بھی اس کا کچھ موہ و دویش نہ کرے۔ اپنی مکتی کے سادھن میں سداانت پر رہے۔

"ورایوم۔ سنیاس۔ کرمانی۔ سواکاریہ۔ پرمو سپریہا"

ستیہ آچار شرلیشٹ سادھواں کو استیہ آچار اسرلیشٹ اسادھو جاننا اور
پاشان آدک مورتی اور ان کے پوجنے سے دیو بدھی اور مکتی کا ہونا اتیادک
متھیا نشچے سے جان لینا یہ تین من سے ادھرم کے لکھشن اتپن ہوتے
ہیں پاروشیہ نام کٹھور وچن بولنا جیسے کہ آنکھ کانا" اتیادک اس کا نام
پاروشیہ ہے۔ متھیا بھاشن نام استیہ کا بولنا دیکھنے سننے اور ہردیہ سے
وروددھ بولنا اس کا نام استیہ بھاشن ہے پیشونیہ نام چغلی کھانا۔ جیسے کہ
کسی نے دھن دینے کو کہا دیا۔ اس سے راجا کے وا اپنے کے سمیپ
جا کے اس کی کاریہ کی ہانی کرنی اور انکے سامنے اس کی نندا کرنی ارتھات
اپنے پرش کی پرتشٹھا وسکھ وکیہ کے ہردے سے بڑا دکھت ہوئے پھر
جہاں تہاں چغلی کھاتا پھرے۔ اس کا نام پیشونیہ ہے اسمبندھ پرلاپ نام
پورا پروروددھ بھاشن اور پرتگیا کی ہانی جیسے کہ بھاگوت آدک اور
کوربیہ آدک گرنتھوں میں پوروا پروروددھ اور متھیا بھاشن ہیں۔ اس
کا نام اسمبندھ پرلاپ ہے اتنا نام اپا وانم بنا آ گیا ہے پر پدارتھ کا گرہن
کرنا ارتھات چوری ودھان کے بنا ہنسا نام پشوؤں کا ہنن کرنا۔ اپنی اندریوں
کی سنتشٹی کے واسطے مانس کا کھانا اور پشوؤں کا مارنا یہ راکھش ودھان
ہے۔ اور یگیہ کے واسطے جو پشوؤں کی ہنسا ہے سو ودھی پوروک ہنسا ہے۔
اور جن پشوؤں سے سنسار کا اپکار ہوتا ہے ان پشوؤں کو کبھی نہ مارنا
چاہئے۔ کیونکہ ان کو مارنے سے آگے پشو دودھ اور گھی کی اتپتی ہی ماری
جاتی ہے اور انہیں سے سنسار کا پالن ہوتا ہے۔ اس سے پشوؤں کی
استریوں کو تو کبھی نہ مارنا چاہئے۔ اور جو ان پشوؤں کو مارتا ہے اس
کا نام ادودھان سے ہنسا ہے پردار آپ سیون پر استری گمن ارتھات
ویشیا وا اپنے کسی کی استری کے ساتھ گمن کرنا اور اپنے پرشوں کے ساتھ
استری لوگوں کا گمن کرنا دونوں کو تلیہ پاپ ہے یہ ایکادش ادھرم
کے لکھشن کہہ دیئے ان سے اپنے بھی وید آدک شاستروں میں ابھیمان
آدک سہسر دل ادھرم کے لکھشن لکھے ہیں۔ سو ان کے بنا چھٹن اور

وشے میں بھی جان لینا۔ چور کے وشے میں جو اس نے لکھا سو تو ٹھیک ہی ہے اور سب سمجھیا کھنڈن ہے۔ اچھا تو شلوک کا ایسا پاٹھ ہے۔
مد یہ پتے۔ دھن۔ وِدیا۔ تابنولم۔ برہمچاری سنام"
انیت پورووت یہ بھی سمجھیا شلوک ہے۔ کیونکہ یتی کے پاد اور آگے وستر سے باندھ کے دھن دینے میں تو پاپ نہ ہوگا۔ اس سے ایسی جو بات کہنا سو سمجھیا ہی ہے۔ اور جو دھن میں دوش اُتھوا اگن ہے۔ سو سروتر تلیہ ہی ہے۔ جیسا اپدرو دھن کے رکھنے میں گرہستھیوں کو ہوتا ہے۔ اس سے سنیاسی کو دھن کے رکھنے میں کچھ ادھک اپدرو ہوگا۔ کیونکہ گرہستھیوں کے استری پتر اور بھرتیہ آدک رکھشا کرنے والے ہیں۔ اس کو کوئی نہیں۔ شریر کے نرواہ ماتر دھن رکھے۔ تب تو ورکت کو بھی کچھ دوش نہیں۔ اور جو ادھک رکھے گا۔ سو تو موکھش پد کو پراپت ہوکے سنسار میں گر پڑے گا۔ جیسے کہ ویراگی گرسائیں بہت سے مہنت اور مٹھ دھاری ہو گئے ہیں۔ جیسے کہ گرہستھیوں سے بھی نیچ ہو جاتے ہیں۔ اور سائیں دھن کو پاکے امیر ہو جاتا ہے۔ اس سے کیا آیا کہ پہلے تو ادھیکار کے بنا سنیاس گرہن ہی نہیں کرنا چاہئے۔ جب تک وِدیا گیان۔ ویراگیہ اور جتیندریتا پورن نہ ہو جائے۔ تب تک گرہ آشرم ہی میں رہنا اوچت ہے۔ اس سے دھاتو پرش دھن دینے اور لینے میں دوش کرتے ہیں۔ یہ بات سمجھیا ہی ہے۔ ان کو کوئی دے اور ورکت لیوے۔ اتھوا نہ لیوے۔ اپنی اپنی اچھیا کے ادھین وِوہار ہے۔ ایک بات دیکھنا چاہئے کہ جو وِدوان سو سب پدارتھوں کا گن اور دوش جانتا ہے۔ اس کو دینے والا سورگ جائے۔ سو تو ٹھیک بات ہے پرنتو نرک کو وے جاتا ہے۔ یہ بات اتینت نشٹ ہے۔ وہ وِدوان جو سنیاسی ستکار اور اتم پدارتھوں کی پراپتی میں ہرش کبھی نہ کرے گا۔ استکار اور انشٹ پدارتھوں کی پراپتی میں شوک نہ کرے گا۔ سو دینے لینے والے دونوں دھرماتما اور وِدوان ہوں گے۔ تب تو ابھیتر سکھ ہو سکتا ہے اور جو دونوں کو کرمی ہیں۔ تو پاپ ہی ہے۔ جیسے کہ چکرانکت آدک ویراگی اور گوکلئے گرسائیں اور نانک کبیر آدکوں کے سمپردائی لوگ

مُین تسے ۔ ناپ ۔ ہنئے نہ ۔ پرا ۔ پنوتی ۔ پرماگتم ‘‘
اس پرکار سے سب واہیہ کرموں کو چھوڑ دے ۔ سو کار یہ جو مکت کا ہونا ۔ ارتھات سب دکھوں سے چھوٹ کے پرمیشور کو پراپت ہونا ۔ اس کا یہ میں تت پر ہوئے ۔ اس سے بھن پدارتھ کی اچھیا کبھی نہ کرے ۔ اس پرکار کے سنیاس سے سب پاپوں کا ناش کر دے اور یہ مر گئی جو پرکھش اس کو پراپت ہو جائے ۔ پُرو پکھش سنیاسی دھاتوں کا سپرش کرے وانہیں ۔ اوتر ۔ اوشیہ ۔ دھاتوؤں کے سپرش کے بنا کسی کا نزواہ نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ بھوآدک دھاتوؤں کا سپرش بھاشا وسنسکرت بولنے میں نسچت ہی کریگا ۔ اور دریہ آدک سات دھاتوؤں کا بھی سپرش نسچت ہوگا ۔ اور سورن آدک جتنی دھاتو ہیں ان کا بھی سپرش ہو گا ۔ پُرو پکھش

”دیتی نام ۔ کانچنم ۔ دنیا ۔ تانبو سسم ۔ برہمچاری نم ‘‘
”درچورنام ۔ بھیم ۔ وویا ۔ سہ ۔ نہ و ۔ نرکم برجیت ‘‘

اس شلوک سے یہ مطلب آپ کا ورودھ ہوا ۔ سنیاسی کو سورن برہمچاری کو تانبول ۔ چور ۔ ان کو ابھئے کا دینے والا پرسش نرک میں جاتا ہے ۔

اوترپکس

برہمو داپچ یدگرہی نام ۔ کانچنم ۔ دویات ۔ وسترم ۔ وتی
برہمچاری نام ‘‘
”چورا نا ما ۔ ابھسں نند دیا ۔ نتی ۔ زو ۔ نرکم ورجیت ‘‘

اس سے آپ کا کہنا ورودھ ہوا ۔ جیسا کہ میرا وچن اس شلوک سے ۔ یہ کون شاستر کا شلوک ہے ۔ اچھا وہ کون شاستر کا ہے ۔ یہ ترپدھتی کا ہے ۔ اچھا تو یہ ہماری پدھتی کا ہے اور برہما کا کہا ہے ۔ ایسا شلوک برہماجی کبھی نہ رچینگے ۔ اچھا تو یہ میں نے رچا ہے ۔ جیسا کہ وہ کسی نے رچ لیا ہے ۔ یہ دونوں شلوک ارتھ وچار نے سے معلوم ہی ہیں ۔ کیونکہ سنیاسی کو کانچن نام سورن کے دینے سے ان نے نرک لکھا ۔ اس سے پوچھنا چاہئے کہ چاندی ہیرا آدک رتن بھوئی رابیہ اور سفان دینے سے تو نرک کو نہیں جائے گا اور برہمچاری کے

چھٹا سمولاس

"اتھ۔ راج۔ پرجا۔ دھرمان۔ ویاکھیا سیاما"

"راج۔ دھرماں۔ پروکشیامی۔ یتھا ورتو۔ بھویت۔ نرپا"
"سمبھوشچ۔ یتھا۔ نشیہ۔ سدھشچ۔ پرم یتھا" (۱)

راج دھرموں کو سنو بھگوان کہتے ہیں۔ کہ میں کہوں گا۔ جس پرکار سے راجا کو ورتمان کرنا چاہئے۔ جن گنوں سے راجہ ہوتا ہے۔ اور جن کرموں کے کرنے سے پرم سدھی ہوتی ہے۔ پھر راج کرے۔ اور سدگتی بھی اس کی ہو۔ اس کو یتھاوت پرتی پادن آگے کہا جائے گا۔

"براہم۔ پراپتے۔ نہ سنسکارم۔ کھشتریں۔ یتھا ودھی"
"سروسیہ۔ سیہ۔ یتھا نیایم۔ کرتویم۔ پری رکھشنم" (۲)

جیسا برہمنوں کا سنسکار ہوتا ہے۔ ویسا ہی سب سنسکار یتھا ودھی جس کا ہوتا ہے۔ ارتھات سب ودیاؤں میں پورن بل۔ بدھی۔ پراکرم۔ تیج۔ جتیندریتا۔ اور شور بیرتا۔ جس منش میں اس پرکار کے گن ہوویں۔ اور کوئی منش اس دیش میں ودیا آدک گنوں میں اس سے ادھک نہ ہو۔ ایسے پرش کو دیش کا راجہ کرنا چاہئے۔ تب وہ دیش آنندت اور اتیت سکھی ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔ اس راجہ کا مکھیہ ہی دھرم ہے۔ کہ اپنی پرجا کی یتھاوت رکھشا کرے۔"

"اراجکے۔ ہی لوکے۔ اسمن سروتو۔ وِدُرتے۔ بھیات"
"رکھشارتھم۔ اسیہ سروسیہ۔ راجانم۔ سرجت پربھو" (۳)

ہیں اور سورکھ ۔ ہم چاری گرہستھ ۔ بان پرستھ اور سنیاسی ان کو دیتے ہیں پاپ بھی ہوگا ۔ پنیہ کچھ نہیں ۔ کیونکہ پُنیہ تو وِدوان اور دھرماتماؤں کو دینے میں ہے ۔ اپنیقا نہیں ۔ چار ورن اور چار آشرم ان کی سنکشپ سے لکھ دیا ۔ اور وستار سے جو دیکھنا چاہے ۔ سو ویدآدک ستیہ شاستروں میں دیکھ لیوے ۔ اس سے آگے راجا اور پرجا کے وشئے میں لکھا جائے گا ۔

" اِتی شری مد دیانند سرسوتی سوامی کرتے ۔ ستیارتھ پرکاشے سو بھاشا ودبھوشتے پنچم سمولاس سمپورنا "

[illegible] کرتا ہے۔ اور راجہ اپنی پرجا کے اوپر کرپا درشٹی رکھے۔ اور [illegible] کہ کسی پرکار سے پرجا کو کشٹ نہ ہووے۔ سدا پرسن ہی رہے۔ کودیر کا گن جیسے [illegible] دھن کی ورِدھی اور دھن کی رکشا بیقاعدت کرکے [illegible] دھن کی رکشا سدا کرے۔ جس سے [illegible] راجا کے اوپر [illegible] اپنے وا پرجا کے اوپر جب [illegible] کال آوے۔ تب [illegible] سے اپنی وا پرجا کی رکشا کرے۔ ان آٹھ گنوں سے راجا ہوتا ہے۔ انتھا [illegible]

"سو اگنر۔ بھوتی۔ ورِدھی۔ سوارتھا۔ [illegible]"

"ساکو [illegible] پربھاوتا" (۵)

پرنتو ارتھات گنوں ہی سے اگنی۔ وایو۔ آدتیہ۔ سوم۔ دھرم [illegible]۔ کوبیر۔ ورن۔ اور [illegible] نام [illegible] ان گنوں سے [illegible] ہوتا ہے۔ تب [illegible] یہ آٹھ نام والا ہوتا ہے۔

"کاریم۔ سو۔ اوکیشہ۔ [illegible]۔ [illegible] کالو [illegible]"

"کرو [illegible]۔ [illegible]"

سو راجہ کار [illegible] اور [illegible] نام [illegible] اور کال [illegible] پھاوت ان کو وچار کے کرے۔ کس [illegible] وا [illegible] دھرم [illegible] بار بار [illegible] دھارن کرتا ہے۔

[illegible]

[illegible] (۸)

جس کی کرپا سے [illegible] ہو جاتے۔ اور اکرپا سے ونشٹ [illegible] اور پراکرم جس نشچے کرکے ورتے ہو۔ اس سے راجہ سرو [illegible] ہوتا ہے۔ اور جیسے کرودھ میں وشٹوں کا [illegible] واس کرتا ہو۔ ارتھات سب پرکار کے گن۔ بل۔ پراکرم جس میں ہوویں۔ وہی راجہ ہوسکتا ہے۔ انتھا نہیں۔

"[illegible]۔ دھرم۔ [illegible]۔ سین۔ نزادھی [illegible]"

"[illegible] چہ۔ [illegible]۔ دھرم [illegible]۔ ایت" (۱۰)

جس دیش میں دھرماتما راجہ وودوان نہیں ہوتا۔ اس دیش میں بڑے بڑے دوش سنسار میں بہت ہو جاتے ہیں۔ اسواسطے راجہ کو پرمیشور نے اتپن کیا ہے۔ کہ یہ سب جگت کی رکھشا کرے۔ اور جگت میں ادھرم نہ ہونے پاوے۔

"اندر۔ انل۔ ارکام۔ اگنشچہ۔ ورنشچہ"

"چندر روتیتے۔ سیشو سچو۔ ماترا۔ نرترتہ۔ شاشوتی" (۴)

اِندر۔ انل نام وایو۔ ارک نام سورج۔ اگنی۔ ورون۔ چندر او ویتیش ارتھات کوبیر ان آٹھ راجاؤں کی نیتی اور گنوں سے منش راجا ہونے کا ادھیکاری ہوتا ہے۔ جیسے ہی اندر کا گن ششور۔ ویر تا داتا کا ہونا۔ اندر جیسا پرجا کی رکھشا سب پرکار سے کرتا ہے۔ تیسے ہی راجہ۔ وایو کا گن بل اور دوت دوارا سب پرجا کو ورتمان کا جاننا جیسا کہ وایو سب کے ہردے میں ویاپت ہو کے دھارن کرتا ہے۔ اور سب پرجا کو جانتا ہے۔ یم کا گن پکشپات کو چھوڑنا۔ سدا نیائے ہی کرنا۔ انیائے کبھی نہیں۔ جیسا کہ بھرت راجانے اپنے پتر جو انیائے کاری تو (۹) انکا سو ہتھ اپنے ہاتھ سے سر چھیدن کر دیا۔ اور سگر نے اپنے ایک جو پتر اسمنجا بھوتے اپرادھ سے بن میں نکال دیا۔ یہ بات مہابھارت میں وستار سے لکھی ہے۔ کہ اپنے پتر کا جب پکشپات نہ کیا۔ تو اور کا کیسے کرینگے۔ ارک نام سورج۔ جیسا کہ سب پدارتھوں کو تلیہ پرکاش کرتا ہے۔ اور اندھکار کا ناش کر دیتا ہے۔ ایسے ہی راجا سب راج میں پرجا کے اوپر تلیہ پرکاش کرے۔ اور ادھرم کرنے والے جتنے دشٹ اندھکار روپ رہیں ان کا ناش کرے۔ اور جیسے اگنی میں پراپت بھیا پدارتھ دگدھ ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی دھرم نیتی سے وِرودھ کرنے والے پرشوں کو دگدھ ارتھات یتھاوت ونڈ دیوے۔ جیسے کہ اگنی سوکھے وا گیلے پدارتھوں کا بھسم کر دیتا ہے۔ اور متر وا شترو جب جب ادھرم کریں۔ تب تب کبھی ڈنڈ کے بنا نہ چھوڑے۔ ورن کا گن ایسے پاشش ارتھات بندھنوں سے دشٹوں کو باندھے۔ کہ پھر چھوٹنے نہ پاویں۔ اور کبھی چھوٹیں۔ تو ایسا دکھ پاویں۔ کہ اس دکھ کا دسمرن کبھی نہ ہو۔ جس سے ادھرم میں ان کا چت کبھی نہ جائے۔ چندر کا گن۔ جیسے کہ چندرما سب پرانیوں کو تھا ستھاوا اوشدھیوں کو شیتل پرکاش اور پشٹی سے آنند

"سیتھارتا۔ سمپرینن۔ نرلیشو۔ نیائیے۔ ورتی۔ سکھو" (۱۱)

اس ونڈ کو اینائے کرنے والے جو منش ہیں۔ اُن میں سیتھاوت ستھاپن کریں۔ ارتھات سیتھاوت ونڈ دیوے۔ پرنتو دیش کال سامرتھ اور ودیا ان سے سیتھاوت تتو کا وچار کرکے ونڈ دے۔ کیونکہ اونڈ ہیہ پرش ارتھات دھرماتما کو کبھی ونڈ دیا جاوے۔ اور ادھرماتما پرش ونڈ کے بنا تیاگ کبھی نہ کیا جاوے۔

"سا۔ راجا۔ پرشو۔ ونڈا۔ سا۔ نیتا۔ شاستا۔ چوسا"

"چیترنام۔ آشراما م۔ چہ۔ دھرمسیہ۔ پرتی۔ بھو۔ سمرتا" (۱۲)

راجہ پرش نیتا ارتھات ویوستھا میں سب جگت کو چلانے والا۔ شاستا ارتھات سیتھاوت شکھچک ونڈ ہی ہے۔ کیونکہ راجا ادہ پرجا ستہ منش سب تیہ ہی ہیں۔ جیسا راجہ منش ہے۔ ویسے ہی اور سب منش ہیں۔ اس واسطے منو مہاراج نے لکھا ہے) کہ ونڈ ہی راجا۔ ونڈ ہی پرش۔ ونڈ ہی نیتا اور ونڈ ہی شاستا رہے) جس میں سیتھاوت ودیا آدک گن اور ونڈ کی ویوستھا ہو۔ سوئی راجہ ہے۔ اینہ کوئی نہیں۔ اور برہمچریہ آشرم آدک چار آشرم اور چار ورنوں کا سیتھاوت ستھاپن تھاان کا رچن کرنے والا ونڈ ہی ہے۔ کینتو پرتی بھو ارتھات ضامن ہے۔ اس کی بنا دھرم یا ورن آشرم ویوستھا نشٹ ہو جاتی ہے۔ کبھی نہیں چلتی۔ اس ویوستھا کے بنا جتنے اُتم ویوہار ہیں۔ وے تو نشٹ ہی ہو جاتے ہیں۔ کینتو بھرشٹ ویوہار بھی ہو جاتے ہیں۔ جیسے کہ آج کل آریہ ورت دیش کی ویوستھا ہے۔

"ونڈا۔ شاستی۔ پرجا۔ سرو ونڈایو۔ ابھی رکھشتی"

"ونڈا۔ سپتیشو۔ جاگرتی۔ ونڈم۔ دھرم وور بدھا" (۱۳)

سب پرجا کو ونڈ ہی شکشا کرتا ہے۔ اور ونڈ ہی سب جگت کا رکھشک ہے جب پرانی سو جاتے ہیں۔ تب پرایہ مرتک ہو جاتے ہیں۔ پرنتو ونڈ ہی نہیں سوتا۔ اس سے سب آنند سے سو کے اُٹھتے ہیں۔ اُٹھ کے اپنا اپنا کام کاج اور آنند کرتے ہیں۔ اور جو ونڈ سو جائے۔ تو جگت کا ناش ہی ہو جائے۔ اس سے جو ونڈ ہے۔ سوئی دھرم ہے۔ ایسا بدھیمان لوگوں کا ورشتہ نشچیہ ہے۔

جوراجہ دھرم کو اشٹ ارتھات دھرماتما۔ وودوانوں کے اوپر نشچت کرے۔ تتھا انشٹ ارتھات مورکھ اور دشٹوں کے بیچ میں ونڈ کی ویوستھا کرے۔ اس دھرم کو کوئی منش نہ چھوڑے۔ کنتو سب نشچے کریں۔ جس سے دھرماتما اور وودوانوں کی بڑھتی ہو۔ اور مورکھ اور دشٹوں کی گھٹتی۔ اس ہیتو۔ اوشیہ اس ویوستھا کو کرے۔

"ورلتسیہ سارتھے۔ سردھوتانام۔ گوپتارم۔ دھرم۔ آتم۔ جم "

"برھم۔ تیجو۔ میم۔ ونڈم۔ سرجت پوروم۔ ایشورا "

اس راجا کے لئے ونڈ کو پرمیشور نے پورب ہی سے اتپن کیا۔ وہ ونڈ کیسا ہے۔ کہ برھم تیجومے۔ برھم پرمیشور اور ودیا کا نام ہے۔ انکا جو تیج ارتھات ستیہ ویوستھا (ہے) وہی ونڈ کہلاتا ہے۔ پھر وہ ونڈ کیسا ہے۔ کہ پرمیشور ہی سے اتپن بھیا۔ کیونکہ پرمیشور نیائے کاری ہے۔ اس کی آگیا نیائے ہی کرنے کی ہے۔ اسی کا نام ونڈ ہے۔ اور جو نیائے ہے۔ کہ پکش پات کا چھوڑنا۔ سو ئی دھرم ہے۔ جو دھرم ہے۔ سو ئی سب بھوتوں کی رکھشا کرنے والا ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔ اور وہ ونڈ راجہ کے ادھین رکھا گیا ہے۔ کیونکہ وہی راجہ سامرتھ ہے۔ اس ونڈ کے دھارن میں۔ انیہ کوئی نہیں۔ جو کوئی راجہ کہے۔ کہ دھرم کی بات ہم نہیں سنتے۔ تو اس کا کہنا متھیا ہے۔ کیونکہ دھرم نہ کریگا۔ تو راج اور دھرم کا استھاپن۔ تتھا پالن بھی نہ کرے گا۔ وہ راجہ ہی نہیں۔ راجہ تو وہ ہوتا ہے۔ کہ دھرم کا یتھاوت استھاپن اور ادھرم کا کھنڈن کرے۔ یہی راجا کا مکھیہ پرشارتھ ہے۔

"ورلتسیہ۔ سروانی۔ بھوتانی۔ ستھاورانی۔ چرانی۔ چہ "

"ورجیام۔ بھوگائے۔ کلپنتے۔ سودھرمان۔ چلنتی چہ " (۱۰)

اس ونڈ کے بھے سے ہی جتنے جڑ اور چیتن بھوت ہیں۔ ونڈ کے نیم سے وے سب بھوگ میں آتے ہیں۔ اپنا اپنا جو پرشارتھ ارتھات ادھیکار (ہے) اس میں ہیں (ہے) اس سے جتنے برت چلتے ہیں۔ اپنے سودھرم ارتھات جو جو جس کا ویوہار کرنے کا ادھیکار۔ ہے تم نہ ہویا سے بھن مارگ میں کبھی نہیں چلتے "

سب ہے۔ ایشس کا مولہ۔ شکتیہ۔ وویام چہ۔ اویکشیہ تتوتا "

"تم۔ راجا۔ پرنیئم۔ سمیک۔ تری ورگین۔ ابھی وردھتے"
"کام آتما۔ وشما۔ کشدرو۔ ونڈینی۔ یو۔ نی۔ ہنیتے" (۲۷)

اس ونڈ ارتھات دھرم کو راجہ بھیاوت نشچہ سے کرتا ہے۔ تو دھرم۔ ارتھ اور کام یہ تینوں راجہ کے سدھ ہو جائیں گے۔ اور جو کام آتما ارتھات وشیا سپرا شتری۔ ونڈے اپیاد کون کے ساتھ چھپا رہتا ہے۔ تتھا۔ نرتا۔ شیل۔ نیتی۔ ودیا۔ دھیرج۔ بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ ستیا ستیہ پرشوں کا سنگ ان کو چھوڑتے دشٹ اکرمل ارتھات اجیان۔ ایرشا دویش۔ مات سریہ۔ اور گروہ ان سے یکت ہوکے کرم و پریت کرنے سے ۔۔۔ وشٹم پتن ہو جاتا ہے۔ پنچ بدھی۔ دشٹ سنگ۔ پنچ کرم۔ اور پنچ سوبھاؤ۔ ابھیاوت ۔۔۔ سے ۔۔۔ کشٹ ۔۔۔ ہوگا۔ تب وہ پرش نام کشدر ہو جائے گا۔ ۔۔۔ دنڈ بھیاوت ۔۔۔ تب اس کے اوپر دنڈ آکے گرے گا۔ سو دنڈ ۔۔۔ نہٹ ہو جائے گا۔ جیسا کہ آگے کہا کہ یہ ورت دشٹوں کے راجاؤں کی دشا ۔۔۔ دیکھنے میں آتی ہے۔

"دنڈو ہی۔ سمہت تیجو۔ ۔۔۔ ارت آتم بھی"
"دھرماد۔ وچلتم۔ نہنتی۔ نرپ مہو۔ سبا ندھوم" (۲۸)
"تتو۔ درگم چہ۔ راشٹرم چہ۔ لوکم چہ۔ چراچرم"
"انترکش گتانش چیو۔ منی۔ دیو انشچہ پیڑ ایشیتہ" (۲۹)

دنڈ جو ہے۔ سو بڑا اپھادی تیج ہے۔ اس کا دھارن کرنا مورکھ لوگوں کو کٹھن ہے۔ جب وے دنڈ ارتھات دھرم سے وچل جاتے ہیں تب گھنڈ سمیت راجہ کا وہ دنڈ ناسش کر دیتا ہے۔ تدنتر درگ جو قلعہ راشٹر نام راج چہ۔ اور انترکش میں رہنے والے ارتھات سورج۔ چندرما وغیرہ لوگ ۔۔۔ رہنے والے۔ اکثر منی نام وچار کرنے والے دیوتا پوران ودیا والے۔ ان کا ناسش اور انیت پیڑا کرتا ہے اس سے کیا آیا کہ اچھی بات کر چھوڑ کے بھیاوت دنڈ کرنا چاہئے۔ تب ہی سکھ کی انتی ہو گی۔ اور جو دنڈ کو بھیاوت نیائے سے نہ کریں گے۔ تو ان کا ہی ناسش ہو جائے گا۔

"سو۔ اسہائنے۔ نہ مسین۔ لبدھینا کرت بدھی نا"

"درسمیکشیہ - سگھرت رس - سمیک - سرور رنجتی - پرجا"
"درسمیکشہ - پر نی لستو - وناشئتی - سروتا" (۱۴۷)

اس ونڈ کو سمیک وچار کرکے جو دھارن کرتا ہے - وہ راجہ سب پرجا کو پرسن کر دیتا ہے - اور جو وچار کے بنا ونڈ دیتا ہے - وہی راجہ سب جگت کا ناش کرنے والا ہوتا ہے "درابری - ردیتیر ونڈ" اس دھاتو سے راجہ شبد سدھ ہوتا ہے - ویپت نام پرکاش کا ہے - جو سب دھرموں کا پرکاش اور ادھرم ماتر کا ناش کرے - اس کا نام راجہ ہے - اور جو ایسا نہیں ہے - اس کا نام راجہ تو نہیں رکھنا چاہئے - کنتو اس کا نام مورکھ اور اندھکار رکھنا چاہئے۔

"دودشئے - یا سرو وا ناشچہ - ودیرے - نہ سرو سیوتا"
"درسرو لوک پرکوپشچہ - بھریدہ - ونڈسیہ - بھی - بھرمات" (۱۵۱)

ونڈ کے ناش سے سب ورن آشرم نشٹ ہو جاتے ہیں - تھا دھرم کی جتنی مریادا (ہے) وہ بھی سب نشٹ ہو جاتی ہے - اور سب لوگوں میں پرکوپ ارتھات ادھرم پھیلن ہو جاتا ہے - اس سے ونڈ کو کبھی نہ چھوڑنا چاہئے۔

"درسیہ شام - لوہتا - اکھشو - ونڈ سنچرتی - پاپ ہا"
"پرجا - نترنہ موہیتی - نیتا - چیت - ساوہو - پشیتی" (۱۵۲)

جن دیشوں میں شام ورن - رکت جس کے نیتر - ایسا جو پاپ ناش کرنے والا ونڈ وچرتا ہے - اس دیش میں پرجا موہ وا دکھ کو پراپت نہیں ہوتی - پرنتو ونڈ کا دھارن کرنے والا راجہ وودان اور دھرماتما ہو سے تو - انتھا نہیں - کیسا راجہ ہو کرو -

"ستیہ - آہو - سمپرنیتارم - راجا - نرنہ ستیہ ودوتی نم"
"درسمیکشئے - یکاری نم - پراگیم - دھرم کام ارتھ کو دوم"

اس ونڈ کا سمیک چلانے والا ستیہ وادی کہ کبھی متھیا نہ بولے - اور جو کچھ کرے سو وچار ہی سے ستیہ کرے - استیہ کبھی نہیں - پراگیہ ارتھات پورن ودیا - اور پورن بدھی جس کی ہو - دھرم - ارتھ اور کام ان کو یتھاوت جانتا ہو - اس کو ونڈ چلانے کا ادھیکاری کہتے ہیں - اور کسی کو نہیں -

تینوں ویدوں کو جو پانچ سوترـ اور ارتھ ہست پڑھا ہووے۔ اس سے تین ویدوں کو راجہ سبھاوت پڑھے۔ ونڈ۔ نیتی۔ برکہ سناتن راجہ دھرم سیکھا۔ ارتھات دینے کی جو ودیا ہے۔ اس کو بھی پڑھے۔ تھا از کھیشی کی جو نیا اتے شاستر۔ آتم ودیا۔ اور سرشٹ منشوں سے کہنے پوچھنے اور نشچہ کرنے کے واسطے وارتاؤں کا آرمبھ ان کو راجہ سبھاوت پڑھے۔ اور پڑھ کے سبھاوت کرے۔

"اندریانام۔ چہتے۔ یوگم۔ سماتشٹےـ دوی۔ وو انشم"

"جتیندریو ہی۔ ششکونی۔ وشیش ستھاپئی۔ تم۔ پرجا" (۴۶)

راجہ رات دن اندریوں کے جیتنے میں نیتہ ہی پریتن کرے۔ کیونکہ جو جتیندری راجہ ہوتا ہے۔ وہی پرجا کو وش میں ستھاپن کرنے میں سمرتھ ہوتا ہے۔ اور جو اجتیندری (ارتھات کامی رہوتا ہے) سو تو آپ ہی نشٹ بھرشٹ ہو جاتا ہے۔ پھر پرجا کو وش کیسے کرے گا۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جو شریر۔ من اور اندری انکو وش میں رکھتا ہے۔ سوئی راجہ پرجا کو وش میں کرتا ہے۔ انتھا کبھی پرجا بس میں راجا کے نہیں ہوتی۔ جب تک پرجا بس میں نہ ہوگی۔ تب تک نشچل راج کبھی نہ ہوگا۔ اس سے جو جتیندری ہو۔ اس کو ہی راجا کرنا چاہئے۔ انیہ کو نہیں۔

"دوش۔ کام۔ سموتھان۔ تتھا اشٹو کرودھ جان چہ"

"ویسنان۔ ورنتان۔ پرتیتین۔ وورجیت" (۴۷)

جو راجہ کامی ہوتا ہے۔ اس میں دس دشٹ ویسن اوشیہ ہوں گے۔ اور جو راجہ کرودھی ہوگا۔ اس میں آٹھ دشٹ ویسن اوشیہ ہوں گے۔ ان کو نہایت پریتن سے چھوڑ دے۔ انتھا راجا ہی راج سہت نشٹ ہو جاتا ہے۔ پھر کیا ہوگا۔ کہ:۔

"کام جیشو۔ پرسکتو۔ ہی ویسنے شو۔ بھی پتی"

"دیو جنے۔ ارتھ۔ دھرما بھیام۔ کرودھ جیے شو۔ آتم نیو۔ تو"

جو راجہ کام سے اتپن ہوئے جو دس دشٹ ویسن (ہیں) ان میں جب پھنس جائے گا۔ تب اس کا ارتھ نام درویہ اور راج آدک سب پدارتھ تتھا دھرم ان

'' نہ شکیو۔ نیائتو۔ نیتم۔ سکتین۔ وشیشو چہ '' (۲۱)

سو سرشیٹ پرشوں کے سہائے سے رہت مورکھ نام مورکھ بدھی نام بڑا لوبھی۔ اکرت بدھی جس کو بدھی نہیں ہے۔ سو راجا مورکھ ہے۔ وہ نیائے سے ڈنڈ کبھی نہ دے سکے گا۔ کیونکہ جو جتیندری ہوتا ہے۔ وہی راج کرنے کا ادھیکاری ہوتا ہے۔ اور جو وشے اسکت تھا مورکھ ہے (رہے) سو کبھی ڈنڈ دینے وا راج کرنے کو سامرتھ نہیں ہوتا۔ راجہ کیسا ہونا چاہئے:۔

'' شوچی۔ نہ ستیہ۔ سندھین۔ یتھات ستر انوسارینا ''

'' پرنے تو۔ شکیتے۔ ڈنڈا۔ سو سہائتے۔ نا دھیمتا '' (۲۲)

شوچی۔ جو باہر بھیتر آتمیت پوتر ہو۔ ستیہ دھرم سے سدا جس کا سندھان رہے۔ تھا جیسی شاستر میں پرمیشور کی آگیا ہے۔ ویسا ہی کرے۔ سو سہائے۔ ارتھات ست پرشوں کا سنگ جو کرتا ہے۔ اور بڑا بدھیمان وہی راجہ ڈنڈ ویوستھا کرنے کو سامرتھ ہوتا ہے۔ انیتھا نہیں۔

'' برھانشچہ۔ نیتم۔ سیویت۔ وپران۔ وید۔ وداشوچی ''

'' بیردھ سیوی ہی ستتم رکھشوابھی۔ اپی۔ پوجیہ۔ ایت '' (۲۳)

جتنے گیان بردھ۔ ودیا بردھ۔ تپو بردھ۔ پونر۔ وچکشن۔ وید وت دھرماتما دھیرج والے ہوویں۔ انکی ہی راجہ نتیہ سیوا اور سنگ کرے۔ جو ان پرشوں کا راجہ سنگ کرے گا۔ تو اس کا راکشس ارتھات دشٹ پرش بھی ستکار اور مان کیا کریں گے۔

'' تے۔ بھیو۔ ادھی گچھیتی۔ ونیم۔ ونیت آتما پی نتیہ شا ''

'' ونیت۔ آتما ہی پرتی۔ نہ ونشتی۔ کرہ۔ چت '' (۲۴)

جو راجہ ونیت آتما ہووے۔ ارتھات سب سرشیٹ گنوں سے سمپن بھی ہووے۔ تو بھی اتم پرشوں سے ونے کو گرہن کرے۔ کیونکہ جو ابھیمان آدک دوشوں سے رہت اور ودیا نمرتا آدک گنوں سے یکت ہوتا ہے۔ اس راجہ کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔

'' تری۔ ودیے۔ بھیو۔ ترئیم۔ ودیام۔ ڈنڈ۔ نیتی۔ چہ شاشوتم ''

'' آنوکشکی۔ چ آتم ودیام وارتا ارمبھانشچہ۔ لوکتا '' (۲۵)

کو ونڈ دینا۔ اپرادھ کے اوپر بھن کپشپات سے مترآدکوں کو ونڈ کا تہ دینا۔ یہ کرودھ سے آٹھ وشٹ ویسن بھیتہ گن اتپن ہوتا ہے۔ اس کو اتنت پریتن سے راجا چھوڑ دے۔ انیتقا اپنے شریر بہت شیگھر ہی راجیہ کا ناش ہوجاتا ہے۔ ان دونوں گنو کا جو مول ہے سو یہ ہے۔

"دو ویور یشیہ تیور سوا لم سرد سے کویو ودد"

"در تم تیمپن سنہ یے۔ للوبھم۔ تجادیتا دُو۔ بھو گنو"

جس سے کامج اور کرودھج۔ یہ دونوں گن اتپن ہوتے ہیں۔ ارتھات سب بدھ اور سب از بھتوں کا مول لوبھ ہی ہے۔ ایسا سب وودان لوگ جانتے ہیں۔ اس لوبھ کو پریتن سے راجا چھوڑ دے۔ کیونکہ لوبھ ہی سے دونوں گن پورووکت کامج اور کرودھج اتپن ہوتے ہیں۔ اس سے راجا اور سجن لوگ جو سب دوشوں کا سادھن اسی کو چھیدن کر دیویں۔ اس کے چھیدن سے بکھیش نشٹ ہو جاتے ہیں۔

"درپان مکھشا ستریا شچیو۔ مرگیاچ۔ یتھا کرم"

"در ایت کیشٹم۔ وویا۔ چتوشکم۔ کامبگینے"

پان نام مدہ آدک نشہ کا کرنا۔ اکھشت تھا استری سنگ جوا پورووکت سب جان لینا یہ چار کامج گن میں اتنیت وشٹ ہیں ایسا راجا جانے۔

"در ونڈسیہ۔ پاتنم چیو۔ واک۔ پاروشیہ ارتھ۔ دوشتنے"

"در کرودھ۔ جیپی۔ گنو۔ دوبایت۔ کشٹیمت۔ ترکم۔ سدا"

ونڈ کا نپاتن۔ واک پاروشیہ اور ارتھ دوشن یہ تین کرودھ کے گن بھی اتنیت وشٹ ہیں۔ اٹھارہ میں سے یہ سات اتنیت موشٹ ہیں۔

"دو سپت۔ کسیا۔ سیا۔ ورگیہ۔ سروتری۔ وانوشم۔ گنتا۔

"در پوردم۔ پوروم۔ گوروترم۔ وویاہم۔ من ماتوان"

چارکام کے گن میں اور تین کرودھ کے گن میں سروتر یہ انو سنگی ہے اگر ایک ہو تو دوسرا بھی ہو جائے۔ ان ساتوں میں پورو پورو اتنیت وشٹ ہیں۔ ایسا وچاروان کو جاننا چاہیئے۔ جیسے ارتھ دوشن سے اکپاروشیہ وشٹ ہے۔ واک پاروشیہ سے ونڈ کا نپاتن۔ ونڈ کے نپاتن سے شکار۔ شکار سے استری کا

سے رہت ہو جائے گا۔ ارتھات دُور اور پاپی ہو جائے گا۔ اور کرودھ سے اتپن
ہوتے ہیں۔ جو آٹھ دُشٹ ویسن ان میں پھنس جانے سے وہ آپ راجا ہی
مر جاتا ہے۔ اس سے ان اٹھارہ دُشٹ ویسنوں کو راجا چھوڑ دے۔ جو اپنے
کلیان کی اچھا [illegible] اٹھارہ دُشٹ ویسن یہ ہیں:

[illegible] دیوا سوپنا۔ پریوادہ۔ استریو مدا ॥
[illegible] ورتھاٹیا چ کامجو دشکو گنا ॥

مرگیا نام شکار کھیلنا۔ [illegible] نام چوپڑ کھیلنا۔ جوا [illegible] دوسرا
دن میں سونا۔ پریواد نام [illegible] استری نام وشیا اور
پراستریوں کا سنگ۔ [illegible] ناچ
[illegible] کام سے اتپن ہوتے [illegible] استری [illegible] میں
[illegible] کرنا [illegible] ان کا سیون
کرنا [illegible] ان کا سنگ
[illegible] کام
میں ویسن [illegible] چھوڑ دے۔ اس
[illegible] ہو جائیگا
اسی میں [illegible] ویسن یہ
ہیں۔

[illegible] ॥
[illegible] ॥

پَیشُنیہ نام چغلی کرنا۔ ساہس بنا وچارے بلاتکار سے پر استری کا بھنگ کرنا۔
دروہ [illegible] ہو کے۔ [illegible] ایرشیا نام
سکھ نہ سہنا۔ اسویا نام گنوں میں دوش اور دوشوں میں گن کا کہنا۔ ارتھ دوشن
نام اپنے [illegible] کا برا ناش کرنا۔ [illegible] سے دوسرے کے ارتھ میں
[illegible] ۔ واک پارُوشیہ نام بنا بچارے کٹھن بول دینا۔ [illegible]
[illegible] اس کا نام [illegible] ہے۔ ڈنڈ پاروشیہ بنا بچارے ڈنڈ کا دینا [illegible] کسی

ستیہ شاستروں میں رجو) پورن وروان ہوں اُن ہی کو دیویں - انیہ کو نہیں - کیونکہ وے چار ادھیکار مکھیہ ہیں - بنا ودوانوں کے وے چار ادھیکار یتھاوت نہیں ہوتے - اور جو مورکھ کام - کرودھ آدک دوش یکت ان کو دینے سے وے چار ادھیکار نشٹ ہو جائیں گے اس واسطے اتنیت پریکھشا کر کے چار پرش ودوانوں کو چار ادھیکار دینا چاہئے جس سے کہ وے راج پر دھرمی دھرم - نیائے اور سب ووہاروں کی یتھاوت ووستھا ہوئے - انیتھا سب راجیہ اور ایشور یہ نشٹ ہو جاتے ہیں -

"تیشامرتھے - نیو بجیت - شوران - دکھشان - کلودگتان "

"شوچیا - کرک منتے - بھیرو - ...ن - ویشنے"

اُن اماتیوں کے سمیپ ما جیہ کاریہ کرنے کے واسطے راجا شور - چیتر - کلین - پوتر جو ہوویں - انکو راجا رکھ دیوے - اماتیہ ان سے سب راجیہ کاریوں کو سدھ کریں - ان میں سے جتنے شور ہوویں - انکو جہاں جہاں شنکا ویدتھ وہاں وہاں رکھ دے اور جتنے بھیرو ہوئیں اُن کو جیتر گروکے ادھیکار میں رکھے - جہانکہ استری لوگ اور گرش وہاں ڈرنے والوں کو رکھے - اور جہاں شور ویر لوگوں کا کام ہوئے وہاں شور ویروں کو رکھے -

"دوتم - چیو - پرکوویت - سرو - شاستر - وشاردم "

"انگتا - کار - چیشٹیگیم - شو چیند کھشم - کلودگتم "

پھر راجا دوت کو رکھے وہ دوت کیسا ہوئے - کہ سب شاستر ودیا سے پورن ہوئے - منش کو ہردیہ کی بات گمن شریر کی آکرت اور چیشٹیا ان سے جان لینا جو کہ اُس کے ہردیہ میں ہوئے - پوتر - چیتر - اور بڑے کل کا جو پرش ہوئے - ایسے پرش کو راجا دوت کا ادھیکار دیوے -

"انورکتا - شوچ - دکھشا - سمرتی - مان - ویش - کال - وت "

"ویشمان - بھیروا گمی - دونو راگیا - پرشیشے "

پھر ویسے دوت کرے - کہ راجا میں بڑی پریتی جس کی ہوئے دکھش نام بڑا چیتر

سیمن۔ اس سے اکھش کر پڑا۔ اور سب سے مدھیہ آدک پان دشٹ ہے۔ ایسا نشچت سب سجنوں کو جاننا چاہئے۔

"وسنیہ۔ چ۔ مرتیوشچ۔ وسینم۔ کشٹ۔ موچیتے"

"وسین۔ ادھو۔ ادھو۔ برجت۔ سوریا تیہ وسلمرتا"

وسین اور مرتیو ان دونوں میں جو وسین ہے سو مرتیو سے بھی برا ہے۔ کیونکہ جو وسینی پرش ہے۔ سو ہا پول میں پھنس کے نیچ نیچ گتی کو چلا جاتا ہے۔ اور جو وسین رہت پرش ہے سو مر جائے تو بھی سورگ ارنفات سُکھ کو پراپت ہوتا ہے۔ اس سے جس کا بڑا دشٹ بھاگیہ ہوتا ہے وہی دشٹ وسین میں پھنس جاتا ہے۔ اور جس کا بھاگیہ اچھا ہوتا ہے۔ وہ دشٹ وسینوں سے دور رہتا ہے۔

"مولانی۔ شاستر۔ ودا۔ شوران۔ کلو دگتان"

"سچوان۔ سپت۔ چاشٹوا۔ پرکورت۔ پرکیشان"

پھر راجا سات وآٹھ پرشوں کو اپنے پاس رکھ لیوے۔ کیسے ہوں کہ پڑھے ہوا اور سب شاستر کے جاننے والے۔ شور بیر جنہوں نے پرمانوں سے پدارتھ ودیا پڑھ لیا ہے۔ شریپانوں کے اوتم کل میں جن کا جنم ہوئے ان کی حقیادت پرکھیث کرکے راجا دیکھ لے۔ کیونکہ راجیہ کے کاربہ ایکیہ سے کبھی نہیں ہوتے۔ اس سے جتنے پرشوں سے اپنا کام ہو سکے اتنے پرشوں کی پرکھیث کرکے رکھ لے۔ ان سے سیتاوت کام لیوے۔ پرنتو بنا پرکھیشا مورکھ کو کبھی نہ رکھے۔ اور بنا ان سبھاسدوں کی سمتی سے کسی چھوٹے کام کو بھی راجا سوتنتر ہو کے نہ کرے۔ اور جو سوادھین ہو کے کو کرمی راجا کرے تو وہ سبھاسدا پرش راجا کو ونڈ دیں۔ پھر ونڈ سے بھی نہ جانے تو اس کو نکال کے دوسرا راجا اسی وقت بیٹھا دیں۔

"سینا۔ پتیم۔ چراجینچ۔ راجینچ۔ ونڈنے۔ ترتو۔ میبوچ"

"ترو۔ لوکا۔ دھی پتی۔ اتیچ۔ وید شاستر۔ دور تھا"

سیناپتی راجیہ کرنے کے یوگ راجا ونڈ دینے والا سرولوک ادھی پتی ارتھات راجا کے نیچے لکھیہ سرود پری جس کا نام دیوان کہتے ہیں یہ چار ادھیکار وید اور سب

کلے۔ مہنت۔ سم تام۔ ہرو ہام۔ روپ۔ گنا نِتام "

اس استھان میں رہکے۔ اپنے ورن کو سب سریشٹ مکشنوں سے یکت اور بڑے کل میں اپنی جیسی اتینت ہردیہ کو پرسن کرنے والی اوتم جسکا روپ اور سب ودیا آدک سریشٹ گنوں سے سمپن استری کے ساتھ راجا وواہ کرے دیکھنا چاہئے کہ برہمچریہ آشرم سے سب ودیا کا پڑھنا سب راجیہ کا پربندھ کرنا اور سب ووہاروں کو یتھاوت جاننا پیچھے راجا کا وواہ منو مہاراج نے لکھا۔ اس سے کیا آیا کہ ۴۰ ۴۴ ۴۸ ۴۰ ۴۶ چھتیس ورش میں راجا کو وواہ کرنا اوچیت ہے۔ اس سے پہلے کبھی نہیں۔ اور استری بھی بیس ورش سے اوپر پچیس ورش تک کی ہونا چاہئے تب راجا کا سنتان سرو اوتم ہوئے۔ انیتھا نشٹ بھرشٹ ہی ہو جاتا ہے۔

"پروہتم۔ چکوروییت۔ ورنو۔ یاوبوچ۔ رتوجم "

"نے اسیہ۔ گرہ مانی۔ کرمانی۔ کوریوتیانی۔ کاپنچ "

سب شاستروں میں وشارد نامِن دھرماتما جتیندریہ اور ستیہ وادی جو کہ پوروکت لکھشن مالا کہا اس کو پروہت کرے اور رتوج بھی ویسے ہی کرکے یہ راجا کے جتنے اگنی ہوتر آدک گرہی کرم اور اشٹ یان ان کو نتیہ کریں۔

یجیت راجا۔ کرتو۔ بھر۔ وودھیراپت۔ دکھشنے "

"دھرمارتھم۔ چیبھ۔ وپرو۔ بھیو۔ وویا۔ بھوگا۔ دھن۔ ناریچ "

اگنی ششٹوم سے لے کے جتنے اشومیدھ تک یگیہ ہیں۔ ان میں سے کوئی یگیہ کرا ہا کرے۔ سو پورن کریا اور پورن دکھشنا سے کرے۔ جتنے ودوان اور دھرماتماں ہوئیں ان کو نانا پرکار کے بھوجن کرادے اور دکھشنا بھی دیوے۔

"سانوت۔ سرکماپتے۔ نشچ۔ راشٹرا۔ داہاریہ۔ ولم "

"سیاچامناپیہ۔ پرکے۔ ورتیت۔ پترپو ترشو "

سریشٹ پرشوں کے دوارہ ورش کے پرجا سے کر و نکو راجا لیا کرے۔ کیول وید وہت اور دھرم شاستر وکت اچار ہیں نت پر ہو سے۔ جیتنی پرجا

ایک وقت کہی بات کو کبھی نہ بھولے اور جیسا وسشٹ جی کا ل ویسی بات کو جانے
ویستان نام روپ بل اور سُور بیر تا جس میں ہوئے وِیت بھی نام کسی سے
جس کو بھے نہ ہوئے ۔ واگمی بڑا وکتا ۔ دھرشٹ اور پرگلبھ ہوئے ۔

"ورت منتئے ۔ ونڈ ۔ امیتو ونڈ سے ۔ وئی ۔ شیلی سکریا ۔"
"ودرپ ۔ ترکرش ۔ راشٹر تیج ۔ پروتے ۔ سندھی ۔
وپریہ"

دنڈ دینے کا جتنا وہار وہ سرو شاستر وت دھرماتما پرشوں کے ادھین رکھے
اور ونڈا نیا سے نہ ہونے پاوے ۔ کنتو وتے پر روک ہی ہوئے ۔ کرش
اور راجیہ یہ دونوں راجا کے ادھیکار میں رہیں ۔ سندھ نام ملاپ وِپریہ
نام ورودھ یہ دونوں دوت کے ادھین راجا رکھے ۔

"ورتتنا ۔ سباوا ۔ بدھ ۔ سمپنم ۔ دھن ۔ ر[illegible] ۔ نادہے"
"ورہینے ۔ شلپ ۔ بھرنیترے ۔ ریو ۔ سینو ۔ کینج"

تتنام دُرگ قلعہ سب پرکار کے ابدھ ۔ دھن دھانیہ تام ان ۔ واہن سواری ۔
براہمن ۔ ودوان ۔ شلپی ۔ نام ۔ کاریگر لوگ نانا پرکار کے ینتر تھا گھاس
[illegible] چارہ اور آدک تام جل ان سے پورن سدا رہے ۔ کبھی کسی بات کی
[illegible] ۔

"[illegible] ۔ [illegible] ۔ سپہ پا تم ۔ کا[illegible] ۔ دگریہ ۔ پاتمنا"
"[illegible] ۔ سوترکم ۔ [illegible] ۔ جل ۔ ور[illegible] ۔ [illegible]"

[illegible] میں سب پرکار سے سریشٹ اپنا گھر راجا رہنے کو بنوائے ۔ سب
پرکار سے [illegible] کی رکھشا کرے اور سب رتوؤں میں جس گھر میں
[illegible] ہوئے ۔ چاروں اور گھر کے جل اور سریشٹ
[illegible] وہیں رہیں اس میں آپ رہے ۔ سب راجہ کو
[illegible] اور سب کے اوپر سدا درشٹی رکھے ۔ جس سے کوئی
[illegible] ۔

"[illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] نام"

اور نہ کبھی اس کا ناش ہوتا ہے۔ اس سے راجا لوگوں کو ودیا کا پرکاش روپ جو ندھی اس کو دونوں کے بیچ میں استھاپن کرنا چاہیے۔ اور نیتہ اس کا پرچار کرنا چاہیے۔ جو ودیا ندھی ہے۔ اس کو کوئی اٹھائی گیرا اٹھا نہیں سکتا۔ نہ اس کو وتیا ارتھات کبھی پیڑا ہوتی ہے۔ اگنی ہوترآدک جتنے یگیہ ہیں۔ ان سے یہ جو ودیا روپی ستھر رتر ادرمکھ میں برہم کے جاننے والے۔ اتھوا پڑھنے والے رکے مکھ روپ ویدی میں ہوم ارتھات ودیا کا جو استھاپن کرنا ہے۔ سو یہ شٹ ارتھات سریشٹ ہے۔ اس سے راجا لوگوں کو اوشیہ۔ اوشیہ چاہیے۔ کہ شریر۔ من۔ اور دھن سے اتینت پریتی ودیا کے پرچار میں کریں۔ اسی سے راجا لوگوں کا ایشوریہ پورن۔ آیو۔ بل۔ بدھی۔ اور پراکرم۔ سدا ادھک ہوتے ہیں۔

"سنگرا۔ میشونی۔ ورتا۔ تروم پرجا۔ ناجیہ۔ پالنم"
"شتشرو شنا۔ برہمناپچ۔ راگیام۔ شرے۔ سیکرم۔
پرم"

سنگراموں سے کبھی نورت نہ ہونا۔ کہ جب تک اس شترو کو نہ جیت لے تب تک اپاسے جیت ہی رہے۔ کنتو بھاگنے کے سمے میں بھاگ بھی جانا اور پراکرم کے سمے میں پراکرم کرنا۔ اس کا نام شور ہیریتی ہے۔ جو کہ پشو کی نیائیں مار کھانا و مرجانا (ہے) اس کا نام شور ہیرتا نہیں کنتو بدھی ہی سے وجے ہوتا ہے۔ انیتھا بھی نہیں۔ پرجاؤں کا پالن کرنا جتنے ودوان ستیہ وادی دھرماتما۔ برہمن ارتھات برہم دت سب ودیاؤں میں پورن ان کا بھاونت ستکار کرنا ہی راجا لوگوں کا کلیان کرنے والا پرم سریشٹ کرم (ہے) انیہ کوئی نہیں۔

"آہو یشو۔ معیتو۔ نیو۔ انیم۔ جگبھام۔ سنتو۔ بیکپشا"
"ویدھیہ۔ ماتا۔ پرم شکستیا۔ سورگم۔ یانیتیہ۔ پرانگ مکھا"

اور دشنوں کا تارشن کرنے کے لیے۔ جتنا اپنا سامرتھ (ہو) اسے بھاوت سب پرش مل کے پرسپر جو راجا لوگ ہیں دشنوں کا کرتے ہیں اس میں اپنے بھی رن سے جو شنکا نہیں کرتے ہیں اور یدھ میں پیٹھ نہیں دکھاتے ہیں ارتھات

ہیں کنیاں پوتی اور بردھ ہوویں ان کو کنیا سبھا میں اور ماتا کی نیائیں راجا جیسے بالک ہوا اور بردھ۔ ان کو بھائی اور پتا کی نیائیں جانیں۔ اور اپنے پتا کی نیائیں ورتاؤ کرے۔

"وداودھیا کھشا نو۔ ودھان۔ کوبا۔ تنتربتر۔ وشپیا"
"ورتے اسمیہ۔ سروانیا۔ دکھشے۔ رن۔ نرنام۔ کاریانی۔
کرونام"

جہاں جہاں جیسا۔ جیسا کام ہوئے وہاں وہاں نانا پرکار کے منتریوں کو رکھ دیوے۔ سب پر جا کے سکھ کے واسطے سب کاریوں کو دیکھتے رہیں۔ اور وہ وہ کرتے رہیں۔ جس سے کہ ادھرم نہ ہونے پاوے۔ پرنتو وے مورکھ نہ ہوویں کنتو سب وودوان ہی ہوویں۔

"دواودتیا نام۔ گوروکلا۔ دوپرانا پو۔ جس کو بھوبیت"
"ودر پانا۔ کھشیتر۔ ہیش۔ ۔۔۔۔ برہمو۔ ابھید یھتے"
"دتم۔ استے۔ نانا چا۔ پرنیچ۔ نشیتی۔"
"ودستمادا۔ راگیا۔ ندھا۔ تو یو۔ پرایشے۔ شواکھیتو۔ ندھی"
"ودنسلندستے۔ نوعتبائن۔ دنشیتی۔ کرسچت"
"ودپرشنم۔ اگن ہونرسے۔ بھیو۔ براہمنہ۔ مکھے۔ ہتم"

جو برہم چریہ آشرم سے گوروکل میں گورو کے پاس ودیا پڑھ کے پورن وودان ہو کے آویں۔ ان کو راجا بتھا یوگیہ ستکار کرے۔ اور یتھا یوگیہ ان کو ادھیکار بھی دیوے۔ جس سے کہ ستیہ ودیا کا لوپ کبھی نہ ہوئے۔ کنتو سب ودیا سب منشیہ کے بیچ میں سدا پرکاشت رہے۔ ارتھاپت پرش و استری ودیا رہت نہ رہنے پاوے۔ یہی راجاؤں کا اکھشیا ندھ ارتھات اکھشیا خزانہ ہے۔ جو کہ برہم نام وید کا ہے۔ ودیا پڑھنا اور پڑھانا وید دکت کرموں کا کرنا اس سے آگے کوئی پنیہ نہیں ہے کیونکہ۔ جتنے دھن ہیں سوورن سے رجت آدک چتر دار اور شتری ان کو چرا لے سکتے ہیں۔ شترو بھی ہرن کر سکتے ہیں۔ اور ان کا ناش بھی ہو جاتا ہے۔ پرنتو جو ودیا ندھی ہے۔ اس کو نہ چور نہ شترو ہر سکتے

ست اسی کو مارے اتیہ کو نہیں کنتو پکڑ کے سکھ میں اپنے وش میں اسیونت کرے۔ جو استری اور بالک ہیں ان کو مارنے کی اچھیا بھی راجا لوگ نہ کریں۔ کیونکہ جو یدھ کی اچھیا ویدھ نہیں کرتے ہیں ان کے مارنے میں بڑا پاپ ہے۔ اس سے کبھی ان کو نہ مارے۔ اور جو راجا کا بھرتیہ ہو کے۔ وہ یدھ نہ کرے۔ ویدھ سے بھاگ جاتے۔ اتھوا چھل کپٹ رکھے یدھ میں اس کو بڑا بھاری پاپ ہوتا ہے۔

"لیتو۔ بھیتا۔ پراورتہ۔ سنگرامے۔ ہنتے۔ پرتی"
"بھرتر۔ یدوشکرتم۔ کنچت۔ سروم۔ پرتی پدیتے"

جو بھرتیہ بھے بکت ہو کے یدھ سے بھاگ جاتا ہے۔ اور بھاگے ہوئے کو بھی ششترو لوگ مار ڈالیں۔ تو بڑی کرتگھنتا اس نے کیا۔ کیونکہ راجا نے اس کا پالن اور ستکار کیا تھا۔ سو یدھ کے واسطے ہی کیا تھا۔ سو یدھ ان سے کچھ کیا نہیں راجا کے کئے کو ناشش کرنے سے وہ کرتگھن ہوتا ہے۔ اور جو راجا کا کچھ پاپ ہے اس کو وہی پراپت ہوتا ہے۔

"میچاسیہ۔ سوکرتم۔ کنچد مو ترا تھ۔ سرو پا جتم"
"بھرتا۔ تت۔ سرو۔ ماوتے۔ پراورت ہتسیا ستو"

اس جو بھرتیہ نے جو کچھ پرلوک کے واسطے پن کیا تھا۔ اس سب پنیہ کو راجا لے لیتا ہے۔ اور اس بھرتیہ کو گھور نرک ہوتا ہے۔ سکھ کبھی نہیں۔ یہ ہی دھرم سوامی اور سب سیوکوں کا بھی ہے۔ کہ جو جس کا سوامی و جو جس کا بھرتیہ وے پرسپر ہت کرنے ہی میں سدا پرورت رہیں۔ چھل اور کپٹ من سے نہ کرے۔ انیتھا دونوں ادھرمی ہوتے ہیں۔

"رتھا۔ سویم۔ ہستنم۔ چھترم۔ دھنم۔ دھانیم۔ پشو نستریہ"
"سروو۔ درو یانی۔ کپنچیو۔ یجیت۔ تسیہ تتا سا)

رتھ گھوڑا۔ ہاتھی۔ چھاتا۔ اَن دھانیہ۔ پشو گائے۔ چھیری آدک استری اور وستر آدک سب درویہ۔ گھی و تیل کا کپا۔ ان کو جو یدھ کرنے والا جیتے سو ہی لیلوے۔ انہیں سے راجا کچھ نہ لیوے۔

کبھی یدھ سے بھاگتے نہیں پرم ہرش اور شور بیرتا سے جو یدھ کرتے ہیں ان کا اس لوک میں اکھنڈت راج ہوتا ہے اور مر جائیں تو مرنے کے پیچھے پرم سورگ کو پراپت ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان راجا لوگوں کا جتنا کرم ہے سو سب دھرم کے واسطے ہی ہے۔ اور شور بیرتا سے اشناہ پوروک شر بیچے سمیہ میں دیہ کا جو چھوڑنا سو ئی سورگ جانے کا کارن ہے۔ یدھ میں دھرم سے اتنے نیم راجا لوگوں کو اوشیہ ماننا چاہئے۔

"نہ کوٹ راہ یدھیر۔ ہنیادو۔ یدھیہ۔ مانو۔ دنوز۔ پنا"
"نہ کرن بھرنا۔ پہ گدھیر ناگن۔ جولت۔ تیجنے"
"نہ چنیات۔ استھالا۔ روڑن۔ کلی بن۔ کرتا بخلم"
"نہ مکت۔ کیشن۔ ناسین۔ تنبا سمو۔ تواویم"
"نہ سوپتن۔ وسناہم۔ نن۔ گن۔ زایدھم"
"نایدھیہ۔ مانم۔ پشیتم۔ نپرین۔ سمپاگتم"
"نہ یدھیہ۔ ویاسن۔ پراپتا رتنا تی۔ پرنکھیتم"
"بھی۔ تن۔ پراور تم۔ ستام۔ دھرم۔ منو سمران"

کوٹ آیدھ ارتھات کپٹ چھل سے کوئی کو کبھی یدھ میں نہ مارے پونام ششتروں کا کرن نام کٹھل ششتر۔ وش سے بکت ششتر سے تھا اگنی سے تپائے۔ ان ششتروں سے ششتروں کو کبھی نہ مارے۔ جو آسن میں بیٹھا ہوئے۔ بیڑنسک ہاتھ کو جوڑے۔ جس کے سر کے بال کھل جائیں۔ میں آپ کا ہوں مجھ کو مت مارو جو ایسا کہے۔ جو سوتا ہوئے۔ جو یدھ سے بھاگ کھڑا ہوئے۔ وکش آوک کو پراپت بھیا ہوئے ننگن ہو گیا ہوئے۔ آیدھ سے رہت کہ جس کے ہاتھ میں ششتر نہ ہوئے جو یدھ نہ کرتا ہوئے۔ وہ دیکھنے کو آیا ہوئے۔ اتھوا دوسرے کے ساتھ آیا ہوئے۔ مرچھت ہو گیا ہوئے۔ ششتر کے پرہار سے وکھت ہو گیا ہوئے اور ششتروں کے لگنے سے شریر میں حصہ ہو گیا ہوئے۔ بھے بھیت ہو گیا ہوئے۔ بھومی میں کھڑا۔ کلبو نامرنک اور بھے سے ہاتھ جوڑے۔ ان کو یدھ میں راجا کبھی نہ مارے کیونکہ ست پرش راجاؤں کا یہی دھرم ہے۔ جو یدھ کرنے کو آوے شور بیرتا

"تتھا ارگیا۔ مپی۔ پرانا۔ کھشنتے۔ رپاشٹر۔ کرشتنا"

جیسے شریر دبل کرنے سے بل آورک جو پران وکھیشن ہو جاتے ہیں ویسے ہی راجیہ کے ناش ارتھات رکھشن سے راجا لوگوں کے بھی پران کھیشن ہو جاتے ہیں۔ ارتھات راج سہت نشٹ ہو جاتے ہیں۔

"ویتھالپا۔ الپ۔ مدنتیا۔ ویم۔ وار یوکو۔ وتس شٹپدا"

"وتھالپا۔ الپوگرہی۔ تریو راشٹر۔ اورگیا۔ بدکا کرا"

جیسے جونک وچھیرا اور بھنورا تھوڑا تھوڑا ودر۔ دودھ اور رس، گندھ کو سنچے کرتے ہیں۔ ان کا ناش کبھی نہیں کرتے۔ ویسے ہی راجا پرجا سے تھوڑا تھوڑا کرگرہن کرے۔ سال سال میں

"پرسپر۔ ورودھاناتئے۔ شاپنچ۔ سمو۔ پار جنم"

"کنیانام سپرد انیچ۔ کمانا پنچ۔ رکھشنم"

جب سب آماتیوں کے ساتھ وپرجاستھ پرشوں کے ساتھ کوئی ووہار کے نشچے کے واسطے راجا وچار کرے۔ ان میں جس بات میں پرسپر ورودھ ہوئے۔ اس میں سے ورودھ انش کو چھوڑ اکے سدھانت میں سب کر جب اکیتا ہوئے۔ اسبات کا آرنبھ کرے۔ انیہ کا نہیں۔ کنیاؤں کا سولھویں ورش سے پہلے وواہ کبھی نہ ہونے پاوے۔ تتھا چوبیس برس سے آگے کنیاں وواہ کے بنا کبھی نہ رہنے پاوے۔ جس کو کہ وواہ کی اچھیا ہوئے۔ تتھا کمار پرشوں کا پچیس ورش سے پہلے وواہ کسی کا نہ ہونے پاوے۔ اور ۴۰ و ۴۴ و ۴۶ و ۴۸ اٹھتالیس ورش کے آگے وواہ کے بنا پرش بھی نہ رہیں تب تک کنیاں اور پرشوں کو ودیا دان راجا کرے۔ اور ان سے کراوے تتھا ان کی رکھشا بھی راجا کراوے۔ جس سے کہ کوئی بھرشٹ نہ ہووے اور وملا ہیں بھی کوئی کنیاں وپرش نہ رہے یہی راجا لوگوں کا پرم دھرم اور پرم پرشارتھ ہے۔ جس سے سب وچار اوتم ہوتے ہیں۔ انیتھا نہیں۔ اور جس پرش وکنیا کو وواہ کی اچھیا ہی نہ ہوئے۔ ان کے اوپر راجا وانیہ کا کچھ بل نہیں۔

"ووت سم۔ پرشنم۔ چیو۔ کاریہ ستبنشم۔ تبتوپچ"

"راگیا پچد۔ رپُور دھار۔ تیشے۔ شا۔ ویدکی۔ سشرت "
"راگیا پچ۔ سرو۔ پروستے۔ بھیہ داتینم۔ پرتھگم "

پرنتو سب بھید لوگ سو لمہرا ، حصہ ان دریوں میں سے راجا کو دیویں جو راجا اور سبھا نے مل کے جیتا ہوئے۔ درویہ ملا ہیا اس میں سے راجا بھی سولھواں حصہ بھرتیوں کو دیوے۔ اس میں راجا ودھک وینز متا کبھی نہ کرے۔ کیونکہ اس کے بنا یدھ میں اتساہ کبھی کوئی نہ کرے گا۔

"البدھ۔ پچھے۔ دنڈنے۔ لبدھم۔ رکھشے۔ دیرکھشیا "
"رکھشتم۔ بردھ۔ بید وردھیا۔ وردھم۔ واپن نکھشپیت "

چار بھید میں پرشارتھ کے البدھ جو راجیہ آدک ان کو دنڈ سے گرہن کرے۔ جو پراپتیا اس کی خوب بدھی اور پریتی سے رکھشا کرے اور رکھشک پر ارتھوں کو بیاج آدک لم اپاؤں سے بڑھاوے اور جو بڑھیا ہیا دھن اس کو ودیا وان۔ یگیہ دھرماتماؤں کا پالن اور اناتھوں کے پالن میں لگاوے۔ ان میں سے بھی ویدآدک ستیہ شاستروں کے پڑھنے اور پڑھانے میں بہو دھا دھن خرچ کرے انیہ میں نہیں

"وکو چشنتے۔ درتھاسنم۔ بَوپچ۔ پراکرمیت "
"ورکوچاؤ۔ لمپئے۔ تشس۔ شرپچ۔ وشنیت "

راجا سب ارتھوں کے سنگرہ کرنے میں انتیت بدھی سے بچار کر جیسا کہ مس (مچھلی) آدک گرہن کرنے کے واسطے بگلا دھیان اوستھت ہوکے وچار کرتا ہے۔ ویسے راجا دھیان اوستھت ہوکے سب ارتھوں کا وچار کرے۔ یدھ سمیہ میں سنگھ کی نیائیں پراکرم کرے۔ جس سے وجے ہوتے اور پرلجے کبھی نہ ہوتے۔ اپت کال میں اشتر دشٹوں کے نگرہ کرنے کے واسطے ایسا بت رہے جیسا کہ چیتا و جیبڑیا۔ اور کھر ا (خرگوش) جیسے اپنے بل سے نکل کے کودتا دوڑتا چلا جاتا ہے۔ ویسے ہی راجا ششترو کی سینا سے نکل کے بھاگ جائے۔ وچھپ جائے۔ اشتر انلھ توڑنے میں اور ششترو گرہن کرنے میں پراکرم کرے۔

"شتریہ۔ کرشنات۔ پرانا۔ ہشنتے۔ قابنام۔ سیتھا "

میں برہمچریہ آشرم سے ودیا کو پڑھ کے ودوان کا ہونا اور پانچویں ورش پتر و کنیاں
کو پڑھنے کے واسطے نہ بھیجیں تو انکے ماتا پتا آدکوں کے اوپر راجا ودیشیہ ڈنڈ کرے۔
یتھاوت پڑھن اور پاٹھن کی ووستھا کرے۔ جو کوئی اس مریادا کو بھنگ کرے۔
ودیا آدک گن گرہن نہ کرے۔ تب اس منشیہ کو شودر ادھیکار دے دیوے۔
اور شودر آدک نیچوں میں کوئی اتم ہوئے۔ اس کو یتھا یوگیہ ورج کا ادھیکار
دیوے۔ جیسے کہ براہمن۔ کھشتریہ۔ ویشوں کے دشٹ پتر و کنیاں مورکھ ہو
جائیں۔ تب ان کو شودر کل میں رکھ دے اور شودر آدکوں میں جب ودیتیہ ادھیکا
کے یوگیہ ہوویں تب یتھا یوگیہ ورج کا ادھیکار دیوے۔ ارتھات دوج بنادیوے۔
تب جس براہمن کھشتریہ ویش کے پتر و کنیا ان ایک ودیہین و جتنے شودر
ہوگئے ہوں۔ ان کے بدلے پتر و کنیاؤں کو راجا گن گن کے دیوے۔ تتھا
شودر آدکوں کو بھی کیونکہ جس کی ایک ہی پتر و کنیاں ہے اور وہ شودر
ہوگیا۔ اتھوا شودر کی پتر و کنیاں دوج ہوگئی۔ پھر ان کا ونش تو چھین
ہی ہوگیا اس سے راجاؤں سے یتھا یوگیہ گن گن کے لیے جائیں اور دیئے بھی
جائیں۔ دوسری بات یہ ہے۔ کہ وید آدک ستیہ شاستروں کا اتیت پرچار کرے۔
اور جو کوئی جال پستک رچے و پڑھے جاوے اس کو راجا شریر چھیدن تک ڈنڈ
دیوے۔ جس سے کہ کوئی متھیا جال پستک نہ رچے۔ تیسری بات یہ ہے۔
کہ جب کوئی جتیندریہ پورن ودوان پورن گیانواں ستیہ وادی ہویا تو اور تیبر
بدھی والا وواہ کرنا اور ورکت ہونا چاہئے۔ اس کی راجا یتھاوت پریکھشا
کرکے آگیا دیوے اور کہہ دے کہ آپ ستیہ ودیا ستیہ اپدیش کا پرچار سنسار
میں کریں اس کا آکار سبھاؤ اور گن پتر میں لکھے اور گرام گرام نگر نگر میں ورت
کر دے۔ جس سے کہ کوئی پرش اس کا اپمان نہ کرے اور اس کے ویش
وانام سے کوئی پھرنے نہ پاوے۔ چوتھی بات یہ ہے کہ کوئی مورکھ دھورت
ادھرمی بدمتھیا وادی ورکت نہ ہونے پاوے۔ کیونکہ اس کے ورکت ہونے سے
سب سنسار کی بدھی بھرشٹ ہو جاتی ہے۔ جیسی اس کی بھرشٹ بدھی ہوگی۔
ویسا ہی اپدیش کرے گا۔ اچھا کام سے کرے گا۔ اس سے ایسا پرش

"دوانتا پورب - پرچارنچ - پرانی - دھی نارنچ - جیشٹم"

دوت کو بھیجنا اور اس سے سب بھاوت وہاروں کا جاننا۔ کاریہ سشیش نام اتنا کاریہ سدھ ہو گیا و اتنا کاریہ سدھ باقی ہے - اس کو بچار سے بھاوت پورن کرے - جس نگر میں و جس استھان میں رہے - ان منشر وں کا بھاوت ابھپرائے جان لے - پرندھی نام دوتی اکھوا داسی - ان کی بھی چیشٹا کو بھاوت جانے جس سے کہ کوئی وگھن نہ ہونے پاوے -

"ودکرتسانم - چاشٹو دھم - کرم پنچ - پر گیچ - تتوتا"

"ودانوراگا یہ - راگو پچ - پرچارم - منڈلسیہ چ"

یہ آٹھ ودھی جو راجا اماتیہ لینا - کرشی اور راجیہ یہ پانچ ورگ ہیں جس میں اس کرم کو تتو سے جانیں اور اس کی رکشا ہی کرے اپنے میں سب کی پریتی وا پریتی تتھا منڈل کے راجاؤں کا ومہار اور سانکے من کی اچھیا اس کو بھاوت راجا جانتا رہے -

جس سے آپت کال اکسمات کبھی نہ آوے -

"وردھیہ - سیہ - پرچارنچ - وجگی - شوشنچ - جیشٹم"

"ادا سین - پرچارنچ - سشترو شچیوہ - پریتنا"

اپنے اوپر راجیہ کی سیما میں جو راجا ہوئے وجگی شو نام سشترو کے طرف سے جو جیتنے کو آوے - اوا سین جو اپنے وشترو کے پکش میں نہ ہووے - اور سشترو ان چاروں کی چیشٹا اور ابھپرائے کو بھاوت راجا جان لیوے اسکو کبھی نہ ہوگا - اس سے اتیت پریتن پوروک راجیہ کے مل جتنے ہیں - ان کو کہے - اور تت پر ہو کے جانے - جانکے بھاوت وستھا کرے - ان کو سام ارتھات ملاپ دان ارتھات دھن کا دینا بھید نام پرسپر سبھوں کو توڑ پھوڑ رکھے - اور ونڈیہ چار راجا لوگوں کے سادھن ہیں - پرنتر ان چاروں میں سے ملاپ اوتم ہے - اس سے نیچے دانم - اور بھید سب کنشٹ ونڈ ہے - اس سے تین اپائے سے جب کاریہ سدھ نہ ہوئے تب ونڈ کرے - ان کا تتو یہ ہے - کہ جس سے بہت دھرماتماں ہویں اور دوشٹ نہ ہویں - ایسے اپائے ودیا آدک دانوں سے راجا سدا کرتا رہے - ایک تو اوکت پرکار سے پیدا اور ستھا

جتیندریہ سب ودیاؤں میں نپن اور شانتی آدک گن جس میں ہوئے اس کو تو ورکت ہی رہنے دے۔ اس سے جتنے وپریت ہوئیں۔ ان کریتھا یوگیہ بل گرہن آدک کرموں میں راجا لگا دیوے۔ اس ووستھا کو اوشیہ کرے۔ انیتھا کبھی سکھ نہ ہو گا۔

”سندھیا نچ۔ وگرہچیو۔ یانماسن۔ میوچہ“

دوئی۔ دھی۔ بھاوم۔ سمشریچ۔ شدگنا نسچنت۔ بیت سدا ۸

سندھی نام ملاپ وگرہ نام برودھیہ نام یاترا کہ شترو کے اوپر چڑھنا آسن نام یدھ کا نہ کرنا اور اپنے راجیہ کا پربندھ کرکے گھر میں بیٹھے رہنا۔ ودیدھی بھاؤ نام دو پرکار کا بل ارتھات سینا رچ لینا ان گنوں کا وچار کیا ہے۔ سو منو سمرتی میں وچار لینا۔ اور بھی بہت پرکار کے راجیہ کرموں کا آسی میں وچار کیا ہے۔ سو دیکھ لیویں۔ پرماتما۔ سچہ۔ کوروتی۔ تیشام۔ دھرم۔ یانیتھو۔ وتان

آنیشچ۔ پرجیئے۔ دیئم۔ پردھان۔ برشٹی۔ سہا۔ جس راجا کو

جیت لے۔ اس سے نیم کر دے۔ کہ جب ہم تم کو بلاویں وجیسی آگیا

کریں اس کو ویتھاوت کرنا۔ اور میرے اماتیہ کے تلیہ ہوکے ستھیکت میری

آگیا کرو۔ ییتھاوت تم دھرم سے سب کام کروانیا ئے مت کرو۔ پراجیہ کے شوک کو نوارن کے نمت راجا اور راجا کے سب پرش مل کے ان کو رتن آدک دے کے اس راجا کو پرسن کریں۔ جس سے کہ اس کو پراجیہ سے دکھ بھیا ہوئے۔ اس کا سنکا سے نوارن ہو جائے۔ پھر ان کی ییتھاوت آجیوکا کر دے۔ جس سے اُن کے بھوجن آدکوں کا نرواہ ہو سکے اتنی جیوکا کر دے۔ اور جو راجا دھرم سے راجیہ کرے ودیا بدھی بل پراکرم اور جتیندریہ ہوئے۔ اس سے نہ یدھ کرے نہ اس سے لینے کی اچھیا کرے۔ کنتو اس کو بندھو اور متروت جانے۔

پرگیانم۔ کلینم۔ شورنچ۔ اکشم۔ داتار۔ میوچہ

کرتگیم۔ دھرت۔ مینتچ۔ کرشٹ۔ ماہرم۔ بدھا۔

پنڈت کلین۔ شوربیر۔ چہتر۔ داتا۔ کرتگیہ امد وھیریہ وان پرش سے ویر کبھی نہ کرے۔ جو کبھی ویر کرے گا اس کو دکھ ہی ہو گا۔ ایسے پرش کا پراجے کبھی

ورکت نہ ہونے پاوے۔ جو ورکت ہوئے تو اس کو پکڑ کے ونڈ دے۔ یا پچویں بات یہ ہے کہ جو کوئی کرم کانڈ کا ادھیکاری ہوئے۔ اس کو کرم کانڈ میں رکھے۔ سو کرم کانڈ وید وکت لینا۔ تنتر و پوران کی ایک بات بھی نہ لینی چاہئے۔ پورومیمانسا ارتھات جس میں جو ویاس جی کے ششیہ کے کیئے سوتروں کے انوسار کرم کانڈ کی ووستھارا جانیتہ رکھے۔ سندھیا اوپاسن اگنی ہوتر سے لے کے اشو میدھ تک کرم کانڈ ہے۔ اس کے دو بھید ہیں۔ ایک نرسکام دوسرا انسکام سکام یہ کہتا ہے۔ کہ وشے بھوگ ایشور یہ کے واسطے کرم کا کرنا اور نشکام یہ ہے۔ کہ کرموں سے مکتی ہی کا چاہنا۔ اس سے بھن پدارتھوں کا چاہنا نہیں۔ اس میں وید کے جو منتر ہیں وے ہی دیو ہیں۔ ان سے بھن کوئی دیو نہیں اور منتروں کے کہنے والے پرمیشور پرم دیو ہیں۔ ایسا ہی جیمنی پوروممیانسا آدکوں اور نرکت آدکوں میں کیا ہے۔ دوسرا اپاستا کانڈ ہے سو بھی وید وکت ہی لینا۔ اس کے ووستھا منت پاتنجل منی کے سوتر اور اس کے اوپر ویاس منی جی کا کیا بھاشں تتھا دس اپنشد انہیں کو رکھے۔ ان میں جیسی اپاستا کی ووستھا ہے ویسی پوروک آپ اور اپنی پرجا کو چلاوے پاشان آدک مورتی پوجن آدک اپاسنا ہی نہیں۔ اس سے اس کو چھوڑنا چھوڑانا ہی اُچت ہے تیسرا گیان کانڈ ہے۔ اس میں پرتھوی سے لے کر پرمیشور پرنیت پدارتھوں کا یتھاوت تتو گیان کا ہونا اس کا ودھان دس اپنشد اور ویاس جی کا کیا شاریرک سوتر مُنی ریتی سے گیان ونڈ کی ووستھا کرے۔ اس میں آپ راجا چلے اور پرجا کو بھی چلاوے۔ اور جتنے پوروکت شیو۔ ویشنو۔ شاکت آدک پاکھنڈ لکھے ہیں۔ ان کو کبھی نہ پرچلت کرے۔ کیونکہ یہ سب پاکھنڈ ہے۔ تینوں کانڈ میں نہیں ہے۔ ان سے ورودھ ہی ہیں۔ ان پاکھنڈوں کے چلنے میں راجا اور راجیہ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ سو اتینت پرتینوں سے ان پاکھنڈوں کا اُنکر بھی نہ رہنے پاوے۔ جیسے کہ آجکل آریہ ورت دیش میں منڈلی کی منڈلی پھرتی ہیں۔ لاکھوں پرشوں میں ورکتتا دھارن کیا ہے۔ یہ ستھا جال ہی ہے۔ ان لاکھوں میں کوئی ایک پرش ورکتتا کے یوگیہ ہے۔ اور سب پاکھنڈ میں رہے ہیں۔ انکی راجا یتھاوت پریکشا کرے۔ یستیہ وادی

"شودر شیو تر- ویش- سیا دواترم- شکھش- تریسیچ "

"براہمنیہ- چتو شششٹھ- پورن- واپی شتم بھویت "

"دوگن- واچتو ششٹھ- ستدوش- گن ودھس "

جتنا پرارتھ کوئی چراوے وہ مورکھ بالک نہ ہوئے۔ کنتو گن اور دوشوں کو جانتا ہے سو جو شودر چور ہوئے تو اُس سے آٹھ گنا ونڈ ویش سے سولہ گنا۔ کھشتریہ سے بتیس گنا اور سو ایک سو اٹھائیس گنا ونڈ راجا برہمن سے لیوے۔ کیونکہ سریشٹھ ہوکے نیچ کرم کرے اس کو ادھک ہی ونڈ ہونا چاہئے۔

"پتا چاریہ- سوہرتیہ- ماتا- بھاریا- پتر- پروہتا "

"ناونڈیونام- راگیہو- ستیا- سو- دھرمینیشٹھتی "

پتا آچاریہ ودیا واتا سوہرتیہ نام متر ماتا- بھاریہ نام استری پتر اور پروہت جب سب اپرادھ کریں تب تب کبھی ونڈ کے بنا نہ چھوڑے کیونکہ راجا کے سامنے کوئی اپرادھی اونڈیہ نہیں کیونکہ سو دھرم میں استھت نہ رہے۔

"...یہ- ندنڈیہ- نہ راجدنڈ یشیمو- واپیدنڈتا "

"ایشور نہاوا پنوتی- نرکم- چیو- گچھتی "

جو راجا انیائے کرنے والے کو ونڈ نہیں دیتا اور انیہ اپرادھی کو ونڈ دیتا ہے۔ اس کی بڑی ادھرتی ہوتی ہے۔ اور نرک کو بھی وہ جاتا ہے۔ اس سے راجا کو اوشیہ چاہئے کہ کپش بات کر چھوڑ کے بیھاوت ونڈ ودستھار کھے۔ کسی کا پکش پات کبھی نہ کرے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ کسی نے منو سمرتی و انیتر سے ایسے شلوک پرکشپت کیا ہوئے۔ کہ براہمن دسنا ہی ... کو ونڈ نہ دینا۔ اس کو سجن لوگ مستھیا ہی مانیں۔ کیونکہ

"دھرمردہ- استھتو دھرمیں- سبھام- یترد- تنیشٹھو "

"دشلیا پنچ- الیانہ کرتنی- نتو دھا- سنتز- سبھاسدا "

دھرم اور ادھرم سے بدھ ارتھات گھائل ہو یا راجا اور سبھاسدوں کے پاس دھرمی اور ادھرمی دو قول آویں۔ پھر اس دھرم کا جو گھاؤ اس کو راجا اور سبھاسد نہ نکالیں۔ جیسے کہ گھاؤ اوشدھ آدک بیزوں سے اچھا کرتے ہیں ...

نہیں ہوسکتا۔

"ایوم۔سرودم۔راجا۔منسم۔منتریہ۔منتربھی"

"وویا یانیہ۔پلوتیہ۔مدھیان۔ہے۔ٹھگتو۔منتاعبورم۔وسثیت"

اس پرکار سے سرو راجیہ سمبندھی جو کرم اس کا وچار منتریوں کے ساتھ کرکے ودیا یام تام ونڈ مدگر کرکے سنگھ کی نیایئں اتھوانش کی نیایئں ابھیاس کرکے مدھیان سمے کے پہلے بھوجن کرے۔ بھوجن کرکے نیائے گھر میں جاکے سب نیایوں کو بتھاوت کرے۔ جتنی راجیہ سمبندھی باتیں لکھی ہیں یہ سب منوسمرتی ستما دھیائے کی ہیں۔ یہاں تو سنکشیپ سے لکھی ہیں وستار سے دیکھا چاہئے تو وہاں دیکھ لے۔ ایک یہ بات اوشیہ ہونی چاہئے۔ کہ جو منش راجا ہو اس کی آگیا میں چلیں یہ بات ٹھیک نہیں۔ کیونکہ راجا پرتشٹھا اور مان کے واسطے سرو پری ہے پرنتو وچار کرنے کو ایک پرش سامرتھ نہیں ہوتا۔ جتنے دیش وانیہ دیش میں بدھیمان پرش ہوویں ان سب کی راجیہ ایک سبھا رکھے اس سبھا میں آپ بھی رہے پھر سب پرشوں کے وچار سے جو بات ٹھیک ٹھیک ٹھیرے اس بات کو سب کریں۔ اس سے کیا آیا۔ کہ جو راجا انیائے کاری ہو جائے تو اس کو نکال باہر کریں اور اسی کے استھان میں اوکت لکھشن والے کھشتریہ کو بیٹھا دیویں۔ کیونکہ راجا تو پرجا کے بھے سے انیائے نہ کرسکے گا اور پرجا راجا کے بھے سے انیائے نہ کرسکیں گی۔ راجا جب انیائے کرے۔ تب اس کو بتھاونڈ دیدے۔

"کارشانم۔بھونڈیہ یو۔میتر انیا۔پراکرتو۔جنا"

"نترراجا۔بھویدنڈیا۔سہسرستی۔دھارنا"

جس اپرادھ میں پرجاستھ پرش کے اوپر ایک پیسہ ونڈ ہوئے اسی اپرادھ کو جو راجا کرے۔ اس کے اوپر ہزار پیسہ ونڈ ہوئے۔ یہ کیول اوپ لکھشن ماتر ہے۔ کہ پرجا سے ہزارگن ونڈ راجا کے اوپر ہوئے۔ کیونکہ راجا جو ادھرم کرے گا۔ تو دھرم کا پالن کون کرے گا۔ کوئی بھی نہ کرے گا۔ اس سے دونوں کے اوپر ونڈ کی ووستھا ہونی چاہئے۔

"اشٹا پادینتو۔شودرسیہ۔ستے۔بہ بھوتی۔کلوشم"

اونیہ ہی دھرم مار ڈالتا ہے۔ اس ادھرمی کی رکھشا کرنے کو برہما آدک دیو بھی سامرتھیہ نہیں۔ اور پرمیشور بھی اپنی آگیا کو اُلٹا نہیں کرتے۔ کیونکہ پرمیشور تو ستیہ سنکلپ ہی ہے۔ اس سے جیسی آگیا وچار کے تھاوت کیا ہے۔ وہی رہتی ہے۔ کہ ادھرم کرے سو ادھرم کا پھل پاوے اور دھرم کرے سو دھرم کا اور جو پرش دھرم کی رکھشا کرتا ہے۔ اس کی دھرم بھی سدا رکھشا کرتا ہے اس کا ناش کرنے کو تینوں لوک میں کوئی بھی سامرتھیہ نہیں۔ اس سے سب سجن لوگ دھرم کا ناش اور ادھرم کا آچار کبھی نہ کریں۔

"وروشو۔ ہی۔ بھگوان۔ دھرمس۔ تسیہ۔ کروتے۔ ہیلم"
"ورشلم تم۔ ودر دیوا۔ ستما۔ دھرمم۔ نہ لوپیت"

جو شخص دھرم کا لوپ ارتھات دھرم کو چھوڑ کے ادھرم کرتا ہے۔ وہی شودر و ویرشل ہے۔ کیونکہ ورش نام دھرم کا ہے۔ اور بھگوان بھی تینوں لوک میں دھرم ہی ہے۔ جو آگیا کرنے والا ہے۔ سو آگیا سے بھن ہیں کیونکہ ہم اس کے تم روپ ہی آگیا ہے۔ اس دھرم کو جو تیاگ کرتا ہے۔ اس کو ودوان لوگ [illegible] کی یا ہیں جانتے ہیں اس سے ادھرم کا آچار کبھی نہ کرنا چاہئے۔

"ایک ایو۔ سوہرد۔ دھرمو۔ ندھنے۔ پیانویاتیہ"
"شریرین۔ سمم۔ ناشم۔ سروم۔ انیادھی۔ گچھتی"

دیکھنا چاہئے کہ سب جگت میں ایک دھرم ہی سب منشوں کا متر ہے۔ اور کوئی نہیں۔ کیونکہ دھرم مرنے کے پیچھے بھی ساتھ رہتا ہے [illegible] جتنے پدارتھ ہیں وے شریر کے چھوڑنے کے ساتھ ہی چھوٹ جاتے ہیں [illegible] دھرم کا سنگ سدا بنا رہتا ہے اس سے دھرم کو کبھی نہ چھوڑنا چاہئے۔

"پادو۔ ادھرمسیہ۔ کرتارم۔ پادہ۔ ساکشنم۔ رچھتی"
"پادا۔ سبھاسدہ۔ سروان۔ پادو راجانم۔ رچھتی"

جس سبھا میں انیائے ہوتا ہے۔ اس سبھا میں [illegible] کی ہے کہ جو ادھرم کرتا ہے۔ اس کو ادھرم کا ترتیہ [illegible] ملتا ہے [illegible] ایک [illegible] کے چار حصے ہو جاتے

ہی دھرماتماؤں کا ستکار اور دشٹوں کے اوپر ونڈ جس سبھا میں نیاوت نہ ہوگا اس سبھا کے راجا اور سبھاسد سب مُردوں کو مُردا ہی جاننا۔ تتھا جہاں جہاں شٹ پرشوں کی اَدھرم سے ستیہ نشچے کے واسطے سبھا ہووے پھر جس سبھا میں ستیہ کا استھاپن نہ ہووے۔ اور استیہ کا کھنڈن وے بھی سب سبھاسد مُردے ہی ہیں اور مرو سے کیونکہ

"[illegible] سبھام [illegible] پروشٹو یام۔ وا سمم۔ [illegible] "
"[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۔ نرو بھو تی۔ کالوشو "

پرش پرتھم تو سبھا میں پرویش ہی نہ کرے اور جو سبھا میں پرویش کرے تو ستیہ ہی کہے۔ متھیا کبھی نہ کرے۔ کیونکہ جانتا ہوا پرش ستیہ استیہ کو نہ کہے۔ اتھوا جیسا جانتا ہووے۔ اس سے [illegible] وہ کے [illegible] وہ منشیہ پاپی ہو جاتا ہے۔

اس سے [illegible] کہ جیسا جو پرش برو پہ سے جانتا ہووے۔ ویسا ہی کہے۔ اس [illegible] [illegible] کبھی نہ کرے۔ کیونکہ ستیہ بولنا ہی سب دھرموں کا مول ہے۔ اور استیہ ادھرم کا مول ہے۔ اس میں مہابھارت کا پرمان ہے۔

"[illegible] ستیہ [illegible] ۔ پر و دھرمو۔ [illegible] ۔ پاتکم۔ پرم "

اس کا یہ ابھپرا ہے۔ کہ ستیہ بولنے سے بڑھ کر کوئی دھرم نہیں اور متھیا بولنے سے بڑھ کر کوئی پاپ نہیں۔ اس سے ستیہ بھاشن ہی سدا کرنا چاہیے۔ متھیا کبھی نہیں۔

[illegible] [illegible] ۔ [illegible] دھرمیں۔ ستم۔ متیرا۔ نرتیج۔
[illegible] ۔ پر [illegible] ۔ [illegible] ۔ تیا [illegible] ۔ سبھا [illegible] "

جس [illegible] سبھا [illegible] ستیہ کا ایا جاننا اناتیوں کے و بیکھنے بھی [illegible] ہے۔ [illegible] نہ کریں۔ تتھا سرونر سبھا میں انکو بھی سجن لوگ نشٹ ہی جانیں۔ کیونکہ

دھرم ایو۔ ہتو ہنتی۔ دھرمو۔ رکھشتی۔ رکھشتا۔
تسماد۔ دھرمنہ ہنتویو۔ مانو دھرمو۔ ہتو ودھیت

جو پرش دھرم کا ناش کرتا ہے۔ اریقات دھرم کو چھوڑ کے ادھرم کرتا ہے اُس

"ستری - پوجم - دھرمو - وبھاگ - ویشوتما - ہوبیہ - ایوچ"
"پرانبیشہ - وسٹی تائی - وومارستھا - وہی"
"اشوسّتھانے شو - بھوشیم - وواد یچ - رتا ننترنام"
"دھرم - شاسوتما - شرتیہ - کریات - کاریہ - وِرز - یم"

رن کا لینا اور دینا ایک نکشیپ کے دو بھید ہیں - جو کسی کے پاس پدارتھ رکھے اس کا نام نکشیپ ہے - دوسرا گپت باندھ کے کسی کے پاس دھرارٹ رکھے - اور آدھے آدھے دھن سے ووہار کرنا - (۲) اسوامی وکریا نام انیہ کا پدارتھ کوئی بیچ لے وکسی کا پدارتھ کوئی دبالے (۳) سمبھو سیمتیان نام دھرم ارتھ یچھہ ارتھ وو کھشا کے واسطے دھن دیا جائے - ان میں وواد کا ہونا و دانیتھا کرنا (۴) اور دیئے ہوئے پدارتھ کو چھپالے (۵) نوکری کا دینا و نہ دینا - اقرار لینا (۶) پرتگیا کا بھنگ کرنا (۷) بیچنا اور خریدنا (۸) پشوؤں کا سوامی اور ان کے پالنے والے میں وواد کا ہونا - سیما میں وواد کا ہونا (۱۰) کٹھور وچن اور بنا وچارے ڈنڈ کا دینا (۱۱) چوری (۱۲) ساہس نام پرسپر استری پرشوں کا وبھچار اور ڈاکو بنا (۱۳) کسی کی استری کو بل سے وصپلا کرکے لینا (۱۴) استری اور پرشوں کے پرسپر نیم ان کو بھنگ کرنا (۱۵) دایہ بھاگ (۱۶) دیوت نام جوا (۱۷) اور جو پران ارتھات استری پتر کنبہ گائے ہستی - اشو آدک پشوؤں کو داؤ کر دیوت کا کرنا - اس کا نام سماہوبہ ہے - (۱۸) ان اٹھارہ ووہاروں میں پرجا میں اتینت وواد ہوتا ہے - ان کا اوکت لکشن گووت پرشن اور پوچھنے سے راجا بھاورت نیائے کرے ان نیایوں کا ودھان بھاورت سوسمرتی کے اشتما دھیائے اور نوم ادھیائے کی ریتی سے کرنا چاہئے -

"واتریم - سرو ورنے - بھیو - راگیا - چوری - ہرن - دھنم"
"راجا بترو - پیوبجانشچو - رسیا پتوتی - کلبشم"

جو پرجا میں چوری ہوئے اس میں جتنے پدارتھ چوری جائیں آن سب پدارتھوں کو چوروں کا نگرہ کرکے جو جس کا پدارتھ چوری گیا ہوئے اس کو

ہیں۔ اور چاروں کو اوکت پرکار سے ایک ایک حصہ مل جاتا ہے۔

دوراجا۔ بھوتیہ۔ نیناستو۔ مجھینتے چ۔ سبھاسدا "

ورایو گچھتی۔ کرتارم۔ سنداراہو۔ میتر۔ نندیتے "

جس سبھا میں دھرم اور ادھرم کا ویک تجاوت ہوتا ہے۔ کہ تجاوت ہوتا ہے۔ کہ تجاوت نکث پاسنے کر چھوڑ کے ستیہ ستیہ ہی نیائے ہوتا ہے۔ اس سبھا کے راجا سبھاسدھ اور اماتیہ سب دھرماتما ہو جاتے ہیں۔ اور جس نے ادھرم کیا ہیں کے اوپر سب ادھرم ہوتا ہے۔ کنچھیہ وہی ادھرم کا پھل بھوگتا ہے۔ راجیہ آدک آنند سے تپنیہ کا پھل ہو گئے ہیں۔ دکھ کبھی نہیں اس سے راجہ اماتیہ اور سبھاسدھ کشٹ پات سے انیائے کبھی نہ کریں۔

دواچہیہ [illegible] بھاوتیشٹ۔ الم۔ گیر بھاؤ۔ سنترگتی۔ نرنا ہے "

مدصور ورسنے۔ گتاکارے۔ سنچکھشو۔ شاچشیشنج "

جب کوئی وادی پرتی وادی کا نیائے کرنے لگے تب باہر کے چہروں سے بھیتر کے بھاؤ کو جان لیوے۔ اس کا شبد روپ انگت نام سوکھشم ہردیہ اور ناڑی کی چیشٹا آرنٹ نتھانیتر کی چیشٹا اور دیہہ انگوں کی بھی چیشٹا ان سے ستیہ ستیہ نشچے کرے۔ کہ ان نے اپرادھ کیا ہے وان نے نہیں کیا۔ ایک راستہ یہ بھی پرکیشا کی ہے۔ جو ہاتھ کے مول میں دھمنی ناڑی ادہرو ہاں کو دیکت تاسنتر لی ریگی سے سپرش کر کے تجاوت پرکھشا کرے۔ تو پر تجاوت [illegible] دو چار کی دوستھا ہے

دوشٹا۔ [illegible] سراکی۔ وکریا "

[illegible] تھاتم۔ دستھاتپ۔ کرپچ "

[illegible] سم دوچ۔ وپاتیکر "

دوریا۔ وکرپانو سشیر۔ [illegible] سوامی۔ پاپیو "

درسیما۔ وادر۔ دھرنیچ۔ پاروتیشتے۔ ونڈواچلے "

دوستے نیچ۔ ساپٹچیہ۔ سستری۔ سنگرہ۔ میوچیہ "

جتنے پرسپر وو ہار سے سمبندھ رکھتے ہوئیں ۔ سہائیکاری ہوویں وشترو ہوں جو وادی پرتی وادی کے وروشٹ وگنوں کو جانتا ہوئے روگ سے آرت ہوتے وو شٹ کرم کو کرنے والے ۔ اس پرکار کے منشو کو راجا و پرجا ساکھشی کبھی نہ کریں۔

"نہ ساکھشی ۔ نرپتا ۔ کاریہ ۔ نہ کاروک کشی ۔ لوؤ"

"نشترو ۔ ترپونی ۔ لنگ استھو ۔ نہ سنگے ۔ بھیو ۔ وزگنا"

راجہ کارتک نام ۔ شلپی ۔ کسیلو نام کداری سے آجیو کا کرنے والے شرو تریہ نام وید پڑھانے والا لنگست برہمچاری اور وان پرستھ ۔ سنگے بھیو وزکت نام سنیاسی ۔ ان کو بھی راجا و پرجا ساکھشی نہ کریں ۔ کیونکہ کارک اور کسیلو تو مورکھ ہیں راجا نیائے کرنے والا ہوتا ہے وید پاٹھی برہم چاری ۔ وان پرستھ اور سنیاسی ان کو ساکھشی کرنے سے پڑھنا پڑھانا تپ اور وچاریں وگھن ہوگا۔ اس سے ان کو ساکھشی نہ کرنا چاہئے۔

"نا دکھیہ ۔ دھینو ۔ نوکیتو یو ۔ نہ سیورن ۔ رکرم کرتا"

"نہ برودھ ۔ نہ ششؤر ۔ نئ کو ۔ نا ئنتیو ۔ نہ ۔ وکلندریہ"

پرادھین دکتو یہ نام سکھانے سے ساکھشی ہوئے ڈاکو ورودھ کرم کرنے والا برودھ بالک پنچ اور وِکلندریہ تھا ایک ہی پرش ساکھشی ان کو راجا و پرجا کبھی ساکھشی نہ کریں۔

نارتو ۔ متو ۔ نرمتو ۔ نکھشو ترشنو ۔ ہپیرتا۔

نشر ارتو ۔ نہ کام آرتو ۔ نہ کرودھو نہ پتیکرا "

دکھی مت نام بھانگ مدھیہ آدک پینے والا ۔ انمت نام پاگل کھشدا اور ترشنا سے جو پیڑت ہوئے شرم کرکے دکھی ہوئے کام آتر کرودکھی اور چور ان کو راجا اور پرجا ساکھشی کبھی نہ کریں ۔

"ستری نام ۔ ساکھشیم ۔ ستریا ۔ کریؤ وجا نام ۔ سدوشا ۔ ووجا"

"شؤدر پنچ ۔ سنتا ۔ شؤدرا گا منتیا ۔ نامنتیو ۔ نیا "

ورپاستیہ بھاشیہ جتیندریہ جو ستریاں ہوں وے ستریوں کی ساکھشی ہو دیں ۔

چوروں سے لے کے پدارتھ کے سوامی کو راجا دیدے۔ اور جو چور نہ پکڑا جائے۔ اور پدارتھ نہ ملے تو اپنے پاس سے راجا دے دے کیونکہ اسی واسطے راجا کا ہونا اوشکیہ ہے۔ پرجا ٹیکس راجا کو دیتی ہے۔ اس واسطے کہ اپنا پالن راجا یتھاوت کرے۔ جو یتھاوت پالن نہ کرے گا۔ اور پرجا سے دھن لے گا تو وہی راجا چور اور ڈاکو کے پاپ کا بھاگی ہوگا۔ جو چوروں سے مل کے چوری کے دھن کو گرہن کرنے کی اچھا کرے وہ راجا نہیں ہے۔ کنتو وہی چور اور ڈاکو ہے۔

یاو۔ دشا۔ دھن بھئی۔ کاریہ۔ وواہارشو۔ ساکھشنا ”

دو تا دشاسنم۔ پروکھشیامی۔ یتھاواچیہ۔ مرتیچتے “

راجا اور دھنیک لوگوں کو جس پرکار کے ساکھشی وواہاروں میں کرنا چاہئے۔ ان کو یتھاوت کہتے ہیں اور ساکھیوں کو جیسا ستیہ ہی کہنا چاہئے۔

مدگرہنا۔ پرتری۔ نومولا۔ کھشتری سوت۔ شو دریونیا “

وو ارتھ۔ یچتا۔ ساکھشیام۔ رہنت نیئے کے۔ چدنا پد “

گرہستھ پتر والے اور وہے اور دھویں۔ بھر کھشتریہ۔ ویش۔ شودر۔ ورنوں میں سے کاریہ والا پرش جن کو کہے۔ کہ یہ میرے ساکھشی ہیں۔ اور کوئی آپت کال کے بنا نہ ہوئے۔

”آپتا۔ سروشیو۔ ورنیشو۔ کاریا۔ کاریشو۔ ساکھشیا“

”سرو۔ دھرم۔ ودو۔ اُلبدھتا۔ وپریتانستُچ۔ ورجیت “

براہمن آدک سب ورنوں میں جو آپت بڑا دھرماتما۔ ستیہ وادی اور جتیندریہ ہوئے۔ تتھا سب دھرم کو جانتا ہوئے۔ اور کام کرودھ۔ لوبھ۔ بھے۔ شوک۔ آدک دوش جس میں نہ ہو ویں۔ ستیہ بولنے کا ہی جسکا نیم ہوئے۔ ایسے ہی کو راجا اور پرجا ساکھشی کریں۔ ان سے وپریت منشوں کو کبھی ساکھشی نہ کریں۔

نارتھ۔ سمبندھنو۔ ناپتان۔ سہایان۔ ودئی۔ رتا۔

ندرشٹ۔ دوشا۔ کرتوپیہ۔ نویادھیا۔ رتانہ دوشتا

برہم گھن نام برہم وت پرشوں کا مارنے والا - اور دیدوکت ہے کرنے والی کا تیاگی استری اور بالکوں کا مارنے والا - پتر کا دروہی کرتگھن ان کو جتنے کبھی پاپ آدک دکھ روپی لوک اور جنم پراپت ہوتے ہیں - وے تجھ کو سب ہوں - جو تو ستیہ نہ بولے -

"جنم - پربھرتیہ - نرکم - جیت - پنیم - تبھد - توبا - کرتم
ورتتے - سروم - شونو - گچھے - دیاو - برویاست - ونیتھا"

ہے بھدر اے اساکھشن جو تو متھیا کہے گا - تو تو نے جتنا پنیہ جنم بھر کیا ہے - وہ سب تیرا پنیہ کتے کو پراپت ہوئے - اس سے تو ستیہ بولے -

"ایکو - آہم - سمیتیا کھانم - ییتوم - پاپ نم - نتے سے
ہیتم - ستتھ - ستے - ہردیش - پنیہ پاپے - کھشتا -
سو یا"

ہے - کلیان تو جانتا ہے - کہ میں ایک ہی ہوں - ایسا تو مت جان کیونکہ نیائے کاری سروگیہ جو پرمیشور سب جگت میں ویاپی نت استھت ہے - سو تیرے ہردیہ میں بھی دیاپک ہے - تیرا جو پاپ پنیہ ان سب کو یتھاوت جانتا ہے - اس سے تو پرمیشور اور ادھرم سے ڈر کرکے ستیہ ہی بول -

"دیو ویوستو - دیو وسیت - بیش - ہردو ستھتا -
بتن - چید - وواوستے - ماگم - گاما - کرونہ"

جو یم نام یتھاوت نیائے سے ووستھا کرنے والا وے وسوت نام سوریہ آدک سب جگت کا پرکاش کرنے والا دیو نام سو پرکاش سروپ سروانتریامی تیرے ہردیہ میں بھی نتیہ استھت ہے - اس پرمیشور سے شرتو دواد تجھ کو نہ کرنا ہوئے - تو تو ستیہ ہی بول - اور جو تو پرمیشور سے ہی ورودھ رکھے گا - تو تجھ کو کبھی سکھ نہیں ہوگا - اور جو تو ستیہ ہی بولے گا - تو گنگا وغیرہ تیرتھ میں پراشچت کرنا در ارج گرہ میں دنڈ اٹھوا - پرلوک جنم میں نرک آدک سب دکھوں کی پراپتی تجھ کو کبھی نہ ہوگی - اس سے تجھ کو ستیہ ہی بولنا چاہئے سمجھا کبھی نہیں -

دوجوں کے سدرش ستیہ وادی دوج شودروں کے ستیہ وادی شودر چانڈال آدکوں کے ستیہ وادی چانڈال آدک ساکھشی ہوویں۔ انیہ کوئی نہیں۔ اور بھی سنوسمرتی کے اشٹما ادھیائے میں وستار سے ساکھشی کا ودھان لکھا ہے۔ جو دیکھا چاہے سو دیکھ لے۔

"سہیشو۔ جیپر لیشو۔ ستیہ سم۔ گرہ نیشو چ"

"واگ وندٹیرسچ۔ پاروشیین پرکھشیت۔ ساکھشی نا"

جتنے بلاتکار کے کرم چوری پراستری سے وبھچار و گرہن کٹھور وچن ونبا بچارے ڈنڈ کا لینا۔ ان کرموں میں ساکھشی کی پرکھشا ہی را جانہ کرے۔ کنتو ٹھیک وچار کر کے ان کو ڈنڈ دینا اُچت ہے۔

"ستیہ۔ اپن۔ یویتے۔ ساکھشی۔ دھرم ستمبن وردھتے"

"دلسماد ستم۔ ہوکیتم۔ سرو ورنیشو۔ ساکھشی بھی"

ستیہ بولنے سے ساکھشی پوتر اور متھیا بولنے سے مہا پاپی ہوتا ہے۔ دھرم بھی ستیہ بولنے ہی سے بڑھتا ہے۔ اس سے سب منشوں کو ستیہ ہی ساکھشی دینی چاہئے۔ متھیا کبھی نہیں۔

"آتمیئ۔ وہیا تمنا۔ ساکھشی۔ گتر آتمتھا تمنا"

"ما دمستھا۔ سوماتانم۔ نرانام ساکھشی نام تتم"

ساکھشی سے پوچھنا چاہیئے کہ تیرے آتما کا ساکھشی تو ہی ہے اور تیری ستیہ گت کا کرنے والا بھی تو ہی ہے کیونکہ جو تو ستیہ بولے گا تو تجھ کو کبھی دکھ نہ ہوگا۔ اور متھیا بولنے سے سدا تو دکھی ہو رہے گا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اس سے ہے! منشو سب ساکھشیو میں سے اوتم جو ساکھش اپنا آتما اسکا متھیا بولنے سے اپمان تو مت کر اور جو تو اپمان سو آتما کرے گا۔ تو کسی پرکار سے تیری سدگتی نہیں ہوگی۔ کنتو اسدگتی ہی ہوگی۔ اس سے ستیہ ہی ساکھشی بولے متھیا کبھی نہیں۔

"برھم۔ گھنو۔ یہ سمرتا لوکا۔ یہ چ ستری۔ بال گھاتن"

"مترد روہ۔ کرتگھنسیا۔ تیتیمیو۔ رو۔ دتو۔ مرشا"

"لبسیتو - دھرمین - کاریانی - مرہات - گریان - نزادھپی"
"اچراتم - وہ آتمانم - وشے - کرونتی - ششتروا"

جو راجا اپنے - تھا سوہ سے کاریوں کو کرتا ہے - اس راجا کا شگیھرہی ناش ہو جاتا ہے - کیونکہ اس کو ششترو لگ شگیھرہی وش میں کر لیتے ہیں -

"ورسم بھوگو - ورشیتے - یترنہ - ورشتیا گما - کرچت"
"اگر کارنم - تترنہ - سمبھو گیٹی - نشعتی"

پرجا میں بھوگ نانا پرکار کا دیکھ پڑے - اس کو راجا وچار کرے - کہ آمدنی ان کو کہاں سے ہوتی ہے - جو آمدنی نشچت ہوئے تو کچھ چنتا نہیں - اور جو نوکری و بیوپار کچھ اودیم نہ کرے اور بھوگ نانا پرکار کا کرتا ہوئے - اس کو پکڑ کے راجا ونڈ دے - کیونکہ اوشیہ یہ چوری آدک کو کرم کرتا ہوگا - اس کے پاس دھن کہاں سے آیا بھوگ کا کارن آگم ہی ہے - اور سمبھوگ کا کارن سمبھوگ کبھی نہیں - ایسی مریادا ہے اس کو راجا اوشیہ پالن کرے -

"دھرم - ارتھم - یہ نہ ونتم - بیات کسمئی - وویا - چتے دھنم"
"پشچا چن - تتھا تنیہ - نندنیتم - لنیا - تدبھویت"

کسی نے کسی کو بھجن پاٹھن اگنی ہوتر آدک یگیہ سپاتروں کو دینے کے واسطے وا اپنے بھوجن آدک نرواہ کے نمت دھن دیا گیا - کہ اتنے کام کے ہیتیو ہم آپ کو دھن دیتے ہیں - سو آپ اتنا ہی کام اس سے کریں - اور پیٹ کے واسطے دان دیا ہو جیسے - پھر وہ ویسا کرم نہ کرے - کی ویسیا گمن ونشہ آدک پرماد اس دھن سے کرے - تو اس سے سب دھن لے لیا جائے - جیسے کہ دیا تھا وہی لے لے - اور جو اس کو وہ نہ دے تو راجا اس کو پکڑ کے ونڈ سے دلا دے -

"دھنشتم - پربیارو - گرا ستھیا - تسمنتا"
"شمبھیہ - پانسترپوا - واپتر گنو - نہ گرسہتو"

گرام کے چاروں اور سو دھنش پرمان سے میدان رکھے - دھنش ہوتا ہے ساڑھے تین ہاتھ کا ایسا کوئی بلوان پرش ایک ونڈا کو لے کے خوب بل سے پھینکے - جہاں وہ ونڈ پڑے - اسے پھر پھینکے - اس استھان سے بھی تیسری بار پھینکے جہاں وہ ونڈا جائے وہاں تک

گیہ ودوان۔ ہو دتا۔ کھشیتر گیو۔ نابھی۔ شنکتے "

"ستمان۔ ویوا۔ شریایم۔ سم لوکے۔ اینم۔ پرشم۔ وددہ"

جس پرش کا کھشیتر گیہ جو ہردیہ آتمعت آتما وودان نام سب پاپ پنیوں کو جاننے والا سوئی اپنا آتما جس کرم میں شنکا نہیں کرتا ہے۔ جس میں بھے شنکا اور لجیا ہوے اس کرم کو کبھی نہیں کرتا۔ کہ سنیہ آچرن اور سنیہ وچن ہی بولتا ہے۔ اس سے دھک اپنیہ دھرماتما پرش کوئی نہیں۔ ایسا دویام وددان لوگ نشچت جانتے ہیں۔ اور بھی منوسمرتی کے اشٹادھیائے میں بہت سا وستار لکھا ہے۔ سو دیکھ لینا۔ وہاروں کو نشچے کرنے کے واسطے وددت کا بھیجنا اور اوکت پرکاروں سے بھاوت نشچے ہو سکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔

"اپستھت۔ مدرم۔ بجے ہراستنو۔ پاڈو پچ۔ پنچم"

"حکیہ شور۔ ناساچ۔ کریچ۔ دھنم۔ واہیچ۔ تتھیوچ"

اپستھت نام لنگ اندریہ۔ ادر۔ جیبھا۔ ہست۔ پاد۔ حکیہ شو۔ ناسکا۔ کان۔ دھن۔ اور دیہ یہ وش دنڈ دینے کے استھان ہیں۔ انہیں میں دنڈ کا استھاپن ہوتا ہے۔

"واگ ونڈم۔ پرتھم کرباد۔ دھگ ونڈم۔ تدا سترم"

"ترتیم۔ دھن۔ ونڈ نتو۔ ودھ۔ ونڈ۔ متاپرم"

پرتھم تو واگ ونڈ کرے۔ کہ ایسا کام کوئی وشت نہ کرے۔ دوسرا دھک ونڈ کہ تجھ کو دھکار ہے۔ وشٹ تو نے نیچ کرم کیا۔ تیسرا دھن ونڈ کہ اس سے دھن لے لینا۔ چوتھا بدہ ونڈ کہ اس کو مار ڈالنا۔

"انا ویہ۔ بپاوا۔ وادلیبہ۔ چیر جانات"

"وریلیم۔ کھیابیتے۔ راگیا سیپر ینیچ۔ جیبتی"

راجا جو نہ لینے کی وستو ہو اس کو کبھی نہ لے اور لینے کا اپنا جو کر ہے اس میں سے ایک کوڑی بھی نہ چھوڑے کیونکہ اس سے راجا کی دربلتا جانی جاتی ہے۔ اس راجا کا اس ورلوک میں ناش ہی ہوتا ہے۔ اس سے کیا آیا کہ راجا اپنے انشو کر پرجا سے بھاوت لیتا ہے۔ اور پرجا کے انش کو کبھی گرہن نہیں کرتا۔ سوئی راجہ سرلشٹ ہے۔

جو راجا اتر نام دکھی لوگ گالی تک بھی دیں تو بھی سہن کرتا ہے سو ئی راجہ سورگ میں پرجیہ ہوتا ہے۔ اور جو ایشوریہ کے ابھیمان سے کسی کا سہن نہیں کرتا۔ اسی سے وہ راجا نرک کو جاتا ہے۔ کیونکہ جو سامرتھ ہے۔ اسی کو سہن کرنا چاہئے اور جو نربل ہے سو تو اپنے ہی سے سہن کرے گا۔

"راج۔ نروصوت وِنڈ استو۔ کرتوا۔ پاپا۔ نانوا"

"ونر ملا سورگ ماپنتی۔ سنتا۔ سوکرت۔ نرتھا"

جن کے اوپر اپرادھ کرنے سے راجاؤں کا ڈنڈ ہوتا ہے۔ پھر وے اس لوک میں آنند پاتے ہیں اور مرنے کے پیچھے اوتم سورگ کو پراپت ہوتے ہیں۔ جیسے کہ دھرماتما سوکرت لوگ۔

"یہ لن۔ برمن۔ بیتھام۔ گیبن۔ ستنے تو نرشو۔ وچیشٹے"

"رتت دیو۔ برتیبہ۔ پرتیہ۔ وبشاپہ۔ پارھتوا"

جس جس انگ سے جیساکرم منشوں کے بیچ میں کریں چور لوگ اس انگ کو ارتھات نیتر سے چوری کرنے کے واسطے چیشٹا کریں اس کا نیتر نکال دیں جو زبان سے چوری کا اپدیش کرے۔ تو اس کی زبان کاٹ لے۔ پگ اور ہاتھ سے کسی کی وستو اٹھا دے۔ تو راجا اس کا پگ ہاتھ کاٹ دے۔ کیونکہ ایک کو ڈنڈ دینے سے سب لوگ اس دشٹ کرم کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ڈنڈ جو ہوتا ہے سو سب جگت کے منشوں کے واسطے اپدیش ہے۔

"اینن ودھنا۔ راجا۔ کو روار ستے۔ نن گرہم"

"وشوا سمن۔ پراپنویا لوکے۔ پریتیہ۔ چاپتم۔ سکھم"

اس ودھی سے چوروں کا نگرہ کرتا ہے۔ وہ راجا اس لوک میں اتینت کیرتی کو پراپت ہوتا ہے۔ اور مرکے اتینت اوتم سورگ کو پراپت ہوتا ہے اس سے چوروں کا نگرہ اتینت یتن سے راجا کرے۔

"واگ دشتم۔ تسکرا چیٹ۔ ودنڈے۔ بنپرچ۔ ہنستا"

"ساہس۔ سہہستر اکرتا۔ وگییہ۔ پاپ کرتم"

جو پرش دشٹ وچن کہتا سکھلاتا و چوری کا اپدیش کرتا ہے اور کسی کو مرواڈالتا ہے۔ چھل کپٹ سے وہ مہاسک پرش کہاتا ہے جیسے کہ گھنڈے اور دو براگی، آدک سمپرداے والے۔

میدان رکھے۔ اسمیں سو دھنش سے کچھ ادھک میدان رہیگا۔ اور نگر کے چاروں اور اتنا میدان رکھے۔ کیونکہ گرام و نگر میں وایو شدھ رہے گا اس سے روگ تھوڑے ہونگے اور پشوؤں کو سکھ ہوگا۔ اس واسطے اوشیہ اتنا میدان رکھنا چاہئے۔

"دوبرم - بنن - ناتشٹے - نستے - نانام - نگر ہبنر یہ"

"تستے ناناں - نگر ہارسیہ - پیشو راشٹرم - چوروفنے"

چوروں کے نگر میں راجا انیت بنن کرے۔ کیونکہ چوروں اور دشٹوں کے نگر سے راجا کی کیرتی اور راجیہ نت بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ انیتھا نہیں۔

رکھشن - دھرم - بھوتائی - راجا - ودھیا نشچ - گھاتین -

یکیہ تے - اہرہر گچھے - سہستر - شتت - دکھشنے

جو راجا دھرم نام نیائے سے سب بھوتوں کی رکھشا کرتا ہے اور دشٹوں کو ونڈ سے مارتا ہے۔ وہ راجہ ہمسروں و سنیکڑوں روپیوں سے ارتھات لکھش اور کوٹی روپیوں جانو کہ یگیہ ہی کرتا ہے۔ کیونکہ راجا کا مکھیہ دھرم یہ ہی ہے۔ سرشٹوں کا پالن اور دشٹوں کا تاڑن کرنا۔

"ارکھشتارم - راجانچ - نشٹ - بھاگ - آہاریتم"

"دوتماہو - سرولوکیہ - سم - گرم - لوہارکم"

جو راجا دھرم سے پیتاوت پرجا کا پالن نہیں کرتا اور پرجا سے دھن میں ششٹ انش ہاؤکر وصول کرلیتا ہے وہ راجا گویا لیتا ہے کہ سب سنسار کے ملوں کو کھاتا ہے اور سب کے جیسے وسشٹا آدکوں کو شدھ کرتا ہے چانڈال دبیا ہی وہ راجا ہے۔

"نگراینچ - پاپا نام - سمادھو نام - سنگرہنچ"

"معدو جا تیائی - وپچیا ہی - یونیتے ستنم - نرپا"

جو راجا پاپی پرشوں کو تہنبت اوگرنڈ دیتا ہے۔ اور سرشٹوں کی رکھشا تتھا سمان کرتا ہے۔ وہ راجا سدا پوتر ہے اور سورگ کا بھاگی ہے۔ جیسے کہ دو جاتی لوگ دویا۔ تپ اور یگیوں سے پوتر رہتے ہیں۔

یکھشبو - مرشتیا - رتی - ستین - سورگے - مہی تے -

"سینو شیا رہ - شنا ہشتے - نرکم - بیتن - گچھنتی"

اور کوئی ان کرموں میں پرورت نہ ہوئے۔ کیونکہ

"ورتت۔ سمیتر۔ ہرکیا۔ جایئتے۔ ورن شنکرا"

"یہ نرمل ہرودھا۔ سروناشا ئکلپیتے"

انہیں کرموں سے پرجا نشٹ ورن سنکر اور پاپی ہو جاتے ہیں جس سے کہ مول بہت دھرم نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس سے انکے نگرہ میں راجا تنیت یتن کرے۔

"ابھرتارم۔ لنگھیئے دیات۔ سنتریگیات۔ گن درپتا"

"تانشو بھی۔ کھادیدراجا۔ سنستھانے بہوسنستھتے"

جو استری جاتی اور گنو کے ابھیمان اُلڑوا مور کھتا سے وواہت پرش کو چھوڑکے انیہ پرش سے وبھچار کرتی ہے ان کو نگر گرام ودیش کی استریوں اور پرشوں کے سامنے کتوں سے چروا ڈالے اس ریتی سے اس کا مرن ہو جائے۔ جس سے کہ انیہ کوئی استری ایسا کام کبھی نہ کرے۔

"پمام۔ سند ابہیہ۔ تپاشے۔ شینے۔ تپتا ئیسے"

"ابھیا ودہیشیہ۔ کاشٹا تی۔ تترد ہیئے تپاپ کرتا"

جو پرش پر استری سے گمن کرے اس کو بو سے کے تپانگ اگنی سے تپا اور چھے کا تشول سے اگن کرکے وبھچار سب پاپ کرنے والے پرش کو سلا دے۔ اسی کے اوپر اس کا شریر وگدھ ہو جائے اور مر جاتے۔ یہ بھی رم سب پرش اور استریوں کے سامنے ہی ہونا چاہیئے۔ جس سے کہ سب کو بیچے ہو جانے کے۔ پھر ایسا کام کوئی پرش نہ کرے۔

"نیہ اسینہان۔ پرنیاسشت نامیہ استری گون۔ دشٹ۔ واک"

"نہ سانہ دنڈ۔ گھنہ سراتیا۔ سنکر۔ لوگ بھاک"

جس راجا کے پور راجیہ میں چور پر استری گامی دشٹ وچن کا کہنے والا ساہسک اور دنڈ گھن ارتھات جو دنڈ کو نہ مانے یہ سب نہیں ہیں وہ راجا شکر لوک ارتھات سورگ کے راجیہ کا بھاگی ہوتا ہے انیتھا نہیں۔

"اُپتے تثام۔ نگر ہوراگیا۔ پانچانام۔ وشٹے۔ سوکے"

"سام راج۔ کرلسوبھا۔ تیشو لوکے۔ چیو۔ لیش سکرا"

جس راجا کے راجیہ میں پورو کت پانچ دشٹ پرش نہیں ہوتے۔ وہ راجا سب راجاؤں

وے سب جگت کو وشٹ کردیتے ہیں۔ اس سے

"ورنہ ستر کارناو۔ راجا۔ وپرلاو۔ وردھنا۔ گمات"

"درسموت۔ سرجیت۔ ساہس کان۔ سروبھوت۔ بھیا۔ وہان"

جتنے پرش ساہسک نام دشٹ کرم کرنے اور کرانے والے ہوئیں۔ ارتھات ادھرم کا اپدیش۔ چوری۔ پراستری۔ وشیا گمن اور جوا ان کو کرنے والے ساہسک گن لیا ان کو ستر کارن سے اور ان سے بہت دھن لابھ ہوتا ہوئے تو بھی ان کو راجا نہ چھوڑے۔ کیونکہ سب بھوتوں کو بھے دینے والے وے ہی ہیں

"ودگورروم۔ وبال۔ بردھو۔ وبراہمنم۔ وبھشروتم"

"دآتتا ئینہ۔ یانتم۔ ہنیہ دیرا۔ وچارین"

گورو وپتر اتھوا پتا بالک وبردھ وبراہمن کہ سب شاستروں کو پڑھا ہوا اور بھوشرت نام سب شاستر کو سننے والا وہ جو آتتائی نام دھرم کو چھوڑکے ادھرم میں پرورت بھیا ہوئے۔ تو ان پرشوں کو ماری ڈالنا اچت ہے۔ ان سے کچھ بچار نہ کرنا۔ کیونکہ وغیرہ سے سب سرشٹ ہوجاتے ہیں۔ بنا ونڈ کوئی نہیں اس سے سب کے اوپر ونڈ کا ہونا اچت ہے۔ کہ کوئی اپراودھی پرش ونڈ کے بنا رہنے نہ پاوے۔

"وسپرماراۃ بھرشیشو۔ پرورتتا۔ نہریشم۔ ری تیا"

"مساوتیج۔ نہ کریہ۔ ونڈشیج۔ نے یترا۔ پرسواچیتہ"

جو پرش پراستری گمن میں پرورت ہوئے وابنیہ پرشوں سے استری لوگ گمن میں پرورت ہوئے وابنیہ پرشوں سے استری لوگ گمن کریں انکے للاٹ میں چنیہ کرکے دیش سے باہر نکال دے جو پہلے چوری کرے۔ اس کے للاٹ میں کتے کے پنجے کی نیائیں لوہے کا چنیہ اگنی میں تپاکے لگادے کہ مرن تک وہ چنیہ نہ بگڑے۔ پھر جو دوسری بار وہی پرش چوری کرے تو ہاتھ ونگ اس کا راجا کاٹ ڈالے اور پھر بھی چوری کرے وکراوے تو پہلے دن ناک کاٹ لے۔ دوسرے دن کان تیسری دن جیبھ۔ چوتھے دن نکھ نکال لے پانچویں دن آنکھ چھٹویں دن سر چھیدن کردے۔ سب منشوں کے سامنے جس سے کہ پھر چوری کی اچھیا بھی کوئی نہ کرے اور جو پرستری وویشیا کے پاس گمن کرے۔ اتھوا پرپرشوں سے استری لوگ گمن کریں انکے للاٹ میں پرش کی لنگ اندری کا چنیہ اگنی میں تپاکے لگادے۔ جس سے کہ مرن تک لجیا اور اپرتشٹھا انکی ہوتے۔ ان کو دیکھ کے

و شگیہ سب کا ناش کر کے آپ ہی وردر بن جا بیٹھے پھر راجا کے راجیہ میں سب جدرتا چھا جائے گی۔ پھر راجا کو بھی کچھ پراپتی پرجا سے نہ ہو سکے گی۔ اس سے راجیہ اور دھن آدک جتنے پرجا کے پدارتھ ہیں اُن پدارتھوں کو راجا کبھی نہ دے اور نہ دلاوے۔ بر ہمیک ودیا بدھی اور وچار سے ان پدارتھوں کی رکشا میں یوگیہ ہوئے۔ اس کی سمیک پریکشا کر کے ان پدارتھوں کا سوامی اس کو کر دے اینتھا نہیں۔

"سرویشا۔ مپی تنیا۔ یم۔ داتم۔ شکتیام۔ نی شتا"

"دگبراسا۔ چھادن۔ تینتم۔ تینتو ہیہ۔ دو۔ بھویت"

پرنتھان پنزلسک آدکوں کو اپنے سامرتھ کے یوگیہ دہ وابہ بھاگ لینے والا۔ بھوجن وستر اور انکا استھان آدک سے یوگ کھشیم تیاوت کرے جو وہ بھوجن آدک بھی انکو نہ دے تو بیت ہو جائے اور راجا اس کو دنڈ بھی دے اس سے کیا آیا۔ کہ بھوجن اور وستر آدکوں کے بناوے دکھی نہ رہیں ساودھان کا پتر یوگیہ ہوئے۔ تو اسکے پتا کے دریہ بھاگ کو راجا دلاوے۔ اسبات کو راجا ہر تین سے کرے انیتھا راجیہ بردھی نہیں ہو گی۔ راجا اپنی پرجا کی رکشا اور ہت میں سدا پرورت رہے اور پرجا بھی راجا کی رکشا تھا ہت میں پرورت رہے۔ جو پرجا کی آپت کال آوے تو راجا سب پرتیوں سے پرجا کی رکشا کرے ارتھات راجا کو آپت کال کسی پرکار کا آوے تو پرجا ستھ سب جن راجا کا سب پرکار سے سہاتے کریں۔ کیونکہ پرجا راجا کے پتر کی نیائیں ہوتی ہے پتا کماوشیہ چاہئے۔ کہ اپنی پرجا کی سدا رکھشا کرے تھا پرجا پتر کی نیائیں جیسے کہ پتا پتر کی رکشا کرتا ہے۔ ویسی راجا کی پرجا رکھشا کرے جس بات سے پرجا کو پیڑا ہوے۔ اسبات کو راجا کبھی نہ کرے۔ تھا راجا کو جس بات سے دکھ ہووے۔ اسبات کو پرجا کبھی نہ کرے۔ جیسے کہ جن پشوؤں وجن پدارتھوں سے سب پرجا کا اپکار ہوتا ہے۔ اسکا راجا کبھی وناش نہ کرے جیسے کہ گائے بھینس۔ چھیری۔ بیل اور اونٹ تھا گدھا آدک انکو کبھی نہ مارے اور نہ مروا رے کیونکہ دودھ گھرت ان آدک اور سب دودھار انہیں سے سب جن کا چلتا ہے تھا راجا کا بھی۔ ان کا ناش ہونوں کو ازجت ہی ہے۔ پراجا بھر بینہ تھا یدھ سے تو رت کبھی نہ ہو۔ کیونکہ یدھ تو رت نہ ہوگا تو اُسیرقت شترو لوگ سب پدارتھوں کو چھین لینگے۔ تھا مار ڈالینگے تو انیت دکھ دینگے جب یدھ کا سمیہ آوے۔ تب راجا جل۔ ان منش۔ شستر۔ یان۔ سب پدارتھوں کی پرتی رکھے جس سے کہ کسی [illegible] کے بنا دکھ کسی کو نہ ہوئے اور یدھ میں یدھ کا ابھار وچار رکھے۔ یدھ کرتے بھی جائیں اور [illegible] بھی جائیں۔ کچھ شنکا نہ رکھے اسوقت جو تے۔ وستر۔ شستر۔ دھارن کیئے رہیں۔ اور [illegible]

کے بیچ میں سراٹ چکرورتی ہونے کے یوگیہ ہے۔ اور لوگوں میں بڑی کیرتی کا کرنے والا ہے،

واسین - ترکارین وبجاو - بربنا - سنکرتا - ندو جان
انچھتا - پرابھوتیا - ورگیا - ونڈا - بشتانی شٹ

جو براہمن بھی وِدّج لوگوں سے سیوا کرتے ہیں۔ اُن کی اچھیا کے بنا ان کو راجا چھو سو مُدرا دنڈ کرے۔ کیونکہ سیوا کرنا بدھی مان سریشٹ لوگوں کا دھرم نہیں۔ وہ وِوہار شودر ہی کا ہے۔ کیونکہ جو مورکھ پُرش ہے۔ وہ اپنے کا کام بنا سیوا کے کیا کرے گا۔

"وہ اہنیا ہنیا - وکھشیت - کرماتا واہنایچ"
"وہ آیریو - چھنیتا - واکسران - کرسش - بیورچ"

نیتہ نیتہ راجا سب راجیہ کرموں میں اپنے ادھیکاری اماتیہ صینھا واکرم وارمن - ہستی - اشو - رتھ - اور تو کا آدک آئے نام پدارتھوں کا آنا - وہائے نام پدارتھوں کا خرچ پدارتھوں کا سموہ شاستروں کا سموہ اور دھن کا کرش اِن کو بھاوت وکیھتا رہے۔ کہ کوئی پدارتھ وکوئی کرم نشٹ وانیتھا نہ ہوئے۔

"وہ ایو - سروائی - مان - راجبوہہ - وہارا - لسماہین"
"وہ وا یو بیا - کلوسشم - سروم - پراپنوتی - پرمام - گتم"

اس پرکار سب وِوہاروں کو نیائے پوروک جو راجا کرتا ہے۔ وہ سب پاپوں سے چھوٹ کے پرم گتی جو موکھش اس کو پراپت ہوتا ہے جس وِوہار کو کیا چاہے اس کو ٹھیک وچار کے کرے۔ جس سے کہ وہ کاریہ پورن ہو جائے۔ اپورن کبھی نہ رہے۔

"وہ انت - شوکلیو - تپتو - جایتم - دھوی - دھروتھا"
"وہ امنت - جڑھ مکایشچ - یہ رچ - کیجنیہ - اندریہ"

کلیو نام نپونسک پتت نام پاپی - جنم سے اندھا تھا وہرامنت نام پاگل جڑھ نام مورکھ - روگ اور جو ودیا ہیں وا صتبندریہ کام کر وردھ آدکوں ہیں یہ سب دایہ بھاگ نہ پاویں کیونکہ یہ دایہ بھاگ پاویں گے تو سب پدارتھوں کا ویرتھ ناش کر دیگے۔ اس سے راجا کو یہ بات اوشیہ کرنی چاہئے۔ اپنے بتر و پرجا کے سنتانوں کو جتنے پدارتھ راج اور دھن آدک انہیں میں سے کچھ نہ دلاویں اور جو کنے - ایرکھتا ومرہ سے انکو دایہ بھاگ دیوے تو اسکو راجا دنڈ دے اور نپنسک آدکوں سے دیئے ہوئے پدارتھوں کو ان کے ہتھاوت رکھشا کرے۔ کیونکہ مورکھوں کے ہاتھ پدارتھ وادھیکار او دیگا

سبھا اور سدا جا کچھ کرم نہ کریں کنتو دونوں کی سمتی سے بنا کچھ راجیہ عمل بو ترسے ہا دسے گیونکہ ہو رہے ہیں
دیش ہی کبھی دکھ کے دن نہ ہو دینگے سدا آنند ہی ہوگا ۔ چور دو پرکار کے ہوتے ہیں ایک تو پرسد ھ دوسرا اپر
پرسدھ ہوتے ہیں ۔ کرپاٹ دھاری ڈاکو ہو یا گنٹھ چور ۔ جیسے کہ ٹھگ آدک منڈ رہ چکے سب غشوں سے بچے نہ
دوشٹ اپدیش ۔ بدھی بھرشٹ غشوں کو بیہوش کر کے چیر ابنا لیتے ہیں ۔ انکو راجا ونڈ سے نشٹ کرے ۔ نیز دکش ا
ونڈ نہ دینا چاہئے کیونکہ وے تو پرسنتا سے دھن دیا کرتے ہیں اور پرسنتا سے انکو دیتے ہیں انکے اور پرجا کو آنت
نہیں ہوتا ۔ انکو اوشیہ ونڈ دینا چاہئے کیونکہ جیسے کوئی پرش چھوٹے بالک کو پھسلا کے وکھ نیشپ پھل کھانے
کی چیز ہاتھ میں دیکے ۔ وستر آبھوشن وغیرہ آدک پدارتھوں کو پرسنتا سے لیتا ہے اور بالک بھی اس کو
پرسنتا سے دیدیتا ہے ۔ پھر پیچھے وہ بھاگ جاتے ۔ پھر نہ ملے اور پھر راجا دنڈ کرتا ہے تو بیسوی بٹنے پر جا بھی دریا ۔
بدھی اور سو چار ہین پرش ہیں وہ بالکل نیائیں ہیں انہیں سے بھی پرساد پرن آدک کنٹھی ۔ مالا ۔ چھاپا ۔
اور تلک ابکاوش آدک مہاتم سنا کے یہ تھ ۔ نام کرن ۔ اور ستوتر پاٹھ آتیا دکو کو سنانا ۔ تیلادک بھگل تو ناآ ۔ ستے
پرپدارتھ کو لیتے ہیں پھر انکے اوپر ونڈ کیوں نہ کرنا چاہئے کنتو اوشیہ ہی کرنا چاہئے ۔ جو انکو دنڈ نہ دیگا تو آتی
پرجا سب بھرشٹ ہو جائیگی اور راج کا بھی ناش ہو جائیگا کیونکہ ادھرم کرتے ہیں ۔ اور کرتے ہیں نام رکھتے ہیں دھرم
اور وید کا ۔ چلاتے ہیں پاکھنڈ کو ۔ اس سے اس جالی کو راجا اوشیہ چھیدن کرے کہ کوئی اسکے دیش میں پاکھنڈی
نہ رہے اور نہ ہونے پاوے وے اشان آدکی بھی مورتی کو بنا اور سنوار کو رکھتے انہیں ان مورتیوں کو دکھاتے ہیں اور
نرائن آدک کہتے ہیں ۔ کلادتر چھوٹے پیچے ابھوشنوں پھر اگے دھر گھڑی گھنٹہ گھڑیال ۔ اور ستکھ آدکوں کو
بجا کے سو کھوں کو موہت کر کے سب مول کو لک پدارتھوں کو ہرن کر لیتے ہیں جیسے کروڑوں ڈگنہ نگاراآدک بیاج کے
پرسدھ دھن ہر لیتے ہیں ان ٹھگوں کو دنڈ کے بنا کبھی نہ چھوڑنا چاہئے کیونکہ

> مد اگیو بھوتی ۔ وے بالا ۔ پتا بھوتی منتر دا ۔
>
> ور اگیم ہی بالمتیا ۔ پتیتے تتتے ۔ وھمنتر دا ،،

اس میں منو بھگوان کا پرمان ہے کہ جو اگیانی ہے سو ہی بالک ہے اور گیانی ارتھات ستیہ اپدیشتا ہے اور وہ پتا کا کام
سوئی تیار ہوتا ہے اس سے کیا آیا ۔ کہ جو اگیانی ہے اس کو بالک ہوتا چاہئے جتنے دکلنا ۔ پرسدھ چور ہیں انکے اور پرجا
راجا آنیت ورشٹی رکھے ۔ کہ وے پرسدھ چوری کبھی نہ کرنے پاویں ۔

> مد للانام پرتی ۔ مانم سروم ۔ جسیات ۔ سو لکھشنم ۔
>
> مد شش سوستشتو پج ۔ ملے شو ۔ مینزے ۔ دیر کھیشیت ۔

تلانام ترازو کی ونڈی اور ترازو کی پریکشا کرے کہ پش کا چھ ماس ماس ماس ربچے چھٹے ماس دیکھ دیکھنا

بھی کرتے جائیں۔ ایسا نہ کریں۔ کہ وہ سمجھو تے سشتر دیتا اور سب چھوڑ کے ہاتھ گود دھو کے بھوجن
کریں تبتک شترو لوگ ا.ؤ ابھی دیکھنا چاہئے کہ یدھشٹر جی کے راجسویہ اور اشومیدھ یگیہ میں سب بھومنڈ ا
ناپور بھوگول کے سب راجا آئے تھے۔ تو سب برہمن کھشتر یوں کے ساتھ ایک پنکتی میں بھوجن کرتے تھے۔
اور وواہ بھی: نکا پسپہوتا تھا جیسے کہ کابل۔ قندھار کی کنیاں گاندھاری دھرتراشٹر سے وواہی گئی
تھی۔ تھا مدری ایران دیش کے راجا کی کنیا پانڈو سے وواہی گئی تھی۔ ارجن کے ساتھ ناگ دیش تھا:
امریکہ کے اُلوپی کیا وواہی گئی تھی۔ اتیادک وو ہار مہابھارت میں لکھے ہیں۔ اور شودر ہی سب برہمن اور
کھشتری آدکوں کے گھر میں پاک کرانیوالے تھے جنکا نام سود ایسا پرسدھ تھا۔ جو شودر پاک کرنیوالا ہوتا ہے۔
اسکی سود ایسی سنگیا ہوتی تھی۔ کیونکہ برہمن کھشتری ویش وے تو ودیا پڑھن اور پاٹھن تھا نا پالن کے
پرشارتھ اور شلپ ودیا سے پر اپکار لکھا رہیں انہیں میں سدا پرورت رہیں رسوئی آدک سیوا سب گرو جی
شودر ہی کریں اور تھا۔ برہمن کھشتری اور ویش انکی بھوجن اکٹھا ہی ہونی چاہئے۔ جس سے کہ پرسپر پریتی
بڑھے اور بھوجن کے جھگڑے سے جھگڑے ہیں وے سب نشٹ ہو جائیں۔ کوئی پردیش کو جاتا ہے تب ہاتھ آدکوں
کا بھار گدھے کی نیائیں اُٹھایا کرتا ہے تھا۔ مانجنا اور چوکا دینا۔ آٹا گانٹھ۔ اگنی آدک کو اپنے ہاتھ سے
لے آنا اور بنانا گن سے بڑے پیرت ہو کے آتے۔ پھر بھی سے کے اور بھوجن کا نہ ہونا اس سے بڑے دکھ ہوتے
ہیں۔ اس سے برہمن۔ کھشتری اور ویش انکے ایک بھوجن ہونے سے کسی کو کسی پرکار کا دکھ نہیں ہوگا۔ کیونکہ شودر
ہی سب کر دیگا۔ اور کھلا دے بھی دیگا۔ پرنتو براہمن آدکوں ہی کے پدارتھ سب ہاتھ آدک ہوئیں شودر کے گھر
کے نہیں۔ شدھ ہو کے بنا رہے اور برہمن آدک ودیا آدک سریشٹ پدارتھوں کی اونتی کریں۔ جس سے کہ سب
سکھ ہوتیں۔ اس سے امیات کو راجا لوگ اوشیہ کریں۔ اس کی بنا انکی اونتی نہیں ہوتی ہے۔ دیکھنا چاہئے۔
بھوجن کے پاکھنڈوں سے آریہ ورت دیش کا ناس ہو گیا۔ برہمن آدک چوکا دینے لگے۔ ایسا چوکا دیا۔ کہ جیسے
دھن و سرسوتی آدک سکھ گئے اور پرمو کا ہی بھر دیا۔ کہ سب آریہ ورت دیش کو صفا چٹ کر دیا۔ اس سے راجا لوگوں
کو چاہئے۔ کہ ویسے پاکھنڈ پرچار نہیں نہ ہونے دیویں۔ وواہ کا جس کال میں جیسا پرمان لکھا ہے اور پرکشا اسی
پرکار سے راجا کروا دے سب گرہستھ آشرم کنیاں و پرش کا جب ہو جاتی وواہ کی آگیا راجا دے۔ کہ یہی سب سکھ
اور دھرم کا مول ہے انیہ نہیں۔ سب ودیش ودیا پتر پرشوں سے بھوجن وواہ اور پرسپر پریتی رکھیں۔ پرجائیں
جتنے دھرماتما۔ بدھی۔ مان۔ بچشن بہت اور سب ودیاؤں میں پورن انکی سمتی سے سب کام اور سب نیم کیا
کریں۔ کہ جیسے اور سب پرجا پرسن ہوویں۔ جو راجا ہوتے اسی دیش کے سب پرجا اس راجا کو پرسن رکھیں۔ اب
سب گرہستھ کی اونتی کر۔ اونتی راجا اور سبھا کی سمتی کے بنا پرجا میں کچھ کرم نہ ہوتے اور پرجا کی سمتی کے بنا

تب وے پجمان ہوتے ہیں۔ پھر ان سے اپنے دیوگن ہیں۔ کہ برہما آدکوں کے یگیہ میں جن کی پوجا
کی جائے۔ وہاں اگنی وغیرہ انکے سوائے کوئی دیو دیہ دھاری نہیں ہے۔ اور کوئی کہو کہ
اِن سے اپنے دیو ہیں۔ تو ان سے پوچھا جاتا ہے کہ وے جب یگیہ کریں گے تب ان سے
آگے بھی پتر سے دیو مانے جائیں گے۔ پتر سے جب یگیہ کریں گے تب چوتھے ان سے
آگے دیو مانے جائیں گے۔ ایسے ہی انوستھا ان کے مت میں آوے گی۔ اس لئے پرمیشور
اور منتروں ہی کو دیو ماننا چاہئے اور اپنے کو نہیں جب برہما آدک وویا سدھی گیان۔ پرگ
اور ستیہ وچن کو دھارن کا نشیدھ جیمنی جی نے کیا تو پاشان آدک۔ مورتیوں کی پوجا
کا نشیدھ اتینت ہو گیا۔ کیونکہ پاشان آدک مورتیوں میں جو دیو بھاؤ کرنا ہے سو
تو اتینت پامرپن ہے اس بات میں کچھ سندیہ نہیں اور جو کہے کہ وے ہے تو پاشان
آدک پرنتو پیر سے بھاؤ سے دیو ہو جاتے ہیں اور پھل بھی دیتے ہیں تو ان سے پوچھنا چاہئے
کہ آپ کا بھاؤ ستیہ ہے و مِتھیا جو وہ کہیں کہ ستیہ ہے۔ تو دکھ کا بھاؤ اور سکھ کا ابھاؤ کوئی
نہیں چاہتا ہے پھر ان کو دکھ کا بھاؤ اور سکھ کا ابھاؤ کیوں ہوتا ہے جو اپنے پدارتھ میں اپنے
کا بھاؤ کرنا ہے۔ سو مِتھیا ہی ہے۔ جیسے کہ اگنی میں جل کا بھاؤ کرکے ہاتھ ڈالے تو ہاتھ
جل ہی جاتے گا اس سے ایسا بھاؤ مِتھیا ہی ہے اور پاشان آدکوں کو پاشان آدک ماننا
اور دیووں کو دیو ماننا یہ بھاؤ تو ستیہ ہے جیسا کہ اگنی کو اگنی ماننا اور جل کو جل اس سے
کیا آیا کہ جو جیسا پدارتھ ہے اس کو ویسا ہی جاننا۔ انیتھا نہیں۔ پھر ان سے پوچھنا چاہئے
کہ آپ لوگ بھاؤ سے پاشان آدکوں کو دیو بنا لیتے ہو اور ان سے اپنی اچھیا کے یوگ
پھل لے لیتے ہو تو اس بھاؤ سے آپ ہی دیو کیوں نہیں بن جاتے اور چکرورتی آدک
راج ویبھو سب پھل کو کیوں نہیں پا لیتے تھا سب دکھوں کا ناش روپ پھل کیوں نہیں ہوتا
پھر وہ ایسا نہیں کہہ سکتے وہ دکھ و چکرورتی آدک راجوں کا پاپ کرموں کا پھل ہے۔
یہ بات تو آپ لوگوں کی سچ ہے۔ کہ جیسا کرم کرے ویسا ہی پھل ہوتا ہے۔ پھر آپ
لوگوں نے کیا کہا تھا کہ پاشان آدک مورتیوں سے پھل ملتا ہے۔ یہ بات آپ لوگوں کی
جھوٹی ہو گئی [illegible] جب تک وید منتروں سے پران پرتشٹھا نہیں کرتے تب تک تو
وے پاشان آدک ہی رہتے ہیں۔ اور پران پرتشٹھا کے کرنے سے وے دیو ہو جاتے ہیں یہ جو
یہ بات بھی آپ لوگوں کی مِتھیا ہے کیونکہ وید رشی منیوں کے کئے شاستروں میں پران

لوگ بھی بیچ کا سوت اور دو ڈیلے ونڈی کے بیچ میں چھید کر کے پارہ بھر دیتے ہیں اس سے لیتے ہیں تب ادھک لے لیتے ہیں اور دیتے ہیں تب نیون دیتے ہیں۔ جب بدھی مان جائے تب ادربھاؤ جب سوکھ جائے تب ادربھاؤ ایسا کر کے مونڈ لیتے ہیں۔ پرنتو ارتھات پرنتا نام چھٹانک آدک اس کو گھٹا بڑھا لیتے ہیں۔ اس سے بھی ادھک لیتے ہیں۔ اور نیون دیتے ہیں۔ پھر مہاجن اور ساہوکار بن رہتے ہیں پرنتو وے بڑے ٹھگ ہیں۔ جیسے کہ ویاس ارتھات ایکادشی بھاگوت آدکوں کی کتھا کرنے والے اور مندروں کے پجاری اور سمپردائے والے ویراگی۔ شیو۔ وام مارگی آدک پنڈت مہاتما اور سدھ یہ تو اوپر سے بنے رہتے ہیں۔ پرنتو ان کو سب جگت کے ٹھگنے والے جاننا۔ ویش اور یہ سب پرسدھ چور ہیں انکو دنڈ سے راجا پرشیا کرے۔ ایسا دنڈ دے سکے کوئی اس پرکار کا منش پرجا میں نہ رہنے پاوے تبھی راجا اور پرجا کی انتی ہوگی۔ اپیکشا نہیں۔ پوران شبد وششٹ واچی سدا جیسے کہ پراتن پراچین سناتن شبد ہیں انکے ورودھی نویں۔ اوبتن ارداچین ادھیتن شبد وششٹن واچی ہیں۔ کہ یہ چیز نئی ہے ارتھات پرانی نہیں آیسے پرسپر وششٹن ورودھ سے ورت کماتے ہیں۔ تھا دیوالیہ۔ دیومندر۔ دیواگار۔ دیوایتن۔ اپنی کو کہنا م تکیہ شالا کے ہیں۔ کیونکہ جس استھان میں دیووں کی پوجا ہو سکے۔ اس کے یہ نام ہیں۔ دیو ہیں ویدکے سب منتر اور پرمیشور کیونکہ پرمیشور سب کا پرکاشک اور وید کے منتر بھی سب پدارتھ ودیاؤں کے پرکاشنے والے ہیں اس سے ان کا نام دیو ہے۔ سو تی شاستر میں لکھا ہے۔

"دیو دیوا وچنے۔ تریت لنگو منترا"

یہ نرکت کا وچن ہے اسکا یہ ابھپرائے ہے کہ جہاں جہاں دیوتا شبد آوے وہاں وہاں منتر ہی کو لینا۔ پرنتو کرم کانڈ میں اوپاسنا اور گیان کانڈ میں پرمیشور ہی دیوتا ہے۔ جیسے کہ "اگنی میڑے پروہتم" اتیادی۔ رگ وید کے منتر ہیں۔ اس میں اگنی دیوتا ہے اس سے اگنی شبد دیوتا وششٹن پر ہوکے جس منتر میں ہوگا۔ اتیادی۔ جو اگنی شبد والا منتر ہے اسی کو لینا۔ جیسا "اگنی میڑے پروہتم" اتیادک یہی بات دیاس جی نے ششت جیمنی نے کرم کانڈ کے اوپر پوروسیمانسا ایک درشن شاستر بنایا ہے۔ اس میں وستار سے لکھی ہے۔ کہ منتر ہی دیو ہیں اور کوئی نہیں۔ سو یہ اسی پرکار سے بیشتر لکھے ہیں۔

"یکیہ یگیم یکینت دیواستانی دھرمانی پرتھمانیاسن"

اتیادی منتروں سے لیکر برہما آدک دیو انکے بھی پوجن کا اتینت نشیدھ کیا ہے۔ سو ٹھیک ہی کیا ہے۔ کیونکہ برہما آدک دیوتا پنچ مہایگیہ اور اگنی ہوم آدک یگیوں کو کرتے ہیں۔

ودگھتیتو۔ دیوا۔ دیولکا کہتتے۔ رپنیہ بین۔ نچسرتیہ "
جو یگیہ کے دھن کی چوری کرکے بھوجن چھادن آدک کرے اس سے پر استری گمن وویشیا گمن بھی کرے۔ اس کو دیولک کہتے ہیں۔ یہ دیول سے بھی وششٹ ہے۔ ان دونوں کا سرسیشٹ کریں ہیں۔ دیو پتری کرم آدک یگیوں میں نشیدھ ہے۔ کہ ان کو نمنترن وادھیکار کبھی نہ دینا۔ ایسے نام سمرن الیکادشی اپنا دک کال کاشی آدک تیرتھ اتنا جو مہاتم جس کسی نے لکھا ہے وہ سب مِتھیا ہی ہے۔ کیونکہ وید آدک ستیہ شاستروں میں ان کا کچھ بھی لیکھ نہیں دیکھنے میں آتا اور یکتی سے بھی یہ پرتا پوجن آدک مِتھیا ہی ہے۔ ایسے وویہاروں میں راجا اور پرجا کو بھرم ہو سکتا ہے۔ اس ہت لکھا گیا۔ کہ راجا اور پرجا ان بھرموں میں پرورت نہ ہوں۔ نہ کسی کو ہونے دیں جتنی یدھ کی ودیا اس کو بھلاوت جانے اور پرجا کو جناویں نانا پرکار کی پدارتھ ودیا تھا شلپ ودیا کا بھی راجا اور پرجا سدا اتنیت پرکاش رکھیں۔ یدھ ودیا کے دو بھید ہیں۔ ایک ششتر ودیا دوسری استر ودیا استر ودیا یہ کہاتی ہے۔ کہ تلوار بندوق توپ کٹاری پاشان اور مل ودیا آدکوں کا بھلاوت جاننا اور چلانا دوسرے کے ششتروں کا نوارن کرنا ور اپنی رکھشا کرنی۔ تتھا ششترو کو مارنا اور استر ودیا یہ کہانی ہے۔ کہ جو پدارتھوں کے پرسپر میلن اور گنوں سے ہوتی ہے۔ جیسا کہ اگنی استر ایسے پدارتھوں کا رچن ہیں۔ کہ وایو کے سپرش سے اس سے اگنی اتپن ہوئے پھر اس کو پھینکنے سے جو پدارتھ اس کے سمیپ ہوئے۔ اس کو وہ بھسم ہی کر دیتا ہے۔ جیسے دیپ سلاکا کو گھسنے سے اگنی اتپن ہوتا ہے۔ ویسے ہی سب استر ودیا جانی۔ اس پرکار کی آریہ ورت میں پوروبہت پدارتھ رچنے کی اُنتی تھی۔ جیسے کہ وشلیا ایک اوشدھ راجا لوگ نچ لیتے تھے۔ کیسا ہی گھاو ششتر سے ہو جائے۔ پرنتو اس کو گھس کے لگایا۔ اسی وقت وہ گھاو پورا ہو جائے۔ اور اس میں پیڑا بھی کچھ نہیں ہوتی تھی۔ تتھا وِمان ارتھات آکاش یان بہت پرکاروں کے اور جہاز سمندر پار جانے کے ہت تتھا دیپ دیپانتر میں۔ جاتے اور آتے تھے یہ مہابھارت تتھا والمیکی رامائن میں لکھا ہے۔ آریہ ورت کے راجاؤں کی آگیا اور راجیہ سب دوِیپ و دیپانتر میں تھا۔ کیونکہ یدہشٹرادکوں کے اجسویہ تتھا اشومیدھ میں سب دیپ دیپانتر کے راجا آتے تھے۔ یہ سبھا اور اشو

پرتشٹھا کا پاشان آدک مورتیوں میں ایک اکھشر بھی نہیں تو منتر کیسے ہونگے۔ جس جس منتر سے پران پرتشٹھا کرتے کراتے ہو۔ اس اس منتر کا آپ لوگ ارتھ بھی نہیں جانتے۔ جیساکہ "پران وا۔ اپا ندا۔ اُدبھوا۔ اگنے۔" اِس سے لیکے "واوم پرتشٹھ" یہاں تک ایک منتر ہے "درسمبھ۔ شبیرشا۔ پرشا" "سشتو دیوی۔ بعشیہ" "پرانم دواتی اتی پران وا پرمیشورا" اتیادک ارتھ منتروں کا ہے ان پاشان آدک مورتیوں میں پران پرتشٹھا کرنا اس کا لیش ماتر بھی سمبندھ نہیں اور "وپرانا۔ ای ہا گچھنتو۔ سکھم۔ چرم۔ تشٹھنتو۔ سواہا" یہ تو مِتھیا سنسکرت کسی نے رچ لیا ہے۔ اور ویدوں کے منتر ہو یا بھی آپ لوگوں کے کہنے کی ریتی سے دوش آتے ہیں کہ ویدکے منتروں سے تو پران پرتشٹھا کی جائے پھر پرانوں کا مورتی میں لیش بھی نہیں دیکھ پڑتا ہے۔ اس سے یہ بات بھی نہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ جو پران مورتی میں آتے تو مورتی چیتن ہی بن جاتی سو تو جیسی پُرو جڑھ تھی ویسی ہی جڑھ سدا رہتی ہے۔ پاشان آدک مورتیوں میں پران کے جانے اور انیک چھدر بھی نہیں پرنتو منشش جو مر جاتا ہے اس کے شریر میں سب چھدر مارگ پران کے جانے اور آنے کے تیار وت ہیں۔ اس میں پران پرتشٹھا کر کے کیوں نہیں جلا لیتے ہیں کہ کوئی منشیہ کبھی مرنے ہی نہ پاوے۔ ایسا کسی کا بھی سامرتھ نہیں اس سے یہ بات اتینت مِتھیا ہے۔ پوجا نام ستکار ہے۔ دیو پوجا ہوم ہی سے ہوتی ہے انیہ پرکار سے نہیں۔ کیونکہ منو آدک رشی لوگوں کے گرنتھوں میں اور وید میں یہی بات لکھی ہے "سوادھیائے نارچیت۔ رشی۔ نہ ہومئی۔ دیو انتا۔ ودھی" اس پورُوکت شلوک سے ہوم ہی سے دیو پوجا تیار وت کرنی چاہئے۔ ایسا سدھ بھیا کہ ہوم جو ہے۔ سوئی دیو پوجا ہے۔ اور جن استھانوں میں ہوم ہوتے۔ اُن ہی کا دیو آلیہ آدک نام جاننا۔

"دیہ یتم۔ یگیہ۔ شیلانام۔ دیوم۔ سوم۔ تردور بدھا"

"انگیہ۔ ونا ونشتو۔ یہ وتما۔ سور۔ سوم۔ پرکلپشت"

جو یگیہ ہی کو نِت کرتا ہے اسکا جو دھن سو دیو شبد واچیہ ہے۔ جو کوئی یگیہ کے واسطے انیہ پرشوں سے دھن لے کے بھوجن چھادن آدک اس سے کرے۔ اور یگیہ کو نہ کرے۔ اسکا نام دیول ہے۔

ساتواں سمولاس

"اتھ ایشور - وید - وشیم - ویاکھیا سیاما - "

"ہرنیہ - گربھ - سموَرتتاگرے - بھوتیہ - جاتا - پتی - رَیک - آسیت"
"سدا - دھار - پرتھویم - دیا - مُست - ایم - ما م - کس - میئی - دیوا - یا - "
"ہویشا ودھیم"

اگرے نام جب کچھ جگت اتپن ہی نہیں تھا۔ تب ایک ادوتیہ سچدانند سوروپ نتیہ شُدھ بُدھ مکت سوبھاؤ ہرنیہ گربھ ارتھات پرمیشور ہی تھا۔ سو سب بھوتوں کا جنک او پتی ہے۔ دوسرا کوئی نہیں۔ سو پرمیشور پرتھوی سے لے کر سُورگ پرینت جگت کو رچ کے دھارن کرتا بھیا وتسمئی۔ ایکس میئی۔ پرمیشوراے دیوائے ہوی "نام پران چیت من آدکوں سے ستوتی پرارتھنا اور اُپاسنا ہم لوگ نتیہ کریں۔ پو۔ وپکش۔ ایشور کی سدھی کسی پرکار سے نہیں ہو سکتی اور ایشور کے ماننے کا پریوجن بھی کچھ نہیں۔ کیونکہ ہلدی۔ چونا اور جل کے ملانے سے ایک روری پدارتھ ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی پرتھوی آدک ستھول بھوت تھا ان کے پرمانو اور جیو پرسپر ملنے سے سب پدارتھوں کی اتپتی ہوتی ہے۔ جیسے کہ مٹی۔ جل۔ چاک اور ونڈ آدک سامگری سے کلال گھٹ آدک پدارتھوں کو رچ لیتا ہے۔ ان سے بھن پدارتھ کی اپیکشا نہیں۔ ویسے ہی جیو اور پرتھوی آدک بھوتوں سے بھن جو ایشور ہے اس کے ماننے کا کیا اوشیک نہیں۔ سو بھاوی سے سب جگت ہوتا ہے اور جگت نتیہ بھی ہے۔ کبھی اس کا ناش نہیں

میدھاتھک پرب میں مہابھارت میں لکھی ہے۔ اس سے بہت بات بیچاوت ملتی بھی نہیں بڑے بلوان تھا و دوان اس دیش میں ہوتے تھے۔ اِسی دیش میں بھرگرل میں ودیا و آچار سب منش سیکھتے تھے۔ سب استریاں بھی آریہ ورت میں ودوان ہوتی تھیں۔ سو آجکل آریہ ورت دیش والوں کی جیسی مورکھتا اور وشا ہے ایسی کوئی دیش کی نہ ہوگی۔ پھر بھی ویدآدک ستیہ ودیاؤں کو بیچاوت پڑھیں اور پڑھاویں دھرم آچارن اور سرشٹ آچار راجا اور پرجا کی پرسپر پریتی تھا پرسپر گن گرہن کریں بھی منشوں کو آسند ہوگا اچھا نہیں برہمچریہ آشرم ۴۸ و ۴۴ و ۴۰ و ۳۶ و ۳۰ و ۲۵ ورش تک ہوگا۔ سب ودیاؤں کا گرہن کرنا مکھ پشپات چھوڑ کے یہی سب سکھو نکے مول ہیں منوسمرتی کے ستیم اشٹم اور نوم ادھیائوں میں راجا اور پرجا کا دھرم وستار سے لکھا ہے۔ مہابھارت اور ویدآدکو نمیں بھی بہت پرکار سے لکھا ہے راجا اور پرجاؤں کا دھرم جو دیکھا چاہے۔ سو دیکھ لے۔ اس میں تو ہم نے سنکشیپ سے لکھا ہے۔ اس کے آگے ایشور اور وید وشے میں لکھا جائے گا۔

اِتی شریمد دیانند سرسوتی سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے سوبھاشا وِرچتے ششٹھ سمولاس سمپورنا ۶

کے ہیں۔ وے سب مل گئے۔ اتھوا ان سے نا ملے بھی ہیں۔ جو کہے کہ سب مل گئے۔ تو ترسرنیو آدک ہم کو پرتیکش دیکھ پڑتے نہیں۔ اس سے وہ بات متھیا ہو گئی۔ اور جو کہے کہ کچھ ملے اور کچھ نہیں ملے بھی ہیں۔ تو ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ سب کیوں نہیں ملے۔ اتھوا۔ پرتھک پرتھک کیوں نہ رہے۔ تتھا ایک پرکار کے روپ والے سب پدارتھ کیوں نہیں ہوئے۔ بھن بھن سنیوگ اور روپ کے ہونے سے سب جگت کا کرتا اور نینتا اوشیہ سدھ ہوتا ہے۔ تیسرا دوش اس کے مت میں یہ ہے۔ کہ کوئی کرم کرتا کے بنا ہوتا ہے وا نہیں۔ جو کہے۔ کہ بن آدکوں میں گھاس آدک پدارتھ آپ سے ہی ہوتے ہیں۔ اس کا کرتا اور نمت کوئی نہیں دیکھ پڑتا۔ اس سے پوچھنا چاہئے۔ کہ پرتھوی آدک سب بھوت نمت ہیں۔ اور سب بیج بنا کرتا اور نینتا کے کبھی نہیں بن سکتے۔ کیونکہ آم کے بیج میں جیسا پرمانوؤں کا میلن کرتا نے کیا ہے۔ ویسا ہی انکر۔ تیر۔ پشپ۔ پھل۔ کاشٹ اور سواد دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس سے بھن جو کدلی۔ اس کے اوبو۔ وا سواد آم سے کوئی نہیں ملتے۔ کیونکہ سب پدارتھوں میں پرمانو تو وے ہی ہیں پھر رچنے والے کے بنا بھن بھن پدارتھ کیسے ہونگے۔ اس سے جانا جاتا ہے کہ سب جگت کا رچنے والا کوئی پدارتھ ہے جو چونا ہلدی اور جل کے ملانے سے روری ہوتی ہے اس کا میلن کرنے والا جیب مانا جاتا ہے۔ تب وے مل کے روری ہوتی ہے۔ وے آپس میں آپ تو نہیں ملتے۔ اس سے وہ درشٹانت متھیا ہو گیا۔ کمہار کا جو درشٹانت دیا۔ سو کمہار استھانی آپنے جیو کو رکھا۔ کیونکہ ایشور کو تو آپ مانتے ہی نہیں۔ سو جیو سرو شکتیمان نہیں۔ کیونکہ پرمانو آدکوں کا سنیوگ وا ویوگ جیو کبھی نہیں کر سکتا۔ جو جیو کر سکتا۔ تو چاہتا۔ تو سورج چندر آدک لوکوں کو رچ لیتا۔ سو رچ سکتا نہیں۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ سب جگت کا کرتا او نینتا کوئی اوشیہ ہے۔ جب جگت اپجا گیا ہے۔ تو نیتیہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جب تک نہیں اپجا تھا۔

ہوتا۔ پھر جگت روپ کاریہ کو دیکھ کے کا[illegible] شور اس کا انومان کرتے ہیں۔ سو ویرتھ ہوگیا۔ اور پرتیکش ایشور کا ہونا ممکن نہیں ہے۔ اس سے پرتیکش بھی ایشور کے وشئے میں نہیں بنتا۔ جب ایشور پرتیکش نہیں تو انومان کیسے بن سکیگا۔ کہ اس کے تُلیہ ایشور ہے۔ جب تین پرمان نہیں بنتے۔ تب شبد پرمان کیسا بنیگا۔ شبد پرمان نشٹ لوگ ایسے ہی پرمپرا سے کہتے اور سنتے چلے آتے ہیں۔ کسی نے کسی سے کہا۔ کہ میں نے بندھیا کا پتر سنگ والا دیکھا۔ ایسا اینہ سے کہا۔ اینہ نے اینہ پرشوں سے کہا ایسے ہی اندھ پرمپرا ادت کہتے اور سنتے چلے آتے ہیں۔ اس سے ایشور کی سدھی کسی پرکار سے نہیں ہو سکتی۔ آتر پکش۔ ایشور کی سدھی یتھاوت ہوتی ہے۔ کیونکہ جو سوبھاؤ سے جگت کی اتپتی مانیگا۔ اس کے مت میں یہ دوش آوے گا۔ جگت میں جتنے پدارتھ ہیں۔ ان کے ولکشن ولکشن سنیوگ آکرتی یتھاگُن اور سوبھاؤ دیکھ پڑتے ہیں۔ جیسے منش اور بانر آم کا اور پھول کا برکش۔ اتیادکسوں میں ولکشن ولکشن گن اور آکرتی دیکھ پڑتی ہے۔ ان نیموں کا کرتا کوئی نہ ہوگا۔ تو یہ نیم کبھی نہ بنیں گے کیونکہ جڑ پدارتھوں میں تو ملنے واجدا ہونے کی یتھاوت سامرتھا نہیں۔ کہ ان میں گیان گُن ہی نہیں۔ جو گیان گُن والا ہوتا ہے۔ وہی یتھاوت نیم کر سکتا ہے۔ اینہ نہیں۔ جو جیو ہے۔ سو گیان والا تو ہے۔ پرنتو جیو کا اتنا سامرتھ ہی نہیں۔ اس سے کوئی پرتھوی آدی بھوت اور جیسے بھن پدارتھ اوشیہ ہے۔ جو سب جگت کا کرتا اور نیموں کا نیتا ایشور اوشیہ ہو۔ کنتو سوبھاؤ سے جگت کی اتپتی جو مانتا ہے۔ اس کے مت میں یہ دوش آویں گے۔ یہ پرتھوی سوبھاؤ سے جو ہوتی۔ تو اس کا کرنا اور نیتا نہ ہوتا اس پرتھوی سے بھن دسویں کوش انترکش میں دوسری آپ سے آپ پرتھوی بن جاتی۔ سو آج تک نہیں بنی۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ جیو اور سب بھوتوں سے سرو شکتیمان سب جگت کا کرتا اور نیتا پرمیشور اسی کو ایشور کہتے ہیں۔ دوسرا دوش کہ جتنے پرمانو پرتھوی آدک بھوتو

"ورہی ۔ اجا ۔ پرانو ۔ ہی ۔ امنا ۔ شبھرو ۔ اکھشرات ۔"

"ور پر ۔ پرایا"

وہ یہ نام سب جگت کا پرکاشک اموورت نرا کار اور سدا اشریر پرش نام سب جگہ میں پورن سو ہی باہر اور بھیتر ایک اس آج کبھی جس کا جنم نہیں ہوتا ۔ آن نام کسی پرکار کی چشٹیا وا الیلا نہیں کرتا ۔ امنا نام راگ ۔ دویش ۔ سنکلپ ۔ وکلپ آدک دوش رہت اکھشر جو جیو اس سے پرے جو پرکرتی اس سے بھی پرمیشور سرشیشٹ اور پرے ہے

"ور نہ تتر سوریو ۔ بھاتی ۔ نہ چندر تاکم ۔ ۔ ۔ ۔"

"ور ایما ۔ ودتو ۔ بھانتی ۔ کوتہ ۔ ایم ۔ اگنی ۔ تم ۔ الیو ۔"

"وو بھانت ۔ منو ۔ بھاتی ۔ سردم ۔ تسیہ ۔ بھاسا ۔ سرو"

"ور ودم ۔ بھاتی"

اس پرمیشور میں سورج ۔ چندر تارے بجلی اور اگنی یہ کچھ بھی پرکاش نہیں کر سکتے ۔ کنتو سورج آدکوں کو پرمیشور ہی پرکاشتے ہیں ۔ سب جتنا جگت ہے ۔ اس کے پرکاش سے پرکاشت ہوتا ہے ۔ پرمیشور کا پرکاشک کوئی نہیں ۔

"وو اپانی ۔ پادو ۔ یونو ۔ گرہیتا ۔ پشتی ۔ اچکشو ۔ ۔"

"ور شر نوتی ۔ اکرناہ ۔ سوبتی ۔ وشنم ۔ نہ چہ ۔ تسیہ ۔ ۔"

"ور استی ۔ ودتیا ۔ تم ۔ آہو ۔ اگرم ۔ پرشم ۔ پرانم ۔"

پرمیشور نرا کار ہے ۔ پرنتو اس میں شکتیاں سب ہیں ۔ ہاتھ پیر پرمیشور کو نہیں ہے ۔ پرنتو ہاتھ کی شکتی ایسی ہے ۔ کہ سب چراچر کو پکڑ کے تھام رکھا ہے ۔ تتھا پاؤں نہیں ہیں ۔ کنتو سب سے ویگ والا ہے نیتر نہیں ہیں ۔ پرنتو چراچر کو یتھاوت سب کال میں دیکھ رہا ہے ۔ کان نہیں ہیں ۔ پرنتو چراچر کی بات سنتا ہے ۔ من بدھی اور چت آہنکار تو نہیں ہے ۔ پرنتو منو نشچہ سا ور سمرن اپنے سوروپ کا آپ ہی جاننے والا ہے ۔ اور وہ سب کو جانتا ہے ۔ پرنتو اس کو کوئی نہیں جان سکتا

تب تک نہیں تھا۔ اور جو رچنے سے بھیا ہے۔ سو کبھی مِٹ بھی جائیگا بنا کرتا وا کار کے کرم وا کاریہ نہیں ہوتا۔ تو یہ نانا پرکار کی رچنا اور اتنا بڑا کاریہ جگت کبھی نہیں ہو سکتا۔ اس سے تین پرکار۔ جو انومان ہے۔ سو ایشور میں یتھاوت گھٹتا ہے۔ کہ کارن کے بنا کاریہ کبھی نہیں ہو سکتا کاریہ سے کارن اوشیہ جانا جاتا ہے۔ اور کرتا کے بنا کرم نہیں ہوتا اس سے پوروت شیش وت اور سامانیتو درشٹ تین پرکار کا انومان ایشور کو یتھاوت سدھ کرتا ہے۔ ایشور کے سروشکتی متو دیالوتا اور نیائے کارتیو آدک گُن جگت میں پرتیکش دیکھ پڑتے ہیں سو بھاوک گُن اور گُنی کا نتیہ سمبندھ ہوتا ہے۔ جیسا کہ روپ اور اگنی کا۔ سو جیسے اگنی کا روپ دیکھ پڑتا ہے۔ اور اگنی نیتر سے نہیں دیکھ پڑتا۔ پرنتو ہم لوگ گیان سے اگنی کو پرتیکش دیکھتے ہیں۔ کیونکہ اگنی کا بدھی سے پرتیکش ہم لوگ نہ دیکھتے۔ تو اگنی کہ لے آنے اور اگنی سے جتنے ویوہار ہوتے ہیں۔ اُن میں پرورت کبھی نہ ہوتے۔ اس سے جیسا اگنی ہم کو پرتیکش ہے۔ گُن اور گُنی کے گیان سے ویسے گیان سے پرمیشور بھی پرتیکش ہے۔ جو ودھ آتما اور یوگی پُرش ہوتے ہیں۔ ان کو پرمانو۔ جیو اور پرمیشور بھی یتھاوت پرتیکش ہوتے ہیں۔ جو کوئی اس میں سندیہ کرے۔ سو کر کے دیکھ لے۔

اُپمان پرمان تو پرمیشور میں نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پرمیشور کے سدرش کوئی پدارتھ نہیں جس کی اُپما پرمیشور میں ہو سکے۔ پرنتو پرمیشور کی اُپما پرمیشور ہی میں ہو سکتی ہے۔ ایسا جگت میں ویوہار دیکھنے میں آتا ہے۔ کہ آپ کے لیے آپ ہی ہو وے۔ ویسے ہم لوگ بھی کہہ سکتے ہیں کہ پرمیشور کے تلیہ پرمیشور ہی ہے اور کوئی نہیں۔ جب تین پرمانوں سے ایشور کی سدھی ہو گئی۔ تو شبد پرمان بھی اوشیہ ہوگا۔ سو شبد پرمان اس پرکار لینا۔

॥ ودیوہی۔ امورتا۔ پُرشا۔ سواہیہ۔ ابھینتر و۔ ॥

بھی نہیں آتا۔ کیونکہ وہ پرمیشور اس کا آنند اور اس کو جاننے والا جیو تینوں اودھ پدارتھ ہیں۔ اس سے وہ سب آنند کہنے میں نہیں آتا

"آشچریو۔ اسیہ۔ وکتا۔ کشلو۔ اسیہ۔ لبدھا۔"

"آشچریو۔ اسیہ۔ گیاتا۔ کشلانو۔ ششٹھا۔"

پرمیشور کا وکتا اور پراپتی ہونے والا دونوں آشچریہ پرش ہیں۔ کیونکہ آشچریہ جو پرمیشور ہے) اس کو جاننے والا بھی آشچریہ ہی ہوتا ہے جس کو برہم وت پرشوں کا اپدیش ہوا ہو اور اپنے بھی سب پرکار سے ودیاوان شدھ۔ اور یوگی۔ تب پرمیشور کو جان سکتا ہے۔ سو بھی آشچریہ ہے۔ انتھا نہیں۔

"سروے۔ ویدا۔ یدپدامننتی۔ تپانسی۔ سروانی چہ"

"یدوودنتی۔ یدچھنتی۔ برہم چریں۔ چرنتی"

"تدتے۔ پدم۔ سنگ رہینی۔ برمی۔ می۔ اوم۔ اتیت"

جس پدارتھات پرمیشور سب وید ابھیاس پنہ۔ نیہ اسی ہی کا کتھن کرتے ہیں۔ ارتھات وے پرمیشور ہی کو کہتے ہیں۔ اور اس کے واسطے ہی ہے۔ جس کی پراپتی کو اچھا سے منش لوگ برہم چریہ سے تتھاوت ودیا پڑھتے ہیں۔ کہ ہم لوگ پرمیشور کو جانے اس کی پراپتی کے بنا اننت سکھ اور سب دکھ کی نورتی نہیں ہوتی۔ یہی بات یم راج نچی کیتا سے کہتے ہیں۔ کہ ہے نچی کیتا۔ جو انکار کا ارتھ ہے۔ سو پربرہم ہے۔

"ایکو دیوا۔ سروبھوتیشو۔ گوڑھا۔ سروویاپی"

"سروبھوت انترآتما سرواد ھیکش۔ سروبھوتا"

"ودھی ورساساکش چیتیا۔ کیولو۔ نرگن۔ اشچہ"

ایک جو ادوئیتہ پرمیشور برہم ہے۔ سو سب بھوتوں میں گوڑھ ہے ارتھات گپت۔ سب جگہ میں پراپت ہے۔ پھر موڑھ لوگ اس کو نہیں جانتے۔ سب بھوتوں کا انترآتما۔ نکٹ سے بھی نکٹ سب

کہ اتنا بڑا ہوا اس پرکار کا ہوا اتنا سامرتھ اس میں ہے۔ ایسا کوئی نہیں جان سکتا۔ اس پرمیشور کو گیانی اور شاستر سروآپکتر شٹ پورن اور سناتن کہتے ہیں۔

"اشبدم۔ اسپرشم۔ اروپم۔ اویم۔ تتھا"
"اسم۔ نیتم۔ اگندھ وت۔ چہ۔ ات"
"انادی۔ اننتم مہتا۔ پرن۔ دھروم نچائیم"
"مرتم۔ لکھات۔ پرلیچنے"

وہ پرمیشور اشبدا رتھات کہنے اور سننے ماتر سے نہیں جانا جاتا۔ نہ اس کی آگیا پالن۔ وگیان۔ پریتی۔ اور یوگ ابھیاس کے سپرش۔ روپ رس اور گندھ پرمیشور میں نہیں۔ اس سے پرمیشور کا گیان سہروں پرشوں میں کسی کو ہوتا ہے۔ سب کو نہیں۔ وہ کیسا ہے۔ انادی اور اننت جس کا آدی کارن اتھوا انت تو کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ کیونکہ اس کا مرن وا انت نہیں ہے۔ تو کیسے کوئی دیکھ سکے۔ پرمیشور بدھی سے بھی سوکشم اور پرے ہے۔ جو کوئی پرمیشور کو جانتا ہے۔ سو جنم۔ مرن آدک سب دکھوں سے چھوٹ کے پرمیشور کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر کبھی اس کو دکھ لیش ماتر بھی نہیں ہوتا۔

"سمانہ۔ دوتم۔ اسیہ چیست۔ سو۔ فی۔ ویش"
"تسیہ آتم نیست سکھم۔ بھویت۔ نہ شکیتے"
"ونیتم۔ گرا۔ تدا سویم۔ تدتھا۔ کرنین گرہتے"

جس پرش کا دھرم آچرن دیا اور سمادھی یوگ سے چت شدھ ہو جاتا ہے۔ اس کا چت پرمیشور کے گیان میں اور پراپتی کے یوگ ہوتا ہے۔ جب سمادھی یوگ میں چت اور پرمیشور کا یوگ ہوتا ہے اس وقت ایسا آنند جیو کو ہوتا ہے۔ کہ کہنے میں بھی نہیں آتا کیونکہ وہ جیو اپنے انتہ کرن ارتھات بدھی سے گرہن کرتا ہے۔ وہاں تیسرا کوئی نہیں ہے کہ جس سے کہے۔ کہ پھر جاگرت اوستھا کہنے میں

سے پرمیشور کو وسے یتھاوت جانتے ہیں۔ انتھا نہیں

"تدیجتی۔ تن نیجتی۔ تد دورے"

"تد ونتکے۔ تد انترسیہ۔ سروسیہ۔ تد و"

"سروسیاسیہ واہیتا"

سو پرمیشور پران آدکوں کو چیشٹا کراتا ہے۔ اور آپ اچل ہی ہے۔ وہ دھرماتما اور موڑھ پرشوں سے اتینت دور ہے۔ اور دھرماتما گیان والے پرشوں سے اتینت نکٹ ہے۔ ارتھات ان کا انتریامی ہی ہے سو یہ برہم سب جگت کے باہر بھیتر اور مدھیہ میں پورن ہے۔

"اینجدیکم۔ منسو۔ جیویو۔ نیشدیوا۔ آپنو۔ ون۔ پوروم رشت

اتیہ۔ اینہ۔ نیتشٹی۔ تشٹھتی۔ اسمن۔ آپو۔ ماترشوا ودھاتی"

یہ برہم نش کمپ۔ ۔ نش چل ہے۔ پرنتو من سے بھی ویگ والا ہے۔ اس برہم کو دیوا ارتھات چکشو آدک اندریاں پراپت نہیں ہوتیں کیونکہ اندری اور من کا وہی آتما ہے۔ سو آتما کا واہیہ جو شریر ہے، سو اس کو کبھی نہیں دیکھ سکتا۔ وہ آتما تو سب کو دیکھ سکتا ہے۔ اور من ویگ سے جہاں جہاں جاتا ہے۔ وہاں وہاں ویاپک ہونے سے پرمیشور آگے دیکھ پڑتا ہے۔ سو پرمیشور جتنے ویگ والے ہیں۔ ان کو اولنگھن کر لیتا ہے۔ ارتھات پرمیشور کے کوئی گن کے تلیہ وا ادھک کسی کا گن سماہنہ نہیں۔ سو پرمیشور ستھر ویاپک اور جتین ہے) اس کی سنتا سے اس میں ٹھہرا ہوا ماترشوا ارتھات ماتا جو آکاش اس میں چلنے والا جو پران سو چیشٹا آدک سب کرموں کا کرتا ہے۔ انتھا نہیں

"یسمن۔ سروانی۔ بھوتانی۔ آتم۔ ایو۔ بھود۔ وجانتا۔

تتر کو موہا۔ کا شوکا۔ ایکشوم۔ انوپشیتا۔ منتر"

جب پرمیشور کے جاننے سے سب بھوت پرانی ماتر آتما کے تلیہ ہو جاتے ہیں۔ کہ کسی بھوت سے نہ راگ نہ دویش اس کو کبھی نہیں ہوتے۔ کیونکہ وہ ایک جو ادویتہ اس پرمیشور میں ستھر گیان والا جو پرش ان کو کسی میں

سنسار کا وہی ہے۔ ادھکش نام سوامی اور سب بھوتوں کا نواس استھان سب سے سریشٹ سب کے اوپر وراجمان۔ سب کا ساکشی کوئی کرم جیو کا ان سے نیا جانا نہیں رہتا۔

کنتو سب جانتے چیتین سوروپ اور کیول ارتھات اس میں کچھ بھی نہیں ملتا ہے۔ ایک ارس چیتین سوروپ ہی ہے۔ جیسا دودھ میں جل ملا رہتا ہے ویسا نہیں۔ جتنے اودیا۔ جنم۔ مرن۔ ہرش شوک کھشدا۔ ترشا۔ تمو۔ رج۔ اور ستوگن آدک جگت کے ہیں۔ ان سے سدا بھن ہونے سے پرمیشور نرگن ہے۔ اور سچدانند۔ سروشکتیمان۔ تو دیالو۔ نیائے کارتیو۔ اور سروگیہ آدک گنوں سے سداسگن ہے۔

"نہ تسیہ۔ کاریم۔ کرنیم۔ چہ۔ ودتے۔ نہ تت۔ سمہ"

"شچا بھیا۔ دھی۔ کش۔ چا۔ درشتے۔ پراسا۔ شکتی"

"وبودھئی۔ شرویتے۔ سوبھادی۔ گیان۔ بل۔ کریا چہ"

پرمیشور سدا کرت کرت ہے۔ اس کو کرتویہ کچھ نہیں۔ کہ اس کو کرنے کے بنا ہم کو سکھ نہیں ہو گا۔ ایسا نہیں کرنا جیسا کہ چکشو کے بنا روپ نہیں دیکھ سکتا۔ ایسا بھی پرمیشور میں نہیں۔ کنتو بدھ شکتی سوبھاو انت۔ سامرتھ۔ پرمیشور کا سنا جاتا ہے کہ انت گیان۔ انت بل اور انت کریا۔ پرمیشور میں سوبھاوک ہی ہے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ کیونکہ پرمیشور کے تلیہ وادھک کوئی نہیں۔

"ایش۔ سرویشو۔ بھوتیشو۔ گوڑھ۔ آتما نہ۔"

"پرکاشتے۔ درشتے۔ تواگرایہ۔ بدھیا۔"

"سوکشم۔ ورسوکشم درشی بھی۔ مفتر"

یہ جو پرمیشور سب بھوتوں سے سوکشم ویاپک اور گپت ہے۔ اس سے موڑھ جو وگیان اور یوگ ابھیاس ہی۔ ان کی بدھی میں نہیں پرکاشت ہے۔ جتنے سوکشم درشی یتھاوت ودیاوان ان کی شدھی اور سوکشم جو بدھی۔ ودیا۔ وگیان لوگ ابھیاس سے ہوتا ہے۔ اس

منتروں سے شبد پرمان لکھ دیا۔ سو جان لینا۔

پوروپکش۔ پرمیشور راگی ہے وا ورکت وا ادھین جو راگی ہوگا۔ تو دکھی وا اسمرتھ ہوگا۔ سدا جو ورکت ہوگا۔ تو کچھ بھی نہ کرے گا۔ اور سنسار کا دھارن بھی نہیں ہوگا۔ اور جو ادھین ہوگا۔ تو اپنے سوروپ سے ساکشی وت رہے گا۔ ارتھات بدھ جو ایشور ہوگا۔ تو کبھی رچ سکیگا نہیں مکت ہوگا۔ تو جگت کو ہی رچیگا نہیں اس سے ایشور کی سدھی نہیں ہوتی۔

اُتر۔ پرمیشور راگی نہیں۔ کیونکہ اپنے اپنے سے اُتم کوئی پدارتھ نہیں ہے کہ جس میں راگ کرے۔ اپنے سوروپ میں اپنا راگ کبھی نہیں بنتا سروویاپی کے ہونے سے اپراپت پدارتھ ایشور کو کوئی نہیں تتھا سروشکتیمان کے ہونے سے ہی راگ ایشور میں نہیں بن سکتا۔ ورکت بھی ایشور نہیں کیونکہ پہلے جو بدھ ہوتا ہے۔ سوئی بندھن کے چھوٹنے سے ورکت کہاتا ہے۔ سو ایشور کو بندھن تینوں کال میں بھی نہیں بھیا۔ پھر اس کا ورکت کیسے کہہ سکتے ہیں۔ ادھین بھی وہ ہوتا ہے۔ کہ پہلے بندھن میں ہو یا پیچھے گیان کے ہونے سے ادھین ہو جائے۔ ایسا ایشور نہیں۔ ایشور کی اچنتیہ شکتی ہے۔ کہ سب میں رہتے۔ اور کسی کا بھی لیش ماتر سنگ۔ دوش نہ لگے۔ اس سے ایسی شنکا جیو کے بیچ میں گھٹ سکتی ہے۔ ایشور میں نہیں پوروپکش جتنے پدارتھ ہیں۔ وے سب سنسیہ یکت ہی ہیں۔ نشچے تیھاوت ایک کا بھی نہیں ہوتا۔

اُتر آپ نے یہ بات کبھی سو نشچے سے واہنیں۔ جو کہو کہ نشچت ہے تو سب پدارتھ سندیہ یکت نہیں ہیں۔ آپ کی بات نشچت ہونے سے اور جو آپ کہیں کہ یہ ہماری بات بھی نشچت نہیں۔ تو آپکی بات کا پرمان ہی نہیں ہوا۔ کیونکہ لکشن پرمانا بھیام پدارتھ سدھی، لکشن اور پرمانوں کے بنا کسی پدارتھ کی نشچت سدھی نہیں ہوتی۔ اپنے سب پدارتھوں کی شُدھ سدھ کہا۔ سو کس پرکار سے اس کی سدھی ہوتی ہے۔ کسی بات کا شبدیہ

موہ واکسی سے کیا شوک۔ ارتھات اس کو کبھی موہ و شوک ہوتا ہی نہیں۔

" ویدا۔ ہا منتم۔ پرشم۔ مہانتم۔ ادتیہ۔ ورنم۔"
" تما پرستات۔ توام ریو۔ ادیہ۔ آیم۔ مرتیوم ایتی"
" نہ ایتا ستھ پنتھا۔ ودیتے۔ نیایے"

جو برہم وت پرش اس کا یہ انوبھو ہے کہ پورن سب سے بڑا پرکاش سوروپ اور سب کا پرکاش جنم۔ مرن۔ سکھ۔ دکھ اور اودیا۔ جو تم اس کے بھجن اس پرمیشور کو جانتا ہوں۔ سب دکھ سے چھوٹ کر پرمانند اس کو جاننے سے یتھاوت پراپت ہوتا ہوں۔ اسی کو جان کے اتی مرتیو۔ جو پرمیشور کہ جس میں جنم مرن آدک دکھوں کا لیش ماتر بھی نہیں ارتھات موکش پد کو پراپت ہوتا ہے اور کوئی اس کے بھجن موکش کا مارگ نہیں۔

" سا۔ پریاگات۔ شکرم۔ اکایم۔ سنا ورم۔"
" شدھم۔ اپاپ۔ بدھم۔ کور۔ منیشی۔ سویم بھو۔ یتھاتتھا"
" ارتھان۔ ویا داوا۔ ساشو تی۔ بھیا۔"
" سما۔ بھیا"

پرمیشور سب پدارتھوں میں ایک رس ادتیہ پورن ہے۔ سب جگت کرتا استھول سوکشم اور اکایہ ارتھات جاگرت اور شستی ان تین شریر رہت شدھ۔ نرمل۔ سرو دوش رہت۔ جس کو پاپ کا لیش ماتر بھی سمبندھ نہیں۔ سروگیہ۔ سرو ودوان۔ انتت۔ جس کا وچار اور گیان سب کے اوپر ورا جمان۔ سویم بھونام جس کی کبھی اتپتی نہیں ہو۔ آپ سے آپ ہی سدا سناتن ہے۔ وہ جس نے ویدروپ سروگیہ ودیا کا ہرنیہ گربھ آدک شاشوت نام نرنتر پرجاؤں کو ارتھوں کا ارتھ ویدوں کا یتھاوت اپدیش کیا ہے۔ اس پرمیشور کی ستوتی۔ پرارتھنا اور اپاسنا کرنی چاہیے۔ اتنا سنکشیپ سے شکھشا اور برہمنوں کے

دو یک کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس کا نام جیو ہے ۔ یہ گن ۔ پرتھوی آدک جڑوں کے نہیں ۔ کنتو جیو ہی کے ہیں لنگ شریر بدھی جس سے جیو نشچے کرتا ہے ۔ "بدھی ۔ روپ ۔ اپلبدھی ۔ گیانم ۔ اتین ۔ اتھا شرم" یہ گوتم جی کا سوتر ہے ۔ بدھی ۔ اپلبدھی اور گیان یہ تینوں نام ایک ہی پدارتھ کے ہیں ۔ من جس سے ایک پدارتھ کو وچار کے دوسرے کا وچار کرتا ہے

"یوگپجا ناں ۔ انوپتتی ۔ منسو ۔ لنگم"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے ۔ جس سے ایک پدارتھ ہی کو ایک کال میں گرہن کرتا ہے ۔ ایک کو گرہن کر کے دوسرے کا دوسرے کال میں گرہن کرتا ہے ۔ ایک کال میں دونوں کا نہیں ۔ اس کا نام من ہے ۔ چت ہے ۔ جس سے کہ جیو پورب پرا کا سمرن کرتا ہے ۔ جو کہ پہلے دیکھا اور سنا تھا ۔ اس کا نام چت ہے ۔ اہنکار جس سے ابھیمان جیو کرتا ہے یہ چاروں کے انتہ کرن کہاتا ہے اس سے جیو بھتیر منوراج کرتا ہے یہ چاروں ایک ہی ہیں پرنتو ویوہار بھید سے چار بھن بھن نام ہیں ۔ واہیہ کرن ۔ جس سے کہ باہر جیو ویوہار کرتا ہے ۔ شروتر جس سے شبد سنتا ہے ۔ توچا جس سے سپرش جانتا ہے ۔ نیتر جس سے روپ کو جانتا ہے ۔ جیبھا جس سے رس کو جانتا ہے ۔ ناسکا جس سے گندھ کو جانتا ہے ۔ یہ پانچ گیان اندریاں ہیں ۔ ان سے جیو واہیہ پدارتھوں کو جانتا ہے واک جس سے شبد بولتا ہے ۔ پاد جس سے گمن کرتا ہے ۔ ہست جس سے گرہن کرتا ہے ۔ واپو جس سے مل کا تیاگ کرتا ہے ۔ لنگ جس سے موتر اور وشے بھوگ کرتا ہے ۔ یہ پانچ کرم اندریاں ہیں ۔ ان سے جیو واہیہ کرم کرتا ہے ۔ پران جس سے اوردھو چیشٹا کرتا ہے ۔ اپان جس سے ادھو چیشٹا کرتا ہے ۔ ویان جس سے سب سندھیوں میں چیشٹا کرتا ہے ۔ ادان جس سے جل اور ان کو کنٹھ سے بھتیر اکرشن کر لیتا ہے ۔ سمان جس سے نابھی دوار سب مدھوں کو سب شریر میں پراپت کر دیتا ہے ۔ یہ پانچ مکھیہ پران کہلاتے ہیں ۔ ناگ جس سے ڈکار لیتا ہے ۔ کرما جس سے نیتر کو کھولتا اور موندتا ہے

کی آپ سدھی کیا چاہو گے۔ تو اس پرمان میں بھی آپ کا نشچے نہیں ہوگا کیونکہ آپ سب پدارتھوں کو سندیہ یکت کہہ چکے ہیں۔ اس سے آپ کا سندیہ ہی سندیہ نشٹ ہو گیا۔ پھر آپ کسی دیوہار میں پرورت نہیں ہو سکو گے۔ جیسے کہ گمن۔ بھوجن۔ چھادن۔ دیکھنا۔ سننا۔ اتیادک بھی سندیہ یکت ہونے سے پرورتی بھی ان میں نہ ہونی چاہئے۔ پرورتی تو آپ کرتے ہی ہیں۔ اس سے آپ نے جو کہا کہ سب دیوہار اور سب پدارتھ سندیہ یکت ہی ہیں۔ یہ بات آپ کی متھیہ ہو گئی۔ اس سے کیا آیا۔ کہ پرتیکش آدی پرمانوں سے جو نشچت پدارتھ ہوتا ہے۔ اس کو نشچت ہی ماننا چاہئے۔ اس میں سندیہ کرنا ویرتھ ہی ہے سو پرتیکش آدک پرمانوں سے ایشور کی بھاوت سدھی ہوتی ہی ہے اس کو ماننا ہی چاہئے۔

پرشن۔ پرتھوی۔ جل۔ اگنی۔ وایو۔ ان چاروں کے ملنے سے چیتن بھی اس میں ہوتا ہے۔ جب وے پرتھک ہو جاتے ہیں۔ تب سب کلا بکھر جاتی ہیں۔ پیچھے اس میں کچھ نہیں رہتا۔ اس سے جگت کا رچنے والا کوئی نہیں۔ آپ سے آپ ہی جگت اور جیو ہوتا ہے۔

اتر۔ آپ کبھی ان چاروں کو ملا کے جیو اور جیو کے جتنے گن (ہیں) ان کو دکھلا دیویں۔ سو کبھی نہیں دیکھ پڑیں گے۔ کیونکہ پہلے ہی سے سب استھول بھوتوں میں سب سوکشم بھوت ملے رہتے ہیں۔ پھر ان میں گیان آدک گن کیوں نہیں دیکھ پڑتے۔ اس سے جو پدارتھ ان بھوتوں سے بھن ہی ہے جس کے یہ گن ہیں۔

(۱۰) اچھا۔ دویش۔ پریتن۔ سکھ۔ دکھ۔ گیانانی۔ آتمنو لنگم۔

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اچھا کسی پرکار کا جان جس کے گنوں کو جانتا ہے اس کی پراپتی کی چاہت کرتا ہے۔ جس میں دکھوں کو جانتا ہے۔ اسمیں دویش اس کی پراپت چاہتا نہیں کرتا۔ پریتن نانا پرکار کی شلپ ودیا سے پدارتھوں کا رچنا تتھا ان کا اٹھانا۔ اس کا نام پریتن ہے۔ سکھ نام۔ انوکول کا چاہنا اور جاننا۔ دکھ پرتی کول کا جاننا اور چھوڑنے کی اچھا کرنا۔ گیان۔ جیسا کہ جو پدارتھ ہے اس کا تتو پرنیت تھا دیتے

رکھ سکتا۔ پرنتو پرمیشور بڑا دیالو ہے۔ اور کرپا ساگر ہے۔ اس سے سب سوتنتر رکھے ہیں۔ پرنتو آگیا ایشور کی ہے۔ کہ جو جیسا کرم کریگا۔ وہ ویسا پھل بھوگے گا۔ سو آگیا اس کی ستیہ ہی ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ کرموں کے کرنے اور پتوں کے پھل بھوگنے میں جیو سوتنتر ہے۔ اور پاپوں کے پھل بھوگنے میں پرادھین ہیں۔ جیو کرموں کے کرنے والے اور بھوگنے والے ہیں۔ جیسا جیو کرم کریگا۔ ویسا ہی ایشور نے گیان سے نشچے پہلے ہی کیا ہے۔ اور بھگتا وہی ہے۔ تری کال گیان میں ایشور سوتنتر اور اپنے کرموں کے کرنے میں تتھا بھوگنے میں جیو سوتنتر ہیں۔

پرشن۔ جیو کا نج سوروپ کیا ہے؟

اُتر۔ وششٹ۔ اسیہ۔ جیوتوم۔ ویتی۔ ایکا بھیام۔ یہ کپل منی جی کا سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جیسا ایان مٹی سے بنتا ہے۔ پرنتو شدھ کے ہونے سے جو اس کے سامنے پدارتھ ہوگا۔ سو اس میں پتھاوت دیکھ پڑے گا۔ اتھا لوہے کو اگنی میں رکھنے سے اگنی کے گُن والا ہوتا ہے۔ اُن دونوں میں پرتی بمب وا اگنی بھن ہے۔ کیونکہ اُن سے پرتھک بھی وے دیکھ پڑتے ہیں۔ اور ہو بھی جاتے ہیں۔ اس سے درپن اور لوہے سے ویتی رکت بمبا تھات جدے ہیں۔ اور جو کیول جدے ہوتے۔ تو اُن کے گن درپن اور لوہے میں نہ ہوتے۔ اس سے ان میں انویہ بھی ان کا دیکھ پڑتا ہے۔ ویسے ہی لنگ شریر جو ہے۔ اس کا ادھشٹاتا ہے۔ سو ہی جیو ہے۔ درپن کے تلیہ انتہ کرن شدہ ہے۔ ستھول دیہہ باہر کا ہے۔ اور جس میں گاڑھ نندرا ہوتی ہے۔ ستو۔ رج۔ اور تمو گُن ال کے پرکرتی کہاتی ہے۔ جس کا نام راویکت پرم سوکشم بھوت اور پردہان بھی ہے۔ وہ کارن شریر کہلاتا ہے۔ سو سب پرانیوں کا ویاپک کے ہونے سے ایک ہی ہے۔ دونوں کے بیچ میں مدھستھ لنگ شریر ہے جتین

کرکل جس سے چھینکتا ہے۔ دیودت جس سے جمائی لیتا ہے۔ دھننجے جس سے شریر کی پشٹی کرتا ہے۔ اور مرنے کے پیچھے شریر کو نہیں چھوڑتا۔ جو کہ مُردے کو پھیلاتا ہے۔ یہ پانچ اُپ پران ہیں۔ یہ دس ایک ہی ہیں۔ پرنتو کریا بھید سے دس نام بھئے ہیں یہ ۲۴ تتوں کے لِنگ شریر کہاتا ہے۔ کوئی اُپ پران کو نہیں مانتا۔ اس کے مت میں ۲۹ ہوتے ہیں۔ اور کوئی پانچ سوکشم بھوت جو کہ پرمانوں روپ ہیں۔ اور پورو کت چار بھید انتہ کرن کے ان نو تتوں کا لنگ شریر کہاتا ہے۔ اس لنگ شریر میں جو ادھشٹاتا کرتا اور بھوگتا ہے۔ اس کو جیو کہتے ہیں۔ جو کہ ایک کال میں سب بدھی آدکوں کے کئے کرموں کا انوبھو کراتا ہے۔ چیتن سوروپ ہے۔ اس کا نام جیو ہے۔ اس کی اویک و پاکھیا مکتی کے پرکرن میں کی جائیگی۔ سو جیو بھن پداتھ ہی ہے۔ چاروں کے ملانے سے جیو کے گن اور جیو کبھی نہیں اتپن ہوتا۔ اس سے یہ بات کہی تھی۔ کہ چاروں کے ملنے سے جیو بھی ہوتا ہے۔ یہ بات کھنڈت ہوگئی ہے۔

پرشن۔ ایشور سروگیہ اور تریکال درشی ہے جیسا ایشور نے اپنے گیان سے نشچت کیا ہے۔ ویسا ہی جیو پاپ و اپن کریگا۔ پھر جیو کو ونڈ کیوں ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے انتھا جیو کچھ نہیں کر سکتا۔ جو انتھا جیو کرے گا تو ایشور کا سروگیان نشٹ ہو جائیگا۔ اس سے جیسا ایشور نے پہلے ہی نشچے کر رکھا ہے۔ ویسا جیو کرتا ہے۔ ایشور جانتا بھی ہے۔ پھر آپ سے اس کو نورت کیوں نہیں کر دیتا۔ جو نورت نہیں کر دیتا۔ تو ونڈ کیوں دیتا ہے۔

اُتر۔ ایشور نے اتینت دیالو۔ جب جیوں کو ایشور نے رچا۔ تب وہ کرم کرنے میں سب کو سوتنتر ہی رکھ دیا۔ کیونکہ پرتنتر کے رکھنے سے کسی کو کبھی سُکھ نہیں ہوتا۔ جیسے کہ کوئی اپنی اچھا سے مرن تک ایک ستھان میں رہتا ہے۔ تو بھی اس میں اس کو کچھ نہیں معلوم ہوتا۔ اس کو جو کوئی ایک گھڑی بھر بھی پرادھین بٹھائے رکھے تو بڑا اس کو دکھ ہوتا ہے اس سے پرمیشور نے سب جیو سوتنتر رکھے ہیں۔ جو چاہتا۔ تو پرتنتر بھی

اُدیکر تے ہیں۔ ویسے ہی پرمانوؤں کا دیوگ بھی بُدھی سے کر سکتے ہیں۔ اور ایشور کی وبھوتا
بھی گیان سے جان سکتے ہیں۔ کیونکہ پرمیشور وبھو نہ ہوتے۔ تو پرمانو کا رچنا۔ سنیوگ وِیوگ
اور دھارن بھی نہ کر سکتے۔ پھر پرمانو کا دھارن بھی کیسے ہوتا۔ جیسے پشپ میں گندھ
دودھ میں گھرت۔ گھرت میں سواد اور گندھ۔ اور ان سب پدارتھوں میں اکاش اگنی
ہوا۔ یہ سب ویاپک ہیں۔ ان ان پدارتھوں میں ویسے پرمیشور بھی پرمانوں اور پرکرتی
آدک تتووں میں ویاپک ہی ہے۔

پرشن۔ اچھا ایشور سرو اور ویاپک بھی ہو۔ پرنتو اس کی اُپاسنا۔ پرارتھنا۔ اور
ستوتی کرنی اوشیک نہیں۔ کیونکہ کوئی بیوہار ایشور کے سمبندھ کا نکیش نہیں دیکھ
پڑتا۔ اس سے ایشور اپنی ایشورتا میں رہے۔ اور ہم جیو لوگ اپنی جیوتا میں رہیں۔

اُتر۔ ایشور کی پرارتھنا۔ اُپاسنا اور استوتی اوشیہ سب جیوں کو کرنی چاہئے۔
جیسے کوئی کسی کا اُپکار کرے۔ اس کا پرتی اُپکار اس کو اوشیہ کرنا چاہئے۔ جو پرتی
اُپکار نہیں کرتا۔ وہ اوشیہ کرتگھن ہوتا ہے۔ کیونکہ اس نے اس کے ساتھ بھلائی
کیا۔ اور اس نے اس کے ساتھ برائی کی۔ جیسا اس نے سکھ دیا تھا۔ پھر اس نے
اس کو کچھ سکھ نہیں دیا۔ وہ اس نے درودھ ہی کر لیا۔ اس سے وہ پرش کرتگھن
ہوتا ہے۔ جیسے ماتا پتا اور کوئی سوامی جس کا پالن کرتے ہیں۔ وہ کیوں اپنے اُپکار
کے ہیتو کرتے ہیں۔ کہ یہ بھی میرا پالن سامرتھ ہو کر کریگا۔ جب وہ پتر وا بھرت پتھا تو
پالن نہیں کرتا ہے تو اس میں سجن لوگ اس کو کرتگھن کہتے ہیں۔ جو ماتا اور پتا اتھوا
سوامی ان کا پالن کرتے ہیں۔ جن پدارتھوں سے وہ گھرت جل۔ پرتھوی۔ اور انیہ
آدک سب پرمیشور کے رچے ہیں۔ جو جس کو رچتا ہے۔ وہی اس کا ماتا پتا۔ اور
مکھ سوامی ہوتا ہے۔ ان پدارتھوں سے اپنا وا پتر آدکوں کا پالن وے کرتے ہیں۔
جیسے کسی نے اپنے بھرت سے کہا کہ تو اس کی سیوا کر۔ جیسے اس پدارتھ کو
وہ کرس کو دے آ۔ جب وہ سیوا وا پدارتھ کو پراپت ہووے۔ تب پدارتھ
داتا سوامی کے اوپر وہ پریتی کرے وا بھرت سے۔ کنتو پدارتھ داتا سوامی
سے ہی پریتی کرے گا۔ بھرت سے نہیں۔ کنتو جس کا پدارتھ ہو اس سے
پریتی کرنا چاہئے۔ جیسے یُدھ میں بیٹے واپرا جے راجہ کی پراپتی اتھوا ہانی راجہ کو

ایک جیو اور دوسرا پرمیشور ہی ہے۔ تیسرا کوئی نہیں سو پرمیشور ہے وبھو۔ ویاپک۔ سروتر۔ ایک رس جہاں جہاں لنگ شریر وششٹ جیو رہتا ہے۔ وہاں وہاں پرمیشور ہی پورن ہے سو لنگ شریر میں اس کا سامانیہ پرکاش ہے۔ اور وششیں پرکاش چیتن ہی کا جیو ہے جیسے درپن میں سورج کا وششیں پرکاش ہوتا ہے۔ سو پرمیشور کا سدا سنیوگ رہتا ہے۔ ویوگ کبھی نہیں۔ اس سے پرمیشور کے انوپم ہونے سے وہ چیتن نہیں ہے۔ وہ جیو کہلاتا ہے اور لنگ دیہہ سے پرمیشور بھن کے ہونے سے پرتھک بھی ہے۔ کیونکہ لنگ شریر سے یکت جیو۔ سورگ نرک۔ جنم۔ اور مرن ادیا دکوں میں بھرمن کرتا ہے۔ پرنتو پرمیشور نشچل ہے۔ اس کے ساتھ بھرمن نہیں کرتے ہیں۔ اور ان کے گن دوشوں کے بھوگ واسنگی کبھی نہیں ہوتے ہیں۔ کارن شریر کے گیان۔ لوبھ۔ اور کرودھ آدک گن جیو میں آتے ہیں۔ اور ستھول شریر کے شنیت۔ اوشن۔ کھشدا۔ ترشا۔ آدک گن۔ بھی جیو ہی میں آتے ہیں۔ کیونکہ دونوں شریر کے مدھستیہ ودگی جیو ہیں۔ اس سے دونوں شریروں کے گن کا بھی سنگ جیو کرتا ہے۔ اس کا ستیشٹ نویاکھیان مکتی اور بندھ کے وشے میں کہا جائیگا۔

پرشن۔ ایشور ویاپک نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جتنے پرمانوں آدک پدارتھ ہیں۔ وے جہاں رہتے ہیں۔ اتنے اکاش کو گرہن اوشیہ کرتے ہیں۔ پھر اسی اکاش میں دوسرے پرمانوں وا ایشور کی استھتی کبھی نہیں ہو سکتی۔ اور اس کے بیچ میں اپنیہ پدارتھ بھی رہیں تو وہ پرمانوں ہی نہیں۔ کیونکہ بہت پدارتھوں کے سنیوگ سے بنا سندھی وا بیوال اس میں نہیں ہو سکتا۔ ست ویوگ کی انت اوستھا جو ہے اس کو پرمانو کہتے ہیں نہ پھر جس کا وبھاگ ہو سکے۔

اتر۔ ایشور ویاپک ہے۔ کیونکہ پرمانوں سے بھی سوکشم ہے۔ جیسے ترسرینو کے آگے سنیوگ وا ویوگ بدھی سے ہم لوگ جانتے ہیں۔

پرشن - جیجب وویا۔ دِکھ شدہ گن اور یوگ ابھیاس سے انیما آدک سدھی والا ہوتا ہے۔ اسی کو پرمیشور ماننا چاہیئے۔ اس سے بعض سوتنتر ایشور ماننے کا کچھ پریوجن نہیں۔ وہی سدھ جگت کی اتپتی ستھتی و سنہار اور پرلے کریگا۔ اس سے سناتن ایشور کوئی نہیں۔ کنتو سادھنوں سے ایشور بہت ہوجاتے ہیں۔

اُتر۔ اِن سے پوچھنا چاہیئے کہ جب جیو۔ جیو کا شریر۔ اندریاں اور پرتھوی آدک تتووں کو کوئی رچیگا تب تو وِدیا آدک گن۔ اور یوگ ابھیاس سے کوئی جیو سدھ ہوگا۔ جو وے ایسا کہیں کہ جنم ہی سے کوئی سدھ ہوجاویگا۔ تو انکی کبھی سادھنوں سے سدھی ہوتی ہے۔ یہ بات متھیا ہوجاویگی۔ اور بنا سادھنوں کے سدھی ہووے۔ تو سب جیو سدھ کیوں نہیں ہوتے۔ اس سے یہ بات انکی متھیا ہی ہوگی۔ سدا سناتن۔ سدھ۔ سب ایشور جو اناسادھنو سے بنا سدا پرکاش سروپ ایشور ہے۔ اس میں [illegible] ہیں۔

پرشن - جیو کرم کرتے ہیں۔ اور ایشور کراتا ہے۔ کیونکہ ایشور کی مشتا کے بنا ایک تنکا بھی نہیں ہل سکتا۔ اس سے ایشور کے سہارے سے جیو کرموں کو کرتا ہے۔ آپ سے آپ کچھ کرنے کو سامرتھ نہیں

اُتر - جیو آپ ہی آپ سوتنتر کرموں کو کرتا ہے [illegible] ایشور کرلیتے۔ تو جیو کبھی پاپ نہیں کرتا۔ سو جیو نہیں اور پاپ [illegible] ایشور نہیں کرتا۔ اور جو ایشور کرتا۔ تو جیو سے ایشور [illegible] ایک شخص چوری کرتا ہے اور دوسرا کراتا ہے۔ اس [illegible] کو پاپ اُدھک ہوتا ہے کیونکہ پریرنا اس کو نہیں کرتا [illegible] ایک پریرنا کرنے والا ایک شخص کو چور بنا دیتا ہے [illegible] پاپ ہوتا ہے۔ اس واسطے ایشور کبھی نہیں کرتا۔ اور [illegible] تو جیو کا کٹھ پُتلی کی نیائیں ہوتا۔ جیسے اس کو نچاوے ویسا [illegible] جو دوش تھا۔ سو ہی آجاتا اس سے ایشور سب جگت [illegible] ہے۔ پرنتو جیووں کے کرموں کو کر نے کرانیوالا نہیں۔

ہوتی ہے۔ بھرتوں کی نہیں۔ ویسے ہی پرمیشور کا جگت ہے۔ جگت میں جتنے پدارتھ ہیں۔ ان کا سوامی پرمیشور ہی ہے۔ اس سے پرمیشور کی آگیان پرتی ۔ پہ متوتی پدارتھ اور اپاسنا اوشیہ کرنی چاہیئے۔ انیہ کسی کی نہیں۔ سیوا تو ماتا پتا اور ودیا کے دینے والا سرشیشٹ اور سوپاتر کی بھی کرنی چاہیئے۔ اور جو ایشور کی اپاسنا نہ کریگا۔ وہ کرتگھن ہو جائیگا۔ کیونکہ ایشور نے ہم لوگوں پر انیک اپکار کئے ہیں۔ جتنے جگت میں پدارتھ رچے ہیں۔ وہ سب جیووں میں سُکھ کے ہیتو رچے ہیں۔ اور جیووں کو سوتنتر کرم کرنے میں رکھ دئے ہیں۔ اس میں یہ یجر وید کا پرمان ہے

"کروتے۔ یہ۔ کرمانی۔ جی۔ جیوشے۔ شت گنگ۔ سما"

"الوم۔ توائی۔ نہ انیتھو توا ستی۔ نہ کرم لپتے۔ نرے"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جیو سوتنتر آپ ہی آپ کرم کرتا ہے۔ سو اس سنسار میں آپ ہی آپ کرم کرتا ہوا سو برس تک جینے کی اچھا کرے۔ پرنتو ادھرم کبھی نہ کرے۔ سدا دھرم ہی کرے۔ جو جیو کیے گا۔ مرنا مجھ کو اوشیہ ہے۔ اس سے پاپ کو نہ کرنا چاہئے۔ ایسے جیو وچار سے کرم کریگا۔ سو پاپوں میں لپت کبھی نہ ہوگا۔

"ید منسا۔ دھیایتی۔ تد۔ واچا۔ ودتی۔ ید واچا۔"

"ودتی۔ تد کرمنا۔ کروتی۔ ید کرمنا کروتی۔ تدبھی سمپدیتے"

اس شرتی کا ارتھ پہلے کر لیا ہے۔ پرنتو اس کا یہی ابھپرائے ہے۔ کہ جو جیسا کرم کرے وہ ویسا ہی پھل پاوے۔ ایسی ایشور کی آگیا ہے۔

"یتھا۔ رتو۔ لنگاں۔ رتوا ہا۔ سوتم۔ ریو۔ ورتو۔ پریئے"

"سوامی۔ سوائی ابھی پدیتے۔ تتھا کرمانی۔ دے ہی نا۔"

یہ منو کا شلوک ہے اس کا یہ ابھپرائے ہے کہ جیسے بسنت آدک رتوؤں کے لنگ ارتھات۔ چشت سادشن آدک اتوؤں میں پراپت ہوتے ہیں۔ ویسے سب جیو اپنے اپنے کئے کرموں کو پراپت ہوتے ہیں۔ جو پرش ایشور کی اپاسنا نہ کریگا۔ وہ مہا کرتگھن ہوگا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔

سرو شکتیمان ہے۔ پرنتو اس کی شکتی نیائے یکت ہی ہے۔ انیائے یکت نہیں اس سے ایشور سدا نیائے ہی کرتا ہے۔ ابناشی پدارتھ کو ابناشی جانتا ہے۔ اور اس کے ناش کی اچھا نہیں کرتا۔ اور جو بناش والا پدارتھ ہے۔ اس کا ناش نہ ہووے۔ ایسے بھی اچھا نہیں کرتا۔ کیونکہ ایشور کا گیان نربھرم ہے۔ جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا جانتا اور ویسا ہی کرتا ہے۔

پرشن۔ جو ایشور دیالو ہے۔ تو نیائے کاری نہیں اور جو نیائے کاری ہے۔ تو دیالو نہیں۔ کیونکہ نیائے اس کا نام ہے کہ دھرم کرنا اور پکش پات کا چھوڑنا اس سے کیا آیا کہ وہ ڈنڈ دینے کے یوگ کو ڈنڈ دینا اور اوڈنڈ کو کبھی ڈنڈ نہ دینا۔ سو جو دیالو ہوگا۔ سو تو کبھی ڈنڈ نہ دے سکیگا۔ کیونکہ دیا نام ہے کرونا اور کرپا کا۔ سو سدا اپنے کے سکھ اور اپکار میں رہیگا۔ اس سے ایشور کو دیالو مانو۔ تو نیائے کاری مت مانو۔

اتر۔ نیائے کاری کا ابھپرائے [illegible] رکھ کر دیا ہے۔ اور دیالو کا بھی۔ پرنتو نیائے اور دیالو ان دونوں کا تھوڑا سا بھید ہے۔ ڈنڈ کا جو دینا اور جیووں کا سوتنترتا کا رکھنا [illegible] دکھ کا دینا سرو گیہ۔ سرو پدارتھ کی جس میں [illegible] پرکاش کرنے میں بڑی ایشور کی دیا ہے۔ کہ جو جیسا کرم کرے [illegible] تمہارا ست جو ڈنڈ کا دینا ہے۔ سو اس [illegible] جیووں کے اوپر ایشور دیا کرتا ہے۔ کہ کوئی نہ پاپ کرے۔ اور نہ دکھ پاوے۔ جیسے راج ڈنڈ ہے۔ سو کیول سب منشوں کے اوپر دیا کا پرکاش ہی ہے۔ کیونکہ راجہ کا یہ ابھپرائے ہوتا ہے۔ کہ کوئی انرتھ میں پرورت نہ ہووے۔ جو ہم ڈنڈ نہ دینگے۔ تو سب منش ادھرم میں پرورت ہو جاوینگے۔ اس سے [illegible] اوپر آپتی کٹھن ڈنڈ دیتا ہے کہ سب منش تجھے مان [illegible] ادھرم میں پرورت نہ ہوویں۔ ویسا ہی ایشور کی سب جیووں کے اوپر دیا ہے۔ کہ ایک کو دکھی دیکھ کر اینہ پرش پاپ میں پرورت نہ ہوویں اور پھر جیو کو یہاں تک ادھیکار دیا ہے کہ اپنا آدک سدھی اور تری کال درشن اور آپ جو ایشور سنیوگ سے انت سکھ کو پا سکتا ہے

پرشن - جو ایشور جیووں کو نہ رچتا تو جیو کیوں پاپ کرتے - اور دکھ بھی کیوں بھوگتے جیسے کسی نے کنواں کھدوا - اس میں کوئی منش بھی گر پڑتا ہے تو وہ کنواں نہ کھدواتا تو کوئی نہ گرتا - ویسے ایشور جیووں کو نہ رچتا تو جیو کیوں پاپ کرتے

اُتر - ایسا نہ کہنا چاہئے - کیونکہ جو کوئی راجہ بھرتوں کو رکھتا ہے اور چیروں کو دنڈ اتپادن کرتا ہے - وا گوروشششوں کو شکشا کرتا - ہے سو سب اسی واسطے کرتے ہیں - کہ سب دھرم کی رکھشا اور دھرم آچرن کریں پاپ کرنے کا ابھپرائے ان کا نہیں - اور جیسے بالک وا کھترت کے ہاتھ میں لکڑی - شکشا - وا شستر دیتے ہیں - سو اپنے شریر کی اور سوامی کی آگیا تتھا دھرم کی رکھشا کے واسطے دیتے ہیں - ایسا ابھپرائے ان کا نہیں ہے - کہ اُن سے آپ اپنے ہی کو مار کر مر جائے ویسے ہی پرمیشور نے جیو رچے ہیں - سو کیول دھرم آچرن اور مکتی آدک سکھ کے واسطے رچے ہیں - اور جو جیو پاپ کرتا ہے سو اپنی مورکھتا ہی سے کرتا ہے ویسا ہی دُکھ بھوگتا ہے - سب آدک جیووں کے واسطے اندریاں رچی ہیں سو کیول جیووں کے ویوہار سدھ ہوویں - اور اُن سب سکھ کاریوں کو کریں ان میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے اپنی آنکھ نکال لیتا ہے - وا اپنا گلا کاٹ دیتا ہے سو کیول اپنی مورکھتا سے کرتا ہے - ماتا پتا آدکوں کا ایسا ابھپرائے نہیں - اس سے وہ پرش اچھا نہیں

پرشن - ایشور سروشکتیمان ہے - وا نہیں

اُتر - سروشکتیمان ہے -

پرشن - جو سروشکتیمان ہو - تو اپنا ناش بھی ایشور کر سکتا ہے وا نہیں

اُتر - ایشور ابناشی پدارتھ ہے - اتینت - سو کتم جس کا کسی پرکار وا شستر سے ناش نہیں ہو سکتا - کیونکہ جس پدارتھ کا روپ اور پرش ہووے - اسی کو اگنی جل - وایو - اتھوا شستروں سے ناش ہو سکتا ہے - اتھا نہیں - ناش شبد کا یہ ارتھ ہے - کہ آدرشن اتھوا کارن میں مل جانا - سو پرمیشور کوئی اندری سے درشیہ نہیں ہے - کہ پھر آدرشن اس کو ہو - اور اس کا کوئی کارن بھی نہیں جسمیں ایشور مل جائے - اس سے ایشور کے ناش کی شنکا کرنی بھی انوچت ہے - اور ایشور

پرماتو کے لوگ بھی نہیں۔ اور شریر جو ہوتا ہے۔ سو شریر ہی سے متعلق ہوتا ہے۔ جیسے گھر میں رہنے والوں سے گھر بڑا ہوتا ہے۔ سو ایشور کا شریر کس پدارتھ سے بن سکتا ہے۔ کہ جس میں ایشور نواس کرے۔ اور جو کسی میں نواس کرے گا۔ تو اننت نہ رہے گا۔ کیونکہ شریر سے شریری چھوٹا ہی ہوتا ہے۔ جب شریر کے سہارے سے راون۔ کنس آدکوں کو مارے۔ تتھا اپدیش بھی کرے۔ بنا شریر کے نہ کر سکے۔ تو ایشور سرو شکتیمان نہیں۔ اور جو راون آدکوں کو مارا چاہے۔ اور اپدیش کرا چاہے۔ تو سرو ویاپی اور انتریامی ہونے سے ایک چھن میں سب جگت کو مار ڈالے۔ اور اپدیش بھی کر دیوے۔ تتھا اپنے بھگتوں کو پرسن بھی کر دیوے۔ اس سے ایشور کی ایشورتا یہی ہے۔ کہ بنا سہائے کے سب کچھ کر سکتا ہے۔ اور جو سہائے کے بنا نہ کر سکے۔ تو اس کا سرو شکتیو ہی نشٹ ہو جائے۔ اس سے ایشور کا کبھی جنم اور کسی کا سہائے لینا ہے۔ ایسی شنکا کرنی ویرتھ ہے۔

اتر۔ ایشور سے کون بڑا پدارتھ ہے۔ کہ جس سے ایشور اتپن ہووے۔ پہلے ہی پرشن کے اتر سے اس کا اتر ہو گیا۔ اور جو اتپن ہوتا ہے۔ اس کو ایشور ہم لوگ نہیں مانتے۔ کنتو جس کی اتپتی بھی نہ ہووے۔ اور سب سنسار کی جس سے اتپتی ہووے۔ اسی کو وید آدک ست شاستر اور سجن لوگ ایشور مانتے ہیں۔ اور کو نہیں۔ جو کوئی ایشور کی بھی اتپتی مانتا ہے۔ اس کے مت میں انوستھا دوش آئیگا کہ جیسے اس نے ایشور کی اتپتی مانی۔ پھر ایشور کے پتا کی بھی اتپتی ماننا چاہے۔ اور ایشور کے پتا کے پتا کی بھی اتپتی ماننا چاہئے۔ ایسے ہی آگے آگے ماننے سے انوستھا آ جاویگی۔ اتھوا جس کی اتپتی نہ ماننے گا۔ اسی کو ہم لوگ ایشور کہتے ہیں۔ اننیہ کو نہیں۔

پرشن۔ ایشور ساکار ہے وا نراکار؟

اتر۔ ایشور نراکار ہے۔ کیونکہ جو نراکار نہ ہوتا۔ تو سرو شکتیمان۔ سرو ویاپک۔ سب کا دھارنیوالا اور سرو انتریامی اور نتیہ کبھی نہ ہوتا۔ اس سے ایشور نراکار ہی ہے

پرشن۔ ایشور چیتن ہے۔ اتھوا جڑ۔ اتر۔ جو جڑ ہوتا۔ تو سب جگت کی رچنا

کہ کبھی جس کو پھر دکھ نہ ہووے۔ اس سے ایشور نیائے کاری اور دیالو ہے۔ اس میں کچھ ورودھ نہیں۔

پرشن۔ ایشور سروشکتیمان اور نیائے کاری کس پرکار سے ہے۔

اُتر۔ دیکھنا چاہیئے کہ جتنے جیو ہیں۔ اُن کو ٹھیک پدارتھ دئے ہیں۔ پکش پات کسی کا بھی نہیں کیا۔ اور جیسی ویوستھا نیائے سے یتھا یوگ کرنی چاہیئے۔ ویسا ہی کیا ہے۔ اس سے ایشور نیائے کاری ہے۔ جگت میں سورج چندر۔ پرتھوی آدک بہوت برکش آدک ستھاور اور منش آدک جیوان کا اُپجن ہم لوگ دیکھ کے تتھا دھارن اور پیرے کو دیکھ کے آشچرج۔ اننت ایشور کی شکتی کو اُشچت جانتے ہیں کیونکہ سروشکتیمان جو نہ ہوتا۔ تو سب پرکار کا وچتر جگت نہ رچ سکتا۔ اس سے ہم لوگ جانتے ہیں۔ کہ ایشور سروشکتیمان ہے۔ اسمیں کچھ سندیہ نہیں۔

پرشن۔ ایشور دیاوان ہے وا نہیں۔

اُتر۔ ایشور میں اننت دیا ہے۔ کیونکہ جو اننت دیا نہ ہوتی تو یتھا یوگ جگت کی رچنا کو نہ جانتا۔ جگت کی رچنا یتھا یوگ کرنے سے پورن دیا ایشور میں ہے

پرشن۔ ایشور کا جنم ہوتا ہے۔ وا نہیں۔

اُتر۔ اس کا جنم کبھی نہیں ہوتا۔ کیونکہ جنم لینے کا پریوجن کچھ نہیں جو سامرتھ نہیں ہوتا۔ سوئی دوسرے کا سہائے لیتا ہے جو سروشکتیمان ہے۔ اس کو کسی کے سہائے سے کچھ پریوجن نہیں۔ آپ ہی سب کارج کو کر سکتا ہے۔

پرشن۔ رام کرشن آدک اوتار ایشور کے کہے ہیں۔ یسوع مسیح ایشور کا پتر اور محمدؐ آدک پرشوں کو اپدیش کرنے کے واسطے بھیجا ہے۔ یہ بات سنسار میں پرسدھ ہے۔ اپنے بھگتوں کے واسطے شریر دھارن کر کے درشن دیا۔ اور نانا بدھی لیلا کی۔ کہ جس کو گا کے بھگت لوگ تر جاتے ہیں۔ پھر آپ کیسے کہتے ہو۔ کہ جنم ایشور کا نہیں ہوتا۔

اُتر۔ یہ بات یکتی سے ورودھ ہے۔ اور شاستر پرمان سے بھی کیونکہ ایشور اننت ہے۔ جس کا دیش کال اور وستو سے بھید نہیں ہے۔ ایک رس ہے۔ جس کا کھنڈن کبھی نہیں ہوتا۔ اور آکاش آدک بڑے ستھول پدارتھ بھی پرمیشور کے سامنے ایک

کے آدمیں ہوئے تھے۔ اُن نے وید پائے اُن ست برہمانے پڑھے۔ برہما سے وراٹ نے۔ وراٹ سے منو نے۔ منو سے دس پرجاپتیوں نے پڑھے۔ اور اُن سے پرجا میں پھیل گئے۔ پرشن۔ اگنی لوگوں نے ایشور سے ویدوں کو کیسے پڑھا۔ اُتر۔ اس میں دو بات ہیں۔ ایشور نے ان کو اکاش بانی کی نیائیں سب شبد سب منتر اُن کے شبد۔ ارتھ اور سمبندھ بھی سنا دئے۔ اس سے ویدوں کا نام شرتی رکھا ہے۔ اتھوا اُن کے ہردے میں ایشور انتریامی ہے۔ اس نے اسی ہردے میں ویدوں کا پرکاش کر دیا۔ پھر اُنہوں نے اپنیوں پر پرکاش کر دیا۔

''یو ویدنام ودِدھاتی پوروم۔یو۔ وئی۔ ویدوں۔ پرمی''
''نوتی تسمئی تد۔ دیوم۔ آتم بدھی پرکاشم ممو کشو کو دمی۔''
''شرنم۔ اہم۔ پرپردئے''

یہ وید کا پرمان ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو ایشور۔ برہما۔ آدک دیو اور سب جگت کا رچن کرتا بھیا اس سے پہلے ہی ویدوں کو رچ کے برہما کو اگنی آدی۔ دیو۔ نام ہرنیہ گربھ آدی دوارا دئے۔ کیونکہ ودیا کے بنا سب جیو اندھے ہوتے ہیں۔ کچھ نہیں جان سکتے۔ جیسے پشو۔ اس سے پرمیشور نے وید کا پرکاش کر دیا۔ سب منشوں کو سب پدارتھ ودیا جاننے کے ہیتو۔ پرشن۔ ایشور نے اُن دیوارتھات ودوانوں کے ہردے میں پرکاش ویدوں کا کیا۔ سو لوگوں نے بات بنا لیا ہے۔ کہ پرمیشور نے وید بنائے ہیں۔ ایسا ہم لوگ کہیں گے۔ تو ویدوں میں سب لوگ شردھا کریں گے۔ اور ان کا پرمان بھی کرینگے۔ پرنتو انومان سے یہ نشچیت جانا جاتا ہے۔ کہ ان اگنی آدک دیو ودوانوں نے ہی وید بنا لئے ہیں۔ اُتر۔ پرمیشور نے آکاش سے لیکر گھٹ رگھاس پرینت جگت کو رچ کے پرکاش کر دیا۔ اور سروابت کرشٹ سب پدارتھوں کا جس سے نشچے ہوتا ہے۔ اس ودیا کو پرکاش نہ کرے تو یہ پرمیشور میں دوش آتا ہے۔ کہ پرمیشور دیالو نہیں۔ اور چھلی بھی ہے۔ کیونکہ ایسا انومان سے جانا جائیگا۔ اپنی ودیا کا پرکاش اس واسطے نہیں کیا۔ کہ سب جیو ودیا شریشٹھ سے گیانی

اور گیان آدک اننت گن والا کبھی نہ ہوتا۔ اس سے ایشور چیتن ہی ہے۔ یہ
تھوڑا سا ایشور کے وشے میں لکھ دیا۔ اس سے آگے وید وشے میں لکھا جائیگا۔

اسی ایشور نے سرو گیہ۔ سرو دیا یکت اور ستیہ شکشا وچار سہت کرپا کرکے
وید آدک سب جیووں کے گیان آدک اپکار کے واسطے رچا ہے

پرشن۔ ایشور نرا کار ہے۔ اس کو مکھ نہیں۔ پھر وید کا اچارن اور رچنا کیسے
کیا۔ اتر۔ یہ شنکا اسمرتھوں میں ہوتی ہے۔ کہ بنا مکھ مکھ کا کام نہ کر سکے۔ ایشور
بنا مکھ کے مکھ کا کام کر سکتا ہے۔ کیونکہ وہ سرو شکتیمان ہے۔ اور جو ایسا نہ لیگا
اس کے مت میں یہ دوش آویگا۔ کہ ہاتھ۔ پاؤں۔ آنکھ۔ شریر اور کان بنا جگت
کیسے رچا۔ جیسے بنا ہاتھ آدک کے سب جگت کو رچا۔ تو وید کے رچنے میں کچھ شنکا
نہیں۔

پرشن۔ اوشٹ آدک ستھانوں کا جیبھا سے وایو کی چوٹ نہ ہونے سے اکھشر
اچارن ہو سکتے ہیں۔ انیتھا نہیں۔ اتر۔ پھر بھی وہی دوش آویگا کہ ایشور
سرو شکتیمان نہ ہوگا۔ کیونکہ اوشٹ آدک سپرش اور پران بنا ایشور اچارن
نہیں کر سکتا۔ تو ایشور پورا دھنی نہیں ہوا۔ اور ہاتھ آدکوں کے بنا ایشور نے
جگت کبھی نہ رچا ہوگا۔ جیسا کہ اوشٹ آدک ستھان اور پران بنا اچارن نہیں کر
سکتا۔ ایسی شنکا جیو میں گھٹ سکتی ہے۔ ایشور میں نہیں۔

پرشن۔ لیکھنی مسی۔ ان سے ککار آدک اکھشر بنتے ہیں۔ بنا ان کے نہیں
پھر ایشور نے کہاں سے لیکھنی مسی۔ چھری کاواک اور پٹیا یہ سامگری پائی
جس سے سب اکھشر رچے۔ اتر۔ یہ بڑی شنکا آپ نے کی۔ کہ ایشور کو انیشور
ہی بنا دیا۔ اچھا میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ ناسکا۔ آنکھ۔ اوشٹ۔ کان
مکھ۔ لوم۔ ناڑی اور ان کا سندھان تم آکار بنا سامگری اور سادھن شریر
تمہارا کس سے بھی رچ جائے۔ پرشن۔ پھر یہ لکھی لکھائی پستک سنسار میں کیسے آئی
اور کن نے پایا۔ اکاش سے گری وا پاتال سے آگئی۔ اتر۔ آپ کا شریر۔ پرکش
پربت۔ اور اتنی بڑی پرتھوی انترکش میں کیسے آگئے۔ جیسے یہ آگئے۔ ویسے پستک
بھی آگئی۔ اس میں کیا آشچریہ ہے۔ کچھ بھی نہیں۔ اگنی۔ وایو اور آدتیہ رشی

جب جگت نشٹ ہوگا۔ اس کے ساتھ یہ تین بھی نشٹ ہونگے پرنتو وید نشٹ نہ ہونگے۔ کیونکہ وہ ودیا پرمیشور کی ہے۔ جیسے پرمیشور نتیہ ہے۔ ویسے ودیا آدی گن بھی پرمیشور کے نتیہ ہیں

پرشن ۔ وید کی رچنا کوئی بدھیمان ہو۔ سو رچ سکتا ہے۔ کیونکہ گھرت شدھم۔ ساتن ۔ وجے ۔ ہنی ۔ گھرت ۔ ہوا ۔ دیوانام ۔ دلو رشی ۔ نام ۔ ورشی ۔ سنی نام مینی کیسے اور ہوا شبد کے رچنے سے وید کی جیسی سنسکرت ویسی نش پنڈت بھی رچ سکتا ہے۔ جیساکہ یہ سنسکرت ہم نے رچ لیا ہے۔ پھر آپ کیسے وید کے رچنے کا اسمبھو مانتے ہیں۔ کہ پرمیشور بنا وید کو کوئی نہیں رچ سکتا۔ اتر ۔ ہم لوگ سنسکرت ماتر سے وید کا نشچے نہیں کرتے کہ پرمیشور نے رچا ہے۔ کیونکہ سنسکرت تو جیسی تیسی پنڈت رچ سکتا ہے۔ پرنتر پرمیشور کے گن ان سنسکرت میں نہیں دیکھ پڑتے۔ جو نش ہوگا۔ سو اوشیہ ایکدیش بات کسی ستھان میں کریگا۔ اور پرمیشور ایکدیش کسی پرکار سے کبھی نہ کریگا۔ کیونکہ پرمیشور پورن آنند اور پورن کام ہے۔ سو وید میں کسی پرکار سے ایک رکھشر میں بھی ایکدیش بات دیکھنے میں نہیں آتا پھر دیہ دہاری سب ودیاؤں میں یتھاوت پورن کبھی نہیں ہوتا۔ سو جب کوئی پستک رچیگا۔ تب جس ودیا میں ہوگا۔ اس ودیا کی بات اچھی پرکار سے لکھیگا۔ پرنتو جس ودیا کو نہیں جانتا۔ اس کا وشے جب کچھ آویگا۔ تب کچھ نہ لکھ سکیگا۔ جو لکھیگا۔ تو انتھا لکھیگا۔ اور پرمیشور سب ودیاؤں کے وشے کو یتھاوت لکھیگا سو ویدوں میں سب ودیا یتھاوت لکھی ہیں۔ نش جب گرنتھ رچیگا۔ اس میں کوئی بدھیمان ہوگا۔ تو بھی سو کشم دوش آویں گے۔ کہ دھرم کو کسی پرکار سے کھنڈن اور ادھرم کا منڈن تھوڑا بھی اوشیہ آجائیگا۔ پرمیشور کے لکھنے میں دھرم کا کھنڈن وا ادھرم کا منڈن کسی پرکار سے لیش ماتر بھی نہ آویگا۔ سو وید میں ایسا ہی ہے۔ نش شبدارتھ اور سمبندھ ان کو جتنی بدھی رہتی اتنا ہی جانیگا۔ اوپک نہیں۔ سو ویسے ہی شبد اپنے گرنتھ میں رکھیگا جس سے ایک دو تین۔ چار وا پانچ پہ یوجن جیسے تیسے نکل سکیں اور پرمیشور سب [illegible] شبدارتھ اور سمبندھ ایسے رکھیں گے کہ جن سے انیک [illegible] ودیا

ہوجائیں گے۔ پھر مجھ کو جان کے اننت آنند یکت بھی ہوجائیں گے۔ یہ دوش
پرمیشور میں آوے گا۔ جیسے کوئی آجیوکا ودیا سے کرتا ہو۔ سو پنڈت نہیں۔ وہ
ایسی اچھا کرتا ہے۔ جو کوئی پنڈت ہوگا۔ تو میری آجیوکا اور پرتشٹھا نیون
ہوجائیگی۔ ایسا کھشد بدھی سے وہ نش جانتا ہے۔ اور جو سجن لوگ ہیں
وے تو سدا ودیا آدک گنوں کا پرکاش کیا کرتے ہیں۔ سو پرمیشور اپنی اننت
ودیا کا پرکاش کیا نہ کرے گا۔ کنتو اوشیہ ہی کرے گا۔ کیونکہ ایک اور (طرف،
سب جگت اور ایک اور طرف) ودیا ان دونوں میں سے بھی ودیا اتیت
اتم ہے۔ سو ایشور کیا آجیوکا آدھین اور پرتشٹھا کے لوبھ سے ودیا کا پرکاش
نہ کرے گا۔ کنتو اوشیہ ہی کریگا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں اور جو کوئی ایسا
کہے۔ کہ پنڈتوں نے ویدودیا رچ لیا ہے۔ ان سے پوچھا جاتا ہے۔ کہ وے بنا
شاستر کے پڑھنے سے پنڈت کیسے بنے۔ اور جو وے کہیں۔ کہ اپنی بدھی
او ہو وچار سے ہو گئے۔ تو آجکل بھی اپنی بدھی اور وچار سے ہو جائیں۔ سو بنا ودیا
کے پڑھنے کے کوئی پنڈت نہیں ہوتا۔ کیونکہ جب سرشٹی رچی گئی۔ اس سے
کوئی نش نہیں تھا۔ بنا پرمیشور کے۔ پھر وہ اتوبان سے جانا جاتا ہے۔ وہ
انومان بھی یتھارتھ کبھی نہ ہو سکیگا۔ آجکل بہت بدھیمان پدارتھوں کا وچار
کرتے ہیں۔ سو کسی پدارتھ میں گن و دوش جانتے ہیں۔ پرنتو جتنے اس میں
گن ہیں۔ وا اتنے ہی دوش ہیں۔ ایسا نشچے ان کو نہیں ہوتا۔ جتنی اپنی بدھی
اتنا ہی جانتے ہیں۔ ادھک نہیں۔ اور پرمیشور سب پدارتھوں کو یتھاوت
جانتا ہے۔ سو اپنا گیان اور ودیا۔ کیا پرمیشور گپت رکھیگا۔ ایسا ایرشاوان
پرمیشور ہو گیا۔ کہ سروگیہ اپنی ودیا کا پرکاش نہ کرے۔ کنتو دیالو کے ہونے
سے۔ اور ایرشا کپٹ۔ اور چھل آدی دوش رہت ہونے سے اوشیہ
ودیا کا پرکاش کرے گا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔

پرشن۔ ویدوں کی آپ پرمیشور سے اتپتی مانتے ہو جیسے جگت کی۔ سو جیسا جگت
انیتیہ ہے ویسا وید بھی انیتیہ ہوگا۔ اتر۔ وید کے پستک اور چھپن پاٹھن۔ جب
تک جگت رہیگا۔ تب تک وید کی پستک اور چھپن پاٹھن بھی رہیں گے۔

کی ودیا ہے۔ سو جو ناش ہو جائے۔ تو پرمیشور ودیا ہین ہونے سے اودوان
ہی ہو جائے۔ سو پرمیشور اودوان کبھی نہیں ہوتا۔ سدا پورن گیان اور پورن
وان رہتا ہے۔ سو جیسا یہ کرم پرمیشور کی ودیا میں ہے۔ ویسا ہی کرم شبدارتھ
سمبندھ۔ منترا ور سنگھتا ارتھات پورواپر منتروں کا جو سمبندھ ہے جو منتر
جس سے پورو وا پیچھے لکھنا چاہیے۔ سو سب پرمیشور ہی نے رکھے ہیں۔ اس
سے کچھ سندیہ نہیں جیسے جگت کا سنیوگ وایوگ ہوتا ہے۔ ویسا وید ودیا
کا سنیوگ وایوگ کبھی نہیں ہوتا۔ کیونکہ پرمیشورا ور پرمیشور کے ودیا آدک
سب گن بھی نتیہ ہیں۔ اس سے وید ودیا نتیہ ہی ہے۔ جو ایسا نہ مانیگا۔ اس کے
مت میں انوستھا دوش آئیگا۔ کہ کوئی ودیا پستک سویم بھوا اور ایشور کا رچا نہ مانیگا
تو سب پستکوں کے ستیہ وا استیہ کا نشچے کیسے کریگا۔ کیونکہ ایک پستک سوتہ پرمان
ہی نہ ہوگا۔ تو کوئی پستک کا نشچے نہیں ہو سکیگا۔ کیونکہ ایک منش نے اپنی بدھی
کی کلپنا سے پستک رچا۔ دوسرے نے اس کا اپنی بدھی سے کھنڈن کر دیا۔
دوسرے کا تیسرے نے تیسرے کا چوتھے نے۔ ایسے ہی کسی پستک کا پرمان نہ
ہوگا۔ پھر انوستھا بھرم کے ہونے سے سدا رہیگی۔ اس سے وید پستک سوتہ
پرمان ہونے سے پرمیشور ہی کا رچا ہے۔ انتھا نہیں۔ کیونکہ ایسی سوگم سنسکرت
للت۔ یہ ستیارتھ یکت انیک پریوجن اور انیک ودیا سہت سوالپ
اکشر سوگم وید ہی کی پستک ہے۔ انیہ نہیں۔ اور جگت کے کسی پدارتھ کا کچھ
نشچے منش اپنی بدھی سے کر سکتا ہے۔ پرنتو ایشور سوروپ اور ان کے نیلئے
کارتو آدک اننت گن وید پستک میں جیسے لکھے ہیں۔ ویسا لکھ کوئی سنسکرت
وا بھاشا پستک میں نہیں ہے۔ کیونکہ کسی کی ویسی بدھی نہیں ہو سکتی۔ کہ
پرمیشور کا سوروپ اور یتھاوت گن لکھ سکے۔ سو ایسا ہی جاننا چاہیے۔ کہ ہم
لوگوں پر اتینت کرپا سے پرمیشور نے اپنا سوروپ اور اپنے ستیہ گن وید
پستک میں پرکاش کر دیئے ہیں۔ جس سے کہ ہم لوگ بھی پرمیشور کا سوروپ
اور گن وید پستک سے جان کر اتینت آنندیکت ہو سکتے ہیں۔ سو کچھ بات
کو چھوڑ کر یتھاوت ودیا یکت پرش اتینت ویدارتھ کا وچار کریگا۔ سو اننت

پتھاوت آجائیں۔ سو پرمیشور کا ایسا سامرتھ ہے۔ اینہ کا نہیں۔ سو دیسے وید ہی ہیں کہ جن سے اسنکھیات پریوجن اور سب ودیا نکلتی ہیں۔ کیونکہ پرمیشور نے سب ودیا نکیت وید ہی کو رچا ہے۔ اس سے سب کا بیہ وید ہی سے سدھ ہوتے ہیں۔ اور ویدوں کا نام لکھ کے گوپال تاپنی۔ رام تاپنی۔ کرشن تاپنی۔ اور اتوپ نشد آدک منشوں نے بہت گرنتھ رچ لئے ہیں۔ پرنتو وِدوان پتھاوت وچار کر دیکھیں۔ تو اُن گرنتھوں میں جیسی منشوں کی کھشدر بدھی رہی ہے ویسی ہی کھشدرتا دیکھ پڑتی ہے۔ سو پرمیشور اور اُن کے وچنوں میں دن اور رات کا جیسا بھید ہے۔ ویسا بھید دیکھ پڑتا ہے

پرشن۔ وید۔ پوروشیہ ہیں۔ اتھوا اپوروشیہ؟ ۔ اتھوا ایشور کا رچا ہے۔ وا کسی دیہہ دھاری کا

اتر۔ وید دیہہ دھاری کا رچا کبھی نہیں ہے۔ کنتو پرمیشور ہی نے رچا ہے۔ کنتو وید پوروشیہ اور اپوروشیہ بھی ہیں۔ کیونکہ پرش دیہہ دھاری جیو کا نام ہے اور پورن کے ہونے سے پرمیشور کا بھی اپوروشیہ۔ تو اس سے ہے۔ کہ کوئی دیہہ دھاری جیو کا رچا نہیں۔ اور پوروشیہ اس واسطے ہے۔ کہ پورن پرش جو پرمیشور ہے اُس نے رچا ہے۔ اس سے پوروشیہ بھی ہے۔ اور پرمیشور کی ودیا سناتن ہے۔ سو وید ہے۔ اس سے بھی وید اپوروشیہ ہے۔ کیونکہ پرمیشور کی ودیا جو وید ہے۔ اس کی اتپتی وناش کبھی نہیں ہوتی۔ پرنتو پستک۔ پٹھن اور پاٹھن ان تینوں کا جگت کے پرلے میں پرلے ہو جاتا ہے۔ وید ایشور میں نتیہ رہتے ہیں۔ اس سے وید کا ناش کبھی نہیں ہوتا۔

پرشن۔ جیسے وید ایشور سے اتپن ہوتا ہے۔ ویسا جگت بھی ایشور سے اتپن ہوتا ہے۔ جیسا جگت وِنشور (فانی) ہے ویسا وید بھی وِنشور (فانی) ہے۔ اور جو وید نتیہ ہوگا۔ تو جگت بھی نتیہ ہوگا۔

اتر۔ جگت جو ہے۔ سو پرکرتی۔ پرمانو۔ اور اُن کے پرسپر ملانے سے پرمیشور سے اتپن بھیا ہے۔ سو کبھی کارن جو پرمیشور اس میں کارج روپ جگت نشٹ ہو جائیگا۔ پرنتو وید جگت جیسا کارج ہے۔ ویسا نہیں۔ کیونکہ وید تو پرمیشور

اُن منشوں کے ہیتو وید بنایا گیا۔ اور ادھیکار بھی ان کا ہے۔ اور ان کا نہیں جیسے کہ بائبل موسی اور اسرائیل کل آدکوں کے واسطے پستک آئی۔ اور محمد آدکسوں کے ہیتو قرآن۔ یہ بات منشوں کی ہوتی ہے۔ اپنے دیش والے کے اوپر پریتی اور انیہ کے اوپر نہیں۔ جو ایشور کا وچن ہو تو سرو گیہ اور سب جگت کا سوامی ہے۔ اس کے تلیہ کرپا اور تلیہ درشٹی ہی رکھیگا۔ انتھا نہیں اس کئے پستک وید ہی کے ہیں۔ انیہ نہیں۔ کیونکہ انیہ پستکوں میں ایسی ودیا نہیں۔ اور کہانی کی نیائیں اُن میں کتھا ہے۔ اور پکش پات بہت سے ہیں۔ اس سے وید پستک ہی ایشورکرت ہے۔ انیہ نہیں۔ اس میں کسی کو جو سندیہ ہو۔ تو پکشپات کو چھوڑ کے تینوں پستکوں کا ودیا۔ پریتی اور سنجالے وچار کریں۔ تب یہی نشچے ہوگا۔ کہ وید پستک ہی ایشورکرت ہے۔ انیہ نہیں۔

پرشن۔ ویدوں کا سب منشوں کو پڑھنے۔ اور پڑھانے کا ادھیکار ہے وا نہیں۔

اُتر۔ اس کا وچار تریتیا سمولاس میں ورن دیوستھا کے کتھن میں کیا گیا ہے وہی جان لینا۔ اس پرکار سے وہاں لکھا ہے۔ کہ جو مورکھ ہے۔ وہ شودر ہے۔ اس کا پڑھنا وا اس کو پڑھانا ویرتھ ہے۔ کیونکہ اس کو بدھی نہ ہونے سے کچھ ودیا نہ آویگی۔ انیہ ویوستھا تیسرے سمولاس میں دیکھ لیں۔

پرشن۔ شودر آدکوں کا وید سننے کا ادھیکار ہے وا نہیں

اُتر۔ جس کو کان اندری ہے۔ اور اس کے سمیپ جو شبد ہوگا۔ اس کو اوشیہ سنیگا سو وید کا شبد اتھوا انیشبد ہووے۔ وہ سب کو سنیگا۔ پرنتو شودر مورکھ ہونے سے سُن کے بھی کچھ نہ کر سکیگا۔ اس ہیتو جہاں تہاں نشیدھ لکھا ہے۔ کہ شودر کو وید نہ پڑھنا چاہیے۔ کہ اس کو کچھ آتا نہیں۔

پرشن۔ وید ویاس جی نے وید رچے ہیں۔ اس سے ان کا نام وید ویاس پڑا ہے یہ بات بھاگوت میں لکھی ہے۔ پھر آپ کیسی بات کہتے ہیں کہ وید ایشور نے رچے ہیں

اُتر۔ یہ بات اینت متھیا ہے۔ کیونکہ ویاس جی نے بھی وید پڑھے تھے۔ اور ان سے پیشتر مشک دیو آدکوں کو پڑھائے تھے۔ اور ان کا پتا پراشر ان کا پتا مہا شکتی

سکھ کو پاویگا۔ انتھا نہیں

پرشن۔ ایسے ہی سب منش ایک ایک پستک کو پرمیشور کی مانتے ہیں جیسے کہ بائبل انجیل اور قرآن ویسے آپ لوگوں کو بھی وید میں آگرہ ہے۔ جس سے کہ اتینت ستوتی کرتے ہیں۔ جو وید پرمیشور کا رچا ہوگا۔ تو وے پستک پرمیشور کے رچے کیوں نہیں۔ اسمیں کیا پرمان ہے۔ کہ وید ہی ایشور کا رچا ہے۔ اور انیہ پستک نہیں۔

اتر۔ سب منشوں کا پرمان نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سب منش پورن ودیاوانے آپت اور پکش پات رہت نہیں ہوتے۔ جس سے کہ سب منشوں کے کہنے کا پرمان ہو جائے۔ جو آپت اور پکش پات رہت ہو ویسا ان ہی کا پرمان کرنا یوگیہ ہے۔ انیہ کا نہیں۔ کیونکہ جو مورکھوں کا ہم لوگ پرمان کریں۔ تو بڑا بھاری وگھن آجائیگا۔ وے انتھا بھاشن کرتے ہیں۔ اور انتھا کرم بھی کرتے ہیں اس سے آپت لوگوں کا پرمان کرنا چاہیئے۔ اور وید کے سامنے انجیل اور قرآن آدمی کی کچھ گنتا ہی نہیں ہو سکتی۔ کنتو ان میں ودیا کی بات تو کچھ نہیں ہے۔ جیسے کہ کہانی ہو۔ ویسے وے پستک ہیں۔

پرشن۔ آپت کا نشچے کیسے ہو سکتا ہے۔ وید والے کہتے ہیں۔ کہ ہماری بات ستیہ ہے۔ انیہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہم لوگوں کی بات ستیہ ہے۔ اس میں کیا پرمان ہے۔ کہ یہی بات ستیہ ہے۔ انیہ نہیں۔

اتر۔ اس کا سما دھان تریتیا دسرے سمولاس میں کہہ دیا ہے۔ کہ ایسا لکشن والا آپت ہوتا ہے۔ اور پرتیکش آدک پرمانوں سے ستیہ وا استیہ کا یتھاوت نشچے بھی ہوتا ہے۔ اُن سے نشچے کر کے ستیہ کو ماننا چاہیئے۔ استیہ کو نہیں۔

پرشن۔ وید کسی دیش وشیش اور بھن دیش میں رہنے والے منشوں کے ہتیو ہیں۔ وا سب منشوں کے ہتیو ہیں۔

اتر۔ وے سب منشوں کے واسطے ہیں۔ کیونکہ جو ودیا اور ستیہ بات ہوتی ہے۔ سو سب کے ہتیو ہوتی ہے۔ اور وید میں کہیں نہیں لکھا کہ اس دیش وا

جس دیش میں کچھ پرورتی بھی گئی سو آریہ ورت سے ہی بھی گئی ہوگی۔ اب بھی آریہ ورت میں انیہ دیشوں سے سنسکرت کی اودھک پرورتی ہے۔ اس سے یہ نشچے ہوتا ہے کہ سنسکرت بھاشا آریہ ورت کی مکھیہ بھاشا تھی۔

اُتر۔ یہ دیولوک کی بھاشا نہیں بلکہ بک بر ہسپتی۔ پروکتا اندر نشچا دھے۔ تا یہ بھاشیہ کا وچن ہے اندر نے برہسپتی سے سنسکرت پڑھی۔ جو برہسپتی نے لگمرا پرجاپتی سے۔ اُن سے منو سے منو نے وراٹ سے۔ وراٹ نے برہما سے۔ برہما نے سرنیہ گربھ آدک دیوں سے۔ اُن سے انیشیم سے جو دیولوگ کی بھاشا ہوتی۔ تو وے کیوں پڑھتے۔ اور پڑھاتے۔ کیونکہ دیش بھاشا تو دیولوے پر سپر آجاتی ہے اس سے دیولوگ کی سنسکرت بھاشا نہیں۔ اور جب برہما آدکسوں کی بھاشا نہیں تو آریہ ورت دیش والوں کی کیسے ہوگی۔ کبھی نہیں۔ پرنتو ایسا جانا جاتا ہے کہ آریہ ورت دیش میں پہلے پرورتی اودھک تھی۔ سب رشی منی اور راجا لوگ آریہ ورت دیش ورسی لوگوں نے پرم پرا سے سنسکرت پڑھا۔ اور پڑھایا جاتا ہے۔ اس سے آریہ ورت دیش کی بھی سنسکرت بھاشا نہیں اور جو مسلمان لوگ اس کو دیون بھاشا کہتے ہیں۔ سو تو کیوں ایرشا سے کہتے ہیں۔ جیسے کہ آریہ ورت دیش درسیوں کا نام ہند ورکھ دیا۔ سو یہ سنسکرت جن بھاشا بھی نہیں۔ کیونکہ جن تو بھوت۔ پریت اور پشاچوں ہی کا نام ہے۔ بھوت پریت اور پشاچ ہوتے ہی نہیں اور جو ہوتے ہونگے۔ تو لوک لوکانتر میں ہوتے ہونگے یہاں نہیں پھر انکی بھاشا یہاں کیسے آسکیگی اس سے یہ بات اتینت تمھیلہ ہے کیونکہ ان کو ایسی پرارتھ ودیا اور دھرم ادھرم وویکی بدھی ہی نہیں پھر یہ سنسکرت ودیا سدھ ہم کو کیسے کہ سکتے۔ وا رچ سکتے ہیں اور رچتے ہوتے تو انیہ دیشوں میں بھی رچ لیتے تھا کسی پرش سے اب بھی کہتے۔ اس سے ایسی بات سجن لوگوں کو نہ ماننا چاہیے۔

پرشن۔ دیش بھاشا بھن بھن سب کیسے بن گئی۔ اور کس سے بنی؟

اُتر۔ سب دیش بھاشاؤں کا مول سنسکرت ہے کیونکہ سنسکرت جب بگڑ جاتی ہے تب اپ بھرنش کہاتا ہے پھر اپ بھرنش سے دیش بھاشا ہوتی ہے۔ جیسے کہ گہٹ شبد سے گھڑا گھرت شبد سے گھی وُگدھ شبد سے دودھ۔ نونیت شبد سے نینو۔ چکھش شبد سے آنکھ کرن شبد سے کان۔ ناسکا شبد سے ناک جیہوا شبد سے جیبھ۔ ماتر شبد سے ماتا۔ یو۔ یم۔ شبد سے تُو۔ وَیم شبد سے ہی۔ گروہ شبد کا گوڈ۔ اتیادک جان لینا اور ایک بدارتھ کے بہت نام ہیں جیسے کہ گو نام گا سے گئی۔ جا گھشرا گھڑشا گھشا گھشتی گھشتی۔ او فی۔ آربی پیریٹو

اور پرپتیا مہا وشسشٹ برہما اور برہسپتی آدکوں نے بھی پڑھے تھے۔ جو ویاس کے بنائے وید ہوتے تو وے کیسے پڑھتے کیونکہ ویاس جی تو بہت پیچھے ہوئے ہیں اور اُنکا نام وید ویاس پڑا ہے سو اس ریتی سے پڑا ہے کہ:۔

"وید سے شو۔ ویاہو۔ وستارو نام۔ وسترت بدھی۔ یسیہ وید ویاسا"

ویاس جی نے ویدونکو پڑھ کے اوروں کو پڑھائیں جس سے سب جگت میں وید کا پٹھن پاٹھن پھیل گیا۔ اور اُنکی بدھی ویدوں میں وشال تھی کہ تھاوت شبدارتھ اور سمبندھ کو ویدوں نو سبنتے تھے۔ اسی سے ان کا نام وید ویاس رکھا گیا۔ پہلے ان کا نام جنم کا کرشن دوئی پاین تھا۔ وید ویاس نام ودیا کے گن سے ہوا ہے۔ اس سے بھاگوت میں جو بات لکھی ہے سو ویدوں کی نندا کے ہیتو لکھی ہے۔ اس کا یہ ابھیپرائے تھا کہ ویدوں کی نندا میں کہ جس نے وید پڑھے ہیں۔ اس نے بھاگوت بھی رچا اور وید کو پڑھتے ہوئے ویاس جی کو شانتی نہیں ہوئی کینتو بھاگوت کے رچنے سے انکی شانتی ہوئی اور بھاگوت ویدوں کا پھل ہے۔ ارتھات ویدوں سے بھی اتم ہے سو یہ بات دُربدھی جن وید ان کی کہی ہے۔ کیونکہ ویاس جی کے نام سے اس لئے سب بھاگوت رچا ہے اس ہیتو کہ ویاس جی کے نام لکھنے سے سب لوگ پرمان کریں۔ اور وید ونکی نندا سے میرے گرنتھ کی پرورتی ہونے سے میرے وائے کی ورِدھی اور دھن کا لابھ ہو۔ اس سے سجن لوگ اس بات کو متھیا ہی مانیں۔

پرشن۔ وید ایشور نے سنسکرت بھاشا میں کیوں رچے؟ کیا ایشور کی بھاشا سنسکرت ہی ہے۔ جو دیش بھاشا میں رچتے تو سب نش پرشرم کے بنا ویدوں کو سمجھ لیتے۔ اور سنسکرت جاننے کے ہیتو ویاکرن آدک سانگری پڑھنی چاہئے۔ اس کے بنا ویدوں کا ارتھ کبھی معلوم نہیں ہوتا۔

اُتر۔ سنسکرت میں اس ہیتو وید رچے گئے ہیں کہ چھوٹے لینک میں سب ودیا ٹھہر آئی ہیں اور جو بھاشا میں رچتے تو بڑے بڑے گرنتھ ہو جاتے اور ایک دیش ہی کا اُپکار ہوتا سب دیشوں کا نہیں اور جتنی دیش بھاشا ہیں۔ ان میں رچتے۔ تب تو پستکوں کا پار وار ہی نہیں ہوتا اس سے ایشور نے سرو گیہ بھاشا میں وید رچے ہیں کہ کسی دیش کی بھاشا نہ رہے اور سب بھاشا جس سے نکلیں۔ کیونکہ سنسکرت کسی دیش کی بھاشا نہیں۔ جیسے ایشور کسی دیش کا نہیں۔

پرشن۔ یو لوگ اور آریہ ورت دیش کی پرتھم بھاشا سنسکرت ہی تھی۔ اسی کو مسلمان لوگ جن بھاشا کہتے ہیں۔ کیونکہ جیسی پرورتی سنسکرت کی پہلے آریہ ورت دیش میں تھی۔ ویسی کسی دیش میں تھی

آجاتے۔ تب تو ایشور کی دیا لو تا جان پڑتی۔ انتھا کیوں دیوتا؟ کہ بڑے پرشرم سے وید کے ارتھوں کو شِشٹ لوگ جانتے ہیں۔

اُتر۔ پھر بھی سوتنترتا ہانی دوش آجاتا کیونکہ (جو) پرمیشور کی پریرنا سے وید ان کو آجائیں اپنے پرشرم اور سوتنترتا سے نہیں اور جو پرشرم میں پدارتھ ملتا ہے۔ اس میں پرسنتا بھی نہیں ہوتی۔ بنا پرشرم کچھ بھی کام نہیں ہوتا جیسے کہ کھانا۔ پینا۔ اُٹھنا بیٹھنا۔ کہنا سننا تا نا اور جانا اتیادک پرشرم ہی سے ہوتے ہیں۔ انتھا نہیں۔ پرشرم کے بنا کچھ نہیں ہوتا۔ اور اتنی بڑی جو پدارتھ ودیا ہے۔ سو کیسے ہوگی آدک۔ زندسے بدھی اور پران۔ کہنے اور سُننے کا سامرتھ بھی دیا ہے اور ودیا کا پرکاش بھی کر دیا ہے۔ اس سے ایشور دیا رہت بھی نہیں ہوتے۔ اور جیو کو جو سوتنتر رکھ دیا ہے یہی بڑی دیا ایشور کی ہے۔ اور کوئی بھی نہیں۔ شنکا کرے۔ اس کا سمادھان بدھیمان لوگ وچار کر کے دیدیوں سا ایشور اور وید کے وشے میں سنکشیپ سے کچھ تھوڑا سا لکھ دیا۔ اور جو وستار سے دیکھا چاہے۔ سو وید آدک ستیہ شاستروں میں دیکھ لیوے۔ اس سے آگے جگت کی اتپتی۔ استھتی اور پرلے کے وشے میں لکھا جائیگا۔

"اتی شری مد۔ دیانند۔ سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے"

"سو بھاو رچتے۔ سپتم۔ سمولاس۔ سمپورنا۔"

آٹھواں سمولاس

"اتھ۔ جگت۔ اتپتی۔ پرلے۔ وشیا ان۔ ویاکھیا سیامہ"

"برھم۔ ودا پنوتی۔ پرم۔ تد۔ ایشا بھی۔ اُکتا۔ ستیم۔ گیانم۔"

"اننتم۔ برہام۔ یو۔ ویدنی۔ ہی تم۔ گوہا ایام۔ پرمے۔ ویومن"

"پرشنتا۔ سو ۔ اشنوتے۔ سروان۔ کاماں۔ برہمنا۔ سہ۔ وپشچتی"

"اتی تسماو۔ وا ایتس ماد۔ آتمنا۔ آکاشا سمبھوتا آکاشا د"

"وایور اگنی۔ اگنیر آپا۔ ادبھیا پرتھوی۔ پرتھو یا او شدھیا"

ہمی - اپا - آدتی - ادیتی - نرجرتی - سھو - بھولی - پرتھوی - گاتو - گوترا - یہ اکیس نام پرتھوی کے نام
سو بھن بھن دیشوں میں بھن بھن - ان ناموں میں سے بھن بھن کا اپ بھرنش ہونے سے بھن بھن
بھاشا بنجاتی ہے - اور ایک نام بہت ارتھوں کا ہوتا ہے - جیسا کہ سنگھ - بانر - گھوڑا - سورج -
منش - دیو اور چور اتیادک کا نام ہری ہے - اس سے بھی بھن بھن دیش میں بھن بھن بھاشا ہوتی
ہے - کیونکہ کسی دیش میں سنگھ نام سے اس پشو کا ویوہار کیا - کسی دیش میں ہری شبد سے
بانر کا گرہن کیا - کسی دیش میں ہری شبد سے گھوڑے کو لیا - کسی دیش میں ہری شبد
سے سورج کو لیا - کسی دیش میں ہری شبد سے چور کو لیا - اس ہیتو دیش بھاشا بھن بھن گئی
اور منشوں کے اچارن بھید سے بھن بھن بھاشا ہو جاتی ہے - جیسے کہ "ज ञ" یہ دونوں
اکھر ملنے سے اکشر یہ "ज्ञ" ہوتا ہے - سو آجکل اس کا لیکھ ایسا ہو گیا ہے "ज्ञ"
اس ایک اکھشر کے اُچارن سے تین بھید ہو گئے ہیں - گجراتی لوگ "دگنکار" اور "دنکار"
کا اچارن کرتے ہیں - اور اپنے لوگ "گگیار" اور "گیکار" کا اچارن کرتے ہیں - تھا تالوبیہ
"श" مور دہن "ष" اور دنتی "स" ان تینوں کا ستھان میں بنگالی لوگ تالوبیہ
"श" کار کا اچارن کرتے ہیں - اور پنجم دیش والے تینوں کے ستھان میں دنتی
"स" کار کا اچارن کرتے ہیں - تتھا کسی کی جیبھ کٹھن ہوتی ہے - وہ پرایہ شبدوں کو
انتھا اچارن کرتا ہے اور جس دیش میں ودیا کا لیش بھی نہ ہو اس دیش میں سنکیت
ویوہار کرنے کے ہیتو شبدوں کا کر لیتے ہیں - کہ اس شبد سے اس کو جانتا - اور اس شبد سے
اس کو جانتا جیسے دکھشاتی لوگوں نے گھی کا نام "تُپ" رکھ لیا اور اُتر دیش پربت واسیوں
نے گھی کا نام چوکھا رکھ لیا - اور گجراتیوں نے چاول کا نام چوکھا رکھ لیا - اس سے بھی دیش
دیشانتر کی بھاشا بھن بھن ہو گئی ہے - اسی پرکار کے انیہ کارنوں کو بھی وچار لینا

پرشن - وید میں اشومیدھ آدک یگیوں کی کریا جو لکھی ہے - سو جیسی بالکوں کی بات ہو
کچھ بدھیمان نے کی نہیں دکھتی - کیونکہ گھوڑے کو سب جگہ پھراتے ہیں اس کو کوئی جو باندھ لے
اس سے یدھ کرتے ہیں سو ویر تھوڑے مدھ بنا لیتے ہیں مترسے بھی ایسی بات سے دیر ہو جاتا
ہے - اتیادک ایسی ایسی جو بری بات جسمیں لکھی ہیں - وہ وید ایشور کا بنایا کبھی نہ ہوگا
اُتر - یہ سب باتیں متھیا ہیں وید میں ایک بھی نہیں لکھی ہے کنتو لوگوں نے کہانی بنا لیا ہے -
پرشن - ایشور نے ایسا کیوں نہیں کیا - کہ بنا پڑھے اور سُنے سے سب منشوں کو یتھاوت

چھکا ایک انو رچا۔ دو انو سے ایک دوئینک۔ اور تین دوئینک سے ایک ترینو اور ایک ترینو کو ملا کے یہ جو دکھائی دیتا ہے۔ سب جگت اس کو رچ دیا۔

پرشن۔ پرمیشور کو کیا پریوجن تھا۔ کہ جگت کو رچا۔

اتر۔ اس سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ پریوجن کیا کہا تا ہے

"یم۔ ارتھم۔ ادھی۔ کرتیے۔ پرورتتے۔ تت۔ پریوجنم"

یہ گوتم منی جی کا سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جس پدارتھ کو اوپک مان کے جیو پرورت ہووے۔ اس کو کہنا پریوجن ہے) سو پرمیشور پورن کام ہے۔ اس کو کوئی پریوجن اوپک نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے کوئی پدارتھ اتم وا اپراپت نہیں۔ پھر پریوجن کا جو پرشن کر رہا ہے۔ سو ایکت ہے

پرشن۔ جگت کے رچنے کی اچھا کی۔ سو بنا پریوجن کے اچھا نہیں ہو سکتی۔

اتر۔ اچھا کے جگت میں تین کارن دیکھ پڑتے ہیں پدارتھ کی اپراپتی اور وہ اتم ہووے۔ تتھا اپنے سے بھن ہووے۔ پرمیشور میں تینوں سے ایک بھی نہیں۔ کیونکہ سروشکتیمان کے ہونے سے کوئی پدارتھ کی اپراپتی کبھی نہیں ہوتی۔ تب پرمیشور سے کوئی پدارتھ اتم بھی نہیں۔ اور سروویاپک کے ہونے سے آتینت بھن کوئی پدارتھ نہیں۔ اس سے اچھا کی گھٹنا ایشور میں نہیں ہو سکتی۔

پرشن۔ جگت رچنے کی پرورتی بنا پریوجن وا اچھا کے کبھی نہیں ہو سکتی۔

اتر۔ اچھا۔ اچھا تو نہیں بن سکتی۔ تتھا پریوجن بھی نہیں۔ بن سکتا۔ پرنتو اچھا اور پریوجن مانو۔ تو جگت کا ہونا وہی اچھا اور پریوجن مان لو۔ اس سے بھن اچھا وا پریوجن کوئی نہیں۔ کیونکہ جو ایسا مانیں۔ کہ اپنے آنند کے واسطے جگت کو رچا اس سے ہم لوگ پوچھتے ہیں۔ کہ جب تک جگت نہیں رچا تھا۔ تب پرمیشور کیا دکھی تھا۔ جو کہ آنند کے واسطے جگت کو رچا۔ سو دکھ کا پرمیشور میں لیش ماتر بھی سمبندھ نہیں۔ جو آپ ایسا پوچھنے میں آگرہ کریں۔ کہ جگت کے رچنے میں اور کبھی کچھ پریوجن ہوگا۔ تو آپ سے میں پوچھتا ہوں۔ کہ جگت کے نہیں رچنے میں کیا پریوجن ہے۔ جو آپ کہیں کہ جگت کے رچنے میں جگت کی لیلا دیکھنے سے آنند ہوتا ہوگا۔ اور جگت کے جیو بھگتی کریں۔ تو جب تک

" اوشدھی بھیو۔ اَنّم۔ انّا ویا اتپاید۔ ایت۔ سا۔ پُرشا۔ساوریا،

" ایش۔ پرشو۔ ان۔ رس۔ میا "

(یہ) تیتری شاکھا کی شرتی ہے۔

" سا۔ دیو۔ سومیہ۔ اِدم۔ گرااسید۔ ایک۔ میوا۔ ادویتم "

تد۔ ایکشتا۔ بہو۔ سیام۔ پرجایئے۔ سیے تی " یہ چھاندوگیا اپنشد کی شرتی ہے

" نہ۔ اسد اسین۔ نو۔ سد اسیت۔ تدینی۔ نہ سید۔ رجو "

" نہ دیوما۔ پروتت۔ کما۔ پروہا۔ کوہا۔ کسیہ۔ شرننیم بھا "

" کما سیہ۔ گہنم۔ گھمبیرم " یہ رگوید کی شرتی ہے۔

" آتما۔ وا۔ اوم۔ اگرا۔ سین۔ نہ۔ انیت۔ کنچن۔ "

" مشت۔ سا۔ ایکشت۔ لوکاں۔ سرجا۔ اتی "

یہ ایتریے برہمن کی شرتی ہے۔ اتیادک ویدادک کی شرتیوں سے یہ نشچت جانا جاتا ہے۔ کہ ایک ادویتیہ۔ سچدانند۔ سوروپ پرمیشور ہی سناتن تھا اور جگت لیش ماتر بھی نہیں تھا۔ اس نے سب جگت کو رچا۔ سو ان منتروں میں جتنے نام ہیں۔ وے سب پرمیشور کے ہی ہیں۔ ان کا ارتھ برہم سمولاس میں کر دیا ہے۔ وہاں دیکھ لینا۔ اس پربرہم کو جو منش جانتا ہے۔ اس انت پنڈت پرمیشور کے ساتھ مل کے اس کے سب کام پورن ہو جاتے ہیں۔ وہ پرمیشور ایک۔ ادویتیہ تھا۔ دوسرا کوئی نہیں تھا۔ تب جگت اُتپتی کی اچھا کی۔ کہ بہت پرکار کی پرجا کو میں اُتپن کروں۔ اسی لکشن نانا پرکار کی پرجا اُتپن ہو گئی۔ سو اس کرم سے پہلے اکاش کو اُتپن کیا۔ کہ جو سب جگت کے نواس کرنے کا ستھان ہے۔ سو اکاش اتینت سوکشم پدارتھ ہے۔ جو کہ انومان سے بھی کٹھنتا سے سمجھنے میں آتا ہے۔ اس سے ستھول وائو کی ہوا اُتپن بھیا۔ اس سے اگنی تری گُن بھیا۔ تری اگن اگنی سے چترگن جل بھیا۔ اور جل سے پنچ گن بھومی بھومی سے اوشدھی۔ اوشدھیوں سے ویرج۔ ویرج سے شریر اس پرکار آکاش سے لیکر ترن پرینت پرمیشور نے سرشٹی رچ لی۔ سو شبد اور سنکھیا آدک گن والا آکاش رچا۔ پھر وایو آدک چاروں کے پرمانوں رچے۔ پرمانو سا گُن ملا

نہیں آسکتا۔ سُوپن سے جیو کی کچھ ہانی نہیں ہوتی۔ اور سرپ سے رجُو کی۔ ان سے
پوچھنا چاہئے۔ سرپ کی بھرانتی رجّو میں اور سوپن میں ہرش شوک آدک دکھ کس
کو بھئے۔ جو وہ کہے کہ برہم کو ہی بھئے۔ پھر وہ برہم شدھ نہیں رہا۔ تتھا گیان سوروپ
نہیں رہا۔ کیونکہ بھرم جو ہوتا ہے۔ سو اگیان سے ہی ہوتا ہے۔ بنا اگیان کے نہیں۔ پھر
ویدوں میں سروگیہ سدا بھرانتی رہت برہم کو لکھا ہے۔ اس کی کیا گتی ہوگی۔ تتھا
بندھ موکش آدک دوش بھی برہم میں آجاوینگے۔ جو وہ کہے کہ بھرم سے بندھ
اور موکش ہے۔ وستو سے نہیں۔ پھر بھی نتیہ شدھ۔ بدھ۔ سوبھاؤ۔ پرمیشور
کو ویدوں میں لکھا ہے۔ سو بات جھوٹ ہو جائیگی۔ یہ بڑا دوش ہوگا۔ اور جو بدھ
ہوگا۔ سو جگت کو کیسے رچ سکیگا۔ اور جو مکت ہوگا۔ سو جگت رچنے کی اچھا ہی
نہ کریگا۔ پھر پرمیشور سے جگت کیسے بنیگا۔ اور جو کوئی کیول نمت کارن مانے
تو جگت کا ساکشات کرتا نہیں ہوگا۔ کنتو شلپی وت ہوگا۔ اتھوا اس کو نیا شلپی
کہو۔ اور اس کے پاس سامگری بھی اوشیہ ماننی چاہئے۔ جس سے جگت بنتا ہے
وہ سامگری ایشور کے پاس رہتی ہی ہے۔ پھر ایک اودیتہ جگت کی اُتپتی سے
پہلے پرمیشور تھا۔ جگت لیش ماتر بھی نہیں تھا۔ یہ وید آدک شاستروں کا پرمانوں
سے کہنا وہ ویرتھ ہوگا۔ اس سے اُن کو نمت کارن ماننے سے بھی وہ دوش
آویگا۔ اور جو سادھارن کارن مانیں۔ تو بھی جڑ پراشرت رچنے میں اسمرتھ ایشور ہوگا
جیسے کلال آدک کے بنا گھٹ آدی پدارتھ پرادھین ہوتے ہیں۔ کیونکہ جیسے چکر
آدک کے بنا کلال آدک گھٹ آدک نہیں رچ سکتے ہیں۔ پھر وہ ایشور پرادھین
ہونے سے سروشکتیمان نہیں رہیگا۔ کیونکہ کوئی کا سہائے کسی کام میں نہ لے۔
اور اپنی شکتی سے سب کچھ کرے۔ اس کو کہتے ہیں۔ سروشکتیمان۔ سو سادھارن
کارن جب مانا جائے گا۔ تو سروشکتیمان ایشور کبھی نہ رہیگا۔ اس سے تینوں
پرکار میں دوش آتے ہیں۔ اس واسطے آئیندت وچار کرنا چاہئے جس میں کہ کوئی
دوش نہ آوے۔ اس میں یہ وچار ہے۔ کہ ایشور سروشکتیمان ہے۔ جو سروشکتیمان
ہوتا ہے۔ اس میں اننت سامرتھ۔ سامگری ہوتی ہے۔ سو وہ سامگری سوبھاوک
ہے۔ جیسا کہ سوبھاوک گن۔ گنی کا سمبندھ ہوتا ہے۔ وہ دوسرا پدارتھ نہیں ہے۔

جگت کی لیلا نہیں دیکھی تھی۔ اور جگت کے جیو مکتی بھی نہیں کرتے تھے۔ تب پرمیشور اوشیہ دکھی ہوگا۔ اس سے ایسا پرشن و یرتھ ہوتا ہے۔ اس میں آگرہ نہیں کرنا چاہیئے۔ رچنا سے ایشور کے سامرتھ کا سپھل ہونا ہی رچنا کا پریوجن ہے۔

پرشن۔ ایشور نے جگت رچا سو جگت رچنے کی ساگمری تھی۔ کہ وہ اپنے میں سے ہی جگت رچا۔ وہ اپنے ہی سب جگت روپ بن گیا۔؟

اُتر۔ اس کا وچار اوشیہ کرنا چاہیئے کہ بنا ساگمری کے کوئی پدارتھ نہیں بن سکتا کیونکہ کارن کے بنا کسی کارج کی اُتپتی ہم لوگ نہیں دیکھتے۔ سو کارن تین پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک اپادان دوسرا نمت اور تیسرا سادھارن۔ سو اپادان یہ کہاتا ہے کہ کسی سے کچھ بن سکے کوئی پدارتھ بنانا۔ سو کارج اور کارن کا اس میں کچھ بھید نہیں ہوتا دونوں ایک ہی روپ ہوتے ہیں۔ جیسے مٹی کو لے کر گھڑے کو بنا لیتے ہیں کپاس کو لیکر بستر۔ سونے کو لیکر گہنا۔ لوہے کو لیکر شستر اور کاشٹ کو لیکر کواڑ آدک سو گھڑا آدک جتنے ہیں۔ وے مرتکا آدکوں سے بھن وستو نہیں ہیں۔ کنتو وہی وستو ہے۔ اس پرکار کا اپادان کارن جاننا۔ دوسرا نمت کارن۔ جو کہ کمہار آدک شلپی لوگ نا پرکار کے پدارتھوں کو رچنے والے نمت کارن میں جاننا۔ کیونکہ مرتکا آدکوں کا گرہن کر کے انیک پدارتھوں کو رچتے ہیں۔ کنتو اپنے شریر سے پدارتھ لیکر نہیں رچتے۔ اس سے ایسا نمت کارن ہوتا ہے کہ جو پدارتھ بناوے۔ اس سے بھن سدا رہے۔ اور اس پدارتھ کو رچ لے۔ تیسرا سادھارن کارن ہوتا ہے۔ جیسا کہ پران۔ کال۔ دیش۔ چکر۔ اور سوتر آدک۔ کیونکہ یہ سب کرتا کے ادھین اور سہیو رہتے ہیں۔ اس سے اوشیہ وچار کرنا چاہیئے پرمیشر اس جگت کا تینوں کارنوں میں سے کون کارن ہے۔ ارتھات تینوں کارن ہے جو اپادان کارن ہووے۔ تو کھنڈ ترشا شیت۔ اوشن۔ بھرم جنم۔ اور مرن آدک دوش ایشور میں آجاویں گے۔ کیونکہ اپادان سے اپادیہ بھن نہیں ہوتا۔ ارتھات ایشور سے جگت بھن نہیں ہوگا اس سے اُوکت دوش اوشیہ ہی آویں گے۔ اس میں جو کوئی ایسا کہے۔ کہ جیسے سوپن اوستھا میں متھیا پدارتھ انیک دیکھ پڑتے ہیں اور رجو میں سرپ بدھی ہوتی ہے۔ اتیادک سب کلپت بھرانت پدارتھ ہیں۔ ان سے وستو میں کچھ دوش

پرشن۔ جب [illegible]
اُتر۔ جیسا جگت میں ہم لوگ دیکھتے ہیں۔ ویسا ہی [illegible] جگت رچا ہے۔ [illegible]
اس میں یہ پرکار ہے۔ کہ آکاش تو پرمانو سے بھی سوکشم ہے۔ اور وایو کے پرمانو [illegible]
دیکھنے میں آتا ہے۔ کہ نیچے۔ اونچے۔ اور سم ویش میں گمن کرنے والے پرمانو [illegible]
جو تو رچا۔ انہی سے ترنگیش سنجول والیو کو ہم لوگ ویسا ہی سوبھاؤ والا دیکھتے ہیں
کبھی اُردھ۔ کبھی نیچے اور کبھی ترچھا چلتا ہے۔ اس سے ہم لوگ پرمانوں کا انومان
کرتے ہیں۔ اس میں اور بھی بہت کارن ہیں۔ کیونکہ وایو میں انیک تتو ملے ہیں۔ پرنتو
ہم لوگ مکھ کی گنتا سے اس بات کو لکھتے ہیں۔ تتھا اگنی کا اُردھ جل کے تتھا
ادھ پرتھوی کا سمتا انیک ودھی گتی کو دیکھ کر پرم سوکشم پرمانو روپ جو تتو ہے
ان کا بھی انومان کرتے ہیں۔ کہ وے بھی اسی پرکار کے ہیں۔ سو پرمیشور نے پرتھوی
میں انیک تتووں کا میلن کیا ہے۔ کیونکہ جو میل نہ ہوتا۔ تو تتووں کے سوبھاؤ کی
گن پرتھوی میں نہ دیکھ پڑتے۔ جیسے کہ وایو نہ ہوتا۔ تو پرتھوی میں سپرش بھی نہ ہو
تتھا اگنی جل اور آکاش نہ ہوتے۔ تو روپ۔ رس اور شبد بھی نہ دیکھ پڑتے اس
سے کیا جانا جاتا ہے۔ کہ سب میں سب تتو ملے ہیں۔ سو پرتھوی اور جل کے
پرمانوں ادھوگامی سوبھاو سے ہیں۔ اگنی اُردھ گمن۔ اور وایو ترچھا گمن کرنے والا
ہے۔ ان سب کے پرمانوں بھی اور کئی وانیوں ملنے سے سمتھر تا و گمن پدارتھ
کے ہوتے ہیں۔ جیسے کہ پرتھوی اور جل نیچے چلتے ہیں اور اگنی۔ تتھا۔ وایو
اور انیک ودھی بل کرتے ہیں۔ پھر ملا بھیا پدارتھ کہیں نہیں جا سکتا۔ وا اوکی
نیونتا تتووں کے ملانے سے جتنی جس کی گنتی پرمیشور نے رچی ہے۔ اتنی ہی ہوتی
انتھا نہیں۔ اور سب سے بلوان وایو ہے۔ وایو کے آدھار سے سب لوگوں کو
لوگ دیکھتے ہیں۔ جیسے کہ اس پرتھوی کے چاروں اور (طرف) وایو ادک
تتھا وایو میں اینہ تتو بھی ملے ہوئے دیکھ پڑتے ہیں۔ اور وہ وایو ۴۹ و ۵۰ کوس
تک اونچا ہے۔ اس کے اوپر ٹھنڈا ہے۔ سو جیوتش ودیا کی گنتا سے پرنتو
اس وایو کا آدھار آکاش اور آکاش آدک سب پدارتھوں کا آدھار پرمیشور
سو جو سرو ویاپک نہ ہوتا۔ تو آکاش آدکوں کا سب جگت میں دھارن کیسے

اور ایک بھی نہیں۔ اس سامگری سے سب جگت کو پرمیشور نے بنایا۔

پرشن۔ جو گن کی بنائیں سوبھاوک سامگری ہے۔ سو گنی سے بھن کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ سوبھاوک جو گن ہے۔ سو گنی سے بھن کبھی نہیں ہوتا۔ اس سے کیا آیا۔ کہ سامگری ست پرمیشور جگت روپ بن گیا۔

اتر۔ ایسا نہ کہنا چاہئے۔ کیونکہ جو جس کا پدارتھ ہوتا ہے وہ اسی کا کہا جاتا ہے۔ سو پرمیشور کا انت سامرتھ سوبھاوک ہی ہے۔ اپنے سے نہیں لیا۔ وہ سامرتھ اتینت سوکشم ہے۔ اور سوبھاوک کے ہونے سے پرمیشور کا ورودھ بھی نہیں کنتو اسی میں وہ سامرتھ رہتا ہے۔ اس سے سب جگت کو ایشور نے رچا ہے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ بھن پدارتھ نہ لے کے جگت کے رچنے سے اپادان کارن جگت کا پرمیشور ہی ہوا۔ کیونکہ اپنے سے بھن دوسرا کوئی پدارتھ نہیں ہے۔ کہ جسے لیکر جگت کو رچے۔ سو اپنے سوبھاوک سامرتھ گن روپ سے جگت کو رچا۔ اس سے سب جگت کا اپادان کارن پرمیشور ہی ہے۔ پرنتو آپ جگت روپ نہیں بنا تھا اپنی شکتی سے انا پرکار کے جگت رچنے سے دوسرے کے سہارے بنا۔ اس سے جگت کا نمت کارن ایشور ہی ہے۔ اینہ کوئی نہیں۔ تتھا سادھارن کارن بھی جگت کا ایشور ہے۔ کیونکہ کسی اینہ پدارتھ کے سہارے سے جگت کو ایشور نے نہیں رچا۔ کنتو اپنی سامرتھ سے جگت کو رچا ہے۔ اس سے سادھارن کارن بھی جگت کا ایشور ہے۔ اینہ کوئی نہیں۔ اور جو اینہ کوئی ہوتا۔ تو ورودھ کارج جگت میں دیکھ پڑتے۔ ورودھ کارجوں کو ہم لوگ جگت میں نہیں دیکھتے ہیں۔ اس سے جگت کے تینوں کارن پرمیشور ہی ہے۔ اینہ کوئی نہیں۔

پرشن۔ پرمیشور نراکار اور ویاپک ہے تتھوا نہیں۔

اتر۔ پرمیشور نراکار اور ویاپک ہی ہے۔ کیونکہ نراکار نہ ہوتا۔ تو ایک دیش میں رہتا۔ اور کہیں دیکھ بھی پڑتا۔ سو ایک دیش میں نہیں ہے۔ اور کہیں دیکھ بھی نہیں پڑتا۔ اس سے نراکار ہی ایشور کو جاننا چاہئے۔ اور جو نراکار نہ ہوتا۔ تو سرو ویاپک نہ ہوتا۔ سو سروآتما اور سب جگت کا انتریامی نہ ہوتا۔ سو سب جگت کا آتما سرو انتریامی کے ہونے سے ویاپک ہی ایشور ہے۔ انتھا نہیں۔

ادہک اوپر جل آدکوں کے پرمانو چڑھتے ہیں۔ تب گورو ہوتے ہیں۔ سارتھلت ادہک بھار ہوتا ہے۔ پھر وایو دھارن ان کو نہیں کر سکتا۔ وہاں کا وایو جل کے سنیوگ سے شیتل چلتا ہے۔ اس سے جل آدکوں کے پرمانوں مل کے بادل ہو جاتے ہیں۔ جب وے وایو سے بیچ میں پرسپر چلتے ہیں۔ وایو بند ہونے سے اوشنتا ہوتی ہے۔ پھر وے پرسپر بھڑتے ہیں۔ اور گھستے ہیں۔ اس سے گرجن اتپن ہوتی ہے۔ پھر اوشنتا اور بجلی کے ہونے سے جل پرتھوی کے بیچ گرتا ہے۔ تتھا وایو کے ویگ اور دھو کر سے بجلی نیچے گرتی ہے۔ اور اگنی کا اوپر ویگ تتھا جل کا نیچے ہوتا ہے۔ سو جل کو پاتر میں رکھ کے اوپر رکھنے اور اگنی کو نیچے رکھنے سے جب اس جل میں اگنی پرویشٹ ہوتا ہے۔ تب اس میں ویگ ادہک ہوتا ہے۔ یہی پرجل آدک پدارتھوں کا کارن ہے۔

تتھا بجلی۔ انک ودیا۔ اور نانا پرکار کے نیتروں سے تار ودیا بھی ہوتی ہے۔ ایسے ہی ودیا سے انیک پرکار کی پدارتھ ودیا بن سکتی ہے۔ گرنتھ ادہک ہو جائے اس ہیتو سے ہم ادہک نہیں لکھتے ہیں۔ کیونکہ شاستروں میں لکھا ہے۔ سو بدھیمان لوگ وچار لیں گے۔ جو تھوڑی تھوڑی ودیا سے منش لوگ انیک پرکار کے پدارتھ رچ لیتے ہیں۔ پھر سروشکتیمان اننت ودیا والا۔ جو ایشور انیک پرکار کے پدارتھوں کو رچے۔ اس میں کیا آشچرج ہے۔ اس پرکار سے جگت کو رچا ہے۔ ایشور کی اپنی نتیہ شکتی پرکرتی۔ اور گن۔ ان سے آکاش اویکت۔ اویکرت پرکرتی اور پردھان یہ سب ایک ہی کے نام ہیں۔ ان کو رچا ہے۔ آکاش سے وایو آدک پرمانو بناتا ہے۔ ان ساٹھ پرمانو سے ایک انو بنتا ہے۔ دو انو سے ایک دوینک بنتا ہے۔ سو وایو دوینک ہے۔ اس سے پرتیکش روپ نہیں دیکھ پڑتا ہے۔ اس سے چتر گن جل اور جل سے پنچ گن پرتھوی رچی ہوتی ہے۔ تتھا اس پرمانو کے میلن سے برکش۔ گھاس اور بنسپتی آدکوں کے بیج رچتے ہیں۔ ان میں پرمانوں کے سنیوگ اس پرکار کے رکھے ہیں۔ کہ جن سے ولکشن ولکشن سواد۔ پشپ۔ پتر۔ پھل۔ اور کاشٹ آدک ہوتے ہیں۔ سو پرسدھ جگت کے پدارتھوں کو دیکھنے سے ہم لوگ پرمیشور کی رچنا کا انومان کرتے ہیں۔ ادہ۔

اس سے پرمیشور ویاپک ہے۔ ویاپک کے ہونے سے سب کا دھارن بنتا ہے
انتھا نہیں۔ اور جو ساکار ایک دیش استھ پرمیشور کو مانیگا۔ اس کے مت میں
دھارن سب جگت کا نہ ہو سکیگا۔ اتیادک بہت دوش آویں گے۔ پھر دو پرکار
کا ویوہار ہم لوگ دیکھتے ہیں۔ کہ ایک تو لگھو دلکے اور گورو تو آدک گن اور آکرشن
بھی پدارتھوں میں ہے۔ کیونکہ جو ہلکا پدارتھ ہوتا ہے۔ سو اوپر ہی چلتا ہے۔ اور
گورو نیچے کو چلتا ہے۔ جیسے کہ جل کے پاتر میں تیل کی دھارا جب دیتے ہیں۔ سو
لگھو کے ہونے سے تیل جل کے اوپر ہی آجاتا ہے۔ کبھی نیچے نہیں رہتا۔ اس کا
یہ کارن ہے۔ کہ جس میں چھدر آدھک ہوگا اس میں پول اور وایو ادھک ہوگا۔ وہ
لگھو ہوگا۔ اور جس میں پول اور وایو تھوڑا ہوگا۔ وہ گورو ہوگا۔ جو کہ سمیپ سمیپ
اتینت جڑ جائیگا۔ وہی گورو ہوگا۔ اور جو ملیگا۔ پرنتو اس کے بھیتر کچھ اتینت سوکشم
چھدر ہونگے۔ جیسے کہ لوہا اور کاٹھ دونوں کا بھار تو تلیہ ہوتا ہے۔ پرنتو جل میں دونوں
کو ڈالنے سے کاٹھ تو اوپر رہیگا۔ اور لوہا نیچے رہ جائیگا۔ تتھا وستر بھیگنے سے نیچے
چلا جاتا ہے۔ اس کا یہ کارن ہے۔ کہ اس کے چھدروں سے جل اوپر چلا جاتا ہے
سو اوپر سے جل کا بھارا اور سوت کا ادھک ہونا اور پرتھوی کے آکرشن سے نیچے
چلا جاتا ہے۔ تتھا کوئی کاشٹھ بھی اتینت بھیگنے اور ترمرنیو آدک کے اتینت ملنے
سے وہ نیچے چلا جاتا ہے۔ اور دیگ بھی پدارتھوں میں دیکھ پڑتا ہے۔ جیسے
منش۔ گھوڑا۔ ہرن۔ وایو۔ اگنی آدک میں ہے۔ تتھا اگنی اور سورج پدارتھوں کے
اویووں کو بھن بھن کر دیتے ہیں۔ اور جل تتھا پرتھوی یہ پدارتھوں سے ملنے اور
ملانے والے ہیں۔ سو جہاں جس کا ادھک بل ہوگا۔ وہاں اس کا کارج ہوگا۔
جیسے کہ وایو سوکشم اور لگھو ہوکے اوپر ہو جاتا ہے۔ تب چاروں اور کی پرتھوی
جل تت سرنیوکت جس ستھان سے وایو اوپر چڑھا۔ اس ستھان میں چاروں اور سے
گورو وایو گرتا ہے۔ وہی ادھک چلنے اور آندھی کا کارن ہے۔ اور جو ہی برشٹی کا
جل کے اوپر آکرشن کے ہونے سے کارن ہے۔ کیونکہ سورج اور اگنی سب رسوں
کا بھید کرتے ہیں۔ پھر یہ جل آدک رس سب اوپر چڑھتے ہیں۔ پرنتو ان میں اگنی
وایو۔ اور پرتھوی کے بھی پرمانو ملے ہیں۔ اور جل کے پرمانو ادھک ہیں۔ پھر جب

ہیں۔ اپنے اپنے پرتی کول کے ہونے سے جیسے کہ دودھ اور نون جب ملتے ہیں تب وہ دونوں نشٹ گن ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ دونوں کا سواد بگڑ جاتا ہے پرنتو اُن ہی دونوں کو پدارتھ ودیا کی یکتی سے ترتیا پدارتھ کوئی رچ لے۔ پھر بھی وہ انم ہو سکتا ہے جیسے سرپ بکھی۔ وے بھی اپنے ستھان میں شدھ ہیں۔ کیونکہ ویدک شاستر کی یکتی سے ان کی بھی بہت اوشدھیاں بنتی ہیں۔ اُنکو کول پدارتھوں میں ملانے سے پرنتو وے نشٹ وا کسی کو کاٹیں۔ اتھوا بھوجن میں کھا لینے سے وشٹ کرنیوالے ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی اپنے پدارتھوں کا وچار کر لینا۔

پرشن۔ جب اس جگت کا پرلے ہوتا ہے۔ تو کس پرکار سے ہوتا ہے۔؟

اُتر۔ جس پرکار سے سوکشم پدارتھوں کی رچنا ستھول کی ہوتی ہے۔ اسی پرکار سے پرلے بھی جگت کا ہوتا ہے جس سے جو اُتپن ہوتا ہے۔ وہ سوکشم ہو کے اپنے کارن میں ملتا ہے۔ جیسے کہ پرتھوی کے پرمانو اور جل آدکوں کے پرمانو سے یہ ستھول پرتھوی بنی ہے۔ ان پرمانو کا جب ویوگ ہوتا ہے۔ تب ستھول پرتھوی نشٹ ہو جاتی ہے۔ ویسے ہی سب پدارتھوں کا پرلے جاننا۔ آکاش سے پرتھوی پنچ گنی ہے۔ جب ایک گنی گھٹیگی۔ تب جل روپ ہو جائیگی۔ جل اور پرتھوی جب ایک ایک گن گھٹینگے۔ تب اگنی روپ ہو جائینگے۔ جب وے تینوں ایک ایک گن گھٹینگے۔ تب وایو روپ ہو جاوینگے۔ جب وے بھن بھن ہو جائینگے تب سب پرمانو روپ ہو جائینگے۔ پرمانو کی جب سوکشم اوستھا ہوگی۔ تب سب آکاش روپ ہو جائیں گے۔ اور جب آکاش کی بھی سوکشم اوستھا ہوگی۔ تب پرکرتی روپ ہو جائیگا۔ جب پرکرتی سے ہوتی ہے۔ تب ایک پرمیشور اور سب جگت کا کارن جو پرمیشور کا سامرتھ اور گن پرمیشور کے اننت ستیہ سامرتھ والا ایک ایک ادوتیہ پرمیشور ہی رہے گا۔ اور کوئی نہیں سو یہ سب آکاش آدک جگت پرمیشور کے سامنے کیا ہے۔ کہ جیسا پرکاش کے سامنے ایک انو بھی نہیں۔ اس سے کسی پرکار کا دوش۔ اُتپتی۔ استھتی۔ اور پرلے سے پرمیشور میں نہیں آتا۔ اس سے سب سجن لوگوں کو ایسا ہی ماننا اوچت ہے۔

پرشن۔ جنم اور مرن آدک کس پرکار سے ہوتے ہیں؟

سادہارن سب جگت میں ویاپک ہونے سے سب جگت کا دھارن کرتے ہیں
تتھا ایک کے آدھار دوسرا۔ اور پرسپر آکرشن سے بھی جگت کا دہارن ہوتا
ہے۔ پرنتو سب اکرشنوں کا آکرشن اور دھارن کرنیوالوں کا دھارن کرنے والا
پرمیشور ہی ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔

پرشن۔ اسی لوک میں اس پرکار کی سرشٹی ہے۔ وا سب لوکوں میں ایسی سرشٹی ہے

اتر۔ سب لوکوں میں سرشٹی انیک پرکار کی ہے جیسی کہ اسی لوک میں۔ کیونکہ
اس لوک میں ہم لوگ پرتھوی آدک پدارتھ پریوجن کے ہتو رچے ہوئے دیکھتے ہیں
ان میں ایک پدارتھ بھی ویرتھ نہیں دیکھتے۔ اس سے ہم لوگ انومان کرتے ہیں
کہ کوئی لوک پرمیشور نے ویرتھ نہیں رچا ہے۔ کنتو سب لوکوں میں انیک
ودھی منش آدک سرشٹی رچی ہے۔ کیونکہ پرمیشور کا ویرتھ کارج کبھی نہیں ہوتا۔

پرشن۔ کتنے لوک پرمیشور نے رچے ہیں۔

اتر۔ سورج۔ چندر۔ اور جتنے تارے دیکھ پڑتے ہیں تتھا بہت بھی نہیں دیکھ
پڑتے۔ یہ سب لوک ہی ہیں۔ سوا سنکھیات ہیں۔

پرشن۔ یہ سب لوک ستھر ہیں۔ وا چلتے ہیں۔

اتر۔ سب لوک اپنی اپنی پردھی اور اپنے اپنے ویگ سے چلتے ہیں۔ سوا نیک
ودھی گتی ہے۔ ستھر تو ایک پرمیشور ہی ہے۔ اور کوئی نہیں۔

پرشن۔ جب پرمیشور نے پہلے سرشٹی رچی۔ تب ایک ایک دو۔ دو۔ منش آدک
جاتی میں رچے۔ تتھوا انیک رچے تھے۔

اتر۔ ایک ایک جاتی میں پرمیشور نے انیک رچے ہیں۔ ایک ایک وا
دو دو نہیں۔ کیونکہ چیونٹی آدک جاتی ایک دیپ میں ایک ایک دو۔ دو
رچتے۔ تو دویپانتر میں وہ کیسے جا سکتیں۔ اتیادک اور بھی وچار آپ لوگ کر لینا

پرشن۔ پرمیشور نے سب پدارتھ شدہ شدہ رچے ہیں۔ یا کوئی پدارتھ اشدہ بھی
رچا ہے۔

اتر۔ پرمیشور نے سب پدارتھ اپنے اپنے ستھان میں شدہ ہی رچے ہیں اشدہ
کوئی نہیں۔ پرنتو ورودھ گن والے۔ پرسپر ملنے والانے والے اشدھ کہتے

میں سکھ اور دکھ تلیہ ہیں۔ انکو مرت لوک کہتے ہیں۔ اس پرکار کے سورگ مرت اور نرک لوگ بہت ہیں۔ اُن میں بھی انیک پرکار کے ستھان اور پدارتھ ہیں کہ جن میں سُکھ وا دُکھ ادھک یا نیون ہے۔ سو اسی ہیتو پرمیشور نے سب پرکار کے ستھان اور پدارتھ رچے ہیں کہ پاپی۔ پُن آتما اور مدھیستھ جیووں کو یتھاوت پھل ملے سا ستھان ہو۔ جیسے کہ راجہ کے اتم۔ مدھم۔ اور نیچ ستھان ہوتے ہیں۔ جن سے اتم۔ مدھم اور نیچوں کو یتھاوت یتھاوت ویوہار کی ویوستھا ہوتی ہے پرمیشور کا یتھاوت۔ اکھنڈت۔ سمپورن جگت میں راج ہے۔ اور یتھاوت نیائے سے جس کی ویوستھا ہے۔ پھر پرمیشور کے راج میں سورگ نرک اور مرت لوک آدکوں کی ویوستھا کیسے نہ ہوگی۔ کنتو اوشیہ ہی ہوگی

پرشن۔ مرن سمے میں یم راج کے دوت آتے ہیں۔ اس پر جیو لوگ ادمیں باندھ لیتے ہیں۔ باندھ کے مارتے مارتے یم راج کے پاس لے جاتے ہیں۔ یتھاوت نیائے سے ونڈ دیتے ہیں۔ یہ بات ستیہ و متھیا ہے۔

اتر۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ جو اتینت سوکشم ہے۔ جال سے باندھنے میں کبھی نہیں آتا۔ اور گرڑ پران آدکوں میں لکھا ہے کہ پنڈ دینے سے جیو کا شریر بنجاتا ہے۔ اور وترنی ندی سے ترنے کے ہیتو گودان آدک کرنا چاہئے۔ اور یم کے دوتوں کا کجل کے پربت کی نیائیں شریر لکھا ہے وے نگر کے مارگ اور گھر کے دروازے بھیتر جیو کے پاس کیسے آسکینگے۔

جیونٹی آدک سوکشم چھدر میں ایک کال میں ایک جیو مرتے ہیں۔ وہاں کیسے جائینگے تتھا بن وا نگر آدکوں میں اگنی کے لگنے اور یدھ سے ایک پل میں بہت جیووں کا مرن ہوتا ہے۔ ایک ایک جیو کو پکڑنے کے ہیتو بہت دوت جاتے ہیں۔ اتنے دوت کہاں رہتے ہیں تتھا ان کا ہونا کیسے بن سکے۔ سو یہ بات اتینت متھیا ہے اور جو ویدادک ستیہ شاستروں میں یم راج تتھا دھرم راج آدک نام لکھتے ہیں۔ وے پرمیشور کے ہیں۔ اور وایو تتھا سورج کے بھی ہیں۔ اس سے کیا آیا کہ جیسی ویوستھا جینے اور مرنے میں پرمیشور نے رچی ہے۔ ویسی ہی ہوتی ہے۔ سو وایو اور سورج کے آدھار سے سب جیووں کا جانا اور آنا ہوتا ہے۔ تتھا یہی پرمیشور کی آگیا ہے کہ جیسا

اُتر۔ لنگ شریر اور ستھول شریر کا سنیوگ سے پرگٹ کا جو ہونا ہے اس کا نام جنم ہے۔ اور لنگ شریر تھا ستھول شریر کے ویوگ ہونے سے اپرگٹ کا جو ہونا رہے اس کا نام مرن ہے۔ سو اس پرکار سے ہوتا ہے کہ جیو اپنے کرموں کے سنسکاروں سے گھومتا ہوا جل وایو آکاش وغیرہ میں اتھوا وایو میں ملتا ہے۔ پھر جیسا جس کے کرموں کا سنسکار اتھات سکھ دکھ جتنا جس کو ہونا اوشیہ ہے پرمیشور کی آگیا کے انوکول ویسے ستھان اور ویسے شریر میں مل کے گربھ میں پرویش ہوتا ہے۔ پھر جس میں وہ ملا۔ اس کے اویووں کے آکرشن سے شریر بنتا ہے جیسی کہ پرمیشور نے کیتی رچی ہے جس کے شریر کا ویرج ہوگا۔ اس ویرج میں اس کے سب انگوں سے سوکشم اویو آتے ہیں۔ کیونکہ سب شریر کے اویووں سے ویرج کی اتپتی ہوتی ہے۔ پھر اس ویرج کے اویووں میں اس شریر کے اویو ملتے جاتے ہیں۔ اُن سے سر۔ نیتر۔ ناسکا۔ ہست۔ پاد آدک اویو بڑھتے چلے جاتے ہیں جب وہ شریر مکھیہ اور سکھا پرنیت پورن بنجاتا ہے۔ تب وہ جیو شریر میں سب اویووں سے چیشٹا کرتا ہے جیسا شریر ہست پرگٹ ہوتا ہے۔ پھر بھی ان پان آدک باہر کے پدارتھوں کے بھوجن کرنے سے شریر کے اویووں کی بردھی ہوتی ہے۔ سو چھ وکار والا شریر ہے لیا استی نام شریر ہے (۲) جائتے نام جنم کا ہونا (۳) بردھتے نام بڑھنا (۴) وپرنمتے نام ستھول کا ہونا (۵) اپکھشیتے نام کھشین ہونا (۶) ونشتے نام نشٹ کا ہونا۔ نام مرتیو کا ہونا یہ چھ وکار شریر کے ہیں۔ پھر جب مرن ہوتا ہے تب ستھول اور لنگ شریر کا ویوگ ہوتا ہے۔ سو ستھول شریر سے لنگ شریر نکلکر باہر کا جو وایو ہے اس میں ملتا ہے۔ پھر وایو کے ساتھ جہاں تہاں گھومتا ہے۔ کبھی سورج کی کرنوں کے ساتھ اوپر نیچے اور چندرما کی کرنوں کے ساتھ نیچے آجاتا ہے۔ اتھوا وایو کے ساتھ نیچے اوپر اوہ ہیہ میں رہتا ہے۔ پھر اوکت پرکار سے شریر دھارن کر لیتا ہے

پرشن۔ سورگ اور نرک لوک ہیں وا نہیں؟

اُتر۔ سب کچھ ہے۔ کیونکہ پرمیشور کے رچے اسنکھیات لوک ہیں۔ اُن میں سے جن لوکوں میں سکھ ادھک ہے۔ اور دکھ تھوڑا۔ ان کو سورگ کہتے ہیں۔ تتھا جن لوکوں میں دکھ ادھک اور سکھ تھوڑا ہے۔ انکو نرک کہتے ہیں اور جن لوکوں

سو پرمیشور ہی سب جگت کا دھارن کرتا ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔ اس سے ایسا سدھ بھیا
اپیتی۔ دھارن اور پرلے پرمیشور ہی کے ادھین ہیں۔ یہ سنکشیپ سے جگت کی
اپیتی۔ ستتھی اور پرلے کے وشے میں لکھا۔ اور جو ستار سے دیکھا چاہے۔ سو
ویدادک ستیہ شاستروں میں دیکھ لیوے۔ اس کے آگے ودیا۔ اودیا۔ بندھ اور
موکش کے وشے میں لکھا جائیگا۔

"اتی شری مد۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے
سوبھاشا ورچتے۔ اشٹم۔ سمولاسا۔ سمپورنا ۔"

نواں سمولاس

"اتھ ودیا۔ اودیا بندھ موکشان دیاکھیاسیا ما۔"

"ویتی۔ اینا۔ یتھارتھان۔ پدارتھان۔ سا۔ ودیا۔"

ودیا اس کا نام ہے۔ کہ جو جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا ہی جاننا۔

"نہ ویتی۔ اینا۔ یتھارتھان۔ پدارتھان۔ سا۔ اودیا۔"

جیسا پدارتھ ہے۔ اس کو ویسا نہ جاننا اس کا نام اودیا ہے۔ گیان وویک اور
وگیان اتیادک ودیا کے نام ہیں۔ اگیان۔ بھرم اور اوویک اتیادک سب
اودیا کے نام ہیں۔

"انتیہ۔ اشوچی۔ آتمسو۔ نتیہ۔ شوچی۔ سکھ آتم کھیاتی۔ اودیا۔"

یہ پتنجلی منی کا یوگ شاستر میں سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ انتیہ
اشوچی دکھ۔ اور اناتم یہ جیسے ہیں۔ ویسے نہ جاننا۔ کنتو ان میں نتیہ۔ شوچی
سکھ۔ اور آتما کو بدھی ہوتی ہے۔ جیسے کہ "امرا۔ نرجرا۔ دیوا" اتیادک وچنوں
سے نتیہ نشچے کا جو کرنا کہ سورگ آدی لوک اور برہم آدک دیو نتیہ ہیں۔ ایسا
اگیان بہت منشوں کو ہے۔ ہم پرنتو سے وچار کر کے دیکھیں۔ کہ جن کی اپتی

جو کرم کرے۔ وہ ویسا پھل پاوے یہ جو بات لکھی ہے اُن میں یہ پرمان ہے۔
اُتپتی کے وشئے میں تو کچھ شرتی لکھ دیا ہے پرنتو پھر بھی لکھتے ہیں۔

"یتو۔ وائی۔ ماتی۔ بھوتانی۔ جانیتے۔ ین جاتانی۔ جیونتی"
"یت۔ پرینتی۔ بھی۔ سم۔ وشنتی۔ اِتی۔ تدوگیاسا سو تدبرہم"

(۱) یہ یجروید کی تیتری شاکھا کی شرتی ہے۔

"اتھاتو۔ برہم۔ جگیاسا (۲) جنمادی۔ اسیہ۔ تیا" (۳) یہ دو ویاس جی کے سوتر ہیں۔ ان کا ابھپرائے یہ ہے۔ کہ جس پرمیشور سے سب بھوت ارتھات سب جگت اتپن ہوتا ہے۔ اتپن ہو کے اسی پرمیشور کے دھارن اور ستا سے سب جگت جیتا ہے۔ اور پرلے میں اسی پرمیشور میں لین ہو جاتا ہے۔ وہی برہم ہے۔ اس برہم کو جاننے کی اچھا ہے۔ بھر گوتوں کو رکھر گو کرتا ہی دونو سوتر کا بھی ارتھ ہے۔

"ساوتارم۔ پرتھم۔ اسے ہنی" ایسا دک منتر یجروید کی سنگھتا میں لکھے ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے کہ جیو جب شریر چھوڑتا ہے۔ تب سورج وا وایو میں ملتا ہے۔ پھر جیسا پورو لکھا رہے۔ ویسے ہی جاتا اور آتا ہے۔ سو سب بات وہاں لکھی ہے۔ دیکھنا چاہئے۔ سو دیکھ لے۔

"انین۔ سومیا۔ سنگین۔ آپو۔ مولم۔ ویو چھا۔ انگ۔ بھی"
"سومیا۔ سنگین۔ تیجو۔ مولم۔ نو چھا۔ تیجا۔ سا۔ سومیا۔"
"سنگین۔ سم مُولم۔ نو چھا۔ سن۔ نہ مُولا سومئے ور ما پرچا"

ایسا دک سام وید کی چھاندوگ کی شرتی ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے کہ جیسے اکاش آدک سے اتپتی جگت کی ہوتی ہے ویسے ہی کرم سے پرلے بھی ہوتا ہے۔ سنگ نام کارج کا۔ پرتھوی روپ جو کارج اس کا مول جل ہے۔ سو جب پرتھوی کا پرلے ہوتا ہے۔ تب پرتھوی جل روپ کارن میں لے ہوتی ہے۔ تتھا جل۔ اگنی میں اگنی وایو۔ وایو آکاش میں اور آکاش پرمیشور میں جس پرکار سے پرلے کو لکھا۔ اسی پرکار سے ہوتا ہے۔ اور ہرنیہ گربھا سم ورتتا۔ تاگرے۔ اتی یہ منتر پہلے لکھا ہے۔ اور اس کا ارتھ بھی لکھ دیا ہے

جاتی ہے۔ پرنتو اس دُکھ میں بہت جیووں کی سُکھ بدھی دیکھنے میں آتی ہے۔
کیونکہ اس دُکھ میں سُکھ بدھی نہ ہوتی۔ تو وے اس میں پھنستے نہیں۔ یہ اودیا
کا تیسرا بھاگ ہے۔ اور جو پرمارتھ۔ ستیہ دھرم کا انوشٹھان۔ ستیہ ودیا کا
گرہن جتیندریتا کا کرنا۔ ستیاسنگ۔ سدودیا۔ اور پرمیشور کی پراپتی
کا اپائے ارتھات موکش کا چاہنا ان میں اُنکی بدھی لیش ماتر بھی نہیں آتی۔ جن
کے بنا جیو کو کبھی سکھ نہیں ہوتا۔ پرنتو وپریت بدھی کے ہونے سے دکھ ہی
میں پھنسے رہتے ہیں۔ سُکھ میں کبھی نہیں آتے۔ یہ اودیا کا تیسرا بھاگ ہے۔
اور سکھ میں سُکھ بدھی کا ہونا۔ اور دکھ میں دکھ بدھی کا ہونا۔ سو ودیا کا تیسرا
بھاگ ہے۔ تتھا اناتما میں آتم بدھی۔ اور آتما میں اناتم بدھی کا ہونا۔ جیسے کہ
شریر آدک سب اناتم پدارتھ ہیں۔ ان میں آتما کی نیائیں بہت منشوں کی
بدھی ہے۔ جب دیہہ آدکوں میں دکھ ہوتا ہے۔ تب ان کی بدھی میں یہی ہوتا
ہے۔ کہ میں مرا اور میں بڑا دکھی ہوں۔ میں دُبلا ہو گیا۔ میں پشٹ ہوں۔ میں
روپ وان ہوں۔ میں کروپ ہوں اتیادک نشچے لوک میں دیکھہ پڑتا ہے۔
اور جو آتما اور پرماتما آدک جن سے کہ شریر بنا ہے۔ اور پرمیشور۔ ان نتیہ پدارتھوں
میں ان کی بدھی کبھی نہیں آتی۔ نتیہ سکھ جو موکش ہے، اس کی اچھا بھی کبھی نہیں
ہوتی۔ اس سے جنم۔ مرن۔ ششدھا۔ ترشا۔ شیت۔ اوشن۔ ہرش اور شوک
اس دکھ ساگر سے کبھی نہیں نکلتے۔ یہ اودیا کا چوتھا بھاگ ہے۔ اور آتما کو
آتما جاننا۔ اناتما کو اناتما جاننا۔ یہ ودیا کا چوتھا بھاگ ہے۔ اس سے کیا آیا
کہ انتیہ۔ اشوچی۔ دکھ۔ اناتم میں نتیہ۔ شوچی۔ سکھ۔ آتم بدھی۔ اودیا۔ اتھو
اینتھا چہ اودیا۔ وگیا اودیا۔ انیتھا۔ نام متھیا جو گیان ہے کہ جیسے کو تیسا
نہ جاننا اس کا نام اودیا ہے۔ اور نربھرم۔ یتھارتھ گیان کا ہونا۔ سو ودیا
کہاتی ہے۔ ودیا اودیا کی اتپتی۔ وشے آسکتی آدک دوشوں سے ہوتی ہے
جب یہ جیو ودیا اپنی دیہہ کے باہر کے پدارتھوں کو سکھ کے ہونا چاہتا ہے۔
تب من کو باہر کی اور پریرتا ہے۔ پھر وہ من اندریوں کو باہر کے پدارتھوں میں
لگا کے پرورت کر دیتا ہے۔ سو جیسے کوئی پرش نشہ لے کر تیر و آگ دی لگایا جاتا

ہوتی ہے۔ وے نتیہ کیسے ہونگے کبھی نہیں۔ کیونکہ بہت پدارتھوں کے سنیوگ سے جو پدارتھ ہوتا ہے۔ سو اُن پدارتھوں کے ویوگ سے وہ جو سنیوگ سے بنا تھا۔ سو اوشیہ نشٹ ہوجائیگا۔ برہما آدکوں کے شریر اور سنسار آدک سب لوک سنیوگ سے بنے ہیں۔ اُن کا ویوگ سے اوشیہ ناش ہوتا ہی ہے پھر جو ان انتیہ پدارتھوں میں نتیہ نشچے ہوتا اور نتیہ جو پرمیشور تتھا پرمیشور کے نتیہ گن دھرم اور ودیا ان کو نتیہ جاننا کبھی اُن کے جاننے میں اچھا کبھی نہ ہوتی یہ اودیا کا پرتھم بھاگ ہے۔ اور انتیہ پدارتھوں کو انتیہ جاننا تتھا نتیہ پدارتھوں کو نتیہ جاننا یہ ودیا کا پرتھم بھاگ ہے۔ اشوچی اپوتر نام اشدھ پدارتھوں میں شدھ کا نشچے ہونا اور شدھ جو پوتر تھا تتھا شدھ پدارتھ میں اشدھ کا نشچے ہونا جیسے کہ یہ شریر اس سب دوارگوں سے مل ہی نکلتا ہے۔ کان۔ آنکھ ناک۔ مکھ تتھا نیچے کے چھدر دونوں کے چھدروں سے کبھی درگندھ ہی نکلتا ہے۔ پر تو جنکی بدھی وِتے اسنسکرت ہوتی ہے۔ وہ شدھ بدھی ہی اس میں کرتا ہے۔ تتھا استری بھی پرش کے شریر میں شدھ بدھی کرتی ہے۔ اوپر کے چام کو دیکھ کر اسے سندر سمجھاتے ہیں پھر اپنا بل۔ بدھی۔ پراکرم۔ تیج۔ ودیا [illegible] ناش کر دیتے ہیں۔ جو اس کی اُن میں پرورت بدھی نہ ہوتی۔ تو ایسے کام میں پرورت نہ ہوتے۔ سو بڑے بڑے راجہ اور بڑے دھناڈھ اور مہاتما لوگ تتھا ستھیا یکت لوگ جو ہیں۔ وے اس کام میں نشٹ ہوجاتے ہیں۔ کبھی اُن کے ہردے میں اس بات کا وچار بھی نہیں ہوتا۔ جیسے اگنی میں پتنگ گر کے نشٹ ہوجاتے ہیں۔ ویسے وے بھی ایشورج سمیت نشٹ ہوجاتے ہیں۔ اور پوتر جو پرمیشور۔ ودیا اور دھرم ہے ان میں اُنکی بدھی کبھی نہیں آتی۔ یہ اودیا کا دوسرا بھاگ ہے۔ اور جو شدھ کو شدھ جاننا اور اشدھ کو تتھا وت اشدھ جاننا۔ یہ ودیا کا دوسرا بھاگ ہے۔ دُکھ میں سُکھ بدھی کا کرنا۔ اور سُکھ میں دکھ بدھی کا ہونا۔ جیسے کہ کام۔ کرودھ۔ لوبھ موہ۔ بھے۔ شوک۔ اور وشیوں کی سیوا ان میں جیو کو شانتی کبھی نہیں آتی جیسے کہ اگنی میں گھی ڈالنے سے اگنی بڑھتا جاتا ہے۔ ویسے اُنکی بھی ترشنا بڑھتی

ستھر ہوجائینگی۔ اس کا نام وم ہے۔ پھر اودیا آدک جتنے وشٹ ویوہار ہیں۔ اُن سے ان کا نام پرتھک ہوجائیگا۔ ارتھات اُن میں کبھی نہ پھنسیگا اس کا نام اُپرتی ہے۔ پھر شیت۔ اوشن۔ سُکھ۔ دُکھ۔ ہرش۔ شوک اور کشدا ترشا آدک ان کا سہن ارتھات ان میں ہرش واشوک نہ کریگا۔ اس کا نام تیکھشا ہے پھر ودیا آدک اوکت گنوں میں اتینت شردھا ارتھات پریتی جیو کی ہوتی ہے اور ودیا آدک دوشوں میں سدا اپریتی۔ اس کا نام ہے شردھا۔ پھر من۔ بدھی۔ چت۔ اہنکار۔ اندرے۔ اور پران یہ سب اس کے وشی بھوت ہوجائیں گے انکو جہاں ستھر کریگا۔ وہیں سب ستھر رہیں گے۔ اور ودیا آدک انرتھ میں کبھی نہ جائینگے۔ اس کا نام سمادھان ہے۔ یہ چھ گن جیو میں اتپن ہونگے۔ پھر جیسے کھشدھا اُتر پرش کی اِچھا اُن ہی رہتی ہے۔ ویسے اس کا من مکتی میں رہیگا کہ میری مکتی کب ہوگی۔ اس سے بھن ویوہاروں میں اس کا من لگے ہی گا نہیں اس کا نام ممکشتو ہے۔ یہ نو ودیک آدک گن جب جیو میں ہوتے ہیں تب وہ برہم ودیا کا ادھیکار ہی ہوتا ہے۔ پھر وہ سب ستیہ شاستروں کا جو ستیہ ستیہ پدارتھ ودیا روپ وشے رہیں) اس کو یتھاوت جانیگا۔ پھر شاستر جن پدارتھوں کو پرتی پادن کرتے ہیں۔ اُن پدارتھوں کے ساتھ شاستروں کا پرتی پادیہ پرتی پادک سمبندھ کو وہ جیو یتھاوت جان لیگا۔ اس کا نام سمبندھ ہے۔ پھر وہ یتھاوت ودیاؤں کا شرون ہوگا۔ شرون کرکے گیان نیتر سے ان کا یتھاوت وچار کریگا۔ اس کا نام منن ہے۔ اور پھر اُن پدارتھوں کو یتھاوت پرتیکش جاننے کے ہیتو یوگ ابھیاس ارتھات نشچل درشن کی ریتی سے کریگا۔ اس کا نام ندھی دھیاسن ہے۔ پھر پرتھوی سے لے کے پرمیشور پرینت سب پدارتھوں کا گیان نیتر سے پرتیکش گیان کریگا۔ اسی سمے اس کا جو پریوجن کہ سب دُکھوں کی نورتی اور پرمانند پرمیشور کی جو پراپتی ہے) اس کا نام پریوجن ہے۔ جب یہ ودیا ہوگی۔ تب اودیا آدک سب وِش نشٹ ہوجائیں گے جیسے سورج کے پرکاش سے اندھکار نشٹ ہوجاتا ہے ودیا اور اودیا یہ دونوں اندھکار اور پرکاش کی نیائیں۔ پرسپر ورودھ پدارتھ ہیں۔ ان کا پھلتا

ہے۔ تب وہ بھیتر سے باہر کی اور (طرف) دھیان کرتا ہے۔ سونیتر کو بندوق
سے لگا کے نشانے میں لگا دیتا ہے۔ ویسے ہی جو جو ویوہار جیو کیا جاتا ہے۔
تب اسی پرکار کا ویوہار جیو میں بھی ہوتا ہے۔ پھر باہر اور بھیتر کے پدارتھوں کو
یتھاوت نہ جاننے سے جیو بھرم یکت ہو کے انیتھا جان لیتا ہے۔ اس سے پھر
وشُدھ سنسکار انیتھا ہونے سے اودیا کہاتی ہے۔ ہو نہ اپنے سوروپ کا کبھی
دھیان کرتا ہے۔ نہ پرمیشور کا۔ تتھا نہ ودیا کا۔ کنتو جیسے وے متھیا سنسکار
ابھی سکے ہیں۔ اسی میں گرا رہتا ہے۔ کیونکہ جس کا ابھیاس کرے گا۔ ویسا ہی
اسی جیو کو بھاتا رہے گا۔ پھر جب تک یہ اودیا جیو میں رہیگی۔ تب تک
اس کو ودیا کبھی نہیں ہوتی۔ پرنتو جب کبھی اچھا سنگ اور سد ودیا کا ابھیاس
تتھا وچار اور دھرم کا انوشٹھان تتھا ادھرم کا تیاگ بھی نہیں وہ جیو کر سکتا۔ اور
تتھا ستو گیان پدارتھوں کا اس کو کبھی نہیں ہوتا۔ جب تک یہ اودیا جیو کو
رہتی ہے تب تک ودیا کا سادھن اور ودیا پراپت نہیں ہوتی۔ کیونکہ جب
سوِچار کرتا ہے۔ تب تک اس کو کچھ کچھ ویک اتپن ہوتا ہے۔ کہ ستیہ کو ستیہ
اور استیہ کو استیہ جاننا۔ پھر اودیا کے گن اور ان کے کارج ان میں ویراگ ہوتا
ہے۔ ارتھات ان کو چھوڑتا ہے۔ اور ودیا آدک جو ستیہ ارتھ ہیں۔ ان میں پریتی
کرتا ہے۔ ان میں یہ کارن ہے۔ کہ جب تک پدارتھوں کا دوش نہیں جانتا۔
تب تک ان کے تیاگ کرنے کی بدھی جیو کو کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ تیاگ کا ہیتو
دوشوں کا یتھاوت دیکھنا ہی ہے۔ تتھا پدارتھوں کے گن کا جو گیان ہوتا ہے۔
سو پریتی کا ہیتو ہے۔ پھر وہ جیو دھرم ادھرم کا یتھاوت نشچے کر کے ادھرم
کا تیاگ اور دھرم کا گرہن کریگا۔ پھر اس کا من شانت ہوگا۔ کہ ودیا۔ دھرم۔
ست سنگ۔ سب پرشوں کا سنگ۔ ٹھیک ابھیاس۔ جتندریتا۔ ستیہ پرشوں
کا آچار ہو کے اور پرمیشور ان ہی میں من پریتی یکت ہو کے ستھر ہو جائیگا۔ ان
سے ورودھ اودیا۔ ادھرم۔ کُسنگ۔ کُپرشوں کا سنگ۔ دشٹوں کا اتیت ابھیاس
اجتندریتا وشٹ پرشوں کا آچار جس میں بندھ ہوا اور پرمیشور کو چھوڑ کے آپا منا۔ پراتھنا
اور ستوتی کا کرنا۔ ان سے اس کا من ہٹ جائیگا۔ اس کا نام شم ہے۔ پھر سب اندریاں

ہی نہیں۔ اور جب اتینت سب کا پرلے ہوگا۔ تب پرمیشور ہی باقی رہیگا
اپنے میں نہیں۔ سو یہ آدی سرشٹی ہے۔ کیونکہ پہلے نہیں تھی۔ اور پھر اتپن بھی
اس سے اس سرشٹی کے آدی ہونے سے سادی کہاتی ہے۔ اور ویمانسا
آدک شاستروں میں انادی سرشٹی کا ویاکھیان ہے۔ کیونکہ پرکرتی پرمانو
اور دھرم دھرمی۔ ان کا ناش پرلے میں بھی نہیں ہوتا۔ اس کا نام مہا پرلے
ہے۔ اس میں پرکرتی۔ پرمانو آدکوں کے ملنے سے جتنا ستھول جگت ہوتا ہے
وہ سب پرمانوں آدکوں کے ویوگ سے سب نشٹ ہو جاتا ہے۔ پرنتو
پرکرتی اور پرمانو آدک بنے رہتے ہیں۔ پھر بھی جب ایشور ان کو ملا کے جگت
کو رچتا ہے۔ تب یہ ستھول جب ہو جاتا ہے۔ پھر اُن سے ستھول جگت اتپن ہوتا
ہے۔ پھر جب نشٹ ہوتا ہے۔ تب پرکرتی اور پرمانو روپ ہوتا ہے۔ پھر ان
سے ستھول جگت اتپن ہوتا ہے۔ ایسے ہی انیک بار اتپتی اور انیک بار جگت
کا پرلے ہوتا ہے۔ پرنتو پرکرتی اور پرمانو جو اس ستھول کا جو کارن ہے سو نشٹ
نہیں ہوتے۔ اس سے مہا پرلے میں آدراس اس جگت کی نہیں دیکھ پڑتی
کیونکہ اس کا کارن پرکرتی اور پرمانو سدا بنے رہتے ہیں۔ اس سے جگت انادی
کہاتا ہے۔ کبھی کارن روپ ہو جاتا ہے۔ کبھی کارن سے ستھول جگت اتپن
ہوتا ہے۔ ایسے ہی پرواہ روپ اتپتی اور پرلے کے ہونے سے انادی جگت
کہاتا ہے۔ سو یہ جگت کب اتپن ہوا۔ ایسا کوئی نہیں کہہ سکتا۔ اس سے یہ آیا
کہ چھ شاستروں میں مہا پرلے کی ویاکھیا ہے۔ اس میں بھی انیک بھید ہیں
کہ ترسرینو تک جب پرلے ہوتا ہے۔ تب دھرم اور دھرمی کچھ کچھ پرسیدھ
رہتا ہے۔ اس پرلے کی ویاکھیا ویمانسا میں ہے۔ اور جب انو پرینت کا ناش
ہوتا ہے۔ تب پرمانو ماتر جگت رہتا ہے۔ سو بھی مہا پرلے بھید ہے۔ یہ ویاکھیا
ویشیشک درشن اور نیائے درشن میں ہے۔ اور جب پرمانو کی بھی سوکشم اوستھا
ہوتی ہے۔ تب اتینت سوکشم جو پرکرتی ہے سو رہ جاتی ہے۔ اور پرمانو
کا بھی پرلے ہو جاتا ہے۔ کیونکہ شبد آدک تن ماتراؤں کی بھی سانکھیہ شاستر میں اتپتی لکھی
ہے۔ اور پرکرتی کی نہیں۔ اس سے یہ انومان سے جانا جاتا ہے۔ کہ پرکرتی

یہ ہے کہ جو ودیاوان ہوگا۔ سوا دھرم آدک دوشوں کو کبھی نہ کریگا اور جو اودیاوان ہوگا۔ اس کی نشچت بدھی دھرم آدک کے انوشٹھان میں کبھی نہ لگیگی

پرشن۔ ودیا کی پستک کوئی سناتن ہے۔ وا سب پیچھے رچی گئی ہیں۔

اُتر۔ چاروں ویدوں کو چھوڑ کے رچی گئی ہیں۔

پرشن۔ جیسے اَنیہ سب شاستر رچے گئے ہیں۔ ویسے وید بھی رچا گیا ہوگا۔

اُتر۔ ایسا مت کہو۔ جو ایسا کہوگے۔ تو آپ کے مت میں یہ انوستھا دوش آجائیگا کیونکہ کوئی پستک سناتن نہ ہونے سے کسی پدارتھ اور پستک کا ستیہ وا ستیہ نشچے کبھی نہ ہو سکیگا۔ جو کوئی پستک رچا گیا۔ اس کا پرمان کیسے ہوگا۔ کیونکہ جو سناتن پستک ہوتی۔ تو اس پستک سے سب ہوگوں کا ستیہ ستیہ سب لوگ جان سکتے۔ پھر اس کا کھنڈن کر کے دوسرا کوئی گرنتھ رچ لیتا۔ ایسے دوسرے کا کر کے تیسرا ایسے ہی انوستھا آجائیگی۔

پرشن۔ جیسے اَنیہ پستک کا پرمان وید سے ہوتا ہے۔ ویسے وید کا پرمان کس پستک سے ہوگا۔

اُتر۔ ایسے کہنے سے بھی انوستھا دوش آجائیگا۔ کیونکہ وید کے پرمان کے ہیتو کوئی اَنیہ پستک رکھی جائے تو پھر اس پستک کے پرمان کے ہیتو کوئی تیسری بھی مانی جائیگی۔ ایسے ہی آگے آگے انوستھا آجائیگی۔ اس سے اوشیہ ایک پستک سناتن ماننا چاہئے جس سے اَنیہ پستکوں کی ویوستھا ستیہ ستیہ ہے سو وید کے سناتن ہونے میں پہلے لکھ دیا ہے۔ وہی وچار لینا۔

پرشن۔ چھ درشنوں میں بڑے بڑے ورودھ ہیں کہ پوروہ میمانسا والا دھرم ادھرم اور کرم ہی پدارتھ ہیں۔ ان سے جگت کی اُتپتی مانتے ہیں۔ ویشیشک درشن اور نیائے درشن پرمانوں سے جگت کی اُتپتی مانی ہے۔ اور پتنجلی درشن تتھا سانکھیہ درشن میں پرکرتی سے جگت کی اُتپتی مانی ہے۔ اور ویدانت درشن میں پرمیشور سے سب جگت کی اُتپتی مانی ہے۔ یہ بڑا پرسپر ورودھ ہے سب شاستروں میں اس کا کیا اُتر ہے۔

اُتر۔ ویدانت میں برہم سرشٹی کا ویاکھیان ہے۔ کہ اس سے پہلے جگت تھا

بھی نہیں بنتا۔ یجروید میں ایشور اتیادک شرتی ایشور کے ودیا کھیان میں لکھی ہیں۔ ان کی کیا گتی ہوگی۔ وے سب شرتی۔ ودیا اور یوگ ابھیاس اور دھرم سے سب جو جیو ہوتا ہے۔ کہ انیما آدک ایشوریہ والا اس کی پرشنسا اور اپاسنا کی ودھی ہے۔ اس سے ایشور کی سدھی کسی پرکار سے نہیں ہوتی۔ ایسے ارتھ کو ویپریت جان کے نشٹوں کی بدھی بھرم یکت ہو گئی ہے۔ پرنتو کپل جی کا یہ ابھپرائے ہے کہ پرش ہی ایشور ہے۔ اور وہی چیتن ہے۔ سرو گیہ آدک گن بھی پرش کے ہیں۔ اس پرش چیتن سے بھن کوئی ایشور نہیں ہے۔ پرش کا نام ہی ایشور ہے۔ اس سے یہ آیا۔ کہ پرش ہی کو ایشور ماننا چاہئے۔ دوسرا کوئی نہیں۔ اس سے جو کوئی کہتا ہے۔ کہ جیمنی اور کپل جی نریشور وادی تھے۔ یہ اس کا کہنا متھیا جاننا۔ وید آدک جتنے پستک ہیں۔ ان کا پٹھن پاٹھن ودیا کا سادھن ہے۔ اور ودیا تتھا اودیا کی پریکشا ان کے پڑھنے اور پڑھانے کے بنا کبھی نہیں ہوتی۔ ودیا پڑھنے والے تتھا نہیں پڑھنے والے ان میں سے جو پڑھنے والوں کا جو بھاشن اور گیان آدک ویوہار اچھا ہی دیکھنے میں آتا ہے۔ اس سے گرنتھ کا جو پڑھنا ہے۔ سو ودیا کی پراپتی کرنیوالا ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔ پرنتو ودوان وہی ہے۔ جو کہ سروتھا ادھرم کا تیاگ کرے۔ اور دھرم کا گرہن کرے۔ انتھا پڑھنا اور پڑھانا ویرتھ ہی ہے

"ودیانچا۔ ودیانچا۔ یستد ویدوبھیم سہا۔"

"اودیا مرتیوم۔ تیرتوا۔ ودیا امرت مشنتے۔"

"اندھنتما۔ پرویشنتی۔ یے اودیا۔ مپاستے۔"

"ر تتو۔ بھویا۔ اِ وتے تمو۔ یااو ودیا یام رتا۔"

"انیہ۔ دیواہو۔ ودیایا۔ انیہ داہو۔ اودیایا۔"

"اتی ششرم۔ دھیرانام۔ یے ین۔ تستد۔ وچچکشرے"

یہ یجروید کی سنگھتا کے منتر ہیں۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو پرش اودیا میں پھنسے ہیں۔ وے اتینت اندھکار ارتھات جنم مرن پرش اور شوک آدک دکھ ساگر میں پرویشٹ رہتے ہیں۔ اس سے پرتھک نہیں ہو سکتے۔ اور ودیا ارتھات نانا پرکار کے کرموں سے وشے بھوگوں کی چاہنا کرنا تتھا یوگ ابھیاس۔ تپ اور سنیم سے

سے بھی سرکشی ... دیا ہے۔ ... ویشن میں کہا ہے ...
ویدانت میں پرکرتی اور گنوں کی اُتپتی کہی ہے۔ اور پرکرتی کا لے بھی پرش میں ہوتا
ہے۔ اس سے اُتپتی کے وشے میں بھی بھی پدارتھوں کے ویاکھیان ہونے سے
کچھ ورودھ پرسپران میں نہیں ہے۔
پرشن۔ پوروب میمانسا اور سانکھیہ میں ایشور کو نہیں مانا ہے۔ اور انیہ شاستروں
میں مانا ہے۔ اس سے ورودھ آتا ہے۔
اُتر۔ اس میں بھی کچھ ورودھ نہیں۔ کیونکہ میمانسا میں دھرم اور دھرمی دو
پدارتھ مانے ہیں۔ اس سے ایشور دھرمی اور ایشور کے سروگیہ آدک دھرم
وشیہ مان لیا ہے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور وید کو جیمنی جی نتیہ مانتے ہیں
شبد گیان روپ کے ہونے سے گن ہے۔ سوگنی کے بناگن کس میں رہیگا
ایشور کو اس نے اوشیہ مانا ہے۔ اور سانکھیہ میں
" ایشور آسدھے۔ پرمانا بھاونتا۔ سدھی۔ "
" سمبندھا۔ وانتا انو مانم۔ ابھے تھا۔ اپی ستکرتوم "
" مکت آتمنا۔ پرشنسو پاسا۔ سدھیہ وا۔ "
سانکھیہ شاستر میں کپل جی کے کئے سوتر ہیں۔ یہی انیشور واد کا
ہے۔ ان کو سمجھا وت جان کے چارواک اور بودھ آدک بہت انیشور
وادی ہو گئے ہیں۔ ان کا ابھپرائے نہیں جاننے سے۔ ان کا یہ ابھپرائے ہے
ایشور کی سدھی نہیں ہوتی۔ کنتو ایک پرش اور پرکرتی دونوں نتیہ ہیں۔ انیہ
۔ کیونکہ پرتیکش پرمان نہ ہونے سے ایشور سدھ نہیں ہوتا۔ پرتیکش پرمان
... ہوتا۔ تو ایشور مانا جاتا۔ انتھا نہیں۔ لنگ اور لنگی۔ ارتھات
... والے کا نتیہ سمبندھ ہوتا ہے۔ سو لنگ کے دیکھنے سے لنگی کا انومان
... ایشور کا لنگ نام چنہ کوئی جگت میں دیکھ نہیں پڑتا۔ اس سے
انومان بھی نہیں بنتا۔ ایشور جو موہت ہوگا۔ تو اسمرتھ کے ...
نہیں رچ سکیگا۔ اور جو مکت ہوگا۔ تو اداسین کے ہونے ...
... میں ایشور کی اچھا بھی نہیں ہوگی۔ اس سے ایشور ...
اس ...

من اور شریر سدا دھرم انوشٹھان میں نشچت رکھیں۔ ادھرم میں کبھی نہیں۔

"تیتھا کھن۔ بکمہ نتیرین۔ نرو۔ واریا۔ ادھی گچھتی"

"تیتھاگوردگتام۔ ودیام شششرو شُر۔ ادھی گچھتی"

یہ منو کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو پرش ابھیمان آدک دوش رہت اور نمرتا آدک گن یکت ہو کے سیوا سے دوسرے کا چت پرسن کر دیتا ہے۔ سو ہی سریشٹ گنوں کو پراپت ہوتا ہے۔ انیہ نہیں۔ اس میں یہ درشٹانت ہے۔ کہ جیسے بھومی کو کھودتا کھودتا کدالی سے نیچے چلا جائے۔ پھر وہ جل کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر وہ شششرو شوار تھات کپٹ آدک دوش رہت اور دوسرے پرش کی پریکشا جانتا ہو۔ کہ اس میں گن ہیں وا نہیں۔ پھر تیھاوت گنوں کا بدھی سے نشچے کرے۔ کہ اس میں ستہ گن ہیں یا نہیں جس پرکار سے وے گن ملیں۔ اُن سیوا آدک پرکاروں سے گنوں کا اوشیہ گرہن کریں۔ گرہن کر کے گنوں کو پرکاش کر دے۔ اور جو کوئی اُن گنوں کو گرہن کیا چاہے۔ اس کو پریتی سے نش کپٹ ہو کے تیھاوت گنوں کو دیدے۔ کیونکہ گنوں کو گپت کرنا کوئی منش کو اوچت نہیں اور جو گنوں کو گپت رکھتا ہے۔ وہ بڑا مورکھ پرش ہے۔ اور دھرم یتھا پرشیور کا آگیا ورودھی ہے۔ وہ کبھی سکھ نہ پاویگا۔ اتیادک ودیا کی پراپتی کے ہتو ہیں۔ اور یہی اودیا ناش کے ہتو ہیں۔ انیہ بھی انیک پرکار کے ہتو ہیں۔ ان کو جان لینا۔ اور اس کے آگے بندھ اور مکتی کا ویاکھیان کیا جاتا ہے۔

"پراسنچہ۔ کھانی۔ ویاترن آسپ۔ ویم۔ بھوستما تت"

"پران پشیتی۔ نا انتر آتمن کشچد دھیرا۔ پرتیک آتمان"

"میکش وا ورتے۔ چکشور امرتوم۔ اچھن۔"

یہ کٹھ ولّی کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ "پرانچی کھانی" ارتھات واہیہ مکھ اندریاں جس کی ہوتی ہیں۔ وہ جیو باہر کے پدارتھوں ہی کو دیکھتا رہتا ہے۔ اور بھیتر کے پدارتھوں کو وا اپنے سوروپ کو کبھی نہیں وچارتا اتھوا پرم سوکشم جو پرمیشور ہے۔ اس کے وچار میں کبھی جیو کا چت نہیں جاتا۔ اس سے جیو کو پدارتھوں کا یتھارتھ گیان تو نہیں ہوتا۔ کنتو آگیا ورودھ دھرم ہوتا ہے۔

اتیا آدک سدھیوں میں پھنس کے پرتشٹھا سنسار میں اور ابھیمان آدک دوشوں سے یکت ہونا اس میں جور ت رہتے ہیں۔ وے ان کرمی لوگوں سے بھی اتینت اندھکار میں پھنس جاتے ہیں۔ پھر ان کا نکلنا اس سے بہت کٹھن ہوتا ہے پرنتو ودیا اور اودیا کو ایک ساتھ گن لینا۔ کیونکہ بندہ کو کرنے والی دونوں ہیں۔ اس سے دونوں کا نام اودیا ہے۔ جو کہ کرم دھرم یکت اور لوگ ابھیاس جو اپاسنا ان کے انوشٹھان مرتیو جو موہ اور بھرم آدک دوش اُن سے پرتھک ہوں اور جیو ہی کے شدھ ہو جاتے ہیں۔ پھر یتھارتھ پدارتھوں کا گیان اور پرمیشور کی جو پراپتی اس ودیا سے امرت جو موکش اس کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر دکھ ساگر میں کبھی نہیں گرتا۔ اس سے ودیا جو نربھرم گیان (ہے) اس کا پھل بھن ہے۔ ارتھات موکش ہے۔ اور جو پورو وکت اودیا جو کہ بھرم آتمک گیان اس کا بھی پھل اینہی نام بندہ ہے۔ سو ودیا اور اودیا کا پھل بھن بھن ہے۔ ایک نہیں۔ ایسا ہم نے گیانیوں کے مکھ سے سنا ہے۔ جو کہ یتھارتھ وکتا تھے، ان نے ہمارے سامنے یتھاوت ویاکھیا کر دی ہے۔ اس سے ہم کو ان میں بھرم نہیں ہے۔ سو سب منشوں کو یہ اوچت ہے۔ کہ سب پرشارتھ سے ودیا کی اچھا کریں۔ اور اتینت پریتن سے اودیا کو چھوڑیں۔ کیونکہ اس سنسار میں ودیا کے تلیہ کوئی پدارتھ نہیں تتھا ودیا کے بنا اس لوک واپرلوک میں کچھ سکھ نہیں ہوتا۔ اور انیک جنم دھارن کرنا ہے۔ اُن میں اتینت پیڑا ہوتی ہے۔ کبھی پرمیشور کی پراپتی نہیں ہوتی۔

اس کی پراپتی کے اپائے برہمچریہ آدک پورب سب لکھ دیے ہیں۔ ان کی نام ماتر یہاں گنتا تھوڑی سی کرتے ہیں۔ پرتھم سب اپاؤں کا مول برہمچریہ آشرم جب تک پورن ودیا نہ ہو۔ تب تک جتیندری ہو کے یتھاوت ودیا گرہن کریں۔ اور سب ودیا ہاروں کو یتھاوت جانیں۔ پھر وواہ کریں۔ پرنتو ودیا ابھیاس کو نہ چھوڑیں۔ اور نتیہ گن گرہن کی اچھا رکھیں۔ اتینت پرشارتھ اور نمرتا پوروک سب سجنوں سے ملیں۔ ملکر ان کی سیوا پوروک گن گرہن کریں آپ بھی جتنی بدھی رہو۔ اتنا نتیہ وچار کریں۔ اس میں یکش بات رہت ہو کے ستیہ کو گرہن کریں۔ اور استیہ کو چھوڑیں۔ ایکانت سیوں سے اپنی اندریا

واسنا یتھاوت نہیں بنتا اور کوئی بات کنشٹھ کر لیتا ہے۔ پھر کال انتر میں اس کو بھی بھول جاتا ہے۔ ایک بات میں جب جیو کا چت ہوتا ہے) تب دوسرے میں نہیں جاتا۔ دوسرے میں جب جاتا ہے۔ تب پہلے کو بھول جاتا ہے جب ایسی بات ہوتی ہے۔ تو جنمانتر کے سمرن میں شنکا جو کرتے ہیں۔ انکی شنکا ویرتھ ہی ہے
پرشن۔ جیوا ور بدھی آدک پدارتھ تو وے ہی ہیں۔ پھر پورو جنم کا گیان کیوں نہیں ہوتا۔ کیونکہ جو کچھ دیکھتا واسنتا ہے۔ سو بدھی ہی سے گرہن کرتا ہے۔ پھر ان کا گیان اوشیہ ہونا چاہئے۔ سو نہیں ہوتا۔ اس سے پورو جنم نہیں ہے۔
اتر۔ اس کا اتر تو پورو پرشن کے اتر ہی سے ہو گیا۔ کیونکہ اس بال اوستھا سے لیکے بردھ اوستھا تک وہی جیوا ور بدھی آدک ہیں۔ پھر کہے ولُسنے ویوہاروں میں اکھشر پدا ور اُن کے ارتھ آدکوں کا یتھاوت سمرن کیوں نہیں ہوتا۔ اس ویوہار کو ہم لوگ پرتیکش دیکھتے ہیں۔ کہ جب ہم لوگ پرسپر بات کہتے اور سُنتے ہیں تب کچھ کال کے پیچھے بہت بہت باتوں کے سُننے وا کہنے میں آنوپوروی سے یتھاوت سمرن نہیں رہتا۔ پھر جنمانتر کے سمرن میں شنکا کرنی ویرتھ ہی ہے۔ اور دیکھنا چاہئے۔ کہ جاگرت اوستھا میں وے ہی جیوا ور بدھی آدک ویوہار کرتے ہیں۔ یہ میرا گھر۔ دوار۔ پتا۔ پتر۔ استری بندھو۔ شترو اور مترآدک ہیں۔ ایسا اس جیو کو یتھاوت سمرن ہے۔ اور پھر جب سوپن اوستھا ہوتی ہے۔ تب اِن کا اِسی سمے وسمرن ہو جاتا ہے۔ پھر سوشپتی ہوتی ہے۔ تب دونوں کا ویوہار وسمرن ہو جاتا ہے۔ وے ہی جیوا ور بدھی آدک ہیں۔ پرنتو کنچت کنچت دیش اور کال کے بھید ہونے سے پوروب کا ویوہار وسمرت ہو جاتا ہے۔ پھر پورو جنم دیش کال اور شریر آدک پدارتھ سب چھوٹ جاتے ہیں۔ پھر اُن کے سمرن کی شنکا جو کرتے ہیں۔ سو وچاروان نہیں ہیں۔
پرشن۔ یہ جنم جو ہوتا ہے۔ سو ایک بار ہی ہوتا ہے۔ دوسری بار نہیں۔ کیونکہ یہ دوسرا جیو ہے۔ سو نیا اتپن ہو جاتا ہے۔ اور شریر دھارن کرتا ہے جو کہ پہلے شریر دھارن کیا تھا۔ سو جیو پھر نہیں آتا۔
اتر۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ جو دوسرا جیو ہوتا۔ واس کو پوروکے سنسکار

اس سے آ پ… سے آپ ہی بدھ ہوتا ہے۔ پھر ایسا موہ اس کو ہوتا ہے۔ کہ جس کا جیو نہایت تھن ہے۔ اس سے پھر متھیا گیان ہوتا ہے۔ کہ استری۔ پُتر دھن۔ راج آدکوں ہی میں سکھ مان لیتا ہے۔ پھر اُن کے سُدھرنے میں اتینت ہرشت ہوتا ہے۔ اور بگڑنے سے شوک یکت ہوتا ہے۔ اس جال میں گ…کے انیک جنم مرن جیو کے ہوتے ہیں۔ اور اتینت دکھ پاتا ہے۔

پرشن۔ جنم ایک ہوتا ہے۔ اتھوا انیک

اتر۔ انیک جنم ہوتے ہیں۔

پرشن۔ جو انیک جنم ہوتے ہیں۔ تو پورب جنموں کا ہم کو سمرن کیوں نہیں ہوتا۔

اتر۔ پورو جنموں کا سمرن نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پورو جنم کے گیان جو نمت ہے۔ وے سب نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اس سے پورو جنم کا سمرن نہیں ہو سکتا۔

پرشن۔ کون وے نمت ہیں۔ اور نمت کس کو کہتے ہیں؟

اتر۔ نمت اس کا نام ہے۔ کہ جو دوسرے کے سنیوگ سے اتپن ہوتا ہے۔ جیسے کہ جل شیتل ہے۔ اور اگنی اوشن ہے جب اگنی کا سنیوگ جل میں ہوتا ہے۔ تب جل اوشن ہو جاتا ہے۔ پرنتو جب اگنی سے جل پرتھک کیا جاتا ہے تب پھر بھی وہ شیتل ہو جاتا ہے۔ اس کا نام نیمتک گن ہے۔ جو کہ جب تک اس کا نمت رہتا ہے۔ تب تک وہ رہتا ہے۔ اور جب نمت نہیں رہتا۔ تب اس کا نمت سے اتپن بھیا جو گن ہے، سو بھی نشٹ ہو جاتا ہے جیسے سورج اور نیتر سے روپ کا گرہن ہوتا ہے۔ جب سورج اور نیتر نہیں رہتے۔ تب روپ کا بھی گرہن نہیں ہوتا۔ کیونکہ نمت کے بنا نیمتک گن نہیں ہوتا۔ اس سے کیا آیا کہ پورو جنم جس دیش جس کال میں اور جو شریر تھا اس شریر کے سمبندھی سب پدارتھ نشٹ ہو گئے اُن کا دیوگ ہونے سے وہاں کا جو ان کو گیان تھا۔ سو بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ اور اسی جنم میں جو جو بال اوستھا میں ویوہار کیا تھا۔ اس … سکھ وا دکھ پایا تھا۔ اس کا بھی یتھاوت سمرن برد ھ اوستھا میں نہیں رہتا۔ اور جس سمے کسی سے کسی کی بات ہوتی ہے۔ تب اس بات میں انیک ر… شبد۔ وا کیہ۔ سمبندھ کہے اور سُنے جاتے ہیں۔ پرنتو اس کے اُتر کال میں سمرن کہنا

توکھشن بھنگ اور انوستھا ہوگی۔ پھر آپ لوگوں میں اَتمتا دوش آجائیگا۔ کیونکہ اگنی کی نیچے چلنے میں پرورتی کبھی نہیں ہوتی۔ تتھا جل کی ستھول کے ہونے سے اوپر کو پرورتی کبھی نہیں ہوتی۔ ویسے ہی سوبھاؤ سب جانو۔

پرشن۔ ایشور نے جیسا جس کا سوبھاؤ رچا ہے۔ ویسا ہی ہوتا ہے۔

اُتر۔ یہ بات بھی ٹھیک نہیں۔ جو ایشور کارن ہوتا ہے۔ ان ویوہاروں میں تو ایشور کے دیالو ہونے سے سب اوشدھیوں کا گیان اور سپرمیشور پرنیت پدارتھوں کا بودھ تتھا دھرم میں پرورتی اور ادھرم سے نورتی ایشور نے سب جیووں میں سوبھاؤ سے کیوں نہیں رکھی۔ اور ایشور اینائے کاری بھی ہوجائیگا۔ کیونکہ کسی کو راجہ اور دھناڈھیہ کے گھر اور کسی کو اسمرتھ اور دردر کے گھر میں جنم تتھا ایک کو بدھی بہت اچھی اور دوسرے کو جڑ بدھی دیتا ہے تتھا ایک روپ وان اور دوسرا کروپ۔ تتھا ایک بلوان اور دوسرا نربل ایک پنڈت اور دوسرا مورکھ ہوتا ہے۔ سو بنا اچھے کرموں کے اُتم پدارتھوں کا دینا۔ اور بنا اپرادھ کے بھرشٹ پدارتھوں کا دینا اس سے ایشور میں پکش پات آویگا۔ پکش پات کے آنے سے ایشور اینائے کاری ہوجائیگا۔ اور کرت ہانی کرت ابھیا گمشچہ" یہ دوش آجائینگے۔ کیونکہ اب جو کچھ کیا جاتا ہے۔ اس کو ہانی ہوجائیگی۔ پھر جنم کے نہ ہونے سے جو شریر۔ اندریاں۔ پران۔ اور من کے نہیں ہونے سے پاپ پن کا پھل کبھی نہیں بھوگ سکتا۔ اور جو پور وجنم مانیں گے۔ تو بنا کئے سکھ اور دکھ کی پراپتی کیسے ہوگی "کرتیشیک۔ اور نیر گھرن" یہ دو دوش ایشور میں آجائینگے۔ کہ بنا کارن کے کسی کو سکھ دے دے۔ اور کسی کو دکھ۔ یہ دشمتا ایشور میں آویگی۔ اور جیووں کو دکھی دیکھ کے جس کو گھرنا نام دیا نہیں آتی۔ اس سے ایشور کا دیا جو گن ہے سو نشٹ ہوجائیگا۔ اور جو پور وتتھا اُتر جنم ہوگا۔ تو ایشور میں کوئی دوش نہیں آویگا۔ کیونکہ جیسا جس کا پُن وا پاپ ہے۔ ایسا اس کو سکھ وا دکھ ہوگا اس سے ایشور نیائے کاری اور دیالو بھی یتھاوت رہیگا۔ اس سے پورو اور پُنر جنم وشیہ ماننا چاہیے۔ سو پور و جنموں کی سنکھیا نہیں ہے۔ کیونکہ جب سے

نہیں دیکھ پڑتے۔ جیسے کہ جس پدارتھ کا ساکشات انوبھو بدھی میں اوشیہ آتا ہے پھر سنسکار سے سمرتی اتپن ہوتی ہے۔ اور سمرتی سے پرورتی و انورتی ہوتی ہے جیسے کہ کوئی سنسکرت کو پڑھے۔ اور کوئی انگریزی کو۔ جو جس کو پڑھتا ہے اس کو اس کا ارتھ شر آدی کرم سے بدھی میں سب سنسکار رہتے ہیں ساکشات دیکھنے اور سُننے سے اپنے کا انہیں پھر کال انتر میں کوئی ویوہار اتھوا اپیتک کو دیکھتا ہے۔ سو پورو درشٹ واشرت کے سنسکار سے سمرتی ہوتی ہے۔ کہ یہ پرکار وا یہ کار ہے۔ اور اس کا یہ ارتھ ہے۔ کیونکہ میں نے پوروا اس کا ارتھ ایسا پڑھا وا سُنا تھا۔ نا سنسکار کے سمرتی کبھی نہیں ہوتی۔ اور نا سمرتی سے یہ ایسا ہی ہے۔ وا نہیں۔ ایسی پرورتی و انورتی کبھی نہیں ہوتی۔ سو ایک ہی جنم ہوتا۔ تو جنم سمے سے لیکے بالکوں کے انیک پرکار کے ویوہار دیکھنے میں آتے ہیں۔ جیسے کھشدا کا گیان اور دُکھ آدکوں سے کھشدا کی نورتی کے تھو چپا۔ پھر دُکھ مٹنے کی کیتی۔ اور ترپت ہونے سے دودھ پینے کی نورتی تھا مل مو تر آدکوں کے تیاگ کی کیتی۔ اور کوئی اس کو کچھ مارے۔ اتھوا ڈراوے پھر اس سے رودن آدک کی پرورتی۔ اور پرتی والا اُن سے ہاسیہ اور پرسنتا کی پرورتی اتیادک پرورتی اور نورتی روپ ویوہار نا پوروجنم کے سنسکار کے کبھی نہیں ہو سکتا۔ اس سے پوروجنم اوشیہ ماننا چاہیئے۔

پرشن۔ یہ سب ویوہار سوبھاؤ سے ہوتے ہیں۔ جیسے کہ اگنی اوپر چلتا ہے۔ اور جل نیچے کو۔ ویسے ہی وے سب جیو کے گیان سوروپ کے ہونے سے ہوتے ہیں۔

اُتر۔ جو سبھاؤ سے مانو گے۔ تو پورو کہے۔ انوبھو سنسکار اور سمرتی تھا پرورتی تھا نورتی ان کو چھوڑ دو گے۔ اور جو چھوڑ دو گے۔ تو کوئی ویوہار آپ لوگوں کا سدھ نہ ہوگا۔ پھر پڑھنا۔ پڑھانا۔ بری باتوں کے چھوڑنے کا اپدیش تھا اچھی باتوں کا اپدیش کیوں کرتے۔ اور کراتے ہو۔ اور جو سوبھاؤ سے مانو گے۔ تو اس کی نورتی کبھی نہیں ہوگی۔ جیسے کہ اگنی اور جل کے سوبھاؤ کی نورتی نہیں ہوتی۔ ویسے پرورتی کو سوبھاؤ سے مانو گے۔ تو نورتی کبھی نہیں ہوگی۔ اور جو دونوں کو مانو گے

اتپنت پیدا ہوتی ہے۔ پھر جب جنم ہوتا ہے۔ تب کوئی پرکار کا اوشدھ واسوبم تھا کوئی یہ سیا یک اس سمے نہیں رہتا۔ کنتو مارگ بن کھیت میں پرایہ پاشاں کی نیائیں گربھ سے بالک گر پڑتا ہے۔ پھر وہی استری اس کو پونچھ پانچھ کے وستر میں باندھ کے بیٹھ میں باندھ لیتی ہے۔ پھر کبھی اس استری کو گھاس و الکڑی بیچنے کی شیکھرتا ہوتی ہے۔ اس سمے بالک دودھ پینے کے ہیتو روتا ہے۔ سو دودھ تو اس کو نہیں ملتا۔ پرنتو وہ استری بھی بالک کو تھپیڑ مارتی ہے۔ پھر ادھک ادھک جب روتا ہے۔ تب ادھک مارتی ہے۔ پھر روتا رہتا ہے۔ پرنتو دودھ نہیں پلاتی۔ پھر جب وہ بچہ بڑا ہوتا ہے۔ تب اس کو بہت دکھ اٹھانے پڑتے ہیں۔ سمے کے اوپر نہیں رہتا۔ پھر وہ مزدوری کرتا ہے۔ تو بھی اس کو بہت اچھا کھانا نہیں ملتا اور سدا اس کو سکھ کی تھا اتم پدارتھوں کی پراپتی کی اچھا ہوتی ہے۔ پرنتو پراپتی کے نہیں ہونے سے سدا دکھی رہتا ہے۔ جیسا کہتا ہے۔ کہ سکھ و دکھ تو سب کو تا ہے۔ سو پرش وچار وان نہیں ہے۔ کیونکہ سکھ و دکھ پرتیکش ہی ادھک وانیوں دیکھ پڑتے ہیں۔

پرشن۔ جب پہلے پہلے ہی سرشٹی بھئی تھی تب اس سے پور و جنم تو کسی کا نہیں تھا۔ پھر اس سمے ادھک وانیوں ادھک وانیوں راجہ اتھوا در در آدک کیوں بنے تھے۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ جیسے پہلے جنم میں بھئے تھے۔ اس سے آجکل پہلا ہی جنم ہے۔ سو ادھک نیون بن جاؤ۔ پرنتو ایک ایک جنم ہی وچار میں آتا ہے بہت جنم نہیں۔

اتر۔ آدی سرشٹی میں سب منش ایتن بھئے تھے۔ نہ کوئی راجہ۔ نہ کوئی سیر چار نہ مورکھ۔ نہ پنڈت اتیادی بھید نہیں تھے۔ اس سے آدی سرشٹی میں وشیش نہیں آیا

پرشن۔ جیسے آدی سرشٹی میں دگدہ پان آدک بیوہار۔ سکھ اور دکھ آدک پرورتی و نورتی بھئی تھی۔ ویسے آجکل بھی ہوتی ہے۔ پھر وہ جو آپ نے کہا۔ کہ انوبھو آدکوں کے بنا پرورتی و انورتی نہیں ہوتی۔ سو بات ورودھ ہو گئی۔

اتر۔ درودھ نہیں ہوتی۔ کیونکہ آدی سرشٹی میں گربھ واس سے اتپتی نہیں بھئی تھی۔ اور کسی کی بال اوستھا بھی نہ تھی۔ کنتو سب استری اور پرشوں کی یو د

سرشٹی اتپن ہوئی ہے۔ تب سے انیک جنم دھارن کرتے کرتے چلے آتے ہیں اور جب تک مکتی نہیں ہوگی۔ تب تک ستھول شریر اوشیہ دھارن کرینگے۔

پرشن۔ سُکھ واُدکھ راجہ اور دردر کو تلیہ ہی دیکھ پڑتا ہے۔ کیونکہ جو راجہ کو سُکھ واُدکھ ہیں۔ دے دردروں کو بھی ہے۔ وچار کرکے دیکھیں۔ تو سکھ وادکھ سب کو تلیہ ہی دیکھ پڑتا ہے۔

اتر۔ ایسا کہنا یوگ نہیں۔ کیونکہ اچھا کے انوکول پدارتھوں کی پراپتی کا ہونا سُکھ کہاتا ہے۔ اور اچھا کے پرتی کول پدارتھوں کی پراپتی کا ہونا دکھ کہاتا ہے۔ سو ہرش اور پرسنتا سُکھ کے پریائے ہیں۔ اور شوک تتھا اپرسنتا دُکھ کے پریائے ہیں۔ جب راج آدک دھناڈوں کے گربھ واس میں جیو آتا ہے اسی دن سے انوکول پدارتھوں کا میون ہوتا ہے۔ پھر جنم جب ہوتا ہے تب انیک اوشدھ آدک ویوہاروں کی پراپتی ہوتی ہے۔ اور بنا اچھا کئے بھی انیک پدارتھ انوکول، پراپت ہوتے ہیں۔ وہ جب دودھ پینے کی اچھا کرتا ہے۔ تب بنا اچھا کئے بھی مصری اور سوگندھ آدک سے یکت دودھ یتھیشٹ ملتا ہے اور جب وہ کچھ اپرسن دار ونے لگتا ہے۔ تب انیک سیوک پربچار کرکے لوگ مدھر وچن اور کھلونے سے سُکھ رہی پرسن کر دیتے ہیں۔ اور پھر جب وہ بڑا ہوتا ہے۔ تب جس کے اوپر درشٹی کرتا ہے۔ وہ ہاتھ جوڑ کے انوکول وچن تتھا انوکول ویوہار کرتا ہے۔ سدا پرسن اس کو سب لوگ رکھتے ہیں۔ اور وہ رہتا ہے۔ پھر جب کبھی دکھی بھی ہوتا ہے۔ تب انوکول بین اور اوشدھ آدکوں سے اس کو پرسن کر دیتے ہیں۔ اور جو ودیا وانوں کے گربھ واس میں آتا ہے۔ اس کو بھی ادھک سکھ ہوتا ہے۔ پرنتو کوئی کبھی اُن میں نشٹ بدھی کے ہونے سے دکھی ہوتا ہے۔ سو پورو جنم کے پاپوں سے اور اس جنم کے دُشٹ ویوہاروں سے پیڑت ہوتا ہے۔ اور جو مورکھ و دردر کے گربھ ورس میں جیو آتا ہے۔ اسی سمے سے اس کو دُکھ ہونے لگتے ہیں جب وہ استری گھاس و لکڑی کو کاٹنے لگتی ہے۔ تب گربھ میں پرہار کے ہونے سے جیو پیڑت ہوتا ہے۔ اور بھی کھشدا تر رہتی ہے۔ کبھی بہت کستت اُن کو کھا لیتی ہے۔ اس سے بھی اس جیو کو

کرموں کے کرنے میں دشمنا کبھی تھی۔ ویسے آجکل بھی ہوتی ہے۔ اس میں
ایشور یکش پاتی نہیں ہوتا۔ اور ایشور کے اوپر کوئی نہیں ہے۔ اس سے جیسی
اس کی اچھا۔ ویسا کرتا ہے۔ اور جو وہ کرتا ہے سو اچھا ہی کرتا ہے۔ پرنتو
ہماری بدھی چھوٹی ہے۔ اس سے سمجھنے میں نہیں آتا۔
اُتر۔ اپنے اپنے ستھان میں سب شریر اچھے ہیں۔ کوئی پدارتھ پرمیشور نے
بُرا نہیں رچا۔ پرنتو ان کے پر سپر ملنے سے کہیں گن ہو جاتا ہے۔
۔ کہیں دوش ہوتا ہے۔ سو جس سمے آدی سرشٹی تھی۔ اس میں منشوں
اور پشو آدکوں میں کچھ وشیش نہیں تھا۔ وشیش تو پیچھے سے ہوا ہے۔ جتنے
شریر رچے ہیں۔ وے سب جیووں کے کرم بھوگ کرنے کے ہیتو رچے ہیں۔
سو ایشور نہ رچتا۔ تو وے شریر کیسے ہوتے۔ اس سے یہ ٹھہری ایشور نے سب
ویوستھا کر رکھی ہے۔ جیسا جو کرم کرے۔ ویسا ہی بھوگ سکے۔ وا دکھ کو پراپت
ہووے۔ اور ایک بار بنا سنسکاروں کے بھی منش کا شریر ملیگا۔ کیونکہ سب
شریروں سے منش کا شریر اُتم ہے۔ اور منش کے ہی شریر میں پاپ وا پن لگتا
ہے۔ اینہ شریروں میں نہیں۔ اور جو یہ منش کا شریر ہے۔ سب جیووں کے لئے
ہے۔ کیونکہ سب کو پراپت ہوتا ہے۔ ویسے ہی سب پشو پتنگ آدکوں کے
شریر بھی نہیں۔ جب منش شریر میں جیو ادھک پاپ کرتا ہے۔ اور پن تھوڑا
تب نرک آدک لوک اور پشو آدکوں کے شریروں کو پراپت ہوتا ہے جب
اس کا پاپ اور پن تلیہ ہوتے ہیں۔ تب منش کا شریر پراپت ہوتا ہے اور
جب پن ادھک کرتا ہے۔ اور پاپ تھوڑا۔ تب دیولوک اور دیو آدکوں کا
شریر اس جیو کو ملتا ہے۔ اس میں جتنا ادھک پن اس کا پھل جو سکھ اس کو
بھوگ کے جب پاپ پن تلیہ رہ جاتے ہیں۔ تب پھر منش کا شریر دھارن کرتا
ہے۔ ان کرموں میں تین بھید ہیں۔ ایک من سے دوسرا بانی سے۔ اور تیسرا
شریر سے کرم کرتا ہے۔ ان تینوں میں سے ایک ایک کے تین بھید ہیں ستو
رج۔ اور تموگن کے بھید سے۔ سو جب من سے ستوگن کی شانتی آدک گنوں
سے یکت ہو کے اُتم کرم کرتا ہے۔ تب دیو منش اور پشو آدکوں میں وہ جیو رہتا

آدستھا ایشور نے رچی تھی۔ پھر وے اس سے اچھا و برا کچھ نہیں جانتے تھے۔
جہاں جس کا نیت تھا۔ اتھوا بدھی آدک جس واہیہ پدارتھ میں یکت بھئے اس کو ٹک ٹک دیکھتے تھے۔ پرنتو یہ اچھی وا بری بات ہے ایسا نہیں جانتے تھے۔ پرنتو پران۔ شریر اتھوا اندریاں میں چیشٹا گن ایسا نہیں جانتے تھے۔ کہ ایسی چیشٹا کرنی دانہ کرنی۔ پھر چیشٹا ہونے لگی۔ واہیہ پدارتھوں کے ساتھ سپرش آدک ویوہار ہونے لگے۔ ان میں سے کسی نے کچھ پتا وا پھول وا گھاس سپرش کیا۔ واجیبھ کے اوپر رکھا تتھا دانتوں سے چبانے لگے۔ اس میں سے کچھ بھیتر چلا گیا۔ کچھ باہر گر پڑا۔ اس کو دیکھ کے دوسرا بھی ایسا کرنے لگا۔ پھر کرتے کرتے ویوہار بڑھتا چلا۔ تتھا سنسکار بھی ہوتے چلے۔ ہوتے ہوتے انتھین آدک ویوہار بھی ہونے لگے۔ سو پانچ برس تک اس میں کسی کو پاپ وا پن نہیں لگتا تھا۔ ویسے ہی آجکل بھی پانچ برس تک بالکوں کو پاپ پن نہیں لگتا۔ پھر ویوہار کرتے کرتے اچھا برا بھی کچھ جانتے تھے۔ پھر پرمیشر اپدیش بھی کرنے لگے۔ کہ یہ اچھا ہے یا برا ہے۔ اور پرمیشور نے بھی ادک تے پرشوں کے دوارا وید دیا۔ پرکاش کیا۔ وے وید دوارا منشوں کو اپدیش بھی کرنے لگے۔ کسی نے ان کے اپدیش کو سنا۔ اور کسی نے نہ سنا۔ سن کے بھی کسی نے چلایا اور کسی نے نہ چلایا۔ پرنتو بہت منش کچھ کچھ اچھا برا جاننے لگے۔ پھر نیتہ انتھینی سرشٹی ہونے لگی۔ پھر ان بالکوں کو بھی اپدیش آدسنسکار ہونے لگے۔ سو آج تک انیک پرکار کے پاپ پنوں سے ویوہار بھن بھن ہوتے آئے ہیں۔ سو ہم لوگ پرتیکش دیکھتے ہیں۔ اس میں آگے کے سنسکاروں کا انومان کر لیتے ہیں۔ اور پیچھے جو جو سنسکاروں سے ویوہار ہونگے۔ ان کا بھی انومان ہم لوگ کرتے ہیں۔ اس ہستھ ویوہار کو پرتیکش دیکھنے سے

پرشن۔ پرمیشور ہی دشتا دوش تو لیے۔ کیونکہ آدی سرشٹی میں بہت جیووں کو منش شریر دیئے۔ بہتوں کو پشو آدک شریر دیئے۔ سو منشوں کا شریر تو اتم اور پشو آدکوں کا نیچ اور آدی سرشٹی میں منشوں نے ایک کرم کیوں نہیں کیا جن (جن) کرم کرنے سے بھی یہ جانا جاتا ہے کہ جیسے پرتھم شریروں کے دینے او۔

،، انیہ ۔ یا ہیم اسیتے شام ۔ سروبھوتا ۔ شستم و پو ،،

ستوگن کا کارج گیان ہے ۔ تموگن کا کارج اگیان اور رجوگن کا کارج راگ اور دویش ہے ۔ یہ تین گن اور ان کے تین کارج سب بھوتوں میں ویاپت ہے ۔ کیونکہ اسی کا نام پرکرتی اور کارن شریر ہے ۔

،، تتر ۔ یت ۔ پریتی ۔ سینوکتم ۔ کنچت ۔ آتم ۔ لکشئیت ۔ ،،

،، پرشانتم ۔ ایو ۔ شدہ ابھاوم ۔ ستوم ۔ تداپ ۔ دہارئیت ،،

جس پرش کا چت جب پرسنا یکت رہے ۔ تھا پرشانت کی نیائیں اور شدہ کی نیائیں تب اس کو ستوگن اور ستو پردہان پرش کو جاننا

،، یت ۔ دکھ ۔ سم ۔ ایکتم ۔ پریتی ۔ کرم ۔ آتما ،،

،، تد ۔ رجو ۔ پرتی دھوم ۔ ودیات ستم ۔ ہاری ۔ دیہنام ،،

جس کا چت دکھ یکت رہے ۔ ہردے میں پرسنتا بھی نہ ہو ۔ وہ سدا چت چنچل ہے ۔ یہ وشیوں کی اور دوڑنے لگے ۔ اور وشی بھوت ہو ۔ وہ رجوگن پردہان پرش ہوتا ہے ۔

،، یت ۔ تسیان ۔ موہ ۔ شن یکیم ۔ ویکتم ۔ وشئے آتمکم ،،

،، اپرتدکم ۔ وگئیم ۔ تمسد ۔ اپ ۔ دھارئیت ،،

جو چت موہ سنکیت رہے ۔ ہردے میں کچھ وچار کبھی ستیہ استیہ کا نہ ہو ۔ وشے کی سیوا میں پھنسا رہے ۔ اوہا پوہ (ترک وترک) جس میں نہ ہو ۔ اور جیسیا اندھکار میں پدارتھ (ہو) ویسا کچھ جاننے میں بھی نہ آوے ۔ اس جیو کو تموگن پردہان اور تموگن جاننا

،، تریانام ۔ پی ۔ چیتی ۔ تیشام ۔ گنانام ۔ یہ پھلو دیا ۔ ،،

،، اگریو ۔ مدھیو ۔ جگھنشچہ ۔ تم ۔ پروکشیامی ۔ شیشا ۔ ،،

ان تینوں گنوں کا اتم ۔ مدھم ۔ اور نیچ جو پھل اودے رہے) اس کو آگے کہتے ہیں ۔ یتھاوت

،، ویدا بھیاس ۔ تپو ۔ گیانم ۔ شوچم ۔ اندریہ ۔ نگرہ ،،

،، دھرم ۔ کریا آتما چنتا چہ ۔ ساتوکم ۔ گن ۔ لکشنم ،،

ہے۔ پرنتو من میں پرسنتا ہی اس کو رہتی ہے۔ اور جو گن سے یکت ہو کے من سے جب جیو ا پاپ کرتا ہے۔ تب ویونش۔ پشوآدکوں میں مدھیم ہی وہ ہوتا ہے اتم نہیں۔ کنتو اتم تو ستوگن والا ہوتا ہے۔ کیونکہ جوگنی کے کارج۔ لوبھ۔ دوش آدک ہوتے ہیں۔ تموگن پردہان جس پرش کو ہوتا ہے۔ اس کو موہ۔ آلس پرماد۔ کرودھ۔ اور وشادآدک دوش ہوتے ہیں۔ وہ بہرا یہ پاپ وا بن ادہم ہی کرے گا۔ اس سے دیونش اور پشوآدکوں میں نیچے شریر میں پراپت ہوگا اور جو وچن سے پاپ کریگا۔ تو مرگ آدک یونی کو پراپت ہو جائیگا۔ پھر سدا وہ ششبدوں۔۔ ترا ست ہی رہے گا۔ کیونکہ جو جس سے پاپ کرتا ہے۔ وہ اسی سے بھوگ کرتا ہے۔ جب شریر سے جیو پاپ کرتے ہیں۔ وہ برکش آدک ستھاور شریر کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس میں منو بھگوان نے شلوک لکھتے ہیں۔ سو جان لینا۔

"مانسم۔ منسیو۔ وایم۔ اُپ۔ بھنگتے۔ شبھ۔ استھیم"
"واچیہ۔ کرتم۔ کرما۔ کائین ریو۔ چہ۔ کائیکم۔"

یہ جیو من بانی اور شریر سے شبھ نام پن اشبھ نام پاپ کرتا ہے۔ سو جس سے کرتا ہے۔ اس سے بھوگ بھی کرتا ہے۔

"شریر۔ جئی۔ کرم۔ دوشیر۔ یا۔ ستھاورتانرا"
"واچکی۔ پکشی۔ مرگتام۔ مانسئی انت جاتتام۔"

جب شریر سے پاپ کرتا ہے۔ تب برکش آدک ستھاور شریر کو پراپت ہوتا ہے۔ وچن سے کئے پاپوں سے پکشی اور مرگ آدک یونی کو پراپت ہوتا ہے اور من سے کئے پاپوں سے نیچ چنڈال آدک یونی کو پراپت ہوتا ہے۔

"یو۔ یدیشام۔ گنو۔ دیہے۔ شاکلیہ۔ نہ اتی رچیتے"
"سا۔ تدا۔ تد۔ گن۔ پرایم۔ تم۔ کردتی شریر نم"

جو گن جس کے شریر میں پردہان ہوتا ہے۔ اسے یکت ہو کے جیو اس گن کے یوگ کرم کو کرتا ہے۔ اور گن بھی اس کو کراتا ہے۔

"اتم۔ گیانم۔ تموگیانم۔ راگ۔ دوشیو۔ اجا۔ سمرتم"

"دیبن ـ پچھنی ـ چہ آتمیہ ـ تت ست ـ گن ـ لکشنم"

جو پرش سب پرکاروں سے اور اُتم پرشوں سے جلنے کو چاہتا ہے ـ تتھا دھرم کے آچرن میں کوئی چاہتا و نندا ہو ـ تو بھی جس کو تبھاو ایسے نہ ہو ـ اور جس کرم میں اپنا آتما پرسن ہو ـ ارتھات دھرم آچرن سے اس کو کبھی نہ چھوڑے ـ یہ ساتوک پرش کا لکشن ہے ـ

"رجسو ـ لکشنم ـ کامو ـ رجس ـ تتھو ـ ارتھو اوچتے ـ"

"ستواسیہ ـ لکشنم ـ دھرما ـ سرنشٹھے ـ شام یتھواترم"

جو کام میں پھنسا رہتا ہے ـ وہ تموگنی پرش ہے ـ تتھا دھن آدک ارتھ ہی کو پرم پدارتھ مانتا ہے ـ وہ رجوگنی ہے ـ اور جو دھارمک ارتھات دھرم ہی میں جس کی نشٹھا ہے ـ وہ ستوگنی پرش ہے ـ تموگنی سے رجوگنی ـ رجوگنی سے ستوگن والا پرش سرشیٹ ہے ـ ان میں سے ستوگن والا دھارمک ہو کے پن ہی کریگا اجوگن والا پاپ پن دونوں کریگا ـ تتھا تموگن والا پاپ ہی کریگا ـ ان کو جیسے جیسے جنم اور سکھ و دکھ ہوتے ہیں ـ سو لکھا جاتا ہے ـ

"دیوتوم ـ ساتوک کانیتی ـ منشوتم ـ چراجسا ـ"

"تریکتم ـ تاما ـ نیتیم ـ راتی ساایشا ـ تروودھا ـ گتی"

سو ساتوک پرش ہوتے ہیں ـ وسے دیو یعنی ودوان ہوتے ہیں ـ ارتھات ودوان ـ دھارمک اور بدھیمان ہوتے ہیں ـ تتھا اُتم پدارتھ اور اُتم لوگوں کو بھی پراپت ہوتے ہیں ـ تتھا جو رجوگنی ہوتے ہیں ـ وسے مدھیم لوک منشو ـ تتھا مدھیم آدک پدارتھوں کو پراپت ہو کے مدھیم رہتے ہیں ـ اتم نہیں ـ اور جو تموگنی ہوتے ہیں ـ وسے نیچ ارتھات پشو آدک شریر تتھا بدھی آدک میں بھی نیچ بھاؤ رہتا ہے ـ ان تینوں کے تین گنوں سے ـ اتم ـ مدھیم اور نیچ ـ ایک ایک گن کے تین تین بھید ہوتے ہیں ـ اور ویسے ہی ان کو پھل ملتے ہیں ـ سو آگے لکھا جاتا ہے ـ

"ستھاور ـ برکشا ـ کیٹشچہ ـ متسیہ ـ سرپاشچہ ـ کشپا ـ"

"پشوشچہ ـ مرگاشچہ ـ دنیہ جگھنیا تامسی ـ ورتی ـ"

ویدابھیاس۔ تپ نام یوگ ابھیاس۔ گیان۔ ستیہ۔ استیہ وچار۔ جتیندرتا دھرم کا انوشٹھان۔ آتما کا وچار۔ تتھا پرمیشور کا بھجے۔ جس میں گن ہو ویں۔ اتم ساتوک۔ پرش اور ستوگن کا لکشن ہے۔

"آرمبھ۔ ا وچیتا۔ دھیریم۔ ست کاریہ۔ اپرگیرہ"

"وشئے اُپ سیواچہ۔ جسرم۔ راج گن۔ لکشنم"

کاریوں کے آرمبھ میں اتینت رُچی۔ ادھیرج ما ست کارج کا سو یکار اور نرنتر وشئے سیوا میں کھینسا رہے۔ یہ رجوگن ادِک والے پرش کا لکشن ہے

"لوبھا۔ سوپنیو۔ دھرتی۔ کرویم۔ ناستکیم۔ بھن۔ ورتتا"

"یاچشنو۔ تا پرما دشچہ۔ تامس گن۔ لکشنم"

اتینت۔ لوبھ۔ اتینت نندرا۔ دھیرج کا لیش نہیں۔ کرورتا نام۔ دیا رہت ناستک نام وید یا دھرم۔ اور ایشور کو نہیں مانتا۔ بھن ورتتا نام چھین بھن جس کی بدھی نتیہ دان۔ دکھشتا۔ اور بھکشا گرہن میں پریتی اور پرماد نام نانا پرکار کا اپ ورودھ کرنا یہ تموگن اور تموگن والے پرش کا لکشن ہے۔ اور سنکشیپ سے آگے تینوں گنوں کو لکشن کہے جاتے ہیں۔

"یت کرم۔ کرتوا۔ کرونشچہ۔ کرشینشچہ۔ بل۔ لجتی"

"بج۔ تھیم۔ ودوشا۔ سروم۔ تامسیں۔ گن۔ لکشنم"

جس کرم کو کر کے کرتا بھیا۔ اور کرنے کی اچھا میں لجّا اور بھے ہوتا ہے۔ وہ پرش اور کرم تموگنی ہیں۔ کیونکہ پاپ ہی میں رہیگا۔

"ییں۔ اسمن۔ کرمنا۔ لوکے۔ کھیاتم۔ اچھتی۔ پشکلام"

"نہ رچہ۔ شوچتی۔ سمپتوکی۔ تدوگیئے۔ انتو۔ راجسم"

لوک میں کیرتی کے ہیتو اچھا سے بھاٹ آدک پرشوں کو پدارتھ دینا۔ اور ایسا کام میں کروں۔ جس سے کہ میری اس لوک میں پرشنسا ہو۔ سو تتھیا پرشنسا کا چاہنا اپنا لئے ہے اور اس میں دھن تتھا پدارتھ کے ناش ہونے میں کچھ سوچ وچار نہ کرنا۔ یہ رجوگنی پرش ہے۔ یہ گھور دکھ میں سدا پڑا رہتا ہے۔

"یت۔ سروین۔ اچھتی۔ گیاتم۔ ین۔ لجتی۔ چا۔ جیرن"

دادیں پروہان جوکہ نانا پرکار واد وواد کرتے ہیں۔ وکپل آدک یُدھ میں پردھان جوکہ سپاہی ہوتے ہیں۔ یہ رجوگنیوں کی مدھیم گتی ہے۔

"گندھروا۔ گوہا۔ کالشچہ۔ بیودھا۔ انوچراشچہ سیے"

"تتھی ایو۔ اپسرسا۔ سرو راجسکا شبھر۔ تما۔ گتی ۔"

گندھرو جوکہ گان ودیا میں کشل۔ گوہیک جوکہ شلپ اور وادشروں کو بجانے میں چُتر۔ یکھش نام بڑے دھناڈیہ تھا بھود ہا نام اوکت دیووں کے گن اور تھا میوک اور اپسرا ارتھات روپ آدک گن اور چُتر استری جن میں بہت تھوڑا رجو گن ہوتا ہے۔ اُن کو ایسے جنم ملتے ہیں۔

"تاپسا ئے۔ پتو۔ دیپرا۔ یے۔ چہ۔ ودُی۔ مانکا گنا ۔"

"نکھشترانی چہ۔ دتیا شچہ۔ پرتھما۔ ساتوکی گتی ۔"

تاپس نام کیپٹ جپ آدک دوشوں کے بنا کرچیہ۔ چاندرائن آدک برت اور لوگ ابھیاس کرتے ہیں۔ یتی نام تین اور دیپا کرنے میں پروین۔ دیپر نام وید کا پاٹھ ارتھ اور تدوکت کرموں کے جاننے اور کرنے والے ودیا بک گن جوکہ آکاش میں یانوں کو چلانے اور رچنے والے۔ نکھشتر جوکہ گنت ودیا جاننے والے۔ اور نکھشتر لوک تتھا نکھشتر لوک میں رہنے والے۔ اور دیت جوکہ ودیا۔ شانتی اور شوا دیر آدک گن یکت جو تھوڑے ساتوک گن یکت ہو دیں۔ اُن میں ایسے گن ہوتے ہیں۔

"یجمانہ۔ اشیودیوا۔ ویدا۔ جیوتم۔ نتی۔ وتسرا ۔"

"پتراشچہ۔ ایو۔ سادھیشچہ۔ دوتیا ساتوکی گتی ۔"

یگیہ کرنے میں جن کی اتینت پریتی رشی نام تتھا ارتھ منتروں کے ابھپرائے جاننے والے دیو نام لہاد یا اور اندر آدک دو یہ گن والے چاروں۔ جیوتش شاستر سا ورچندر آدک جیوتی لوک۔ وتسر۔ کال۔ اور سورج لوک۔ پتر جو پتا کی نیائیں۔ سب منشوں کے ہت کرنے والے۔ اور پتر لوک میں رہنے والے۔ سادھیہ جو ابھیمان ہٹ آدک۔ دوش رہت ہوکے دھرم اور ودیا آدک گنوں کو سدھ کرنے والے تتھا نارائن اور وشنو آدک دیو جو بکنٹھ آدک میں رہتے تھے۔ جو بدھیہ ستوگن سے ایسے کرم کرتے ہیں۔ ان کی ایسی گتی ہوتی ہے۔

ستھا ور۔ برکش آدک ۔ کرمی ۔ کیت ۔ ستیہ ۔ تتھا کشیپ آدک جل جنتو
گائے آدک پشو۔ تتھا مرگ آدک بن کے پشو جس کو اتینت تموگن ہوتا ہے۔ وہ
ایسے شریروں کو پراپت ہوتا ہے۔

" ستی ۔ لشچہ ۔ جتر انگاشچہ ۔ شودر ۔ ملیچھا شچہ گرہتا ۔ "
" سنگھا ۔ ویاگھا ۔ وراہاشچہ ۔ مدھیم ۔ تامسی ۔ گتی ۔ "

ہاتھی گھوڑے ۔ شودر ۔ جو مورکھ ۔ ملیکش ۔ نام قصائی آدک گرہست نام جو نندت
کرم کرنے والے سنگھہ ۔ ان سے کچھ جو نیچے ہوتے ہیں ۔ وے دیاگھر ۔ وراہا نام
سوئر جو پرش مدھیہ تموگن والا ہوتا ہے ۔ وہ ایسے جنموں کو پاتا ہے۔

" چارناشچہ ۔ سپرناشچہ ۔ پرشاشچہ ۔ ایو وا مبھکا ۔ "
" رکھشانشی ۔ جہ پشاچاشچہ تامسی ۔ شو ۔ اتماگتی "

چارن نام دوت ۔ دوتی اور گانیوالے جو کہ ویشیاؤں کے پاس گن رہتے ہیں
سوپرنی جو سنگھہ آدک اچھے ۔ اتم ۔ پکشی ۔ دامبھک پرش ۔ ارتھات سمیر وائے
والے ستھیا اپدیش کرنے والے ۔ تتھا آہنکار ابھیمان آدک گن یکت راکھش
نام چھل کپٹ ۔ کرنیوالے ۔ پشاچ نام سدا ملیں رہیں ۔ ایسے جنموں کو پراپت
ہوتے ہیں جنمیں کہ تھوڑا تموگن رہتا ہے ۔

" جھلا ۔ ملا نٹاس چیو ۔ پرشا ۔ ششتر واتیا "
" دیوت ۔ پان پرسکتاشچہ ۔ جگھینا ۔ راجسو گتی "

جھلا نام تڑاگ کوپ آدک کھودنے والے ۔ ملا نام ملاح اور کشتی کرنیوالے
ششتر ورتی پرش جو کہ ششتروں کو بنانے اور سدھار نیوالے جواری لوگ
اور بھنگ ۔ گانجہ ۔ افیم ۔ تتھا مدپینے میں جو پھنسے رہتے ہیں ۔ جن کو اتیت رجوگن
ہے ۔ وے اس پرکار کے ہوتے ہیں ۔

" راجانہ ۔ کھشتریاشچہ ۔ وراگیانشچہ ۔ ایو ۔ پرد ہتا ۔ "
" وا دیدہ ۔ پرد ہانشچہ ۔ مدھیم ۔ اراجسو ۔ گتی ۔ "

جن پرشوں میں مدھیہ رجوگن ہوتا ہے ۔ وے راجہ ہوتے ہیں ۔ تتھا کھشتری
ہوتے ہیں ۔ ارتھات شودر ۔ بیر آدک ۔ گن والے ہوتے ہیں ۔ راجاؤں کے

پرشن ۔ ایشور ایک جیو کو انیک جنم کی دیوستھا کیوں کرتا ہے۔ کیونکہ ایشور سرو شکتیمان ہے۔ نتیہ نئے نئے جیووں کو اتپن کیا نہیں کر سکتا۔

اتر ۔ ایشور اوشیہ سرو شکتیمان ہے۔ پرنتو انیائے کبھی نہیں کرتا۔ جو جیو دوسرا شریر دھارن نہیں کریگا۔ تو ایک جنم میں کئے پاپ و اپن ان کا بھوگ نہیں ہو سکیگا۔ پھر اس کا نیائے بھی نہیں ہوگا۔ کہ پاپ کرنے والے کو دکھ اور پن کرنے والے کو سکھ ہونا چاہیے۔ سو بنا شریر سے بھوگ ہی نہیں ہو سکتا۔ اس سے انیک جنم اوشیہ ماننا چاہیے۔

پرشن ۔ پاپ و اپن کا بھوگ بنا شریر سے بھی ہو سکتا ہے۔ پشچاتاپ کرنے سے۔ سب جیو نے من سے جتنے پاپ کئے ہونگے۔ ان کا بھوگ من سے شوک کر کے بھوگ کر لیگا۔

اتر ۔ ایسا نہ کہنا چاہیے۔ کیونکہ پشچاتاپ جو ہوتا ہے۔ سو بھوشیتاؤں کا نورتک ہوتا ہے۔ کئے بھئے پاپوں کا نہیں۔ جیسے کوئی پرش نتیہ کوپ کو دوڑ دوڑ کے لانگ جائے۔ پھر کبھی کوپ کے پار کے کنارے پر نہیں پہونچے۔ کنتو کوپ میں گر جائے۔ اس میں اس کا ہاتھ وا گوڈا ٹوٹ جائے۔ پھر اس کو کوئی باہر نکال لے۔ پھر وہ بہت شوچ کرے۔ کہ میں ایسا کام نہ کرتا۔ تو میری یہ بری دشا کیوں ہوتی۔ سو میں بڑا دکھی ہوں۔ اس سے کیا آتا ہے۔ کہ آگے کو وہ ایسا کرم نہ کریگا۔ پرنتو جو کر چکا۔ اس کی نورتی کبھی نہیں ہوگی۔ سو پشچاتاپ جو ہوتا ہے۔ سو کرت پاپ کا نورتک نہیں ہوتا۔ اور جیسے کوئی منش آنکھ سے اندھا اور کان سے بہرہ ہو۔ اس کے پاس سرپ وا دیا گھر آ جائے۔ اتھوا کوئی گالی دے۔ وا اسکی نندا کرے۔ تو بھی اس کو کچھ دکھ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی بنا شریر دھارن سے جیو سکھ وا دکھ میں نہیں بھوگ سکتا۔ کیونکہ جب مورتی مان پدارتھ ہوتا ہے۔ تب شیت وا اشن دیو ہاروں کو بھوگ کر سکتا ہے۔ انتھا نہیں۔ اس سے کیا آیا کہ پشچاتاپ سے کرت پاپوں کی نورتی نہیں ہو سکتی۔

پرشن ۔ جیو جن کرموں سے سکھ ہووے۔ ویسا کرم کیوں نہیں کرتا۔

اتر ۔ بنا ودیا آدک گنوں کے کچھ نہیں یتھاوت جان سکتا۔ ودیا آدک گن بنا پرشرم

" برھماں وشوا - سرجو - دھرمو - مہاں دیکم - ایوچہ - "

اتمام - ساتوکی - تتیام - گتم - آہو - منی - یشی - نا - "

برہما - برہم گیان - پرنیست ودیا کا جاننے والا اتھوا برہم لوک کا ادھشٹاتا اور اس لوک کو پراپت ہونے والے پرجاپتی اور وشو سرج جوکہ دھرم اور ودیا سب کے پالن کرنے والے واسدہ جوکہ پرانو کے سنیوگ وا ویوگ کرنیوالے اور اس ودیا والے - اتھوا پرجاپتی لوک کے ادھشٹاتا وا انکو پراپت ہونے والے دھرم - مہاں بدھی - اویکت نام پرکرتی یہ ستوگن کی اتم گتی ہے یہاں سے آگے - کرم اور اپاسنا کا کوئی پھل بھوگ نہیں ہے سوائے پرمیشور کے -

" اندریا نام - پرسنگین - دھرمسیہ - یا سیونین چہ - "

" پاپان - سنیانتی - سنساراں - بدھا نسو نرادھما - " .

اندریوں کا پرسنگ ارتھات اتینت وشے سیوا میں پھنسنے اور دھرم کے تیاگ سے جو جیوادھم اور ودیا میں ہیں - اتینت دکھوں کو پاتے ہیں - دُشٹ دُشٹ شریروں کو پراپت ہوتے ہوئے ان پرکاروں سے دشٹ وا سریشٹ کرموں کے کرنے سے سکھ وا دُکھ جیودں کو ہوتے ہیں - یہی ایشور کی آگیا ہے - کہ جو جیسا کرم کرے - وہ ویسا بھوگے - اس سے ایشور میں کچھ پکشپات دوش نہیں آتا - کیونکہ جیسا جو کرم کرتا ہے - اس کو ویسا ہی پھل ملتا ہے - اور ایشور نیائے کاری ہے - سو سدا نیائے ہی کرتا ہے - انیائے کبھی نہیں - اس سے جیسا چاہے ایسا کرنا نہیں آتا ایشور میں - کیونکہ وہ ستیہ سنکلپ ہے - اور نربھرم اس کا گیان ہے - اس سے جیسی دیوستھا نیائے سے کرنی اوچت تھی - ویسے ہی کیا ہے - انتھا نہیں - یہ دوش سب جیووں میں ہیں کہ پہلے کچھ اور دیوستھا کریں پیچھے اور - کیونکہ جیووں میں بھرم آدک دوش ہوتے ہیں - اور کوئی ویوہار میں نربھرم بھی ہوتے ہیں - سروتر نہیں اور سروتر نربھرم تب جیو ہوتا ہے - کہ جب پربھرم کا ساکشات وگیان ہوتا ہے - اور اسی کا نتیہ یوگ - انتھا نہیں - سروتر نربھرم تو سناتن ایک ایشور ہی ہے - اس سے کیا آیا - کہ ایک جیو انیک جنم دھارن کرتا ہے یہ سدھ بھیا -

وہی جیو کے ساتھ رہتا ہے۔ سو اتینت سوکشم ہے۔ اور سب پدارتھوں سے اُتم اور نرمل ہے۔ جیسے اگنی سے لوہا تپت ہوتا ہے۔ اس میں اگنی سے بھی ادہک داہ ہوتا ہے۔ ویسے ہی ایک اد ویتیہ چیتن پرمیشور سروتر ویاپک ہے اس کی ستّا سے یکت جیو چیتن سدا رہتا ہے۔ کیونکہ ویاپک سے ویاپیہ کا ویوگ کبھی نہیں ہوتا۔ جیسے آکاش میں سب ستھول پدارتھوں کا ویوگ کبھی نہیں رنتش اور وایو آدک جہاں جہاں چلتے پھرتے ہیں۔ وہاں وہاں آکاش کا سنیوگ پورن ہی ہے۔ ویسے آکاش آدک پدارتھ بھی پرمیشور میں ویاپیہ ہیں۔ اور پرمیشور سب میں ویاپک ہے۔ پرمانو اور پرکرتی جو کہ سوکشم پدارتھوں کی اودھی ہے۔ ان سے سوکشم آگے سنسار کے پدارتھ کوئی نہیں ہیں پرنتو پرمیشور ان سے بھی اتینت سوکشم اور اننت ہے۔ جیسے آکاش کسی پدارتھ کے ساتھ چلتا پھرتا نہیں۔ کنتو جیو سب اپنے اپنے کرم انوسار چلتے پھرتے ہیں پرمیشور کی ستا سے دھارت چیتن ہے:۔

"دکھ۔ جنم۔ پرورتی۔ درشم۔ متھیا گیانا نام۔ اتر واترا پائے"

"تد انتر پائے۔ یاد۔ پورگا ۲"

یہ گوتم منی کا سوتر ہے۔ متھیا گیان جو کہ موہ سے انیک پرکار کا ہوتا ہے۔ ستھاوت وویک کے ہونے سے جب نشٹ ہو جاتا ہے۔ تب

"اودیا۔ استا۔ راگ۔ دویشا۔ ابھیمان۔ وشا پنچ کلیشا"

یہ پتنجلی منی کا سوتر ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اودیا تو پہلے پرتی پادن کر لیا ہے۔ سوئی سب دوشوں کا مول ہے۔ درشٹا جو جیو درشن جو بدھی ان دونوں کی ایک سروپتا ہونی کہیں بدھی ہوں۔ ایسا ابھیمان کا ہونا سو استا درشن کہا ہے۔

"سکھا نوشئی راگاوجس سکھ کا پہلے انوبھو ساکشات کیا ہو۔ اس میں اتینت ترشنا نام لوبھ کہ یہ مجھ کو اوشیہ ملنا چاہئے۔ یہ دوسرا دوش ہے۔ کیونکہ انتیہ پدارتھوں میں اتینت پریتی کے ہونے سے نتیہ پدارتھ میں جیو کا اچھا کبھی نہیں ہوتی ہے دکھا نوشئی۔ دویشا" جس دکھ کا پہلے انوبھو کیا ہو۔ اس کی ...

سے نہیں ہوتے۔ ایک دیوہار ایسا ہے۔ کہ جس میں پرتھم سکھ ہو۔ اور پیچھے دکھ سو وشیوں میں پھنس کے جیو دکھت ہوتا ہے۔ کیونکہ آئینت وشے سیوا سے بل۔ بدھی۔ اور دھن آدک نشٹ ہوتے ہیں۔ اور جو پُرادک انیک روگوں سے یکت ہو کے پھر دکھ ہی پاتا ہے۔ دوسرا ایسا دیوہار ہے۔ کہ پرتھم دکھ ہو۔ اور پیچھے سکھ سو دیوہار یہ ہے۔ کہ جتندرتا۔ برہم چریہ آشرم۔ ودیا کی پراپتی پرست پرشوں کا سنگ۔ اور دھرم کا انوشٹھان۔ اتیادک جان لینا۔ ان کی پراپتی کے سادھنوں میں پرتھم دکھ ہوتا ہے۔ اور جب یہ پراپت ہو جاتے ہیں۔ تب آئینت اس کو سکھ ہوتا ہے۔ تیسرا دیوہار ایسا ہوتا ہے۔ کہ جسمیں سدا دکھ ہی رہے سو موہ ہے۔ جو دھن۔ پتر اور استری آدک انتیہ پدارتھوں میں پھنس کے ودیا آدک سریشٹ گنوں کا تیاگ کرتا ہے۔ وہ سدا دکھی رہتا ہے۔ چوتھا دیوہار ہے۔ کہ جسمیں سدا سکھ ہی رہتا ہے۔ دکھ کبھی نہیں۔ ہو سکتی ہے۔ ودیا آدک گنوں کے نہیں ہونے سے سکھ کے کرموں کو جانتا ہی نہیں۔ پھر کیسے کر سکیگا۔ کبھی نہ کر سکیگی۔ اور ایشور کا کرنا سب اچھا ہی ہے۔ کیونکہ ایشور نیائے کاریو آدک گن رکھتا ہے۔ یہ ہم کو درڑھ نشچے ہے۔ کہ ایشور انیائے کبھی نہیں کرتا۔ اتنا ہم لوگ بدھی سے یتھاوت جانتے ہیں۔ ایشور جیسا چاہے ویسا نہیں کرتا۔ جو کرتا ہے سو نیائے یکت ہی کرتا ہے۔ انتھا نہیں۔ سو اس سے یہ سدھ بھیا۔ کہ انیک جنم ہوتے ہیں۔ سو جیو اودیا آدک دوشوں سے یکت ہو کے وشیوں میں پھنسا رہتا ہے۔ اس سے جیو کو ویک آدک گن نہیں ہونے سے بندھن کبھی اس کا نشٹ نہیں ہوتا۔ جب یتھاوت پرمیشور پرنیت پدارتھ ودیا ہوتی ہے۔ تب یہ سب دکھوں سے چھوٹ کے مکتی کو پراپت ہوتا ہے۔

پرشن۔ پرتھم آپ کہہ چکے ہیں۔ کہ بنا شریر سے سکھ وا دکھ بھوگ نہیں ہو سکتا سو مکتی میں بھی جیو کا شریر رہتا ہوگا۔ اور جو کہیں نہیں رہتا۔ تو مکتی کا بھوگ کیسے کر سکیگا۔ اور جو کر سکتا ہے۔ تو ہم نے کہا تھا۔ کہ من میں لیٹنا ماپ سے پاپ کا پھل بھوگ لیتا ہے۔ یہ بات میری ستیہ ہوگی۔

اُتر۔ جیو ہی مکتی میں رہتا ہے۔ اور شریر نہیں۔ کیونکہ پہلے جو لنگ شریر کہا تھا

اور اندری یہ سب دو ویپہ شدہ پدارتھ جیو کے سامرتھ روپ رہ جاتے ہیں
اور وہ یہ گیان آدک گن نتیہ اس میں رہتے ہیں۔ اور آپ دو یہ شدہ نرو کار
رہ جاتا ہے " بادھنا۔ لکشنم۔ دکھم" جتنی بادھنا ارتھات اچھا ابھی
گھات رہے) وہ سب دکھ کہاتا ہے۔

"تد۔ اتینت وموکش اَپ ورگا" دکھوں کی آتینت جو نورتی رہے) اس کو
موکش کہتے ہیں۔ کہ سب دکھوں سے چھوٹ جانا اور سدا آنند پرمیشور کو پراپت
ہو کے رہنا۔ پھر لیش ماتر بھی دکھ کا سمبندھ کبھی نہیں ہوتا۔ سو کیول ایک پرمیشور
کے آدھار میں وہ جیو رہتا ہے۔ اور کسی کا سمبندھ اس کو نہیں۔ سو پرمیشور کے
یوگ سے اس جیو میں سرو گیہ۔ تریکال گیان۔ سب پدارتھوں کا گن۔ اور
دوش ان کا ستیہ ستیہ بودھ بھی سدا رہتا ہے۔ اس سے جس دکھ ساگر سنسار
سے بڑے بھاگ سے چھوٹ کے پرمانند پرمیشور کو پراپت بھیلے ہے۔ سو
یتھاوت جانتا ہے۔ کہ پرمیشر کے یوگ سے انیتر دکھ ہی ہے۔ سکھ کبھی
نہیں۔ پھر وہ اس دکھ میں کبھی نہیں گرتا۔ جیسے چیونٹی آتینت چنچل ہوتی ہے
پھر وہ نانا پرکار کے کنوں کو لے لے کے اپنے بل میں سنچے کرتی جاتی ہے اس
کو ستھرتا وسنتوش کبھی نہیں ہوتا۔ وہ کبھی بھاگ اور پرشارتھ سے مصری کے
ڈھیلے کو پراپت ہو۔ اس کا سواد لے کے آنندت ہو جاتی ہے۔ پھر وہ اپنے
گھر اور سنچے کو چھوڑ کے اسی میں نواس کرتی ہے۔ اس کو کھینچنے کا سامرتھ نہیں
سدا اس کو چھوڑ بھی نہیں سکتی۔ آتم پدارتھ کے ہونے سے ویسے جیو بھی پرمیشور
سے بھن پدارتھوں میں سدا ابھرسن کرتا ہے۔ ترشنا کے بس ہو کے۔ پرنتو
جب پرمیشور کا اس کو یوگ ہوتا ہے۔ تب سب ترشنا آدک دوش اس
کے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ پھر پورن کام اور ستھر ہو کے پرمیشور ہی میں رہتا
ہے۔ سو مکتی میں پرمیشور کا آدھار اس کو ہونے سے سدا پرمانند مکتی کے سکھ
اور نرادھار سے وشے سکھ وا دکھ اور مکتی کا آنند بھی نہیں بھوگ سکتا۔ اس
سے کیا آیا۔ کہ بنا ستھول شریر دھارن سے پاپ وا پن رکا) سنسار میں پھل
کبھی نہیں بھوگ سکتا۔ اور پرمیشور کے آدھار کے بنا مکتی سکھ بھی نہیں

پیوٹ نے اس کے من کی اچھا اور اس سے جو کرودہ دہ دولیش کہاتا ہے۔ یہ تیسرا دوش ہے "سوا سوا ہی - ود وشو - تیتھا روڑ و سابھی نولیش "سب پرانیوں کو یہ آشا نتیہ بنی رہتی ہے۔ کہ میں سدا رہوں - اور میرے یہ پدارتھ سدا بنے رہیں - ناش کبھی نہ ہووے - سو کرمی سے لیکے سب پرانیوں کی اور ودوانوں کی بھی یہ آشانتیہ بنی رہتی ہے - یہ چوتھا ابھی نولیش دوش کہاتا ہے - اور اودیا تو پرتھم دوش ہے - یہ پانچ دوش اوزان سے اپنن بھئے اسکھیات دوش جیو میں رہتے ہیں - اس سے جیووں کی مکتی بھی نہیں ہو سکتی - پرنتو وویک آدی گنوں سے جب متھیا گیان نشٹ ہو جاتا ہے - تب اودیا آدک دوش بھی نشٹ ہو جاتے ہیں۔

" پرورتی - واگ - بدھی - شریر ہیتھی " - گوتم - "

وچن - بدھی اور شریران ہی سے جیو آرمبھ کرتا ہے - سو پرورتی کہاتی ہے - پرنتو جس کے اودیا آدک دوش نشٹ ہو جاتے ہیں - وہ اُن میں پرورت نہیں ہوتا - کنتو ودیا آدک گنوں میں پرورت ہوتا ہے - اس سے اس کی متھیا پرورتی کہ پرمیشور سے بھن پدارتھ کی جو اچھا ہے۔ جو نشٹ ہو جاتی ہے - پھر وہ یوگ ابھیاس - وچار - اور پرشارتھ سے یکت اتینت ہوتا ہے - اس سے انیک پرانوں پرنیت سو کشم پدارتھوں کا نیتر سے تتھاوت ساکشات کار ہوتا ہے - پھر اتینت جب وچار اور یوگ ابھیاس کرتا ہے - تب پرانند - سرودیا یک سرو آدھار - جو پرمیشور ہے اس کو اپنے من میں وہ یا بیت دیکھتا ہے - پھر اس کو ستھول شریر دھارن کرنیکی اوشکتا نہیں - کنچ ایک پرمانوں کو بھی شریر بنا کے رہ سکتا ہے - تب اس کا جنم - مرن آدک کارن جو اودیا آدک دوش اُن سے کئے گئے تھے - جو کرم کے بھوگ سب نشٹ ہو جاتے ہیں - اور آگے جو کرم کئے جاتے ہیں - یہ سب - گیان ہی کے واسطے کرتا ہے - سو ادھرم کبھی نہیں کرتا کنتو دھرم ہی کرتا ہے - اس سے گیان پھل ہی وہ چاہتا ہے اینہ نہیں - پھر اس کے جنم مرن کا جو مول اودیا رہے) سو گیان سے نشٹ ہو جاتی ہے پھر وہ جنم دھارن نہیں کرتا - اور اس کی بدھی - من - چت - آہنکار - پران

[illegible]

[illegible] ہیں [illegible] رہتے ہیں تب [illegible]

[illegible] رم - دسیا جنم - آیو اور بھو [illegible]
جیو پر [illegible] یا - دھرم اور تپنجل شاستر کی ریتی سے یو[illegible]
ہے - تب [illegible] کو تیھوکت وگیان ہوتا ہے - تب مول سہت کرم [illegible]
کیونکہ [illegible] مکتی کے واسطے سب کرم کئے تھے - جب مکتی ہو [illegible]
کو پھر کر تو یہ [illegible] نہیں رہتا -

پرشن - [illegible] میں جیو پرمیشور میں مل جاتا ہے جیسے جل میں [illegible]
اتر - جو جیو [illegible] جاتا - تو اس کو مکتی کا سکھ کچھ نہیں ہوتا - اور کئے [illegible]
کئے جاتے ہیں - وے سب نشپھل ہو جاینگے - اور مکتی کیا بھئی [illegible]
ہی ہوگیا - [illegible] سے یہ بات ٹھیک ہے - کہ جیو برہم میں مل جاتا ہے - و[illegible]
سب سے جو پرے ہے اور جو کہ اپنے سوروپ میں ویاپت ہے [illegible]
ساکشات [illegible]نے سے سب دکھ سے چھوٹ جاتا ہے - جو بھاوی [illegible]
ویسے بھرو[illegible]سے رہتا ہے - اور آلس سے کچھ کرم اچھا نہیں کرتا - و[illegible]
ہے - اور جو آنند پرشارتھ کے ادھین نشچے کر کے ادیم کرتا ہے - سو
شالی ہے - [illegible]نکہ پرشارتھ ہی سے مکتی ہوتی ہے - اور تیھاوت وو
سے ہانی والا بدھیں شوک واہرش رہت ہوتا ہے - وہ پرشارتھی
ہے - کیونکہ وہ دیا سے سب پدارتھوں کو تیھاوت جانتا ہے -
یہی اوپدیش ہے - کہ سدا پرشارتھ ہی کرنا - آلس کبھی نہیں - یہ
[illegible] - کر منتد رہنا - دھرم یکت ویوہار ودیا اور مکتی جیسے [illegible]
[illegible] ہیں - کیونکہ پرش کے ارتھ جو کرتا ہے - سوئی پرشارتھ [illegible]
[illegible] ویوہار کرتے [illegible]

بھوگ سکتا۔ سو جو کہتا ہے۔ کہ من ہی سے پاپ وا پن بھوگتا ہے۔ وا ایک ہی جنم ہوتا ہے۔ یہ بات اس کی متھیا جاننی

پرشن۔ وہ مکتی پراپت جیو سدا نبار رہتا ہے۔ وا کبھی وہ بھی نشٹ ہو جاتا ہے

اتر۔ یہ وچار ہے۔ کہ پرمیشور نے جب سرشٹی رچی ہے۔ کہ جب سنسار کا آتینت پرلے نہ ہوگا۔ تب بھی وہ مکت جیو آنند میں رہینگے۔ اور جب آتینت پرلے ہوگا۔ تب کوئی نہ رہیگا۔ برہم کا سامرتھ روپ اور ایک پرمیشور کے بنا۔ سو آتینت پرلے تب ہوگا۔ کہ جب سب جیو مکت ہو جاوینگے۔ بیچ میں نہیں۔ سو آتینت پرلے بہت دور ہے۔ سنبھو اتر ہوتا ہے کہ آتینت پرلے بھی ہوگا بیچ میں انیک بار نہا پرلے ہوگا۔ اور آتینتی بھی ہوگی۔ اس سے سجنوں کو آتینت مکتی کی اچھا کرنی چاہئے۔ کیونکہ انتھا کچھ سکھ نہیں ہوگا۔ جب تک مکتی جیو کو نہیں ہوتی۔ تب تک مرن جنم آدک دکھ ساگر میں ڈوبا ہی رہیگا۔ اور جو جلدی مکتی کرلے گا۔ سو آتلیہ آنند کو پاویگا۔

پرشن۔ مکتی ایک جنم میں ہوتی ہے۔ وا انیک جنم میں۔

اتر۔ اس کا نیم نہیں۔ کیونکہ جب مکتی ہونے کا کرم کرتا ہے۔ تب ہی اس کی مکتی ہوتی ہے۔ انتھا نہیں۔ پرتھم سرشٹی میں بھی کوئی جیو پہلے ہی جنم میں مکت ہو گیا ہو۔ اس میں کچھ آشچرج نہیں۔ اس کے پیچھے جو کوئی مکت بھیا ہوگا۔ وا ہوتا ہے۔ اور ہوویگا۔ سو بہت جنم ہی میں ہوگا مکت۔ سو موکش آتینت پرشارتھ سے ہوتا ہے۔ انتھا نہیں۔

"بھدتے۔ ہردے۔ گرنتھی۔ چھدنتے۔ سرو سنشیا"

"کشینتے چاسیہ۔ کرمانی تسمن۔ درشٹے پرا ورے"

یہ منڈک کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ ہردے گرنتھی نام اودیا آدک دوش جب جس جیو کے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ تب وگیان کے ہونے سے سب سنشے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور جب سنشے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ تب کرم بھی جیو کے نشٹ ہو جاتے ہیں۔ کہ جیو کو پھر کرتو یہ کچھ نہیں رہتا۔ مکتی ہونے کے پیچھے۔ سو کرم تین پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک کریامان جو کہ

وپریت جو اناچار ہے اس کو چھوڑ دیں جس سے گیان یا دھرم یا ودیا پراپتی ہو۔ اس کو سدا انیں۔ اُوکت پرکار سے اُس کو پرسن رکھیں۔ اور ادھرمی کے لکھنے کو کبھی نہ انیں۔ اور جتنی ستیہ کریا ہوں) ان کو تیھاوت کریں۔ سب پر تینوں سے برہمچریہ آشرم سے ودیاگرہن کریں۔ بال اوستھا میں وواہ کبھی نہ کریں اور نانا پرکار کے نیترا ور پدارتھ گنوں سے رسائن ودیا دویپ دویپانتر میں بھرمن۔ ان نشنوں کے اچھے بُرے آچرنوں کی پریکشا اور اچھے آچرنوں کا گرہن کریں۔ اور بُرے کا نہیں۔

پرشن ۔ آریہ ورت باسی لوگ اس دیش کو چھوڑ کے انیہ دیشوں میں جانے کو پاپ گنتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ بدیش کے یاترا سے وہ پتت ہو جاتے ہیں۔

اُتر ۔ یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ منوسمرتی میں جہاں جہاز کے اوپر راجہ کا کر لکھا ہے۔ سو جو سمندر پار دویپ دویپانتر میں نہ جاتے ہوتے تو کیوں لکھتے۔ سمندرے ناستی لکشنم اتیادک وچن منوسمرتی میں لکھے ہیں۔ سو مہا سمندر میں جب جہاز جائے۔ تب کچھ کر کا نیم نہیں ہے۔ کنتو دویپ دویپانتر میں جا کے دیوپار کر کے پدارتھوں کو بیچ کے اور وہاں سے پدارتھوں کو لے کر اس دیش میں آکر بیچے پھر ان کو جتنا لابھ ہووے۔ اس میں سے پچاسواں حصہ راجہ لے۔ اور راجہ بھی تین پرکار کے مارگوں کی شدھی کرے۔ ایک تھل دوسرے جل تیسرے بن۔ اس میں جل کے مارگ کے ویاکھیان میں جہازوں کے اوپر چڑھ کر دویپ دویپانتر میں جاویں۔ اور سمندر ہی میں جہازوں پر بیٹھ کر یدھ کریں۔ یہ کیوں لکھا۔ اور مہابھارت میں لکھا ہے۔ کہ شری کرشن اور ارجن جہاز میں بیٹھ کے سمندر میں چلے گئے۔ وہاں اوالک رشی سے۔ رشی کو یگیہ میں لے آئے۔ اور راجسو یہ تتھا اشومیدھ میں سب دویپ دویپانتر کے راجاؤں کو یگیہ میں لے آئے تھے۔ سو بنا جہاز کے دویپ دویپانتر میں کیسے جا سکتے۔ اور سگر راجہ سب بھومنڈل میں بھرمن کرتا تھا۔ بنا جہاز کے وہ سمندر پار کیسے جا سکتا تھا۔ ارجن بھیم۔ نکل۔ سہدیو اور کرن سب دویپ دویپانتروں میں بھرمن کرتے تھے۔ بنا جہازوں کے کیسے کر سکتے تھا۔ اکشوا کو سے لے کر دشرتھ پرینت دویپ دویپانتر

ہوتا ہے۔ جو جیو اس کی پراپتی کے ہیتو تن من دھن سے شردھا پوروک پرشارتھ کرتا ہے۔ اس کو شیگھر ہی پراپت ہوتا ہے۔ کیونکہ بنا ودیا آدک پدارتھوں کا اس کے پرشارتھ کے انوسار پرکاش ہوتا ہے۔ پھر سدا آنند مکتی میں رہتے ہیں۔ سو سب پرشارتھوں کا پھل مکتی ہے۔ اس سے مکتی کی جو اچھا وکت پرکار سے اوشیہ سب کو کرنی چاہیے۔ یہ ودیا۔ اودیا۔ بندھ اور مکتی کے وشے میں سنکشیپ سے لکھا ہے۔ اور جو وستار سے دیکھا چاہے۔ سو ویدادک ستیہ شاستروں میں دیکھ لیویں۔ اس آگے آچار۔ اناچار۔ بھکش اور ابھکش کے وشے میں لکھا جائیگا۔

"اِتی شری مد دیانند۔ سرسوتی۔ سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے"

"سو بھاشا ورچتے۔ نوما۔ سمولاسہ سمپورناہ۔"

دسواں سمولاس

"اتھ۔ آچار۔ اناچار۔ بھکش۔ ابھکش۔ وشیم۔ ویاکھیا سیاما"

شرتی سمرتی اُدتیم سمیک بندھم سوشیو کرمیشو

دھرم مُولم۔ نشیے۔ ویت سدا چارم۔ تندرتہ دُھنی

شرتی جو وید سمرتی جو چھ شاستر آدک ستیہ شاستر اور منوسمرتی۔ ان میں جو سدا چار ہے۔ اس کو سدا سیون کریں۔ اور جتنا اناچار ہو۔ سو سب تیاگ پورک کریں۔ جو آچار ستپرشوں کے آچرن کے وِرودھ نہ ہو۔ وہی ستہ بھاشن آدی آچار دھرم کا مول ہے۔ اس کو پرمانوں سے نشچے کر کے سدا سیون کرے۔ سب پدارتھ شدھ رکھیں۔ ایک بھی اشدھ نہ ہو۔ جتنے سرشیشٹ گن ہوں۔ ان کو گرہن کرنے کا سدا اچار رکھیں۔ ستپرشوں کے سنگ میں سدا پریتی رکھیں۔ اور ان سے ویسے آدی ویوہاروں کو گرہن کریں۔ سدا جتیندرتا سدا رکھیں۔ ان سے

سے چلی ہے۔ پہلے نہیں تھی۔ کیونکہ جینی بڑے بھیرو (بزدل) ہوتے ہیں۔ اور چھوٹے چھوٹے جیووں کے اوپر دیا رکھتے ہیں۔ اسی سے مکھ کے اوپر کپڑا باندھ لیتے ہیں۔ سو چلنے پھرنے میں بھی دوش گنتے ہیں۔ پھر جہازوں میں بیٹھ کر دویپ دویپانتر میں جانا اس میں ہنسا کیوں نہیں گنینگے۔ اور برہمن تتھا سمپردائی لوگوں نے اپنے مطلب کے لئے سب جال پھیلا رکھے ہیں۔ کیونکہ اپنا چیلا یا یجمان جو دویپ دویپانتر میں جائیگا۔ تو جیوکا کی ہانی ہو جائیگی۔ دیش دیشانتر اور دویپ دویپانتر میں جانے سے اس کا کسی نہ کسی بدھیمان سے اودشیہ سماگم ہوگا۔ اس سے اس کو ستہ استہ کا بدھ بھی ہوگا پھر اس کے سامنے ہمارا جال نہیں چلیگا۔ اور نتیہ شنیچر آدی گرہ کے نام سے تتھا بھوت پریت آدی نام سے تتھا مندر آدکوں میں آنے جانے سے شونارائن۔ درگا آدی کے نام کے سنانے سے ان کو ڈرا کے لاکھوں روپیہ چھل کپٹ سے نتیہ لیا کرتے ہیں۔ سو وہ دویپ دویپانتہ میں چلا جائیگا۔ بہت کال میں آنا ہوگا۔ تب تک اُن کی اجیوکا بند ہو جائیگی۔ کیونکہ جب وہ اُن کے سامنے ہی نہیں رہیگا۔ پھر اس سے کوئی کیا لے گا۔ پھر بھی ایک پرائشچت کا ڈر لگا دیا ہے۔ جو کوئی جا کے آوے۔ اس کے اوپر بڑے بکھیڑے لگا دیتے ہیں۔ کیونکہ اس کی دردشا دیکھ کے کوئی اور دوسرا اگر جانے کی اچھا بھی کرتا ہو۔ تو وہ بھی ڈر کر نہ جاوے۔ اس ہیتو کہ ہماری اجیوکا سدا بنی رہے۔ یہ کیول اُن کی سورکھتا ہے۔ کیونکہ وہ دھنا ڈیہ اور راجہ ہی دردر ہو جائیگا۔ ایسے دھیرے دھیرے سب دردری اور سورکھ ہو جائینگے پھر اُن سے اجیوکا بھی کسی کی نہ ہوگی۔ پرنتو وہ ایسا وچار نہیں کرتے۔ کیونکہ اپنے مطلب میں پھنسے ہیں۔ اور ودیا بھی نہیں۔ اسی لئے کچھ جان نہیں سکتے۔ پرنتو سجن لوگ اس بات کو ستھیا ہی جانیں۔ اور کبھی دیش دیشانتر یا دویپ دویپانتر کے جانے میں بھرم نہ کریں۔ کیونکہ جب نش ستھیا بھاشن آدی اناچار کریگا تب سرو ترا ناچاری ہوگا۔ اور جو ستیہ بھاشن آدی اچار کریگا۔ وہ کبھی کسی دیش میں اناچاری نہیں ہوتا۔ اور جو ایسا جانتے ہیں۔ کہ بہت نہانا اور ہاتھوں کو ملنا

میں بھرمن کرتے تھے۔ سو جہازوں ہی میں کرتے تھے۔ اور رام بھی سمندر کے
پار لنکا میں گئے تھے۔ وہ بھی ایک دویپ ہی ہے۔ اتیادک منوسمرتی اور مہابھارت
آدک اتہاسوں میں لکھا ہے۔ اور یکتی سے وچار کرکے دیکھیں۔ تو یہی آتا ہے
کہ دیش دیشانتر اور دویپ دویپانتر میں جانا اچھا ہے۔ کیونکہ انیک پرکار
کے پدارتھ پراپت ہونگے۔ انیک پرکار کے منشوں سے سماگم ہوگا۔ ان کا ویوہار
بھاشا گن۔ اور دوش دوست ہوتے ہیں۔ اور اتم اتم پدارتھوں کو اس دیش میں
لے جانے اور وہاں سے لانے سے بہت لابھ ہوتا ہے۔ تھانبھے اور شوربیر پرش
ہونے لگتے ہیں یہ تو بڑا ایک اچھا آچار ہے۔ اور جو اپنے ہی دیش میں رہتے
ہیں۔ اور دوسرے دیش میں جانے اور ان کا سپرش کرنے میں چھوت مانتے ہیں
وے وچار رہت پرش ہیں۔ دیکھنا چاہیئے۔ کہ مسلمان اور انگریز سے چھونے
میں جو دوش مانتے ہیں۔ اور مسلمانی یا انگریز کے دیش کی استری سے سنگ
کرتے ہیں۔ اور اپنے پاس گھر میں رکھ لیتے ہیں۔ اس سے کچھ بھید نہیں رہتا۔
یہ بڑے اندھکار کی بات ہے۔ کہ مسلمان اور انگریز جو بھلے آدمی
رہیں ان سے چھوت گننا اور ویشیا آدکوں سے چھوت نہیں
ماننا یہ کیول یکتی شونیہ (بے دلیل) بات ہے۔ اور جو ان سے
بھی چھوت مانتے ہیں۔ کہ ان سے شریر نہ لگے۔ نہ وستر سپرش ہو ایسی بات سے
تو آریہ ورت دیش کا ناش ہوا ہے۔ کیونکہ یہ آریہ ورت واسی اُن کے چھوت
کے ڈر سے دور دور بھاگتے رہتے ہیں۔ اور وے سکھ سے سب راجیہ لے لیتے
ہیں۔ اور ہردے سے سدا دوش ہونے سے انتھابدھی رکھتے ہیں۔ اس سے
پرسپر سب دکھ پاتے ہیں۔ یہ سب اناچار ہے۔ آچار اس کا نام ہے۔ کہ راگ
دویش آدک دوشوں کو ہردے سے چھوڑ دینا۔ اور سجنتا پرتیتی آدک کو دھارن
کر لینا۔ یہی آچار پہلے منشوں کا تھا۔ امریکہ کی کنیا ارجن سے وواہی گئی تھی۔
جو کہ ناگ کنیا کر کے لکھی ہے۔ پھر جو ایسی بات کہتے ہیں۔ کہ دویپ دویپانتر
میں جانے سے جاتی بھرشٹ اور دھرم نشٹ ہو جاتا ہے۔ یہ بات متھیا ہے کیونکہ
چھوت۔ اور دیش دیشانتر میں نہ جانا یہ بات آریہ ورت میں جینیوں کے راجیہ

ہے۔ اور تمہارے گھر میں کوئی منش چوری کرے۔ تو تم لوگ بھی اوشیہ اس
کو پیڑا دوگے۔ اور مکھی آدک بھوجن کے اوپر سے اڑا دیتے ہو۔ اس میں بھی
اس کو پیڑا ہوتی ہے۔ اور جو کچھ تم کھاتے پیتے چلتے پھرتے اور بیٹھتے ہو۔
اس ویوہار سے بھی بہت جیووں کو پیڑا ہوتی ہے۔ اس سے تمہارا کہنا ویرتھ
ہے۔ کہ کسی جیو کو پیڑا دینا۔

پرشن۔ جسمیں پرتیکش پیڑا ہوتی ہے۔ ہم لوگ اس میں پاپ گنتے ہیں۔
اپرتیکش میں کبھی نہیں۔ کیونکہ اپرتیکش میں پاپ گنیں۔ تو ہمارا ویوہار نبے۔

اتر۔ ایسے ہی آپ لوگ جانیں۔ کہ جہاں اپنا مطلب ہو۔ وہاں تو پاپ
نہیں گنتے ہو۔ یہ بات یکتی سے ورودھ ہے۔ اور کوئی بھی مانس نہ کھائے۔
تو جانور پکشی۔ مچھلی اور جل جنتو جتنے ہیں۔ ان سے شت سہسر گنے
ہو جائیں۔ پھر منشوں کو مارنے لگیں۔ اور کھیتوں میں دھان ہی نہ ہونے پاویں۔
پھر سب منشوں کی آجیوکا نشٹ ہونے سے سب منش نشٹ ہو جائیں
اور دیاگھر آدک مانس آہاری جیو بھی ان مرگ آدکوں کا بھکشن کرتے ہیں۔
اور گائے آدکوں کا بھی۔ پرنتو منش لوگوں کو چاہیے۔ کہ گائے بیل بھینسی۔
چھیری بھیڑ اور دنت آدک پشوؤں کو کبھی نہ ماریں۔ کیونکہ ان ہی سے سب
منشوں کی آجیوکا چلتی ہے۔ چکنے ددھ آدک پدارتھ ہوتے ہیں۔ وے سب
اُتم ہی ہوتے ہیں۔ اور ایک پشو سے بہت آجیوکا منشوں کی ہوتی ہے۔ مارنے
سے جہاں سنتوش تر بہت ہوتے ہیں۔ انہیں گائے آدک پشوؤں کے بیچ میں
ست ایک کا [illegible] منشوں کی رکھشا ہو سکتی ہے۔ اس
سے ان پشوؤں کو بھی نہ مارنا اچھا ہے۔

پرشن۔ ان پشوؤں کے نہیں مارنے سے ان کے بہت ہونے سے سب
پرتھوی بھر جائیگی۔ پھر بھی تو منشوں کی ہانی ہونے لگیگی۔

اتر۔ ایسا نہ کہنا چاہیے۔ کیونکہ دیاگھر آدک جیو ان کو ماریں گے۔ اور کتنے
روگوں سے بھی مرینگے۔ اس سے تیتے نہیں ہوتے پاوینگے۔ اور منشوں کے
مارنے سے پرتھوی آدک پدارتھ اور پشوؤں کی اتپتی بھی نشٹ ہو جاتی ہے

اچار جانتے ہیں۔ یہ بھی بات ایکت (فضول) ہے۔ کیونکہ اتنا ہی شوچ (صفائی) کرنا اوچت ہے۔ کہ جتنے سے ہاتھ۔ پاؤں۔ شریر اور وستر درگندھ یکت نہ رہے۔ اس سے ادھک کرنا اناچار ہے۔ کنتو جس سے سب پدارتھ گرہ پاتر اور ان آدک شدھ رہیں۔ اتنا شوچ کرنا سب کو اوچت ہے۔ ادھک نہیں۔ ادھک اچار سدگن گرہن میں سدا رکھیں اور سودیا کے پرچار کا آچار سدا رکھیں۔ اس کا نام آچار ہے۔ سو منوسمرتی آدکوں میں لکھا ہے۔

بھکش۔ ابھکش

بھکش ابھکش دو پرکار کے ہوتے ہیں۔ ایک تو ویدک شاستر کی ریتی سے اور دوسرا دھرم شاستر کی ریتی سے۔ سو ویدک شاستر کی ریتی سے دیش کال۔ وستو۔ اور اپنے شریر کی پرکرتی ان سے انوکول وچار کرکے بھکشن کرنا چاہئے۔ نہ تھا نہیں جن سے بل۔ بدھی۔ پراکرم اور شریر میں نیروگیہ بڑھے۔ ویسا پدارتھ بھکش ہے۔ سو یُکت ویدک شسترت شاستروں میں لکھا ہے۔ اور ابھکشیو۔ گرامیہ۔ شوکرو۔ ابھکشیو۔ گرامیہ ککٹا، اتیادک دھرم شاستر سے ابھکش کا نہ کرنا۔ کیونکہ سوئر گاؤں کا اور مرغا پرایہ مل ہی کھاتا ہے اسی کا پرنیام مانس ہوگا۔ اس کے کھانے سے درگندھ شریر میں ہوگا۔ اس سے روگ اتپتی کا سنبھو ہے اور چت بھی اپرسن ہو جائیگا۔ ویسا ہی دھرم شاستر کی ریتی میں بد ابھکش تھا جتنے [illegible] کے اپکارک پشو ہیں ان کا مانس ابھکش تھا نیا ہوم کے ان اور مانس بھی ابھکش ہے

پرشن۔ ایک جیو کو مار کے اگنی میں جلانا اور پھر کھانا یہ کچھ اچھی بات نہیں۔ اور جیو کو پیڑا دینا کسی کو اچھا نہیں۔

اُتر۔ اس میں کیا کچھ پاپ ہوتا ہے۔

پرشن۔ پاپ ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ جیووں کو پیڑا دے کے اپنا پیٹ بھرنا یہ دھرماتماؤں کی ریتی نہیں۔

اُتر۔ اچھا ایک جیو کو مارنے میں پیڑا ہوتی ہے۔ سو سب دیوہاروں کو چھوڑ دینا چاہئے۔ کیونکہ نیتر کی چشٹا سے بھی سوکشم دہ والے جیووں کو پیڑا اوشیہ ہوتی

گنا جاتا ہے۔ اور شودر ہی پاک کرنیوالا ہونا چاہئے۔ پرنتو وہ شودر اپنے جس دوج کے گھر میں رہے۔ اسی کے گھر کے ان اور اسی کے گھر کے پاتروں سے پوتر ہو کے بناوے۔ اسی کے ہاتھ سے بنے ہوئے کو سب کھائیں۔ تو بھی کچھ دوش نہیں۔

”نتیم۔ شدھا۔ کروہستا۔ سیو۔ ارتھم۔ اُپتیتا۔“

”استیے شاسیو۔ وانانام۔ شترشرشام انوسو یایا“

اتیادک منوسمرتی میں لکھا ہے۔ سیوا میں بڑی سیوا رسوئی کا بنانا ہے۔ کیونکہ رسوئی کے بنانے میں بڑا پریشرم ہوتا ہے۔ اور کال بھی بہت جاتا ہے۔ اس سے رسوئی آدک سیوا کا شودر ہی کو ادھیکار ہے۔ جو برہمن کھشتری اور ویش ہیں۔ وے تو ودیا آدک پرچار پرجا کا دھرم سے رکھشن ویوپار۔ اور نانا پرکار کے شلپ ان کی انتی ہی ہیں پرشارتھ کریں۔ کیونکہ جو بدھی اور ودیا یکت ہیں۔ ان کو سیوا کرنا اُچت نہیں۔ رسوئی آدک جو سیوا ہے وہ مورکھ پرش جو شودر ہو، اسی کا ادھیکار ہے۔ کیونکہ اگنی کے سامنے بیٹھنا۔ لیپنا مانجھنا۔ ان کی شدھی کرنا۔ نانا پرکار کے پدارتھ بنانا۔ اس میں بڑا پریشرم اور کال جاتا ہے۔ اس کام کے کرنے سے ودوان کی ودیا نشٹ ہو جائے اس سے یہ کام شودر ہی کا ہے۔ سو مہابھارت میں لکھا ہے۔ کہ جب راج سُویہ اور اشومیدہ یدھشٹر آدک راجہ لوگوں کے یگیہ ہوئے تھے۔ اُن میں سب دویپ دویپانتر اور ویش دیشانتروں کے برہمن۔ کھشتری۔ ویش تتھا شودر۔ راجہ اور پرجا آئے تھے۔ ان کی ایک ہی پنکتی ہوتی تھی۔ اور شودر سُود، نام شودر ہی پاک کرنے والے اور پروسنے والے تھے۔ ایک پنکتی میں سب کے ساتھ سب بھوجن کرتے تھے۔ تتھا کورو کھشتریہ کے یدھ میں جوتے۔ وستر۔ شستر اور رتھ کے اوپر بیٹھے ہوئے بھوجن کرتے تھے اور یدھ بھی کرتے جاتے تھے۔ کچھ شنکا ان کو نہ تھی۔ تب ہی ان کا وجے ہوتا تھا اور آنند سے راج کرتے تھے۔ اور جو بھوجن میں بڑے بکھیڑے کرتے ہیں وے بھوک کے مارے مر جائیں گے۔ یدھ کیا کر سکینگے۔ اب بھی جے پور آدکوں کے

اس سے جہاں جہاں گومیدہ آدک لکھے ہیں۔ وہاں وہاں پشوؤں میں نروں کا مارنا لکھا ہے۔ اس سے اس ابھپرائے سے نرمیدہ لکھا ہے۔ منش نر کو مارنا کہیں نہیں کیونکہ جیسی ہتیا آدک نروں میں ہے۔ ویسی استریوں میں نہیں ہے اور ایک بیل سے ہزاروں گائے گربھ دتی ہوتی ہیں۔ اس سے ہانی بھی نہیں ہوتی سوئی لکھا ہے "گوانو بندھیو اگریشیائی" یہ برہمن کی شرتی ہے۔ اس میں پولنگ نردیش سے یہ جانا جاتا ہے۔ کہ بیل آدک کو مارنا۔ گائے کو نہیں۔ سو بھی گومیدہ آدک یگیوں میں۔ انیتر نہیں۔ کیونکہ بیل آدک سے بھی منشوں کا بہت اوپکار ہوتا ہے۔ اس سے ان کی بھی رکھشا کرنی چاہئے۔ اور جو بندھیا گائے ہوتی ہے۔ اس کو بھی گومیدہ میں مارنا لکھا ہے۔

"ستھول پرشتی۔ ملگنے۔ وادنم۔ انڈوا۔ ہوا لبھیئست"

یہ برہمن کی شرتی ہے۔ اس میں استری لنگ اور ستھول پرشتی وشیشن سے بندھیا گائے لی جاتی ہے۔ کیونکہ بندھیا سے دُگدھ اور وتس آدکوں کی اتپتی ہوتی نہیں۔ اور جو مانس نہ کھائے۔ سو گھرت دُگدھ آدکوں سے نرواہ کرے کیونکہ گھرت۔ دُگدھ آدکوں سے بھی بہت پُشٹی ہوتی ہے۔ سو جو مانس کھائے اتھوا گھرت آدکوں سے نرواہ کرے۔ وے بھی سب اگنی میں ہوم کے بنا نہ کھائیں کیونکہ جیو کو مارنے کے سمے پیڑا ہوتی ہے۔ اس سے کچھ پاپ بھی ہوتا ہے۔ پھر جب اگنی میں وے ہوم کرینگے۔ تب پرمانوں سے اوکت پرکار سب جیووں کو سکھ پہونچے گا۔ ایک جیو کو پیڑا سے پاپ بھیا تھا۔ سو بھی تھوڑا سا گنا جائیگا۔ انتھا نہیں۔

پرشن۔ سکھری نکھری۔ ارتھات کچا پکا ان اور اس کے ہاتھ کا بھوجن کرنا۔ اس کے ہاتھ کا کھانا اور اس کے ہاتھ کا نہ کھانا یہ بات کیسی ہے؟

اُتر۔ اس کا یہ وچار ہے۔ شِشٹ آچار سے نیاد ے۔ اگنی آدکوں کا یتھاوت سنسکار نہ جانے۔ تتھا ودھی نہ جانے۔ اس کا بھکشن نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس سے روگ ہوتے ہیں۔ اور بدھی بھی ملین ہو جاتی ہے۔ سکھرا اور نکھرا یہ منشوں کی متھیا کلپنا ہے۔ کیونکہ جو اگنی سے پکایا جاتا ہے۔ وہ سب پکا ہی

آدک نے پیروستے تھے۔ وے سب کھاتے تھے۔ سو کھانے پینے میں کسی
کا دھرم بھرشٹ نہیں ہوتا ہے۔ اور نہ کوئی تپت ہوتا ہے۔ کیونکہ کھانا
پینا اور دھرم کا کچھ سمبندھ نہیں۔ دھرم جو اہنسا آدک لکشن جو بدھی استھد
ہے۔ کھانا پینا دیوہار سب واہیہ ہے۔ پرنتو شدھ پدارتھ کا کھانا پینا
چاہیے۔ کہ جس سے شریر میں روگ آدک نہ ہوں۔ اور جگت کا ان اپکار
کبھی نہ ہو۔ مد۔ بھانگ۔ گانجہ۔ افیم۔ اور جتنے نشے ہیں۔ وے سب ابھکش
ہیں۔ کیونکہ جتنے نشے ہیں۔ وہ سب بدھی آدک کو ناش کرنے والے ہیں۔
اس سے ان کا گرہن کبھی نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ جتنے نشے ہوتے ہیں۔ وے
بنا گرمی سے نہیں ہوتے۔ پھر گرمی سے سب دہاتو اور پران تپت ہو جاتے
ہیں۔ اور وشم ان کے سنگ سے بدھی تپت اور وشم ہو جاتی ہے۔ اس
سے نشہ کا کرنا سب کو ورجت ہے۔ پرنتو اوشدھ کے ہیتو کے روگ
نورتی ہوتا ہو۔ تو جو گنا چل اور ایک گن مد گرہن لکھا ہے پشٹ شرت آدک
ویدک شاستر میں۔ کیونکہ روگ نورتی کے ہیتو ابھکش بھی بھکش ہو جاتا ہے
اور جن پشوؤں نے بچھڑے کو دودھ نہیں دیتے۔ اور سب اپنے ہی لیے
ہی وہ لیتے ہیں۔ یہ بھی انا چار ہے کیونکہ پشو پشٹ کبھی نہیں ہوتے۔ پھر
پشٹی کے بنا دگدھ آدک تھوڑے ہوتے ہیں۔ اور پشو بھی بل ہین ہوتے ہیں
سو ایک ماس بھر جتنا وہ پیئے۔ اتنا دینا چاہیے۔ پھر ایک ستھن کا دودھ
وہ لے۔ اور سب بچھڑا پیئے۔ پھر دو ماس کے پیچھے جب وہ بچھا گھاس
پات کھانے لگے۔ تب آدھا دودھ سب دن چھوڑ دے۔ اور آدھا وہ
لے۔ تو پشو بھی پشٹ ہو ویں۔ اور دگدھ آدک بھی بہت ہو دیں۔
پھر ان دگدھ آدکوں سے منش آدکوں کی پشٹی بھی ہوا کرے۔ ان سے
کھانے اور پینے میں رجو دھرم ملتے ہیں۔ وا دھرم کا ناش۔ وہ بدھی
ہین منش ہیں۔ ایسا تو ہے کہ ستیہ دھرم دیوہار سے پدارتھوں کو پراپت
ہو۔ ان سے کھانا پینا کرے۔ تو پن ہے۔ اور چوری تھا [illegible] کپٹ۔
دیوہار سے کھانا پینا کرے۔ تو [illegible] پاپ ہوتا ہے [illegible] کھانے پینے [illegible]
جتنے بھید ہیں۔ وے [illegible] دھرم [illegible] ہیں۔

کھشتری لوگ ناپت رنائی، آدکوں کے ہاتھ کا بھوجن کرتے ہیں۔ سو بات سناتن ہے۔ اور بہت اچھی ہے۔ تتھا سارسوت اور کھتری لوگوں کا ایک ہی بھوجن ہے۔ سو اچھی بات ہے۔ اور گوڑ تتھا اگروال بنیوں کا بھی ایک بھوجن پرایہ ہے۔ سو بھی اچھی بات ہے۔ اور گجراتی۔ مہاراشٹر۔ تیلنگ۔ دراوڑ۔ تتھا کرناٹک ان میں بھوجن کے بڑے بکھیڑے ہیں۔ ان پانچوں میں سے گجراتی لوگوں کے بھوجن کا بڑا پاکھنڈ ہے کیونکہ مہاراشٹر آدک چاروں دراوڑوں کا تو ایک بھوجن ہے۔ اور گجراتی لوگوں کا آپس میں بڑا بھید ہے سب سے بھوجن میں پاکھنڈ کا نکرشٹ کا ادہک ہے۔ کیونکہ وے جل بھی پیتے ہیں۔ تو جوتے اُتار کے۔ ہاتھ پیر دھو کے پیتے ہیں۔ تب چوکے دے کے چنا چباتے ہیں۔ سو بڑے دکھ پاتے ہیں۔ اور چوکہ برتن ہی ہاتھ میں رہ گئے۔ اور کچھ نہیں۔ اور سب جو ہاری بھی بہت بھوجن میں پاکھنڈ ہیں۔ یہ کیول متھیا پاکھنڈ یا ہے سے رچ لیتے ہیں۔ اور سب سے پاکھنڈ بھوجن چکرانکت آدک ویراگیوں کا اتینت ہے۔ ایسا کوئی کا نہیں۔ کیونکہ جب شری ناتھ کے درشن کو جاتے ہیں۔ تب چنڈال آدکوں کا جوٹھا کھا لیتے ہیں۔ پھر اپنی پنکتی میں مل جاتے ہیں۔ ان کا متھیا پاکھنڈ کبھی نہیں رہا۔ اور حلوائی کی دکان کا دودھ دہی۔ اور مشٹان آدک کھاتے ہیں۔ وہ سب کا اُچھشٹ جانو۔ اور ملین کریا سے بھی ہوتے ہیں۔ تتھا گھوسی لوگ۔ مسلمان۔ اور اہیر آدک ہوتے ہیں۔ وے اپنے گھڑے کا جوٹھا جل ملاتے ہیں۔ پھر اس کو سب کھاتے پیتے ہیں۔ اور جانتے بھی ہیں۔ سو ستیہ بات ہی کا نرواہ ہوتا ہے۔ جب پنچھ کا کچھ نہیں ملا جا آدک دھنادھ ویشیا آدکوں کو گھر میں رکھ لیتے ہیں۔ اُس سے کچھ بھید نہیں رہتا۔ ان کو کوئی نہیں کہتا۔ کیونکہ کہیں تب جبکہ وے نردوش ہوں۔ سو پرسپر دوشوں کو چھپاتے چلے جاتے ہیں۔ اور گنوں کو چھوڑتے جاتے ہیں۔ یہ سب اناچار ہے۔ اور ستیہ بھاشن آدی کا آچرن کرنا اسی کا نام آچار ہے۔ یدھشٹر کے ساتھ بہت رشی منی برہمن لوگ تھے۔ وے سب سو دنام شودر پاک کرتے تھے اور دروپدی

کیتی اُن چاروں سمولاسوں میں دیکھ لے۔ دسم سمولاس تک کھنڈن وامنڈن نہیں لکھا۔ کیونکہ جب تک بدھی منشوں کی ستیہ استیہ ووویک شکتی نہیں ہوتی۔ تب تک ستیہ کے گرہن اور استیہ کے تیاگ کرنے میں سمرتھ نہیں ہوتے۔ اس ہیتو گرنتھ کے پورو بھاگ میں ستیہ منشوں کے ہت کے ہیتو شکچھا لکھی۔ اور اس گرنتھ کے اُتر بھاگ میں ستیہ مت کا منڈن اور استیہ مت کا کھنڈن لکھیں گے۔ سنسکرت میں رچنا کرتے۔ تو سب منشوں کے سمجھ میں نہیں آتا۔ اس ہیتو بھاشا میں کیا گیا۔ جو اس گرنتھ کو دراگرہ۔ ہٹ۔ اور ایرشا کو چھوڑ کے یتھاوت وچاریگا۔ اس کو ستیہ ستیہ پدارتھوں کے پرکاش سے اتینت آنند ہوگا اور انتھا اس گرنتھ کا ابھپرائے بھی معلوم نہیں ہوگا۔ اس ہیتو سجن لوگوں کو یہ اوچت ہے۔ کہ اس کا یتھاوت ابھپرائے وچار کے بھوشن وادوش کریں۔ انتھا نہیں۔ اور مورکھ تتھا دراگراہی پرش کے لیے دوشن ماننے کے یوگ نہیں۔

"اِتی شریمد۔ دیانند سرسوتی سوامی کرتے ستیارتھ پرکاشے

سوبھاشا وبھوشتے۔ دسم۔ سمولا سیا سمپورنا۔"

"اِتی ستیارتھ پرکاشسیہ۔ پرتھم بھاگا سماپتہ"

گیارھواں سمولاس

"اتھ۔ آریہ ورت۔ واسی مت کھنڈن منڈنے۔ ودھی سیاما"

"سرسوتی۔ درشودی۔ اتی۔ دیو۔ ندیو۔ ید۔ انترم۔"

"تم۔ دیو۔ نرمتم۔ دیشا۔ آریہ ورتم۔ پرچکشتے۔"

سرسوتی جو کہ گجرات اور پنجاب کے پشچم بھاگ میں ندی ہے۔ ... کے

ان بکھیڑوں سے آریہ ورت میں پرش واستری لوگ ودیا بل بدھی۔ پراکرم۔ہین ہوگئے ہیں۔ پرتھم دیش دیشانتروں میں سب ورنوں میں وواہ شادی ہوتی تھی۔ پورووکت ورن انوکرم سے۔ پھر بھوجن میں کیسے بھید ہوگا۔ یہ بھید تھوڑے دن سے چلا ہے۔ کہ جب سے نانا پرکار کے مست متانتر چلے اور منش کی بدھی میں پرسپر ورودھ ہونے سے پریتی نشٹ ہوگئی۔ ویر ہوگیا۔ اس سے کوئی کسی کے اوپکار میں چت نہیں دیتا۔ اور اپنے دیش کے منشوں سے اوپکار کے تیو کوئی پرتھ نہیں ہوتا۔ کنتو اپنے اپنے مطلب میں رہتے ہیں۔ سو سب کا ناش ہوتا جاتا ہے۔ یہ بڑا اناچار ہے۔ اور تتھا وچار سے شدھ پدارتھ کے کھانے سے کسی کا پرلوک وا دھرم بگڑتا نہیں۔ پرنتو ودیا اور وچار کے نہیں ہونے سے ان بکھیڑوں میں منش لوگ پڑ کے سدا دکھی رہتے ہیں۔ اور جب پرسپر گن گرہن کریں۔ تو سکھی ہوجائیں۔ اور دیکھنا چاہئے کہ سمے کے اوپر بھوجن نہیں پراپت ہوتا ہے۔ بھوجن کے پاتروں کو اٹھا کے لادے پھرتے ہیں۔ بیلوں کی نیائیں در در لوگ اور دھناڈھ لوگ بہت رسوئی دار آدک ساتھ میں رہتے ہیں۔ اس سے ستھیا دھن بہت خرچ ہوجاتا ہے۔ اتیادک سب دیوہار بدھیمان لوگ وچار لیں۔ یکت یکت دیوہار کریں۔ ایکت کبھی نہیں۔ یہ دس سمولاس شکچھا کے وشے میں لکھے۔ اس سے آگے آریہ ورت واسی منش جین۔ مسلمان اور انگریزوں کے آچار۔ اناچار ستیہ استیہ مست متانتر کے کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھیں گے۔ اس میں سے پرتھم سمولاس میں آریہ ورت واسی منشوں کے مست متانتر کے کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھا جائیگا دوسرے سمولاس میں جین مت کے کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھا جائیگا تیسرے میں مسلمانوں کے مت کے وشے میں کھنڈن اور منڈن لکھیں گے۔ اور چوتھے میں انگریزوں کے مست میں کھنڈن اور منڈن کے وشے میں لکھا جائیگا۔ سو جو دیکھا چاہے۔ کھنڈن اور منڈن کی

سے روم۔ پھر رُوم سے فرنگستان آدی میں ودیا پھیلی ہے پرنتو سنسکرت
کے بگڑنے سے گریش۔ لاطن۔ انگریزا اور عرب دیش والوں کی بھاشا
بن گئی ہیں۔ سو ان میں ادھک لکھنا کچھ اوشیک نہیں۔ کیونکہ اتہاسوں
کے پڑھنے والے سب جانتے ہیں۔ اور پتا بھی ایسا ہی ملتا ہے۔ ایک
گولڈسٹکر صاحب نے پہلے ایسا ہی نشچے کیا ہے۔ کہ سنسکرت سب
بھاشاؤں کی ماتا ہے۔ تتھا داراشکوہ بادشاہ نے بھی یہ نشچے کیا ہے
کہ جو ودیا ہے۔ سو سنسکرت ہی ہے۔ کیونکہ میں نے سب دیشوں
کی بھاشاؤں کی پستک دیکھا۔ تو بھی مجھ کو بہت سندیہ رہ گئے پرنتو
جب میں نے سنسکرت کو دیکھا۔ تب میرے سب سندیہ نورت
ہو گئے۔ اور اتینت پرسنتا مجھ کو بھئی اور کاشی میں مان مندر جو
رچا ہے۔ اس میں مہاراج سوائی مان سنگھ جی نے کھگول کے کلا اور
نیترا ایسے رچے تھے۔ کہ جس میں کھگول کا سب حال دیکھ پڑتا تھا۔
پرنتو آج کل اس کی مرمت نہ ہونے سے بہت کلا نیتر بگڑ گئے ہیں تو بھی
کچھ کچھ دیکھ پڑتا ہے۔ پھر آجکل مہاراج سوائی رام سنگھ جی نے کچھ مرمت
ستھان کی کرائی ہے۔ جو اس نیتر کی بھی کرا وینگے۔ تو کچھ روز نیار رہیگا
انتھا نہیں۔ جب سے مہابھارت یدھ بھیا۔ اس دن سے آریہ ورت
کی بُری وشا آئی ہے۔ سو نتیہ بُری ہی دشا ہوتی جاتی ہے۔ کیونکہ
اس یُدھ میں اچھے اچھے ودیا وان راجہ اور برہمن لوگ پرایہ مارے گئے
پھر کوئی راجہ پورن ودیا والا اس دیش میں نہیں بھیا۔ جب راجہ ودوان
اور دھرماتما نہیں بھیا۔ تب ودیا کا پرچار بھی نشٹ ہوتا چلا۔ پھر
کچھ دن کے پیچھے آپس میں لڑنے لگے۔ کیونکہ جب ودیا نہیں ہوتی تب
لیسے ہی بہت پرماد ہوتے ہیں۔ جو کوئی پربل بھیا۔ اس نے نربل کا
راج چھین کے اس کو مارا۔ پھر پرجا میں بھی غدر ہونے لگا۔ کہ جہاں جس
نے جتنا پایا۔ اس کا وہ راجہ و زمیندار بن بیٹھا۔ پھر برہمن لوگوں نے
بھی ودیا کا پریشرم چھوڑ دیا۔ پڑھنا۔ پڑھانا بھی نشٹ ہوتا چلا۔ جب

نیپال کے پوروبھاگ کی ندی سے لیکے سمندر تک۔ اِن دونوں کے بیچ میں جو دیش ہے۔ سو آریہ ورت دیش ہے۔ اور وے دیو ندی کہاتی ہیں۔ ارتھات دویہ دیش کے پرانت بھاگ میں ہونے سے دیو ندی ان کا نام ہے۔ سو دیش دیونرمت ہے۔ ارتھات دویہ گنوں سے رچت ہے۔ کیونکہ بھوگول کے بیچ میں ایسا سریشٹ دیش کوئی نہیں ہے۔ جس دیش میں سب سریشٹ پدارتھ ہوتے ہیں۔ اور چھ رتو یتھاوت ورتمان ہوتے ہیں۔ اور کیول سورن رتن پیدا ہوتے ہیں۔ اس دیش میں جس کا راج ہوتا ہے وہ دردر ہو۔ تو بھی دھن سے پورن ہو جاتا ہے۔ اسی ہیتو اس کا نام آریہ ورت ہے آریہ نام سریشٹ منش اور سریشٹ پدارتھ ان سے یکت ارتھات آورت ہے۔ اس ہیتو اس دیش کا نام آریہ ورت کہتے ہیں۔

"اتید۔ دیش پرسوتسیہ۔ سکاشا دگرجنما۔"

"سوم سوم۔ چرترن شکشیرن۔ پرتھویم سرو مانوا"

اس دیش میں "اگرجنما" نام سب سے سریشٹ گنوں سے یکت جو پرش اتپن ہوئے اس سے سب بھوگول کی پرتھوی کے منش شکشا ارتھات ودیا یتھاسنا کے سب ویوہاروں کا یتھاوت گیان کریں۔ اس سے کیا جانا جاتا ہے کہ پرتھم اسی میں منشوں کی سرشٹی ہوئی تھی۔ پیچھے سب دویپ دویپانتر میں سب منش پھیل گئے۔ کیونکہ پرتھوی میں جتنے منش ہیں۔ وے اس دیش والوں سے ودیا آدک شکشا گرہن کریں۔ اور سب دیش بھاشاؤں کا مول جو سنسکرت ہے۔ جو آریہ ورت میں ہی سدا سے چلا آتا ہے۔ آج کل بھی کچھ کچھ دیکھنے میں آتا ہے۔ پرنتو پھر بھی سب دیشوں سے سنسکرت کا پرچار ادھک ہے۔ جرمنی اور ولایت آدک دیشوں میں سنسکرت کے پستک اتنے نہیں ملتے جتنے کہ آریہ ورت دیش میں ملتے ہیں۔ اور جو کسی دیش میں سنسکرت کے بہت پستک ہونگے۔ سو آریہ ورت ہی سے لئے ہونگے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ سو دیش سے مصر دیش والوں نے پہلے ودیا گرہن کی تھی۔ اس سے یونان دیش اس

ہتیو اس دیش میں آتے تھے۔ سو پرتیکش بھی دیکھی۔ پھر جینیوں نے وچار کیا۔
کہ اس سمے آریہ ورت دیش میں راج سوگمتا سے ہو سکتا ہے۔ پھر وے آئے
اور راج بھی آریہ ورت میں کرنے لگے۔ پھر دھیرے دھیرے بودھ گیا میں
راج جما کے اور دیش دیشانتر میں پھیلانے لگے۔ سو ویدادک سنسکرت پستکوں
کی نندا کرنے لگے۔ اور اپنے پستکوں کے پٹھن پاٹھن کا پرچار تتھا اپنے مت
کا اپدیش بھی کرنے لگے۔ سو اس دیش میں ودیا کے نہیں ہونے سے بہت نشبل
نے ان کے مت کا سویکار کر لیا۔ پرنتو قنوج کاشی پربت دکھشن اور پشچم
دیش کے پرشوں نے سویکار نہیں کیا تھا۔ پرنتو وے بہت تھوڑے ہی
تھے۔ وے ہی ویدادک پستکوں کا پٹھن اور پاٹھن کرتے اور کراتے تھے۔ پھر
انہوں نے ورن آشرم دیوستھا اور وید وکت کرموں کو ستھیا ستھیا دوش
لگا کے اشرد ہا اور اپرورتی بہت کرا دیا۔ پھر یگیوپویت آدک کرم بھی پرآ
نشٹ ہو گیا۔ اور جو جو ویدادکوں کی پستک پایا۔ اور پورو کے اتہاسوں کا
ان کا پرایہ ناش کر دیا۔ جس سے ان کو پوروا وستھا کا سمرن بھی نہ رہے۔
پھر جینیوں کا راج اس دیش میں اتینت خم گیا۔ تب جین بھی بڑے ابھیمانی
ہو گئے۔ اور سو کرم۔ اینائے بھی کرنے لگے۔ کیونکہ سب راجہ اور پرجا ان
کے مت میں ہی ہو گئے۔ پھر ان کو ڈر واشنکا کسی کی نہ رہی۔ اپنے مت
والوں کو اچھے اچھے ادھیکار اور پرتشٹھا کرنے لگے۔ اور جو ویدادکوں کو
پڑھیں۔ تتھا ان میں کہے کرموں کو کریں۔ ان کی اپرتشٹھا کرنے لگے اینائے
سے بھی ان کے اوپر جال ستھاپن کرنے لگے۔ اپنے مت کا پنڈت وساد ہو
ان کی بڑی پرتشٹھا کرنے لگے۔ سو آج تک بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور بہت
ستھان ستھان میں بڑے بڑے مندر رچ لئے۔ اور ان میں اپنے آچاریوں
کی مورتی ستھاپن کر دیا۔ تتھا ان کی پوجا بھی اتینت کرنے لگے۔ سو جینیوں
کے راج ہی سے مورتی پوجن چلی۔ اس سے آگے نہ تھی۔ کیونکہ جتنے رشی منیوں
کے کئے پراچین گرنتھ ہیں۔ مہا بھارت یدھ کے پہلے جو کہ رچے گئے ہیں۔ ان
میں پوجن کا لیش ماتر بھی کتھن نہیں ہے۔ اس سے درڑھ نشچے سے جانا جاتا

برہمن لوگ ودیاہین ہوتے چلے۔ تب کھشتری۔ ویش۔ شودر بھی ودیا
ہین ہوتے چلے۔ کیول دمبھ۔ کپٹ اور چھل ہی سے دیوہار کرنے لگے۔
پھر جتنے اپنے کام ہوتے تھے۔ وے سب بند ہوتے چلے۔ وید آدک
ودیا کا پرچار بھی بہت تھوڑا ہوتا چلا۔ پھر برہمن لوگوں نے وچار کیا۔ کہ
برہمن ورن میں جو اتپن ہوتا ہے۔ سوئی دیو ہے۔ سب کا پوجیہ ہے۔ کیونکہ
پورن ودیا سے برہمن ورن ہوتا ہے۔ یہ ورن آشرم کی سناتن ریتی
ہے۔ سوئی رشی۔ منیوں کے پستکوں میں بھی لکھی ہے۔ سو ودیا آدک
گنوں سے تو ورن دیوستھا نہیں رکھی۔ کنتو کل میں جنم ہونے سے ورن
دیوستھا سدھ کر دیا ہے۔ پھر جنم ہی سے برہمن آدک ورنوں کا ابھیمان کرنے لگے۔
پھر ودیا آدک گنوں میں پرشارتھ سب کا چھوٹا۔ اس کے چھوٹنے سے پرایہ راجا
اور پرجا میں مورکھتا ادھک ادھک ہونے لگی۔ پھر اُن سے برہمن لوگ اپنے
چرن اور شریر کی پوجا کرانے لگے۔ جب پوجا ہونے لگی۔ تب اتینت ابھیمان
اُن میں ہونے لگا۔ اُن ودیاہین راجاؤں کو اور پرجا۔ پھر تنوں کو وشئی بھوت برہمنوں
نے کر لیا۔ یہاں تک کہ سونا۔ اُٹھنا اور کوس دو کوس تک جانا۔ وہ بھی برہمنوں
کی آگیا کے بنا نہیں کرنا۔ اور جو کوئی کرے گا۔ سو پاپی ہو جائیگا۔ پھر شنیچر آدک
گرہ اور نانا پرکار کے بھوت پریت آدکسوں کا جال اُن کے اوپر پھیلانے لگے
اور وے مورکھتا کے ہونے سے ماننے بھی لگے۔ پھر راجہ لوگوں کو ایسا نشچے سب
لوگوں نے مل کے کرایا۔ کہ برہمن لوگ کچھ بھی کریں۔ پرنتو ان کو دنڈ نہ دینا چاہئے۔
جب دنڈ نہیں ہونے لگا۔ تب برہمن لوگ اتینت پرماد کرنے لگے۔ اور کھشتری
آدک بھی پھر بڑے بڑے رشی منی اور برہما آدک کے ناموں سے شلوک اور
گرنتھ رچنے لگے۔ ان میں پرایہ یہی بات لکھی۔ کہ برہمن سب کا پوجیہ اور
سدا ادنڈ ہے۔ پھر اتینت اور وشئے آسکتی سے ودیا۔ بل۔ بدھی۔ پراکرم
اور شوربیرتا نشٹ ہوگئی۔ اور پرسپر ایرشا اتینت ہوگئی۔ کسی کو کوئی دیکھ
نہ سکے۔ اور کوئی کوئی کے سہائیکاری نہ رہے۔ پرسپر لڑنے لگے۔ یہ بات چین
آدک دیشوں میں رہنے والے جینیوں نے سنی۔ اور بیوپار آدک کرنے لگے

ورت میں بڑا انرتھ ہو گیا ہے۔ اس سے ویدآدکوں کا پرچار اور ان کرموں کا پرچار ہونا چاہیے۔ تتھا جینیوں کا کھنڈن۔ سو شنکر آچارج نے کہا۔ کہ جینیوں کا آجکل بڑا بل ہے۔ اور وہ ویدمت کا بل نہیں ہے۔ اس سے شاستر ارتھ تو ہم کرنے کو تیار ہیں۔ پرنتو کوئی اپادھی کرے۔ اتھوا شاستر ارتھ ہی نہ کریں۔ تو ہمارا کچھ بل نہیں۔ اس میں آپ لوگ پرورن ہوں۔ کہ کوئی انیائے کرے۔ اس کو آپ لوگ شکچھا کریں۔ سو راجاؤں نے اس بات کا سویکار کیا۔ کہ وہ ہم کریں گے۔ پرنتو ہمارے کچھ راجہ سمبندھی ہیں۔ اُن کے پاس ہم چٹھی لکھتے ہیں۔ اور آپ کو بھی بھیجیں گے۔ شاستر ارتھ کرنے کو۔ پھر وے بھی جو مل جائیں۔ تو بہت اچھی بات۔ پھر شنکر آچارج اُن راجاؤں کے پاس گئے۔ اور سبھا بھی پھر جین مت کے پنڈتوں کا مباحثہ ہو گیا۔ پھر وے کچھ بھی دھنوا سنے۔ اور سب کی سمتی سے سناتن بھی جیسا تتھا وید وکت کرم بھی کرنے لگے۔ تب تو آریہ ورت میں سروتر یہ بات پرسدھ ہو گئی۔ کہ ایک شنکر آچارج نام سنیاسی ویدآدک شاستروں کے پڑھنے والے بڑے پنڈت ہیں۔ جس سے بہت جین لوگوں کے پنڈت پراجت ہوئے۔ پھر اُن سات راجاؤں نے شنکر آچارج کی رکھشا کے لیے بہت سے بھرت تتھا سیوک اور سواری بھی رکھ دیا۔ اور سب نے کہا۔ کہ آپ سب جگہ آریہ ورت میں بھرمن کریں۔ اور جینیوں کا کھنڈن کریں۔ اس میں کوئی زبردستی کریگا انیائے سے۔ اس کو ہم لوگ سمجھا لیں گے۔ پھر شنکر آچارج جی نے جہاں جہاں جینیوں کے پنڈت اور اتینت پرچار تھا۔ وہاں وہاں گمن کیا۔ اور اُن سے سروتر شاستر ارتھ کیا۔ پرنتو جین لوگوں کا سروتر پراجے ہی ہوتا گیا۔ کیونکہ وہ تین دوش اُن کے بڑے بھاری تھے۔ ایک تو ایشور کو نہیں ماننا۔ دوسرا ویدآدک ست شاستروں کا کھنڈن کرنا۔ تیسرا جگت سوبھاؤ ہی سے ہوتا ہے۔ اس کا رچنے والا کوئی نہیں۔ ایسا کہنا بھی بہت دوش ہیں۔ وے جین مت کے کھنڈن منڈن میں دستاویز ہیں۔ پھر جتنی جینوں کے مندر میں مورتی تھیں۔ ان کو سو دھنوا آدک راجاؤں

ہے۔ کہ اس آریہ ورت دیش میں مورتی پوجن نہیں تھا۔ کنتو جینیوں کے راج ہی سے چلا ہے۔ ایک دراوڑ دیش کے برہمن کاشی میں آ کے ایک گوڑ یاد پنڈت تھے۔ اُن کے پاس ویاکرن پوروک وید پرینت ودیا پڑھی تھی۔ جس کا نام شنکر آچارج تھا۔ وے بڑے پنڈت بھئے تھے۔ ان نے وچار کیا۔ کہ یہ بڑا انرتھ بھیا۔ ناستکوں کا مت آریہ ورت دیش میں پھیل گیا ہے اور وید آدک سنسکرت ودیا کا پرایہ ناش ہی ہو گیا ہے۔ سو ناستک مت کا کھنڈن اور وید آدک سنسکرت ودیا کا وچار وے اپنے من سے ایسا وچار کر کے سودھنوا نام راجہ تھا۔ اس کے پاس چلے گئے۔ کیونکہ بنا راجاؤں کی سہائے سے یہ بات نہیں ہو سکیگی۔ سو سودھنوا راجہ بھی سنسکرت میں پنڈت تھا۔ اور جینیوں کے بھی سنسکرت سب گرنتھ پڑھا تھا۔ سودھنوا جین کے مت میں تھا۔ پرنتو بدھی اور ودیا کے ہونے سے اتینت وشواس نہیں تھا۔ کیونکہ وہ سنسکرت بھی پڑھا تھا۔ اور اس کے پاس جین مت کے پنڈت بھی بہت تھے۔ پھر شنکر آچارج نے راجہ سے کہا۔ کہ آپ سبھا کرا دیں۔ اور اُن سے میرا شاستر ارتھ ہو۔ اور آپ سنیں۔ پھر جو ستیہ ہو۔ اس کو ماننا چاہئے۔ اس نے سوئیکار کیا۔ اور سبھا بھی کرائی۔ اس میں اپنے پاس جین مت کے پنڈت تھے۔ اور بھی دور دور سے پنڈت جین مت کے بلائے۔ پھر سبھا بھئی۔ اس میں یہ پرتگیا ہو گئی کہ ہم وید اور وید مت کا استھاپن کریں گے۔ اور آپ کے مت کا کھنڈن۔ تب اُن پنڈتوں نے ایسی پرتگیا کی۔ کہ وید اور ویدک مت کا ہم کھنڈن کریں گے۔ اور اپنے مت کا منڈن۔ سو ان کا پرسپر شاستر ارتھ ہونے لگا۔ اس شاستر ارتھ میں شنکر آچارج کا وجے بھیا۔ اور جین مت والے پنڈتوں کا پراجے ہو گیا۔ پھر کوئی یکتی جینیوں کی نہیں چلی کنتو شنکر آچارج کی بات پرمانوں سے سدھ بھئی۔ اسی سے سودھنوا راجہ بدھی مان تھا۔ اس کی جین مت میں اشردھا ہو گئی۔ اور وید مت میں شردھا ہو گئی۔ پھر سبھا اُٹھ گئی۔ راجہ اور شنکر آچارج جی کا ایکانت میں وچار بھیا۔ کہ آریہ

کے پانچسو برس کے پیچھے راجہ بھوج ہوئے۔ اس نے سنسکرت کا پرچار کیا۔ سو نوین گرنتھوں کا رچنا اور پرچار کیا تھا۔ ویدآدکوں کا نہیں۔ پرنتو کچھ کچھ سنسکرت کا پرچار بھوج راجہ نے ایسا کرایا۔ کہ چنڈال اور ہل جوتنے والے بھی کچھ کچھ لکھنا پڑھنا۔ اور سنسکرت بولتے بھی تھے۔ دیکھنا چاہئے کہ کالیداس گڈریا تھا۔ پرنتو شلوک آدک رچ لیتا تھا۔ اور راجہ بھوج بھی سنے نئے شلوک رچنے میں کشل تھا۔ کوئی ایک شلوک بھی رچ کے لے جاتا تھا۔ اُن کے پاس۔ اُن کا پرسنتا سے ستکار کرتے تھے۔ پھر لوبھ سے بہت سنسار میں نشٹ لوگ نئے گرنتھ رچنے لگے۔ اس سے وید آدک سناتن پستکوں کی اپرورتی پرایہ ہو گئی۔ اور سنجیونی نام راجہ بھوج نے اتہاس گرنتھ بنایا ہے۔ اس میں بہت پنڈتوں کی سمتی ہے۔ اور یہ بات اس میں لکھی ہے۔ کہ تین برہمنوں نے برہم دیوورت آدک تین پوران پنڈتوں نے رچے تھے۔ ان سے راجہ بھوج نے کہا۔ کہ اور کے نام سے تم کو گرنتھ رچنا اوچت نہیں تھا۔ اور مہابھارت کی بات لکھی ہے۔ کہ کتنے ہزار شلوک بیس برس کے بیچ میں ویاس جی کا نام کرکے لوگوں نے ملا دئے ہیں۔ ایسے ہی لپتک بڑھیگا۔ تو ایک اونٹ کا بھار ہو جائیگا۔ اور ایسے ہی لوگ دوسرے کے نام سے گرنتھ رچینگے۔ تو بہت بھرم لوگوں کو ہو جائیگا۔ سو اس سنجیونی گرنتھ میں راجہ بھوج نے انیک پرکار کی باتیں پستکوں کے وشے اور دیش کے درتماں کے وشے میں اتہاس لکھے ہیں۔ سو وہ سنجیونی گرنتھ بٹیشور کے پاس ہولی پور ایک گاؤں ہے۔ اس میں چوبے لوگ رہتے ہیں۔ وے جانتے ہیں۔ جس کے پاس وہ گرنتھ ہے۔ پرنتو لکھنے وا دیکھنے کو وہ پنڈت کسی کو نہیں دیتا۔ کیونکہ اس میں ستیہ ستیہ بات لکھی ہے۔ اس کے پرسدھ ہونے سے پنڈتوں کی اجیوکا نشٹ ہو جاتی ہے۔ اس بھے سے وہ اس گرنتھ کو پرسدھ نہیں کرتا۔ ایسے ہی آریہ ورت واسی منشوں کی بدھی کھشٹ ہو گئی ہے۔ کہ اچھا پستک وا کوئی اتہاس اس کو چھپاتے چلے جاتے ہیں۔ یہ ان کی بڑی مورکھتا ہے۔ کیونکہ اچھی بات جو لوگوں کے اپکار کی

نے تڑوا ڈالا۔ اور کتنوں کو پرتھوی میں گاڑ دیا۔ اور کوئی مورتی جینوں نے
نیا ٹوٹی بھی پیچھے سے زمین میں گاڑ دیا۔ سو آج تک وے ٹوٹی اور بنا ٹوٹی
مورتی جینیوں کی پرتھوی کھودنے سے نکلتی ہیں۔ پرنتو مندر نہیں توڑے
گئے۔ کیونکہ شنکر آچاریہ اور راجہ لوگوں نے وچار کیا۔ مندروں کو توڑنا اُچت
نہیں۔ ان میں ویدآدک شاستروں کے پڑھنے کے ہیتو پاٹھ شالا کرینگے
کیونکہ لاکھا کروڑ ہا روپیہ کی عمارت ہے۔ اس کو توڑنا اُچت نہیں۔ اور
کچھ کچھ گیت جین لوگ جہاں تہاں رہ گئے تھے۔ سو آج تک دیکھتے میں آریہ
ورت دیش میں آتے ہیں۔ اس کے پیچھے سرو تر ویدآدکوں کے پڑھنے اور
پڑھانے کی اچھا بہت منشوں کو ہوئی۔ شنکر آچارج اور سودھنو آدک راجہ
تھا اور آریہ ورت دیش کے سرشٹ لوگوں نے وچار کیا۔ کہ ودیا کا پرچار اوشیہ
کرنا چاہئے۔ وے پرچار ہی کرتے رہے۔ اتنے میں ۳۲ و ۳۳ برس کی عمر
میں شنکر آچارج کا شریر چھوٹ گیا۔ اُن کے مرنے سے سب لوگ کا اُتساہ
بھنگ ہو گیا۔ یہ بھی آریہ ورت دیش والوں کے بڑے ابھاگیہ۔ کہ شنکر آچارج
دس وا بارہ برس بھی جیتے۔ تو ودیا کا پرچار یتھاوت ہو جاتا۔ پھر آریہ ورت
کی ایسی دردشا کبھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ جینیوں کا کھنڈن تو ہو گیا۔ پرنتو ودیا
پرچار یتھاوت نہیں ہوا۔ اس سے منشوں کو یتھاوت گیان تو یہ اور اگر تو یہ
کا نشچے نہیں ہونے سے من میں سندیہ بنی رہا۔ کچھ تو جینیوں کے مت کا
سنسکار ہردے میں رہا۔ اور کچھ ویدآدک شاستروں کا بھی۔ یہ بات کئیں
وا بائیس سو برس کی ہے۔ اس کے پیچھے دو سو وا تین سو برس تک سلوہارن
پڑھنا اور پڑھانا رہا۔ پھر اوجین میں بکرم آدتیہ راجہ کچھ اچھا ہوا۔ اس نے
راج دھرم کچھ کچھ پرکاش کیا۔ اور بہت کا راج نیائے سے ہونے لگے تھے۔
اس کے راج میں پرجا کو سکھ بھی ہوا تھا۔ کیونکہ بکرم آدتیہ تیجسوی۔ بدھیمان
اور شوربیر تھا دھرماتما (تھا) اس سے کوئی اوراننیائے نہیں کرنے پاتا تھا۔
پرنتو ویدآدک ودیا کا پرچار اس کے راج میں بھی یتھاوت نہیں ہوا تھا۔
اس کے پیچھے ایسا راجہ نہیں ہوا۔ کنتو سادھارن ہوتے گئے۔ پھر بکرم آدتیہ

کرنے لگے۔ پھر پرایہ مورتی پوجن آریہ ورت میں پھیلا۔ ایک محمود غزنوی
اس دیش میں آیا۔ اور بہت سی مورتیاں سونے اور چاندی کی لوٹ لیں
بہت پوجاری اور پنڈتوں کو پکڑ لیا۔ اور رات کو پسان پسا دے۔ اور
دن میں جلانے ضرور آدمی کو صفا کرا دے۔ اور جہاں کوئی پستک پایا
اس کو نشٹ بھرشٹ کر دیا۔ ایسے وہ آریہ ورت میں بارہ دفعہ آیا۔ اور
بہت لوٹ مار۔ اتینت انیائے اس نے کیا۔ اس دیش کی بڑی دردشا
اس نے کی۔ یہاں تک کہ سر چھیدن بہتوں کا کر دیا۔ نیا اپرادھوں سے
استری۔ کنیا اور بالک کو بھی پکڑ کے دکھ دیا۔ اور بہتوں کو مار ڈالا۔ ایسا
اُن نے بڑا انیائے کیا۔ سو جب دیش ایشور کی اپاسنا کو چھوڑ کے کاشٹ
پاشان میں پرکش گیہاں مت سے گرے ہے۔ اور سبھی آدمی کی پوجا سے ایسا
ہی پھل ہوگا۔ اتم کہاں سے ہوگا۔ پھر چار برہمنوں نے ایک لوہے کی
پولی مورتی رچوائی۔ اور اس کو گپت کہیں رکھ دیا۔ پھر چاروں نے کہا۔
ہم کو مہادیو نے سوپن دیا ہے۔ کہ ہما آپ مندر جیں۔ تو کیلاش کو
چھوڑ کے آریہ ورت دیش میں واس کریں۔ اور سب کو درشن دوں
ایسا سب دیشوں میں پرسدھ کر دیا۔ پھر مندر سب لوگوں نے مل کے
رچوایا۔ اس میں نیچے اوپر اور چاروں اور بھیت میں چومبک پتھر رکھے
جب مندر پورا بھیا۔ تب سب دیشوں میں پرسدھ کر دیا۔ کہ اس دن
مہا شیو راتری میں کیلاش سے مہادیو مندر میں آویں گے۔ جو درشن کریگا
اس کا بڑا بھاگ۔ اور مرنے کے پیچھے کیلاش کو وہ چلا جائیگا۔ پھر اس
سمے میں راجہ۔ بابو۔ استری۔ پرش۔ اور لڑکے بالے اس ستھان میں جا
ٹوٹے۔ پھر اُن چاروں دھورتوں نے مورتی مندر میں کہیں گپت رکھ
دی تھی۔ اور میلے میں ایسا پرسدھ کر دیا۔ کہ مہادیو دیوتے ہے۔ سو بھومی
کو نگ دیاؤں سے سپرش نہ کریں گے۔ کنتو آکاش ہی میں کھڑے رہینگے
ایسا ہم کو سوپن میں کہا ہے۔ سو جب اس دن پہر راتری گئی۔ تب سب کو
مندر کے باہر نکال دیا۔ اور کواڑ بند کرکے وے چاروں بیٹھ رہے ہے۔

اس کو کبھی نہ چھپانا چاہیئے۔ پھر راجہ بھوج کے پیچھے کوئی اچھا راجا نہیں
ہوا۔ اس سمے میں جین لوگوں نے جہاں تہاں مورتی مندروں میں پرسدھ
کیا۔ اور وے کچھ کچھ پرسدھ بھی ہونے لگے۔ تب برہمنوں نے وچار کیا
کہ ان کے مندروں میں نہیں جانا چاہیئے۔ کنتو ایسی یکتی رچیں۔ کہ ہم لوگوں
کی آجیوکا جس سے ہو۔ پھر اُن نے ایسا پرپنچ رچا۔ کہ ہم کو سوپن آیا ہے۔
اس میں مہا دیو۔ نارائن۔ پاروتی۔ لکشمی۔ گنیش۔ ہنومان۔ رام۔ کرشن
نرسنگ۔ انہوں نے سوپن میں کہا ہے۔ کہ ہماری مورتی ستھاپن کر کے پوجا
کرو۔ تو پتر۔ دھن اور نیروگ آدک پدارتھوں کی پراپتی ہوگی۔ جس
جس پدارتھ کی اچھا کریگا۔ اس اس پدارتھ کی پراپتی اس کو ہوگی۔ پھر بہت
مورکھوں نے مان لیا۔ اور مورتی ستھاپن کرنے کوئی کوئی لگا۔ پھر پوجا اور آجیوکا
بھی ان کی ہونے لگی۔ ایک کی آجیوکا دیکھ کے دوسرا بھی ایسا کرنے لگا
اور کوئی مہا دھورت نے ایسا کیا۔ کہ مورتی کو زمین میں گاڑ کے پراتہ
کال اُٹھ کے کہا۔ مجھ کو سوپن ہوا ہے۔ کہ پھر اُن سے بہت لوگ پوچھنے
لگے۔ کہ کیا سوپن ہوا ہے۔ تب اُن سے اس نے کہا کہ دیو کہتا ہے میں
زمین میں گڑا ہوں۔ اور دُکھ پاتا ہوں۔ مجھ کو نکال کے مندر میں ستھاپن
کرے۔ اور تو ہی پجاری میرا ہو۔ تو میں سب کام سب منشوں کے سدھ
کروں گا۔ پھر وے دیا ہیں۔ منش اس سے پوچھنے لگے۔ کہ وہ مورتی کہاں
ہے۔ جو تمہارا ستیہ سوپن ہوگا۔ تو تم دکھلاؤ۔ تب اس نے جہاں مورتی
گاڑی تھی۔ وہاں سب کو لیجا کے کہود کے اس کو نکالا۔ سب نے دیکھ
کے بڑا آشچرج کیا۔ اور سب نے اس سے کہا۔ کہ تو بڑا بھاگوان ہے
اور تیرے پر دیوتا کی بڑی کرپا ہے۔ سو ہم لوگ دھن دیتے ہیں۔ اس
سے مندر بناؤ۔ اس مورتی کا اس میں ستھاپن کرو۔ تم اس کے پوجاری بنو۔
اور ہم لوگ نتیہ درشن کرینگے۔ تب تو وہ اس نے پرسن ہو کے ویسا ہی
کیا۔ اور اس کی آجیوکا بھی اتینت ہونے لگی۔ اس کی آجیوکا کو دیکھ کے
انیہ پرش بھی ایسی دھورتا کرنے لگے۔ اور ودیا ہین پرش اس کی مانتا

کہ آج مہورت اچھا نہیں ہے۔ جو یاترا کروگے۔ تو تمہارا پراجے ہی ہو جائیگا۔ تب وے براہمنوں سے ڈر کے بیٹھے رہے۔ تب محمود غزنوی دھیرے دھیرے پانچ چھ کوس کے اوپر آکے ٹھیرا۔ اور دوتوں سے سب خبر منگوائی۔ کہ وے کیا کرتے ہیں۔ دوتوں نے کہا۔ کہ آپس میں مہورت وچار کیا کرتے ہیں۔ محمود غزنوی کے پاس تیس ہزار سینا تھی۔ ادھک نہیں۔ اور ان کے پاس دو تین لاکھ فوج تھی۔ پھر اس کے دوسرے دن پراتہ کال راجہ۔ پنڈت پوجاری مل کے مہورت وچارنے لگے۔ سو سب پنڈتوں نے کہا۔ کہ آج چندرما اچھا نہیں۔ اور بھی گرہ کھوٹے ہیں۔ پوجاری لوگ اور پنڈت مورتی کے آگے جا کے گر پڑے۔ اور اتینت رودن کیا۔ ہے مہاراج اس دشٹ کو کھا لو۔ اور اپنے سیوکوں کا سہائے کرو۔ پرنتو وہ لوہا کیا کر سکتا ہے۔ اور سب سے کہنے لگے۔ کہ آپ لوگ کچھ چنتا مت کرو۔ مہادیو اس دشٹ کو ایسے ہی مار ڈالیں گے۔ وا وہ مہادیو کے بھے سے وہاں ہی سے بھاگ جائیگا۔ اس کا کیا سامرتھ ہے۔ کہ ساکشات مہادیو کے پاس آسکے۔ اور سنمکھ درشٹی کر سکے۔ ایسے سب پر سپر بک رہے تھے۔ پھر کچھ لڑائی بھی۔ اور مسلمان بھی ڈر رہے۔ کہ دیکھے ہوگا وا پراجے۔ اس سمے میں اور بہت کچھ پھیلا پھیلا کے بہت سے منتروں کا جپ اور پاٹھ کرتے تھے۔ اور کہتے تھے۔ کہ اب دیوتا اور منتر ہمارا پاٹھ۔ سدھ ہوتا ہے۔ سو وہ وہاں ہی اندھا ہو جائیگا۔ سو بڑی منڈلی کی منڈلی۔ جپ پاٹھ اور پوجا کر رہی تھی۔ اور مورتی کے سامنے اوندھے گر کے پکارتے تھے۔ ایک سبھا لگ رہی تھی۔ راجہ اور پنڈت وچارتے تھے۔ مہورت کو اس سمے میں۔ اس بکے بکٹ ایک پربت تھا۔ اور محمود غزنوی نے ایک توپ لگائی۔ اور سبھا کے بیچ میں گولہ مارا۔ اس سمے کوئی دانت دھاون کرتا تھا۔ کوئی سوتا تھا۔ اور کوئی سنان کرتا تھا۔ اتیادک دیوہاروں سے غافل تھے۔ سو اس گولے سے سب پنڈت لوگ پوتھی پتر چھوڑ کے بھاگے۔ اور راجہ لوگ بھی بھاگ اٹھے۔ تتھا سینا بھی اپنے اپنے ستھانوں سے بھاگ اٹھی۔ اور وہ محمود غزنوی سینا سہت دھاوا کر کے اس ستھان پر جھٹ پونہچا۔ اس کو دیکھ کے سب بھاگ اٹھے۔ بھاگے پیچھے پنڈت۔ پوجاری۔ سپاہی تتھا راجاؤں کو ان نے پکڑ لیا۔ اور باندھ لیا۔ اور بہت

پھر اس مورتی کو اُٹھا کے مندر میں لے گئے۔ اور بیچ میں چومبک پاشان کے اکرشنوں سے ادھر آکاش میں وہ مورتی کھڑی رہی۔ اور انہوں نے خوب مندر میں دیپ جوڑ دئے۔ پھر گھنٹہ۔ جھالری۔ شنکھ۔ رن سنگھا اور نگارا بجائے۔ تب تو بڑا میلا میں اتساہ بھیا۔ اور اُن نے دروازے کھول دئے پھر منشوں کے اوپر منش گر پڑے۔ اور مورتی کو آکاش میں ادھر کھڑی دیکھ کے بڑے آشچریہ چکت بھئے۔ اور لاکھا روپیہ کی پوجی چڑھی۔ انیک پدارتھ پوجا میں آئے۔ پھر وے چاروں دھورت براہمن بڑے مست ہوگئے۔ اور دھنونت ہوگئے۔ پھر نتیہ میلا ہونے لگا۔ کروڑہا روپیوں کا مال ہوگیا۔ سو وہ مندر دوارکا کے پاس پربھاس کھشیتر ستھان میں تھا۔ اور اس مورتی کا نام سومناتھ رکھا تھا۔ پھر محمود غزنوی نے سُنا۔ کہ اس مندر میں بڑا مال ہے۔ ایسا سن کے اپنے دیش سے سینا لیکے چڑھا۔ سو جب پنجاب میں آیا۔ تب ہلہ ہوگیا۔ اور سومناتھ کی اور چلا۔ تب لوگوں نے جانا۔ کہ سومناتھ کے مندر کو توڑیگا۔ اور لوٹیگا۔ ایسا سن کے بہت راجہ۔ پنڈت۔ اور پوجاری سینا لے کے سومناتھ کی رکھشا کے ہیتو اکٹھے بھئے۔ سومناتھ کے پاس جب وہ ڈیڑھ سو دو سو کوس دور رہا۔ تب پنڈتوں سے راجاؤں نے پوچھا کہ مہورت دیکھنا چاہئے۔ ہم لوگ آگے چل کے اُن سے لڑیں۔ پھر پنڈت لوگ اکٹھے ہو کے مہورت دیکھا۔ پرنتو مہورت بنا نہیں۔ پھر نتیہ مہورت ہی دیکھتے رہے۔ پرنتو کوئی دن چندر کوئی دن اور گرہ نہیں بنے۔ کوئی دن دِک شول سنمکھ آیا۔ کوئی دن یوگنی۔ اور کوئی دن کال نہیں بنا۔ سو پنڈتوں کی بدھی کو کال آدکوں کے بھرموں نے کھا لیا۔ اور راجہ لوگ بنا پنڈتوں کی آگیا سے کچھ کرتے نہیں تھے۔ سو پرایہ پنڈت اور راجہ لوگ مورکھ ہی تھے۔ جو مورکھ نہ ہوتے۔ تو پاشان آدک مورتی کیوں پوجتے۔ اور مہورت آدکوں کے بھرموں سے نشٹ کیوں ہوتے۔ ایسے وے وچار کرتے ہی رہے۔ اس کی سینا دوسری منزل پر پہونچی۔ تب راجہ لوگوں نے پنڈتوں سے کہا۔ کہ اب تو جلدی مہورت دیکھو۔ تب پنڈتوں نے کہا

ہم چھوڑ دیں گے۔ تب اُن نے سونا چاندی کے پاتروں کو بھی تبلا دیا۔ جو کچھ تھا
اس نے سب لے لیا۔ سوا اٹھارہ کروڑ کا مال اس مندر سے اس نے پایا۔ پھر
بہت سی گاڑی۔ اونٹ اور مجور (مزدور) اس کے پاس تھے۔ اور بھی وہاں
سے پکڑ لئے۔ اُن کے اوپر سب مال کو لادکے اپنے دیش کی اور (طرف)
چلا۔ سو تھوڑے۔ تھوڑے۔ پنڈت۔ مہنت۔ اور پوجاری تیتھا۔ کھشتری
ویش۔ برہمن۔ اور شودر تیتھا استری۔ بالک۔ دس ہزار تک پکڑ کے سنگ
لے لئے تھے۔ اُن کا یگیوپویت توڑ ڈالا۔ مُکھ میں تھوک دیا۔ اور تھوڑے تھوڑے
سوکھے چنے نتیہ کھانے کو دیتا تھا۔ اور جائے ضرور (پاخانہ) صاف کروائے
(چکی) پسوائے۔ گھاس چھلوائے۔ اور گھوڑوں کی لید اُٹھواوے۔ اور
مسلمانوں کے جوٹھے برتن منجواوے۔ اور سب بیرکار کی نیچ سیوا اُن سے
ایسے کراتا کراتا جب مکہ کے پاس پہونچا۔ (یہ غلط ہے) تب اپنے مسلمانوں
نے کہا۔ کہ ان کافروں کا یہاں رکھنا اوچت نہیں۔ پھر ان کو بری دشا سے
مار ڈالا (ایسا نہیں ہوا تھا) کیونکہ اس کے قرآن میں لکھا ہے۔ کہ کافروں کو
لوٹ لے۔ ان کی استری چھین لے۔ جھوٹ۔ فریب کے ان کا سب مال لے
لے۔ اور انکو مار ڈالے (ایسا نہیں ہے) تو بھی کچھ دوش نہیں ہے۔ کیونکہ اس
مسلمان کو بہشت اربھات اس کو سورگ واس ملتا ہے۔ وہ خدا کے گھر
میں بڑا مانیہ ہوتا ہے۔ پھر کافر وہ کہاتا ہے۔ جو کہ محمد کے کلمہ کو نہ پڑھے۔
اور قرآن کے اوپر وشواس نہ لے آوے۔ اس کو اگاڑنے اور مارنے میں
کچھ دوش نہیں۔ ایسا مسلمانوں کے مت میں لکھا ہے۔ (ایسا نہیں لکھا ہے)
اس سے اُن کے انیائے کرنے میں کچھ بھے نہیں ہوتا۔ اور جو کچھ پاپ ہوتا ہے
سو توبہ شبد سے چھوٹ جاتا ہے۔ اس سے وے پاپ کرنے میں بھے کیوں
کریں گے۔ ایسے ہی بارہ دفعہ وہ آیا ہے۔ اور دو تین بار متھرا کی بھی دردشا
ایسی کی تھی۔ اور جہاں جہاں وہ گیا تھا۔ وہاں وہاں ایسی ہی اس دیش کی
دردشا کی تھی۔ اور ڈاکو کی نیائیں وہ آتا تھا۔ مار کے جو کچھ پاتا تھا۔ سو اپنے
دیش میں لے جاتا تھا۔ اس دن سے مسلمان لوگ در دو (غریب) سے دفع ہیں

سی مار پڑی اُن کے اوپر۔ تھا ہار بھی ڈالا کسی کو۔ اور بہت بھاگ گئے۔ کیونکہ اُن پنڈتوں کے اپدیش سے سولہ پیر کے بیٹھے تھے۔ اور کتھا سنی تھی۔ کہ مسلمانوں کا سپرش نہیں کرنا۔ اور اُن کے درشن سے دھرم جاتا ہے۔ ایسی متھیا بات سُن کے بھاگ اُٹھے۔ پھر مندر کے چاروں اور محمود غزنوی کی سینا ہو گئی۔ اور آپ مندر کے پاس پہونچا۔ تب مندر کے مہنت اور پوجاری ہاتھ جوڑ کے کھڑے ہوئے۔ اُن سے پوجاریوں نے کہا۔ کہ آپ جتنا چاہیں اتنا دھن لے لیجئے۔ پرنتو مندر اور مورتی کو نہ توڑیئے۔ کیونکہ اس سے ہم لوگوں کی بڑی آجیوکا ہے۔ ایسا سُن کے محمود غزنوی بولا۔ کہ ہم بُت بیچنے والے نہیں۔ کنتو ان کو توڑنے والے ہیں۔ تب تو جوے ڈرے۔ اور کہا کہ ایک کروڑ روپیہ آپ لے لیجئے۔ پرنتو اس کو مت توڑیئے۔ ایسے کہتے سنتے تین کروڑ تک کہا۔ پرنتو محمود غزنوی نے نہیں مانا۔ اور ان کی مُشکیں چڑھا لیا۔ پھر ان کو لے کے مندر میں گیا۔ اور اُن سے پوچھا۔ کہ خزانہ کہاں ہے؟ سو کچھ تو اُس نے بتلا دیا۔ پھر بھی اس کو لوبھ آیا۔ کہ اور بھی کچھ ہوگا۔ پھر ان کو مارا پیٹا۔ تب اُن نے سب خزانہ بتلا دیا۔ پھر مندر میں آکے سب لیلا دیکھی۔ کچھ مہنت اور پوجاریوں سے کہا۔ کہ تم نے دنیا کو ایسی دھورتا کرکے ٹھگ لیا۔ کیونکہ لوہے کی تو مورتی بنائی ہے۔ اس کے چاروں اور (طرف) چمبک پاشان (پتھر) رکھنے سے آکاش میں ادھر کھڑی ہے اس کا نام رکھ دیا ہے۔ مہادیو۔ یہ تم نے بڑی دھورتا کی ہے۔ پھر اس مندر کا شکھر اُن نے تڑوایا۔ جب وہ چمبک پاشان الگ ہو گیا۔ تب مورتی زمین میں چمبک پاشان میں لگ گئی۔ پھر سب بھیتیں (دیواریں) تُڑوا ڈالیں سب چمبک کے نکلنے سے مورتی زمین میں گر پڑی۔ پھر اس مورتی کو محمود غزنوی نے اپنے ہاتھ سے لوہے کے گھن (گرز) کو پکڑ کے مورتی کے پیٹ میں مارا۔ اس سے مورتی پھٹ گئی۔ اس سے بہت جواہرات نکلا۔ کیونکہ ہیرا آدک اچھے اچھے رتن (جب) جو پاتے تھے۔ تب مورتی ہی میں رکھ دیتے تھے پھر اُن مہنت اور پوجاریوں کو خوب تنگ کیا۔ اور پھُسلایا بھی۔ پھر اُن نے بھے سے سب بتلا دیا۔ ان سے کہا۔ کہ جو تم سب سچ سچ بتلا دوگے تو تم کو

کی شکھا بھی کیا۔ تتھا یُدھ وِدیا کی شکچھا گرہ میں بالکوں کا پالن اور پتی سیوا
کا اپدیش بھی یتھاوت کیا پھر اُن پرشوں کو پرسپر چاروں کا یُدھ کرنا اور کرانے
کا یتھاوت ابھیاس کرایا۔ ایسے چالیس چالیس برس کے پرش بھئے بیس بیس
برس کی وے کنیا بھئی۔ تب ان کی پرسنتا او گن پریکشا سے ایک سے
ایک کا وواہ کردیا۔ جب تک وواہ نہیں بھیا تھا تب تک اُن پرشوں کی
اور کنیاؤں کی یتھاوت رکھشا کیگئی تھی۔ اس سے ان کو وِدیا۔ بل۔ بدھی۔
تتھا پراکرم آدک گن بھی اُن کے شریر میں یتھاوت بھئے تھے۔ پھر اُن سے
برہمنوں نے کہا۔ کہ تم لوگ ہماری آگیا کرو۔ تب اُن سبوں نے کہا۔ کہ جو آپ
کی آگیا ہوگی۔ سوئی ہم کریں گے۔ تب اُن نے اُن سے کہا۔ کہ ہم نے تمہارے
اوپر پرشرم کیا ہے۔ سو کیول جگت کے اپکار کے ہیتو کیا ہے۔ سو آپ لوگ
دیکھو۔ کہ آریہ ورت میں غدر مچ رہا ہے۔ سو مسلمان لوگ اس دیش میں
آکے بڑی درُدشا کرتے ہیں۔ اور دھن آدک لوٹ کے لے جاتے ہیں
سو اس دیش کی نتیہ درُدشا ہوتی جاتی ہے۔ سو آپ لوگ یتھاوت راج
دھرم سے پالن کرو۔ اور دشٹوں کو یتھاوت ڈنڈ دو۔ پرنتو ایک اپدیش
سدا ہردے میں رکھنا کہ جب تک ویرج کی رکھشا اور جتیندری رہوگے تب
تک تمہارا سب کارج سدھ ہوتا جائیگا۔ اور ہم نے تمہارا وواہ اب جو
کرایا ہے۔ سو کیول پرسپر رکھشا کے ہیتو کیا ہے۔ کہ تم اور تمہاری استریاں
سنگ سنگ رہوگے۔ تو بگڑوگے نہیں اور کیول سنتان اتپتی ماتر وواہ کا
پریوجن جاننا۔ اور من سے کبھی پر پرش وا پر استری کا چنتن بھی نہیں کرنا۔ اور
تتھا پرمیشور کی اپاسنا اور ستیہ دھرم میں سدا استھت رہنا۔ جب تک تمہارا
راج نہ جمے۔ تب تک استری پرش دونوں برہمچریہ آشرم میں رہو۔ کیونکہ
جو گرہستھ آشرم کرو گے تو بل آدک تمہارے شریر سے نیون ہو جائینگے۔ تو
یدھ آدکوں میں اتساہ بھی نیون ہو جائیگا۔ اور ہم بھی ایک ایک کے ساتھ
ایک ایک رہیں گے۔ سو ہم اور آپ لوگ چلیں۔ اور چل کے یتھاوت راج
کا پربندھ کریں۔ پھر وے وہاں سے چلے۔ وے چار ان ناموں سے

ہوگئے ہیں۔ سو آریہ ورت پرتاپ سے آجتک بھی دھن چلا آتا ہے۔ اور آریہ
ورت دیش اپنے ہی دوشوں سے نشٹ ہوا جاتا ہے۔ سو ہم کو بڑا اپشوچ
(افسوس) ہے۔ کہ ایسا جو دیش اور اس پرکار کا دھن جس دیش میں ہے۔
سو دیش بال اوستھا میں وواہ۔ ودیا کا تیاگ۔ مورتی پوجن آدک پاکھنڈوں
کی پرورتی نانا پرکار کے ستھیا نہوں کا پرچار۔ وشے اسکتی۔ اور وید ودیا کا
لوپ جب تک یہ دوش رہیں گے۔ تب تک آریہ ورت دیش والوں کی
اونت ادھک دُردشا ہی ہوگی۔ اور جو ستیہ ودیا ابھیاس۔ تتھا سونیم۔ دھرم
اور ایک پرمیشور کی اُپاسنا۔ اتیادک گنوں کو گرہن کریں۔ تو سب دُکھ نشٹ
ہو جائیں۔ اور اتینت آنند میں رہیں۔ پھر چار برہمنوں نے وچار کیا۔ کہ کوئی کھشتری
راجہ اس دیش میں اچھا نہیں ہے۔ اس کا کچھ اپائے کرنا چاہئے۔ وے برہمن
چاروں اچھے تھے۔ کیونکہ سب منشوں کے اوپر کرپا کرکے اچھی بات وچاری
یہ اچھے پرشوں کا کام ہے۔ نیچ کا نہیں۔ پھر اُن نے کھشتریوں کے بالکوں میں
سے چار اچھے بالک چھانٹ لئے۔ اور اُن کھشتریوں سے کہا۔ کہ تم لوگ دنہ
کھانے پینے کا پربندھ بالکوں کا رکھنا۔ اُن نے سویکار کیا۔ اور سیوک بھی ساتھ
رکھ دئے۔ وے سب آبو راج پربت کے اوپر جا کے رہے۔ اور اُن بالکوں
کو کھشتر ابھیاس اور سرشِٹ دیو ہاروں کی شکشا کرنے لگے۔ پھر ان کا یتھا
ودھی سنسکار بھی اُن نے کیا۔ سندھیا اپاسن اور اگنی ہوتر آدک وید وکت
کرموں کی شکشا اُن نے کیا۔ پھر دیا کرن۔ چھ درشن۔ کاویہ النکار۔ سوتر
سناتن کوش تتھا دت پدارتھ ودیا ان کو پڑھائی۔ پھر ویدک شاستر تتھا
گان ودیا۔ شلپ ودیا۔ اور دھنور ودیا۔ ارتھات یدھ ودیا بھی ان کو اچھی
پرکار سے پڑھائی۔ پھر راج دھرم جیسا کہ پرجا سے ورتمان کرنا اور نیائے کرنا
دشٹوں کو ڈنڈ دینا۔ سرشٹوں کا پالن کرنا یہ بھی سب پڑھایا۔ ایسے پچیس
وا چھبیس برس کی عمران کی بھئی۔ اور اُن پنڈتوں کی استریوں نے ایسے ہی
چار کنیا روپ۔ گن۔ سمپن۔ ان کو اپنے پاس رکھ کے۔ ویا کرن۔ دھرم شاستر
ویدک۔ گان ودیا۔ تتھا نانا پرکار کے شلپ کرم ان کو پڑھائے۔ اور دیا لیلا

اورنگ زیب ایک بادشاہ بھیا تھا۔ اُن نے متھرا کاشی۔ ایودھیا اور اپنے ستھان میں بھی جابجا کے مندر اور مورتیوں کو توڑ ڈالا۔ اور جہاں جہاں بڑے بڑے مندر تھے۔ ان اس ستھان پر اپنی مسجد بنا دیا۔ جب وہ کاشی میں مندر توڑنے کو آیا۔ تب وشوناتھ کنوئیں میں گر پڑے۔ اور مادھو ایک برہمن کے گھر میں بھاگ گئے۔ ایسا بہت نش کہتے ہیں۔ پر تو ہم کو یہ بات جھوٹ معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ پاشان وادھا تو جڑ پدارتھ کیسے بھاگ سکتا ہے کبھی نہیں۔ سو ایسا بھیا۔ کہ جب اورنگ زیب آیا۔ تب پجاریوں نے بھے سے مورتی اٹھا کے اور کنوئیں میں ڈال دیا۔ اور مادھو کی مورتی اُٹھا کے دوسرے کے گھر میں چھپا دیا۔ کہ وہ نہ توڑ سکے۔ سو آج تک اس کنوئیں کا بڑا درگندھ جل اسی کو پیتے ہیں۔ اور اسی برہمن کے گھر میں مادھو کی مورتی کی آج تک پوجا کرتے ہیں۔ دیکھنا چاہئے کہ پہلے تو سونا چاندی کی مورتیاں بناتے تھے۔ تتھا ہیرا اور مانک کی آنکھ بناتے تھے۔ سو مسلمانوں کے بھے سے اور دردرتا سے۔ پاشان۔ مٹی۔ پیتل۔ لوہا۔ اور کاشٹ آدکوں کی مورتیاں بناتے ہیں۔ سو اب تک بھی ان ستیاناش کرنے والے کرم کو نہیں چھوڑتے۔ کیونکہ چھوڑیں تو تب۔ جو ان کی اچھی دشا آوے۔ ان کی تو ان کرموں سے دردشا ہی ہونے والی ہے۔ جب تک کہ انکو نہیں چھوڑتے اور مہابھارت یدھ کے پہلے آریہ ورت دیش میں اچھے اچھے راجہ ہوتے تھے۔ ان کی ودیا۔ بدھی۔ بل۔ پراکرم۔ تتھا دھرم نشٹھا۔ اور شور بیر آدک گن اچھے اچھے تھے۔ اس سے ان کا راج یتھاوت ہوتا تھا۔ سو اکشواکو سگر۔ رگھو۔ دلیپ۔ آدک چکرورتی ہوئے تھے۔ اور کسی پر کار کا پاکھنڈ اُن میں نہیں تھا۔ سدا ودیا کی اُنتی اور اچھے اچھے کرم آپ کرتے تھے تتھا پرجا سے کراتے تھے۔ اور کبھی ان کا پراجے نہیں ہوتا تھا۔ تتھا ادھرم سے کبھی نہیں یدھ کرتے تھے۔ اور یدھ سے نورت نہیں ہوتے تھے۔ اس سمے سے لیکے جین راج کے پہلے تک اسی دیش کے راجہ ہوتے تھے۔ اَنیہ دیش کے نہیں۔ سو جینوں اور مسلمانوں نے اس دیش کو بہت بگاڑا ہے

پرکھیات تھے۔ چوہان۔ پنوار۔ سولنکی۔ اتیادک۔ اُن نے دِلّی آدک میں راج کیا تھا۔ کچھ کچھ پربندھ بھی بھیا تھا۔ جب راج کرنے لگے۔ کچھ کال کے پیچھے شہاب الدین غوری ایک مسلمان تھا۔ سو بھی اسی پرکار اس دیش میں آیا تھا قنوج آدک میں اس سمے قنوج کا بڑا بھاری راج تھا۔ سو اس کے بھی سب کے بارے اپنی ہی جا کے ان کو ملا۔ اور یدھ کچھ بھی نہیں کیا۔ پھر انیتر وہ یدھ جہاں تہاں کیا۔ سو اس کا وجے بھیا۔ اور آریہ ورت والوں کا پراجے بھیا۔ پھر دِلّی والوں سے کوئی وقت اس کا یُدھ بھیا۔ اس یُدھ میں پرتھی راج مارا گیا۔ اور اس نے اپنا سینا ادھیکش (سپہ سالار) دلّی میں رکھشا کے ہیتو رکھ دیا۔ اس کا نام قطب الدین تھا۔ وہ جب وہاں رہا۔ تب کچھ دن کے پیچھے ان راجاؤں کو نکال کے آپ راجہ بھیا۔ اس دن سے مسلمان لوگ یہاں کا راج کرنے لگے۔ اور سب نے کچھ کچھ ظلم کیا۔ پرنتو اُن کے بیچ میں سے اکبر بادشاہ اچھا بھیا۔ اور نیائے بھی سنسار میں ہونے لگا۔ سو اپنی بہادری سے اور بدھی سے سب غدر مٹا دیا۔ اس سمے راجہ اور پرجہ سب سکھی تھے۔ پرنتو آریہ ورت کے راجہ اور دھناڈھیہ لوگ وکرم آدتیہ کے پیچھے سب وشے سکھ میں پھنسے رہے تھے۔ اس سے اُن کے شریر میں بل۔ بُدھی۔ اور پراکرم اور شور ویرتا پرایہ نشٹ ہو گئی تھی۔ کیونکہ سدا استریوں کا سنگ۔ گانا۔ بجانا۔ نرت دیکھنا۔ سونا۔ اچھے کپڑے اور آبھوشن کو دھارن کرنا۔ نانا پرکار کے عطر اور انجن (سُرمہ) نیتر میں لگانا۔ اس سے اُن کے شریر بڑے کومل ہو گئے تھے۔ کہ تھوڑے سے تاپ واشیت اتھوا وایو کا سہن نہیں ہو سکتا تھا۔ پھر وے یدھ کیا کر سکینگے۔ کیونکہ جو نیتہ استریوں کا سنگ کریں گے۔ اور وشے بھوگ۔ ان کا بھی شریر پرایہ استریوں کی نیائیں ہو جاتا ہے۔ وے کبھی یُدھ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ جن کے شریر وررُدھ۔ روگ رہت۔ بل بدھی اور پراکرم تتھا ویرج کی رکھشا اور وشے بھوگ میں نہیں پھنسنا۔ نانا پرکار کی ودیا کا پڑھنا اتیادک کے ہونے سے سب کارج سدھ ہو سکتے ہیں۔ انتھا نہیں۔ پھر دِلّی میں

" نہ ودیہ۔ بھاشام۔ پرانئی کنٹھ۔ گتی۔ اپی ۔ "
" ہستی نا۔ تاڑیم۔ آنوپی۔ نہ گچھید جین مندرم۔ "

ایادک شلوک بنائے ہیں۔ کہ مسلمانوں کی بھاشا بولنی اور سنی بھی نہیں چاہیے۔ اور بہت ہاتھی ارتھات پاگل ہاتھی پیچھے مارنے کو دوڑے۔ سو جین کے مندر میں جانے سے بچ سکتا بھی ہو۔ تو بھی جین کے مندر میں نہ جائے۔ کنتو ہاتھی سے کے سنمکھ مرجانا اس سے اچھا ہے۔ ایسی ایسی نندا کے شلوک بنائے ہیں۔ سو پوجاری پنڈت اور سمپردائی لوگوں نے چاہا۔ کہ ان کے کھنڈن کے بنا ہماری آجیوکا نہ بنے گی۔ یہ کیول ان کا متھیاچار ہے۔ کہ مسلمان کی بھاشا پڑھنے میں اتھوا کوئی دیش کی بھاشا پڑھنے میں کچھ دوش نہیں ہوتا۔ کنتو کچھ گن ہی ہوتا ہے " اپ شبد گیان۔ پورو کے شبد گیانے۔ وِدھیتا " یہ دیاکرن مہابھاشیہ کا وچن ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اپ شبدگیان اوشیہ کرنا چاہیئے۔ ارتھات سب دیش ودیشانتر کی بھاشا کو پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ اُن کے پڑھنے سے بہت ویوہاروں کا اپکار ہوتا ہے۔ اور سنسکرت شبد کے گیان کا بھی ان کو یتھاوت بودھ ہوتا ہے۔ جتنی دیشوں کی بھاشا جانے۔ اتنا ہی پرش کو ادھک گیان ہوتا ہے۔ کیونکہ سنسکرت کے شبد بگڑ کے دیش بھاشا سب ہوتی ہے۔ اس سے ان کے گیانوں سے پرسپر سنسکرت اور بھاشا کے گیان میں اپکاری ہوتا ہے اسی ہیتو مہابھاشیہ میں لکھا ہے۔ کہ " اپ شبد گیان پوروک گیان " میں معلوم ہوتا ہے اتھا ہیں۔ کیونکہ جس پدارتھ کا سنسکرت شبد ہو جائیگا۔ اور اس کے بھاشا شبد کو نہ جانیگا۔ تو اس کے یتھاوت پدارتھ بودھ اور ویوہار بھی نہیں چل سکیگا تتھا مہابھارت میں لکھا ہے۔ کہ یدھشٹر اور یدر آدک عربی آدک دیش بھاشا کو جانتے تھے۔ سو جب یدھشٹر آدک لاکھشا گرہ کی اور چلے۔ تب یدر جی نے یدھشٹر جی کو عربی بھاشا میں سمجھایا۔ اور یدھشٹر جی نے عربی بھاشا میں پرتی اُتر دیا۔ یتھاوت اس کو سمجھ لیا۔ تتھا راجسویہ اور اشومیدھ یگیہ میں دیش دیشانتر دویپ دویپانتر کے راجا اور پرجا ساتھ آئے تھے۔ ان کا پرسپر دیش بھاشاؤں میں ویوہار ہوتا تھا۔ تتھا دویپ دویپانتر میں یہاں سے لوگ

[illegible]

[illegible] میں نہیں ملتی، جو آریہ ورت واسی لوگ اس سے [illegible]

[illegible] سکتے ہیں۔ اور جو پاکھنڈ ہی میں رہینگے۔ تو ان کا ادھک ادھک [illegible]

[illegible] میں کچھ سندیہ نہیں۔ کیونکہ بڑے بڑے آریہ ورت [illegible]

[illegible] یہ لوگ برہم چریہ آشرم۔ ودیا کا پرچار [illegible]

[illegible] ہاروں کا کرنا۔ اور دلشیا تھا پراستری گمن آدکوں

[illegible] کے سکھ کی انتی ہو سکتی ہے۔ پرنتو جب تک پاشان [illegible]

[illegible] ویراگی۔ پروہت۔ شیاچارج۔ اور کتھا کہنے والوں [illegible]

[illegible] تب ان کا اچھا ہو سکتا ہے۔ انتھا نہیں۔

[illegible] ورتی پوجن آدک سناتن سے چلے آئے ہیں۔ ان کا کھنڈن [illegible]

[illegible] ورتی سناتن سے نہیں۔ کنتو جینیوں کے راج ہی سے [illegible]

[illegible] جینیوں نے پرشن ناتھ۔ مہاویر۔ جین اندر۔ رشبھ [illegible]

[illegible] مورتیوں کے نام رکھے تھے۔ اُن کے بہت بہت [illegible]

[illegible] کی اتینت پرتیٹھا بھی تھی۔ اس سبب اُن چیلوں نے [illegible]

[illegible] کے پوجنے لگے۔ منڈ بنائے۔ پھر جب ان کو شنکر [illegible]

[illegible] اس کے پیچھے ادکت پرکار سے برہمنوں نے [illegible]

[illegible] رکھ دے ان مورتیوں [illegible]

میں ارتھ کیا ہے سو اُس کا سہسر شیرشا اتیادک وشیشن ہیں۔ اُس کا ارتھ
اس پرکار کا ہوتا ہے

"سہسرانی۔ شرانسی یشہ سہسرانی اکھشینی۔ سہسرانی"

" پادا۔ اسنکھیات۔ یسمن۔ پُرشے۔ سہسر۔"

"شیرشا سہسر اکھشا سہسرپات۔ پُرشا"

جتنے سر جتنی آنکھ۔ اور جتنے پگ۔ اسنکھیات۔ وے سب پورن جو پُرش ہے۔ اسی میں واس کرتے ہیں۔ کیونکہ سب جگت کا ادھی کرن پرمیشور ہی ہے اور دُہو۔ بری۔ ہی، سماس ہی اینہ پدارتھ کے ہونے سے ہوتا ہے۔ تتھا سہسر بات شبد کے ہونے سے "دُہو۔ بری۔ ہی" نشچت ہوتا ہے۔ دیاکرن کی ریتی سے سوئی ارتھ منتر کے اُترادھ میں سپشٹ ہے۔

"سا۔ بھومی۔ ورشوا۔ سروتا۔ سپرتوات۔ اتی۔"

"تشٹھد شش۔ اُنگلم۔ پرشا۔ آ۔ وید۔ ورڈھ۔"

"سروم۔ وید۔ ھا۔ متیم۔ پُرشم"

اتیادک اُتر منتروں سے یہی ارتھ نشچت ہوتا ہے اور سب جگت کی اتپتی بھی پُرش سے لکھی ہے۔ نیا پرمیشور کے کسی میں نہیں گھٹ سکتی۔ اس سے جو کوئی کہے۔ کہ ان منتروں سے شودرسی بیچار۔ پوجا ہوتی ہے۔ اس کی بات متھیا جاننی۔ اور پران پرتشٹھا شبد کا یہ ارتھ ہے۔ کہ پران کی ستھتی اور ستھاپن کا ہونا۔ جو مورتی میں پران آتے۔ تو مورتی چیتن ہی ہو جاتی۔ سو جیسی پہلے جڑ تھی۔ ویسی ہی سدا رہتی ہے۔ کیونکہ چلنا۔ پھرنا۔ کھانا۔ پینا۔ بیٹھنا۔ دیکھنا۔ اور سننا اتیادک ویوہار وہ مورتی نہیں کرتی۔ اس سے جو کوئی کہے۔ کہ پران پرتشٹھا ہوتی ہے۔ یہ بات اس کی متھیا جاننی۔ اور مورتی ٹھوس ہوتی ہے۔ اس میں پران کے جانے آنے کا چھدر اوکاش ہی نہیں۔ پھر پران اس میں کیسے گھس سکیگا۔ اور جو کہیں کہ ہم پران پرتشٹھا کرتے ہیں۔ اُن سے کہنا چاہیئے۔ کہ آپ لوگ مرے کے شریر میں کیوں نہیں پران پرتشٹھا کرتے ہیں۔ کسی راجہ۔ بابو۔ اور سب جگت کے منشوں کو مُردے میں پران پرتشٹھا کر کے جلا دیا کرو۔ تو تم لوگوں کو بہت دھن ملیگا۔ اور

بھاشا کے پڑھنے اور جاننے میں کچھ دوش نہیں۔ کیونکہ جو اپکار ہے ہوتا ہے
اور جتنے پاشان مورتی کے مندر ہیں۔ وے سب جینیوں ہی کے ہیں۔ جو کسی
مندر میں کسی کو جانا اوچت نہیں۔ کیونکہ سب میں ایک ہی لیلا ہے۔ جیسے جین
مندروں میں پاشان آدک مورتیاں ہیں۔ ویسی آریہ ورت واسیوں کے
مندروں میں بھی جڑ مورتیاں ہیں۔ کچھ نام و لکشن و لکشن ان لوگوں نے رکھ لئے
ہیں۔ اور کچھ وشیش نہیں۔ کیول کلپت بات ہی ہے ایسا کہتے ہیں کہ جین
مندروں میں نہ جانا۔ اور اپنے مندروں میں جانا۔ یہ سب لوگوں نے اپنا اپنا
سدھ بنا لیا ہے۔ آجیوکا کے ہیتو۔

پرشن۔ وید شاستر میں مورتی پوجن لکھا ہے۔ اور وید منتروں سے پران
پرتشٹھا ہوتی ہے۔ اس میں دیو کی شکتی بھی آجاتی ہے پھر آپ کھنڈن کیوں
کرتے ہیں۔

اتر۔ وید شاستر میں مورتی پوجن کہیں نہیں لکھا۔ اور نہ پران پرتشٹھا۔ اور نہ کچھ
اس میں شکتی آتی ہے۔

پرشن۔ سہسر شیرشا۔ پرشا۔ ادبدھیاگنے۔ پران دا۔ اپان دا۔
اتیادک منتروں سے شودسی بچار پوجا اور پران پرتشٹھا بھی ہوتی ہے تتھا
پرتشٹھا سیو کھ گرنتھ اور منتر گرنتھوں میں آئے۔ ہا۔ گچھنتو۔ سکھم۔ چرنتی تشٹھنتو
سواہا۔ پرانا۔ ایہا۔ گچھنتو۔ سکھم۔ چرنتی۔ تشٹھنتو۔ سواہا۔ اندریانی۔ ایہا
گچھنتو۔ سکھم۔ چرنتی۔ تشٹھنتو۔ سواہا۔ انتہ کرنم۔ ایہا۔ گچھنتو۔ سکھم چرنتی
تشٹھنتو۔ سواہا اتیادک لکھے ہیں۔ پھر کیسے کھنڈن ہو سکتا ہے۔

اتر۔ ان منتروں کے ارتھ نہیں جاننے سے آپ لوگوں کو بھرم ہوتا ہے۔ کیونکہ
پرش نام پورن ایشور کا ہے۔ سہسر شیرشا اتیادک پرش کے وشیشن ہیں
سو پرش کے نرا کار ہونے سے شر آدک اویو کبھی نہیں ہو سکتے۔ اور جو ساکار
بنتا۔ تو وہ پکنہ نہیں بن سکتا۔ تتھا ہی۔ پود نتوات۔ پرشاہ اتیادک تر وکت

کھیت اور مارگ میں ہاتھی نکے پگ دیا ؤں، چنہہ نشان، دیکھ کے بڑے آشچریہ بھئے۔ اور لال بجھکڑ کو بلا کے پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ تب وہ بڑا رونے لگا۔ پھر رو کے ہنسا۔ پھر سب نے اس سے پوچھا کہ تم رو کے کیوں ہنسے تب اس نے اُن سے کہا۔ کہ جب میں مرجاؤں گا۔ تب ایسی ایسی باتوں کا اُتر کون دیگا۔ اس ہیتو میں رویا۔ اور ہنسا اس ہیتو۔ کہ اس کا اُتر بڑا سوگم ہے۔ تو بھی تم نے نہیں جانا۔ اس ہیتو میں ہنسا۔ تب اُن نے کہا۔ کہ اس کا اُتر دو۔ تب وہ بولا۔ کہ لال بجھکڑ بوجھیا اور نہ بوجھا کو۔ پگ میں چکی باندھ کے کوئی ہرنا کودا ہو۔ ہرنا اپنے پگ میں چکی کا پاٹ باندھ کے کودتا کودتا چلا گیا ہے۔ اس کے پگ کے یہ چنہہ ہیں۔ تب وہ سن کے بڑے پرسن بھئے۔ اور سب نے کہا۔ کہ لال بجھکڑ بڑے پنڈت اور بدھیمان ہیں۔ ویسے ہی پاشان مورتی کے پوجن وشے اور وید منتروں کے وشے میں ان پنڈت لوگوں نے متھیا کولاہل کر رکھا ہے۔ اس سے وید کی نندا اور اپرتشٹھا کر رکھی ہے۔ ویدوں میں ایسی ایسی جھوٹ بات ہوتی۔ تو وید ہی سچے نہ ہو سکتے۔ اس سے یہی نشچے کرنا۔ کہ اپنے اپنے مطلب کے ہیتو متھیا۔ متھیا کلپنا لوگوں نے کر دیا ہے۔ اور وید میں سچ بات ہی ہے۔ ان باتوں کا لیش بھی نہیں ہے

پرشن۔ وید۔ اننت ہیں۔ کیونکہ یجر وید کی شاکھا ۱۰۱۔ سام وید کی ایک ہزار۔ رگوید کی اکیس اور اتھرو وید کی ۹ شاکھا ہیں۔ سو بہت شاکھا گپت ہو گئی ہیں۔ اُن میں پاشان پوجن آدک لکھا ہو گا۔ تم کیا جانتے ہو۔

"اننتو وئی۔ ویدا" یہ برہمن کی شرتی ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ وید اننت ہیں۔ ارتھات اننت شاکھا ہیں۔

اُتر۔ شاکھا جو ہوتی ہے۔ سو سو جاتی ہوتی ہے کیونکہ جب برکش کی شاکھا ہوتی ہے اس برکش کے تلیہ پتر۔ پشپ۔ پھل۔ مول اور سواد تتھا روپ ایسی ہی جو جو شاکھا پرسدھ ہیں۔ ان اُن شاکھاؤں کی لپت شاکھا بھی اوشیہ ہونگی۔ کہ جیسا ان میں ستیہ سنکھیہ ارتھ پرتی پادت ہیں۔ ویسا ان میں بھی ہو گا۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ ان پرسدھ شاکھاؤں میں مورتی پوجن کا لیش نہیں ہے۔ تو

بڑی پرتشٹھا ہوگی۔ پھر کیوں نہیں ایسی بات کرتے ہو جو وسے ہیں کہ جب پرمیشور نے نیم کر دیا ہے۔ ویسا ہی مرنے جینے کا ہوتا ہے۔ اس کو بدلنے کوئی نہیں جلا سکتا۔ تو ان سے ہم لوگ یہ پوچھتے ہیں۔ کہ جن پدارتھوں کو پرمیشور نے پران اور چیتنا رہت جڑ بنایا ہے۔ ان کو تم چیتن اور پران سہت کیسے بنا سکو گے۔ کبھی نہیں اور جو کہیں کہ دیوا ور سیدھ پرش مرتک کو جلا دیتے ہیں۔ ان سے پوچھا جاتا ہے کہ وے دیوا ور سیدھ کیوں مر جاتے ہیں۔ اس سے پران پرتشٹھا کی سب بات جھوٹی ہے "پران وا۔ اپان وا" ان کا ارتھ پورب اردو میں کر دیا ہے۔ وہیں دیکھ لینا۔ اور "ادبدھ ریا گنے" اس کا بھی ابھپرائے وہیں دیکھ لینا "آتم۔ اپنا۔ گمنو۔ چرم۔ سنکھم تشٹھنو۔ سواہا" اتیادک سنسکرت ستھیا ہی لوگوں نے رچ لیا۔ کوئی ستیہ شاستر میں نہیں ہے۔ دیکھنا چاہئے کہ

"شنو۔ دیوی۔ ربھشٹئے۔ آپو۔ بھونتو"

"ستیے۔ شنیو۔ ابھی۔ سروتنو۔ نا۔"

"اگنی۔ مور دھا۔ ادبدھیا۔ اگنے۔"

اتیادک منتروں میں کہیں شنیچر۔ منگل۔ اور بدھ آدک گرہوں کا نام بھی نہیں ہے پرنتو ودیا ہین ہونے سے آجیو کا کے لوبھ سے برہمنوں نے جال رچ رکھا ہے کہ یہ گرہ کی کانڈی ہیں۔ سو کسی نے ایسا وچارا۔ کہ گرہوں کا منتر پرتھک نکالنا چاہیے سو منتروں کا ارتھ تو نہیں جانتا۔ کنتو اٹکل سے اس نے یکتی رچی۔ کہ شنیچر شبد کے آدی میں "تالویہ شکار" ہے۔ اور شنو دیوی اس منتر کے آدی میں "تالویہ شکار" ہے۔ اس سے یہی شنیچر کا منتر ہے "تتھا پرتھویا۔ ایم" اس سے پرمیشور کا گرہن ہوتا ہے۔ اس شبد سے منگل کو لیا۔ اور "ادبدھ۔ اسے" کر لئے بدھ کو لیا۔ دیکھنا چاہئے کہ "شم" اسے سکھ کا نام ہے اور بدھ۔ اسو، بدھ۔ آدی گنے دھاتو کی کریا ہے۔ اس سے بدھ کو لیا۔ اتیادک بھرم سے گرہوں کو گرہن کیا ہے۔ سو یہ تھا کیلی لال بجھکڑ کی نیائیں ہیں۔ جیسے کہ کسی گاؤں میں ایک مورکھ پرش رہتا تھا۔ اس کا نام لال بجھکڑ تھا۔ کبھی کسی راجہ کا ہاتھی اس گاؤں کے پاس سے چلا گیا تھا۔ اور کسی نے دیکھا نہیں تھا۔ پھر جب پرات کال لوگ اٹھ کے باہر چلے۔ تب

بھنگ بھی ہوجائیگا۔ کہ وید کا انت کوئی نہیں ہے۔ ہم لوگ کیسے پڑھ سکینگے۔
اس نے سب لوگوں کو بھرم میں ہی بنا رکھا ہے۔ کیا سانس نے وید کا پاٹھ ہے۔
جس سے جانا جائے پدارتھ اس کا نام وید ہے۔ اور گرنتھی۔ سو وید پڑھ
جو جاننے والا ہے۔ اس کا نام بھی وید ہے۔ سو انت نام اسکے آیات جیو
ہے۔ وے ہی جاننے والے کے ہونے سے اس کا نام وید ہے اور

" ویدنتی سپتے۔ ویدا "

جن سے پدارتھ جانا جائے۔ ان کا نام وید ہے۔ سو سب شکتی متو اور سب
جگت کا رچن آدک پرمیشور کے انت گن ہیں۔ وے پرمیشور کے جاننے والے
ہیں۔ اس سے ان کا نام وید ہے۔ اس سے " اننتا وئی ویدا " ایسا برہمن
شرتی میں ابھپرائے گیاپن کیا ہے۔ پرشن۔ پاشان آدک مورتی پوجن وید
آدکوں میں نہیں ہیں۔ پھر کیسے یہ پرم پرا چلی آئی۔ اور اتنی بڑی پرورت بھی
آج تک کسی نے نہیں کھنڈن کیا۔ جیسے کہ آپ کھنڈن کرتے ہیں۔ اُتر
آپ لوگ سروگیہ نہیں ہیں۔ وتر کال درشی جو کہ پرم پرا کا ٹھیک ٹھیک
نشچے کریں۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ ستیہ نارائن رشی گھر بودھ۔ کودی آدک نئے
نئے منوتر نویں نویں تیرتھ تتھا مندر آدک ہوتے ہی جاتے ہیں۔ اور ان کو
پرم پرا مان لیتے ہیں۔ اور وے اب کے نئے ہیں۔ سب اور اپنا پتا جیسا کرم
کرتا ہے۔ ویسا ہی اس کا پتر پرم پرا مان لیتا ہے۔ پھر کوئی چوری آدک
انیائے میں پرورت ہو جاتا ہے۔ اور کوئی کچھ انیائے سے ڈرتا بھی ہے۔ سو
لوک کی پرم پرا آپ لوگ مانیں گے۔ تو بہت دوش آجائینگے۔ اور کبھی نہ ہو
سکیگی۔ کیونکہ کسی کا پتا دردر ہووے۔ اور اس کے کل میں پتر آدک دھناڈیہ
ہوتے ہیں۔ پھر پرم پرا سے جو دردرتا اس کو کیوں چھوڑتے ہیں۔ کسی کا
پتا اندھا ہووے۔ تم اس کا پتر آنکھ کو کیوں نہیں نکال ڈالتا ہے۔ اور جس کا پتا
مورکھ ہوتا ہے۔ وا پنڈت اس کا پتر مورکھ و پنڈت نیم سے کیوں نہیں ہوتا
کسی کا پتا چوری کرتا ہوئے یا ور جیلخانوں کو جائے۔ اس کا پتر چوری وا
جیلخانوں کو کیوں نہیں جائے۔ جس دن اس کا پتا مرے۔ اسی دن آپنے بھی

لُپت شاکھاؤں میں بھی نہیں ہوگا۔ ایسا جو کوئی کہے کہ آپ نے وے شا
دیکھی ہیں۔ یہ آپ لوگ کیوں کہتے ہونگے اُن لپت شاکھا کو نہیں لکھا ہوگا
ادیا آپ لوگ انومان بھی نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ان شاکھاؤں میں تھوڑا سا بھی ستی
یا دن ہوا۔ تو اُن شاکھاؤں میں بھی انومان ہو سکتا ہے انیتھا نہیں۔ اور جو شٹ
سے متھیا کلپنا کرتے ہو۔ تو ہم بھی کر سکتے ہیں۔ کہ اُن شاکھاؤں میں جو دی متھیا
بھاشن وشواش گھاتک کنیا۔ ماتا بھگنی۔ ان سے سماگم کرنا۔ و شیا گمن پرستری
گمن کرنا اور ورن آشرم و وستھا نہ ہوگی۔ اتیادک انومان متھیا کر سکتے ہیں۔
اور پھر تم نے بھی وے شاکھا دیکھی نہیں۔ واکوئی نہیں دیکھ سکتا۔ پھر کیسے
نشچے ہوگا۔ کیونکہ کبھی بھرم کی نورتی نہ ہوگی۔ نہ جانے اُن شاکھاؤں میں برہمن
کا نام چانڈال ہوئے۔ اور چانڈال کا نام برہمن ہوئے۔ اس سے ایسا آپ
لوگ متھیا انومان نہ کریں۔ اور ان شاکھاؤں کا مول بھی تو کوئی ہوگا۔ اور جو
مول نہ ہوگا۔ تو شاکھا کیسی۔ اس سے جو ویدلپتک ہیں۔ وے سب شاکھاؤں
کے مول ہیں۔ اور شاکھا و یاکھیانوں کی نیائیں برہما آدک رشی منیوں کے
کئے ہیں جیسے۔

"منو جو تر۔ جو شتا ما۔ جیا سیا"

ایسا پاٹھ سنگل یجروید میں ہیں۔ اور تیتریہ شاکھا میں

"منو۔ جو تر۔ جو شتا ما۔ جیا سیا"

ایسا پاٹھ ہے۔ جو تی جو منکا وشیشن تھا۔ منو جیوتی شبد سے سپشٹھ ارتھ ہو گیا۔ سو سرو تر وشیشن کا تیھا یوگیہ بھید ہے۔ جو وشیش کا بھید ہوگا۔ تو پرسپر ورودھ کے ہونے سے متھیا تو آجائیگا۔ اس سے وشیش کا بھید کبھی نہیں ہوتا۔ وشیش بھید سے پورو پر ورودھ ہو جائیگا۔ پھر کس کو ستیہ مانیں کس کو متھیا۔ اس سے ویدوں میں ایسا دوش کہیں نہیں۔ اس سے ایسا بھرم کبھی نہیں کرنا چاہئے۔ جو ویدا ننت ہونگے۔ تو کوئی پرش سب کو پڑھنا دیکھنا بھی نہ سکیگا۔ اور پورن ودوان بھی کوئی نہ ہو سکیگا۔ پھر بھی بھرم ہی رہیگا۔ بھرم کے رہنے سے کسی پدارتھ کا درڑھ نشچے نہ ہوگا۔ اور اتسا ہ

دیکھ کے ہم لوگ بھی کرتے ہیں۔ تب پنڈت نے پوچھا کہ اس کے کرنے کا
کیا پریوجن ہے۔ تب اُن نے کہا کہ جو آپ کا پریوجن ہے سو ہمارا بھی ہے۔
پنڈت نے بچارا کہ میرا تو پاتر ہی نشٹ ہو گیا۔ تب پنڈت نے کہا۔ کہ اپنا اپنا
پنڈ سب نکال ڈالو نہیں تو تم کو بڑا پاپ ہوگا۔ تب انہوں نے پنڈت سے
کہا کہ آپ کو بھی پنڈ بنانے سے پاپ بھیا ہوگا۔ تب پنڈت نے کہا کہ
تم اپنا اپنا پنڈ نکال ڈالو۔ تب میں بھی اپنا نکال ڈالونگا۔ تب سبنے اپنے اپنے پنڈ توڑ ڈالے
تب پنڈت کا پنڈ رہ گیا۔ پنڈت نے جاکے پنڈ توڑا اور نیچے سے ارگھا نکال لیا
اور ان سے کہا کہ میں نے اس ہیتو نشان دھرا تھا تم نے پوچھا بھی نہیں۔ اور
پنڈ دھرنے لگ گئے۔ تب اُنہوں نے کہا۔ کہ آپ کا کام دیکھ کے ہم بھی
کرنے لگے ویسے ہی پاشان آدک مورتی پوجن ایک کا دیکھ کے دوسرے
بھی کرنے لگے۔ ایسے بھیڑوں کے پرواہ کی نیائیں لوگ گت انوگتک
ہوتے ہیں۔ جیسے ایک بھیڑ آگے چلے اس کے پیچھے سب بھیڑ چلنے لگتی ہیں
اور جیسے ایک سیار وا ایک کتا بولنے وبھونکنے لگیں۔ اس کا شبد سن کے
انیہ سیار وکتے بہت بولنے وبھونکنے لگتے ہیں۔ ویسی ہی ودیاہین منشوں کی
اندھ پرم پرا چلتی ہے۔ اس میں بڑے بڑے آگرہ کرکے نشٹ ہوتے
چلے جاتے ہیں۔ اور پرمارتھ وچار ستیہ ستیہ کوئی نہیں کرتا۔ اس سے ہم لوگ
بھی متھیا ویوہار کا کھنڈن کرتے ہیں۔ پکشپات چھوڑ کے۔ کیونکہ پرتیکش
آدی پرمانوں سے اور وید آدک ستیہ شاستروں سے درڑھ نشچے کر کے
جان گیا ہے۔ کہ مکتی کے ہیتو وسب ودہار سکھ ہیتو پرمیشور ہی کی ورڑھ
اپاسنا کرنی یوگیہ ہے۔ پاشان آدک جڑ مورتیوں کی کبھی نہیں۔ سرشٹی
آج تک بہت پنڈت پہلے ہوئے۔ اور بہت پنڈت بھی ہیں۔ پھر کھنڈن
نہیں کوئی کرتا۔ اور مورتیوں کا پوجن نہیں کرتے ہیں۔ سو آپ ایک بڑے
پنڈت آئے۔ جو کھنڈن کرتے ہیں۔ سو آپ کا کہنا کون مانتا ہے۔ اُتر۔ پرتھم
میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ پنڈت کون ہوتا ہے جو آپ کہیں کہ پنچا
نگ شیگربودھ مہورت چنتامنی آدک سارسوت چندرکا کومدی

کیوں نہیں مر جاتے۔ پر تم انگریزی اس دیش میں پڑھائی نہیں جاتی تھی۔ اب کیوں پڑھی جاتی ہے۔ ریل پر پہلے چڑھنا نہیں ہوتا تھا۔ اور تار خبریں جاتی آتی تھی۔ پھر ریل پر چڑھتے اور تار پر خبریں بھیجتے کیوں ہیں۔ ایسا دُکھ بہت دوش آتے ہیں۔ ایسا ماننے میں بھرم پرا کا نشچے تو پرتیکش آدک پرمان اور وید ستیہ شاستروں ہی سے ہوتا ہے۔ انیتھا کبھی نہیں۔ یہ پاشان آدک پوجن کی متھیا پرورتی تبڑھی بھئی ہے۔ سو کیول ودیا۔ دھرم۔ وچار۔ برہمچریہ آشرم ست سنگ اور سرشٹ راجاؤں کے نہیں ہونے سے بھئی ہے۔ کیونکہ ستیہ ودیا جب منشوں میں نہیں ہوتی۔ تب انیک بھرموں میں بدھی نشٹ ہوتی ہے تب بہت مورکھ۔ ادھرمی۔ پاکھنڈی تتھا ست والوں کے اپدیش لیکے ماننے لگتے ہیں۔ پھر بڑے بھرم جال میں پڑ کے دیے دھورت جیسا اپدیش کرتے ہیں۔ ویسا ہی مان لیتے ہیں۔ اور لوگوں کی بدھی وپریت ہو جاتی ہے۔ پھر بڑا اندھکار ہو جاتا ہے۔ اُن کو بدھی سے کچھ نہیں سوجھتا۔

"گتانوگت۔ کالوکا۔ نہ لوکا۔ پرمارتھکا"

"بالو دار پنڈ۔ دانین۔ گتم۔ تامر بھاجنم"

اس میں یہ درشٹانت ہے۔ کہ ایک کوئی پنڈت تانبے کا ارگھا لیکے تریوینی پر سنان کے ہیتو گیا۔ اس گھاٹ میں انیہ پرش بھی بہت جاتے اور آتے تھے۔ اس پنڈت کو شوچ کی اچھا بھئی۔ تب تانبے کا ارگھا بالو میں گاڑ دیا۔ اور اس کے اوپر گیلی بالو کا پنڈ دھر کے نشان کے ہیتو شوچ کو پھر چلا گیا۔ انیہ سنان کرنے والوں نے یہ چرتر دیکھا۔ دیکھ کے پنڈت سے تو کسی نے نہیں پوچھا۔ کنتو جیسا پنڈت نے پنڈ بنا کے رکھا تھا۔ ویسا پنڈ سیکڑوں آدمی نے بنا کے رکھ دیا۔ اس کے پاس اُن کے ہردیہ میں ایسا وچار آیا۔ کہ پنڈت نے جو یہ کام کیا ہے۔ سو پنیہ کے واسطے ہی کیا ہوگا۔ اس ہیتو ہم بھی ایسا ہی کریں تب تک پنڈت بھی شوچ کر کے آیا۔ اور اس نے دیکھا۔ کہ بہت پنڈ ویسے دھرے ہیں۔ اور بہت منش پنڈ بنا بنا کے رکھتے بھی جاتے تھے۔ سو پنڈت نے ان سے پوچھا۔ کہ آپ یہ کام کیوں کرتے ہیں۔ تب اُن نے پنڈت سے کہا۔ کہ آپ کا

ہے۔ استیہ میں کبھی نہیں اور اس میں پرمان وکیتی کوئی وسے بھی نہیں سکیگا
اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ پرشن۔ انیک سنیاسی۔ اداسی۔ ویراگی۔ درگتشا
آدک کھنڈن نہیں کرتے ہیں۔ اور پوجا کرتے ہیں۔ آتر ب وسے بھی ویسے ہی
سنسار کی نندا اور آجیوکا سے ڈرتے ہیں۔ اس سے وسے کھنڈن نہیں کرتے
و پوجا نہیں چھوڑتے۔

پرشن۔ اُن کو کیا آجیوکا کا بھے ہے۔ اور سنسار کا جس سے کہ وسے ڈرتے
ہیں۔ کیونکہ اُن کو دواہ مرنے میں دوا دشا [illegible] جنہیں دھن کی چنتا
ہو۔ اور ماتا پتا استری پتر آدک کٹمب اور گھر کو چھوڑ کے [illegible] ہیں۔ اس
سے اُن کو بھے نہیں ہے۔ پرنتو وسے بھی کھنڈن نہیں کرتے۔ اور پوجا کرتے
ہیں۔ پھر آپ ہی چپ ورکت ہو گئے۔ کہ ان باتوں کا کھنڈن کرتے ہیں۔
آتر یہ بات تو ستیہ ہے کہ ان کو ستیہ بھاشن آدک کا چھوڑنا اور پاشان آدک
مورتیوں کا پوجن اچت نہیں۔ پرنتو [illegible] ٹیکڑوں میں کوئی ایک
دھرماتما ودوان ہے۔ [illegible] میں تھے۔ ویسے ہی بنے رہتے
ہیں۔ اور کتنے ہی [illegible] سے بھی بیچ کرم کرتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے کیول کھانا
پینا [illegible] دنش [illegible] کر لیا ہے۔ پرنتو ورکتا
ان میں کچھ نہیں معلوم پڑتی۔ کیونکہ [illegible] کی رکھشا اور [illegible] کرنے کے [illegible]
نہیں ہوتے ہیں [illegible] شریر اور اندریہ بھوگ کے [illegible]
ہوتے ہیں۔ کوئی دھرماتما راجہ ہوئے۔ اور انکی پریکشا کرے
تو ہزاروں میں ایک [illegible] بہت مزدوری اور [illegible]
کرنے کے یوگیہ نکلیں گے۔ کیونکہ جو [illegible] ودیا [illegible] کپٹ
آدک دوش رہت ہو کر ستیہ [illegible] ستیہ اپدیش [illegible] سے اوپکار کیا کرتے
ویراگیہ۔ گیان اور پرمیشور کا دھیان کریں۔ تمہارا کام [illegible] وہ آدک
دوشوں کو چھوڑیں۔ اور ستیہ دھرم ستیہ ودیا ستیہ اپدیش کی [illegible] ہوتے
سے ورکت ہوتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ دیکھنا چاہئے کہ [illegible]
کیسے وحشت سے دھن ہرن کر کے دھنادھیہ بن گئے ہیں۔

آدک ترک، سُنگرہ، مکتاولی آدک۔ جو گوت آدک پوران منتر ہو یا آدک تنتر گرنتھ اور تلسی کرت رامائن آدک بھاشا پڑھنے سے کیا پنڈت ہوتا ہے۔ کنتو ادویکی بن جاتا ہے۔ کیونکہ: سد۔ سید۔ دو یک۔ کرتری۔ جو بیا۔ پنڈا۔ پنڈا اسم جاتا ہے۔ یتس۔ پنڈتا۔ جو بدھی سد سید و ویک کرنے والی ہوئے۔ اس کا نام پنڈا ہے۔ اور وہی پنڈا نام و ویک یکت بدھی جس کو ہوئے وہی پنڈت ہوتا ہے سو آپ لوگ وچار کے دیکھیں۔ کہ یتھاوت دھرم اور ادھرم تتھا ستیہ اور استیہ کا و ویک ان پنڈتوں کو ہے۔ وہیں جن کو آپ پنڈت کہتے ہو۔ اور جو مورکھ ہیں۔ وے تو آج کل کوئی کوئی ادھرم سے ڈرتے بھی ہیں۔ کنتو پنڈت لوگ پرایہ نہیں ڈرتے۔ کنتو کوئی پنڈت سینکڑوں میں ایک اچھا بھی ہے۔ پرنتو اس ایک کی وے دھورت لوگ بات ہی چلنے نہیں دیتے اور وہ جو جانتا بھی ہے۔ تو من ہی میں ستیہ بات رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ ستیہ کہے تو سب مل کے اس کی ورودھ کر دیتے ہیں۔ اس بھے کا مارا وہ بھی مون کر لیتا ہے پرنتو ان ستیہ پنڈتوں کو مون و بھے کرنا اوچت نہیں۔ کیونکہ مون اور بھے کے رہنے سے دیش کا اکلیان دھرم کا ناش اور ادھرم کی بردھی اور ان دھورتوں کی پرورتی۔ اس سے کبھی مون و بھے ستیہ کرنے و کہنے میں نہیں کرنا چاہئے کیونکہ جو اچھے پنڈت اور بدھیمان بھے و مون کریں گے۔ تو اس دیش کا ناش ہی ہو جائیگا۔ اور وید وِدیا آدک نہیں پڑھنے سے بہتوں کو ستیہ ستیہ نشچے بھی نہیں ہے۔ اس سے وے کھنڈن نہیں کرتے ہیں۔ لوک کے بھے کے ندسے کہ ہماری آجیو کا نشٹ ہو جائیگی۔ جو ہم کھنڈن کریں گے۔ تو ہماری نندا ہو گی۔ اور آجیو کا بھی نشٹ ہو جائیگی۔ اس سے ایسا کہنا نہ کرنا چاہئے جس سے کہ سنسار میں ورودھ ہو جائے۔ پرنتو میں کہتا ہوں کہ جیسے تو سریشٹھ پرشوں کو ایک پرمیشور اور دھرم کے آچرن ہی سے کرنا چاہئے۔ اور جو میں کھنڈن کرتا ہوں۔ سو پرتیکش آدک پرمان اور وید آدک ستیہ شاستروں ہی سے کرتا ہوں۔ سو آج تک کسی نے وید و کت پرمان و ٹھیک ٹھیک یکتی نہیں دیا۔ کیونکہ پرمان او یکتی تو ستیہ بات میں ہو سکتی

سمرپن کا منتر ہے۔

"کلیم کرشنا تے۔گوپی جن بلبھائے۔ سواہا"

اس منتر کو اس کو دیتے ہیں۔ کہ شریر۔ من اور دھن گوسائیں جی کے ارپن کر دے اور گوسائیں لوگ اپنے کو کرشن مانتے ہیں۔ اور اپنی چیلیاں وبھگت کی سکھیاں راوہا ہیں۔ سو جن استری سے چاہے۔ اس استری سے سماگم کر لیں۔ اُن کو پاپ نہیں لگتا۔ اور ان سے سمرپن جو چیلے ہوتے ہیں۔ وے اپنی پرسنتا سے گوسائیں جی کو پرسادی کر لیتے ہیں۔ ارتھات استری دیتر کی استری تھا کنیا اُن لو گوسائیں جی کی خاص سیوا میں ایکانت میں بھیجتے ہیں جب گوسائیں جی ایک بار اپنی سیوا میں پرنتم رکھ لیتے ہیں۔ تب وہ استری پوتر ہو جاتی ہے۔ اور وہ استری اپنے کو دھنیہ مانتی ہیں۔ تتھا اُن کے سیوک بھی اپنے کو دھنیہ مانتے ہیں جن کا گورو اس پرکار کا وبھچاری ہوگا۔ ان کا شش ورگ وبھچاری کیوں نہیں ہوگا۔ سو بڑے بڑے انرتھ ہوتے ہیں۔ ان کے سمپردائے میں۔ سو کہنے یوگ نہیں۔ وے پان بیڑا کھا کے پاتر میں پیک ڈال دیتے ہیں۔ سو اُس کو اُن کے چیلے بڑی پرسنتا سے کھا لیتے ہیں۔ اور اپنے کو بڑا دھنیہ مانتے ہیں۔ کہ ہم کو گوسائیں جی مہاراج کی پرسادی مل گئی۔ جب کوئی دھنا ڈھیہ ان کو اپنے گھر میں لے جاتا ہے۔ اس کا نام پدھراؤنی کہتے ہیں۔ جب وے وہاں جاتے ہیں۔ تب بڑا ایک پاتر تانبے وا پیتل کا رکھ لیتے ہیں۔ اس کے بیچ میں سنان کے ہیتو ایک چوکی رکھ دیتے ہیں۔ پھر گوسائیں جی ایک دہوتی سمیت اس پاتر کے بیچ میں چوکی پے بیٹھ جاتے ہیں۔ پھر انیک سوگندھ کیسر آدک پدارتھوں سے ان کے شریر کو استری وپرش ملتے ہیں۔ پھر پیچھے سر لیشٹ سر شیٹ جل سے اُن کو سنان کراتے ہیں۔ پھر جب سنان ہو جاتا ہے۔ تب نہا پیتا نبر کو دھر لیتے ہیں۔ اور گیلی دہوتی اس کڑاہی کے جل میں چھوڑ دیتے ہیں۔ پھر گوسائیں جی نکل آتے ہیں۔ تب ان کے سیوگ اس جل کو پیتے ہیں۔ اور اپنے کو دھنیہ مانتے ہیں۔ پھر گوسائیں جی۔ بہو جی۔ بیٹی جی۔ لالہ جی۔ ٹھاکر جی۔ پوجاری۔ گوپا جی

چیلے اور چیلیاں بنا لیتے ہیں۔ ان سے سمرپن کرا لیتے ہیں۔ کرشن نام شری پرودھن اور من گوسائیں جی کے ارپن کرو۔ سو بہت بڑے مندر انہوں نے بنائے ہیں۔ اور نانا پرکاش کی مورتیاں رکھ لیا ہے۔ اور نانا پرکار کے کلاوتو سے جھوٹے آبھوشنوں سے ایسا جال رچا ہے۔ کہ دیکھتے ہی موہت ہو کے اس میں پھنس جاتے ہیں۔ پرایہ استری لوگ اس مندر میں بہت جاتی ہیں۔ جتنی وبھچارنی استری اور وبھچاری پرش بہودھا مندروں میں جاتے ہیں۔ کیونکہ وہاں پرسپر استری پرشوں کا درشن ہوتا ہے۔ اور جس سے جو چاہے۔ اس سے سماگم نہ بایر نرشرم سے کرے۔ اس میں شین آرتی اور منگل آرتی بہودھا وبھچار کے موں ہیں۔ کیونکہ اس سمے پرایہ راتری ہی رہتی ہے۔ اس سے آنند پوروک نربھے ہو کے کریڑا کرتے ہیں۔ پرسپر ان کے اور اس میں پاپ بھی نہیں گنتے۔ کیونکہ ایک شلوک بنا رکھا ہے۔

"اہم کرشن۔ توم رادھا۔ حیا دیور۔ استو سنگم؛

پر استری دیپر پرش جب پرسپر گمن کرا چاہیں۔ تو اس کو پڑھ لے۔ تو کچھ پر استری گمن و پرپرش گمن میں کچھ پاپ نہیں ہوتا ہے۔ جب وے پرسپر سنمکھ ہوویں تب پرش کہے کہ میں کرشن ہوں۔ تو رادھا ہے۔ تب استری بولے کہ میں رادھا ہوں۔ آپ کرشن ہیں۔ ایسا کہہ کے کرم کرنے کو لگ جاتے ہیں۔ اُن کے وو منتر ہیں "شری کرشن شرنم مم"

یہ انہوں نے متھیا سنسکرت بنا لیا ہے۔ اس کا یہ ابھیپرائے ہے۔ کہ جو کرشن ہو وہی میرا شرن ارتھات اشٹ ہے۔ بھیر بھاگوت کی کتھا میں اس منڈل کی لیلا سن کے ایسا نشچے کرتے ہیں۔ کہ ہم لوگوں کے اشٹ نے جیسی لیلا کیا ہے۔ ویسی ہم بھی کریں۔ کچھ دوش بھی نہیں۔ اور اس کا ایسا بھی ارتھ بن سکتا ہے۔ کہ جو شری کرشن ہے۔ سو میری شرن کو پراپت ہو۔ ارتھات میرا سیوک شری کرشن بن جائے۔ ایسا ارتھ بھی بجز شدھ سنسکرت سے ہو سکتا ہے۔ سو یہ منتر گوسائیں لوگ ویرد کنگال اور سادھارن پرشوں کو دیتے ہیں۔ اور جو بڑا آدمی ہے۔ اس کے لئے تو دوسرا منتر بنایا ہے۔ وہی

ایک پتر ہوا۔ اس کا نام ولبھ رکھا۔ اسی وشئے میں وے لوگ ایسا کہتے ہیں۔ کہ جنم سمے میں ہی اس بالک کو بن میں چھوڑ کے چلے گئے۔ سو اس بالک کے چاروں اور اگنی جلتا رہتا تھا۔ اس سے اس بالک کو کوئی جانور نہیں کھا سکا۔ جب وے پانچ ورش کے ہوئے تب لوگ ویسے کرنے لگے۔ اور سب پرتھوی کے پنڈتوں کو انہوں نے جیت لیا۔ پانچ ورش کی عمر میں سو یہ بات ہم کو جھوٹ معلوم دیتی ہے۔ کیونکہ وے بالک کو بن میں کبھی نہیں چھوڑ دیا گئے تھے۔ اگنی رکھشا بھی نہیں کر سکیگا۔ اور پانچ ورش کی عمر میں ودیا کبھی نہیں ہو سکتی۔ پھر وے کیا پرلیے کر سکینگے۔ یہ بات اپنے سمپرداے کی پرتشٹھا کے ہیتو ستیپارتھ لی ہے۔ کیونکہ سو بدھی تھا وو دوں منترتی میں گرنتھ ان کے بنائے دیکھتے میں آتے ہیں۔ ان میں ان کا ساودیا پاتر تو ہی دیکھنے میں آتا ہے۔ اس سے وے کیا پنڈتوں کا پرلیے کر سکینگے پھر وے ایسا کہتے ہیں۔ کہ شری کرشن نے ولبھ جی سے کہا۔ کہ جہاں سے جتنے دیوی جیو ہیں۔ ان کا تم ادّھار کرو۔ پھر ولبھ جی پھرتے پھرتے متھرا میں آگئے رہے۔ اور وہاں سمپرداے کا جال پھیلایا۔ کتنے پرش ان کے چیلے ہوئے۔ اور انہوں نے وواہ کیا۔ اس سے سات پتر ہوئے۔ سو آج تک گوکلستھ کی سات گدی بجتی ہے۔ پھر ایسی ایسی کتھا پرسدھ کرنے لگے۔ کہ جو کوئی گوسائیں جی کا چیلا ہوگا۔ وہی ولشیو اور دیو جیو ہے۔ اور جو کوئی ان کا چیلا نہیں ہوتا۔ وہ اُمر نام دیت اور راکھشش سنگک جیو ہے۔ ایسی پرسدھی ہونے سے بہت لوگ چیلے ہو گئے اور بہت وکھیات تھا۔ وشئے بھوگ کے ہیتو چیلے ہوتے ہیں۔ یہاں تک ان نے متھیا کتھا رچی ہے۔ کہ جب متھرا میں رہتے تھے۔ تب ولبھ جی نے ایک چیلے سے کہا۔ کہ تو دہی میرے لئے بازار سے لے آ۔ وہ چیلا دہی لینے کے ہیتو بازار میں گیا۔ وہاں ایک دہی والے کی بوڑھی استری بیٹھی تھی۔ اس سے اس نے کہا۔ کہ اس دہی کا کیا تو مول لیگی۔ تب بڑھیا نے جانا کہ یہ ولبھ جی کا چیلا ہے۔ اس سے بولی کہ میں اس دہی کے بدلے مکتی لونگی۔ تب اُس نے دہی لے لیا۔ اور بڑھیا سے کہا۔ کہ تجھ کو میں نے مکتی دیدی۔ سو اس

ان سات جالوں سے اُس گرہ کا بہت دھن ہر لیتے ہیں۔ اس سے اُن کے پاس خوب دھن ہو گیا ہے ایشور سے رات دن وشے سیوا اور پرمادیں رہتے ہیں۔ ان کے چیلے جانتے ہیں۔ کہ ہم مکتی کو پراپت ہونگے پرنتو ان کرموں سے مکتی تو نہیں ہوتی۔ کنتو نرک ہی ہوتا۔ کیونکہ ان پرمادوں میں جن کا دھن جاتا ہے۔ ان کا بھلا کبھی نہ ہوگا۔ اور ان گروؤں کا بھی۔ اور ان نے ایک کتھا رچ رکھی ہے۔ کہ لکشمن بھٹ ایک برہمن تیلنگ تھا۔ اس نے کاشی میں آکے سنیاس لینا چاہا۔ تب اس سے پوچھا کہ آپ کے ماتا پتا و داست استری تو گھر میں نہیں ہے۔ تب ان نے کہا تتھا۔ کہ میرے گھر میں کوئی نہیں ہے۔ مجھ کو سنیاس دیجئے۔ پھر ان نے سنیاس دیدیا۔ کچھ دن کے پیچھے ان کی استری کاشی میں کھوجتی کھوجتی آئی۔ اور وہ کہیں مارگ میں ملا۔ سو اس کے پیچھے پیچھے چلی گئی۔ وہ اپنے گورو کے پاس جا کے بیٹھے۔ استری بھی بیٹھی۔ اور اس کے گورو سے استری نے کہا۔ کہ مہاراج مجھ کو بھی آپ سنیاس دیجئے۔ کیونکہ میرے پتی کو آپ نے سنیاس دیدیا۔ اب میں کیا کرونگی۔ تب تو اس سنیاسی نے بہت کرودھ کرکے اس کا ڈنڈ کاشٹ لے [illegible] اور آپ نے کہا۔ کہ تو جھوٹ کیوں بولا۔ تونے بڑا انرتھ کیا۔ اب تم گیسو [illegible] لو۔ اور اپنی استری کے ساتھ رہو۔ اور اُن کے گورو نے اشیرباد دیا۔ کہ تمہارا پتر بڑا سرشٹ ہوگا۔ سو ان کے [illegible] گر [illegible] ایسی بات [illegible] ہے۔ سو جب سوہ [illegible] سے معلوم پڑتا ہے۔ کہ جب اس نے کاشی میں سنیاس لیا [illegible] خوب [illegible] نے چینے لگے۔ تب کام آتر ہو [illegible] کسی استری [illegible] سے پھر جب کاشی میں نندا ہونے لگی۔ تب [illegible] کاشی چھوڑنے [illegible] چلے گئے۔ پرنتو کوئی اُن کے سو جاتی [illegible] نے [illegible] نہیں لینا [illegible] آج تک تیلنگ [illegible] کی اور [illegible] آج [illegible] ہوتا۔ جو کوئی تیلنگ برہمن گوسائیں جی [illegible] دیکھتے [illegible] جاتی باہر ہو جاتا ہے۔ پھر وے دونوں جہاں تہاں گھومنے لگے۔ اور ان

ایہ [illegible] اتہاس [illegible] ہوا ہے۔

پشو کی نیائیں ارتھات لال مکھ کے سپند جیسے کر ہیرا کرتے ہیں۔ ویسے وے بھی پشو ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ جتنے سندر دھاری بیراگی ہیں ان کا بھی پرایہ ایسا ہی ویوہار ہے۔ ایک چکرانکت جو کہ آچاری کہلاتے ہیں ان کا ایسا مت ہے کہ۔

"تاپہ۔ پنڈرم۔ تتھا نام۔ مالا۔ منتر۔ اسنچیتو یہ"
"امی۔ پنچ۔ سنسکارا۔ پرمیکانت۔ ہیتو۔"

یہ ان کا شلوک ہے۔ شنکھ۔ چکر۔ گدا۔ اور پدم۔ لوہے چاندی و سونے کے چار چنہ بنا رکھتے ہیں۔

جو کوئی ان کا چیلا چیلی ہوتی ہے جب وے سنان کرکے آتے ہیں۔ پرامبر بگتی ان کی بیٹھ جاتی ہے۔ اور اُن چنہوں کو اگنی میں تپا کے ان کے ہاتھ کے مول میں تپت تپت لگا دیتے ہیں۔ اس سمے جس اگنی میں تپایا جاتا ہے اس کا نام ویدی رکھا ہے۔ جب ان کے ہاتھ میں تپت وے لگتے ہیں۔ تب بڑا دکھ اُن کو ہوتا ہے۔ کیونکہ چمڑے۔ لوم۔ اور مانس کے جلنے سے انکو بڑی پیڑا ہوتی ہے۔ اور درگندھ بھی اُٹھتا ہے۔ پھر اُن کے ہاتھ میں لگ کے چمڑا مانس اس میں کچھ کچھ لگا رہتا ہے۔ اور ایک پاتر میں جل و دودھ رکھ دیتے ہیں۔ اس میں ان چنہوں کو بجھا دیتے ہیں۔ پھر کوئی کوئی اس جل و دودھ کو پی لیتے ہیں۔ دیکھنا چاہئے یہ بات کون دھرماتما کس کمتی کی ہوگی۔ کیول متھیا ہی جاننا۔ کیونکہ جیسے شریر کو جلانے سے ایک پرتھم سنسکار مانتے ہیں۔ اور جتنے سمپردائے والے ہیں سب گوردھن ہندو ترپنڈ کا سنسکار سب مانتے ہیں۔ ان سے شیو ویشنو آدک اپنے ہردیہ میں ابھیمان کرتے ہیں۔ اور وہ سپنڈ والے نارائن کے یگ کی پرکرتی ملک کو مانتے ہیں۔ تتھا شیو شکت آدک مہادیو کے للاٹ میں جو چنہ ہے اُسی کی آکرتی مانتے ہیں۔ پھر چکرانکت آدک بیچ میں تلک کرتے ہیں اس کا نام شری رکھ لیا ہے۔ اس میں بچارنا چاہئے کہ جن کے للاٹ میں ہری کیر تلک۔ کا چنہ لکشمی اور چندرما کا چنہ ہووے۔ تو وے روگی و دکھی۔

بڑھیا کو مکتی ہو گئی۔ اور ٹھیلوجی کا نام رکھا ہے مہاپربھو۔ سو ایسی ایسی جھوٹھ
کتھا بنا کے جگت کو ٹھگ لیتے ہیں۔ ایک گھاس کی کنٹھی دیتے ہیں۔ اس
کا نام رکھا ہے پوتر۔ اور روہی کی دو ریکھا تلک کے نلیہ للاٹ میں بنوا
دیتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ کہ تم گوسائیں جی کے سمرپن ہو جاؤ۔ اور اس سے تمہارا
سب پاپ چھوٹ جائے گا۔ تم لوگ دیوی جیو او۔ وشنو کہاؤ گے۔ اس
لوک میں آنند سے بھوگ کرو۔ اور مرنے کے پیچھے تم لوگ گولوک سورگ میں
جاؤ گے۔ جہاں رادہا آدک سکھی اور سری کرشن نتیہ راس منڈل اور آنند
بھوگ کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی انیک استریوں کے ساتھ آنند بھوگ کرو گے
ایسی کتھا کو سُن کے استری اور پرش موہت ہو کے چیلے ہو جاتے ہیں۔ پھر
ایک ایسی مِتھیا کتھا رچی ہیں۔ کہ ٹھل ساکھشات شری کرشن کا اوتار ہوا
ہے۔ اور ہم لوگ ساکھشات کرشن کے سوروپ ہیں۔ سو بہت بہت دھن
دے دے کے دھاڑیں کی۔ استریاں ایک راتری گوسائیں جی کی سیوا
میں رہ آتی ہیں۔ تب اُن کے چیلے اور چیلیاں اس استری سے کہتی ہیں۔ کہ
تو بڑی سوبھاگیہ وتی ہے۔ کہ گوسائیں جی نے تجھے کو انگ سے لگا لیا۔ کیونکہ
سمرپن کا یہی پریوجن ہے۔ کہ گوسائیں جی شریر دھن اور اُن کے من کو
چاہیں سو کریں۔ اُن چیلے اور چیلیوں کا جب مرن ہوتا ہے۔ تب اُن کا
دھن سب گوسائیں جی لے لیتے ہیں۔ کیونکہ پہلے ہی سمرپن کیا گیا تھا۔
بڑے آنند کا سمے وائے ان کا ہے۔ کہ چیلے چیلی نوکر چاکر سب وشے بھوگ
آنند کے سمندر میں ڈوب کے مگن ہو جاتے ہیں۔ اور گوسائیں لوگ خوب
شنگار سے بنے ٹھنے سدا رہتے ہیں۔ جیسے دیکھ کے استری لوگ موہت
ہو جائیں۔ سو رات دن استری لوگ گھیرے رہتی ہیں۔ اور استریوں
کے ارتھات چیلوں کے جھنڈ کے جھنڈ کریڑا کرتے رہتے ہیں۔ کیونکہ گوسائیں
لوگ اپنے کو کرشن مانتے ہیں۔ اور اُن کی چیلیاں اپنے کو رادہا روپ
سکھی مانتی ہیں۔ خوب استری لوگ دھن دیتی ہیں۔ اور اپنی اچھیا
پورن کر کریڑا کرتی ہیں۔ کیول وے بڑے پامر ہو جاتے ہیں۔ اس سے

بندوکو رادھا وت مانتے ہیں۔ کبیر کے سمپروائے والے ویپ کی شکھاوت تلک کو ملتے ہیں۔ اور بشدت لوگ بیل کے پتے کی نیائیں۔ کوئی کوئی تلک کرتے ہیں۔ سو کیول ستھیا کلپنا لوگوں نے بنائی ہے۔ جو تلک کے بنا چانڈال ہوتا ہو تو وے بھی چانڈال ہو جائیں۔ کیونکہ جب سنان او … مکھ پر کھشالن کرتے ہیں۔ تب تو ان کے بھی للاٹ میں تلک نہیں رہنے پاتا۔ پھر وے چانڈال کیوں نہ بن جائیں۔ اور جو پھر تلک کے کرنے سے اُتم بن جائیں تو چانڈال اُتم بننے میں کیا دیر۔ پرنتو۔ چکرانکتوں کے گرنتھ منترارتھ وُدیا سوریہ رتن پربھا ورنابھالنے بنائی۔ بھگت مال آدکوں میں یہ پرسدھ لکھا ہے کہ جو چکرانکتوں کا مول آچاریہ شٹھ کوپ جی۔ سو کنجرا ورنا بوڈاسے کل میں اتپن بھے تھے۔ سو ان گرنتھوں میں لکھا ہے۔ کہ

"وکریرے۔ سپرنیگ۔ وچار۔ یوگی"

یہ وچن ہے اس کا اس سے یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سوپ کو بیچ کے یوگی جو شٹھ کوپ سو بچار نے بھئے۔ اس سے کیا آیا۔ کہ وہ سوپ بنانے والے کل میں اتپن بھیا تھا۔ اُن ہی نے چکرانکت سمپروائے کا پرارنبھ کیا۔ اس سے اس کا لوپ چکرانکت آج تک پوجتے ہیں۔ ان کے پیچھے دوسرا ان کا آچاریہ من واہن بھیا۔ اُن کی ایسی قتھا ان گرنتھوں میں ہے۔ کہ دکھشن میں ایک ٹھٹھا دری اور انگ جی دوا… ن میں بہت … سے اُن کے سمپروائے کے سادھو آج تک رہتے ہیں۔ وہاں ایک چانڈال تھا۔ اس کی ایسی اچھیا تھی۔ کہ میں بھی کیچھ ٹھاکر جی کا پریچیہ کروں۔ پرنتو مندر میں جھاڑو بہاری دینے کے ہیتو۔ پوجاری لوگ اس کو نہیں آنے دیتے تھے۔ سو جب پراتہ کال کچھ راتری رہے۔ تب پجاری لوگ سنان کو دروازہ کھول کے چلے جائیں۔ تب وہ چانڈال چھپ کے مندر میں جھاڑو دیکے نکل جائے۔ کوئی اس کو دیکھے نہیں۔ پرنتو پوجاریوں نے وچار کیا۔ کہ جھاڑو کون دے جاتا ہے۔ رات میں چھپ کے وچار پوجاریوں نے ٹھہرائے کہ اس کو پکڑنا چاہیے۔ جب پراتہ کال اور پجاری گئے سنان کو چلے گئے تو

سورن اُدگت ہو گئے۔ ان کو گیوں ہو دیں۔ پھر وے کہتے ہیں۔ کہ بنا تلک سے
چانڈال کے تلیہ وہ نشٹ ہوتا ہے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ چانڈال جو تمہارا
تلک لگاوے۔ تو تمہارے تلیہ ہو سکتا ہے۔ وہ نہیں جو وے کہیں۔ کہ ہو سکتا
ہے۔ تو کیا وشنو کے للاٹ میں تلک لگانے سے وہ نشٹ بھی ہو جاتا ہے۔ و
نہ تیں۔ تو تلک کا ایسا مرتبہ نہیں دکھائی پڑتا ہے۔ کہ اور کا اور ہو جاوے۔
اور لکشمی چند۔ ان کے للاٹ میں براجمان تو بھی اُدر کا پالن نہ ہونا کٹھن دیکھ
پڑتا ہے۔ اس سے ایسا نتیجہ ہوتا ہے۔ کہ یہ لکشمی اور چندرما نہیں ہے
کنتو دراورا دشنتا جاننی چاہئے۔ پھر وے تلک کے وشے میں ایک
درشٹانت کہتے ہیں۔ کہ کوئی نشٹ ایک ورکش کے نیچے رہتا تھا۔ بڑا روگی
ہو مرتے سمے اس کا آ گیا تو ورکش کے اوپر ایک کوا بیٹھا تھا۔ اس نے وِشٹا
کیا۔ سو گری اس کے للاٹ کے اوپر۔ سو تلک کی نیائیں چنہ ہو گیا۔ پھر یم
راج کے دوت اس کو لینے کو آئے۔ تب تک نارائن نے اپنے بھی دوت
بھیج دئے۔ یم راج کے دوتوں نے کہا۔ یہ بڑا پاپی ہے۔ سو اپنے سوامی کی آگیا سے
ہم ان کو نرک میں لے جاوینگے۔ تب نارائن کے دوت بولے۔ کہ ہمارے
سوامی کی آگیا ہے۔ کہ اس کو بیکنٹھ میں لے آؤ۔ دیکھو تم اندھے ہو گئے
اُس کے للاٹ پر تلک ہے۔ تم کیسے لیجا سکو گے۔ سو یم راج کے دوتوں
کی بات نہیں چلی۔ اور اس کو بیکنٹھ میں لے گئے۔ نارائن نے بڑی پریتی سے
پرتشٹھا کیا۔ اور اس ست [illegible] تو آنند کر بیکنٹھ میں ایسے ایسے پرمان سے
تلک کو سدا کرتے ہیں۔ اور لوگ مانتے ہیں۔ یہ بڑا آشچریہ ہے۔ کیونکہ
الیسی تھیا انہوں کے [illegible] تو کلنکی ہوگ۔ کیول ہری پد آکرتی
بھی کو تلک مانتے ہیں۔ گوارک سمپردائے کے ایک کالا بنتلک کے بیچ
[illegible] دیتے ہیں۔ اس کو جیسے مندر میں سری کرشن بیٹھا ہوئے۔ ایسا
مانتے ہیں۔ تتھا مادھوارک سمپردائے ایک کالی ریکھا کھڑی للاٹ میں
کرتے ہیں۔ اس کو بھی ایسا مانتے ہیں۔ تتھا چتن سمپردائے میں جو ہیں
وے [illegible] کے ایسا چنہ کو ہری پد آکرتی مانتے ہیں۔ اور رادھا بلبھی بھی

"تسیا جنم۔ نرارتھم۔ سیا۔ ترینڈ۔ رہتم۔ یدی"
اتیادک شلوک شو پوران اور دیوی بھاگوت آدک شیو اور شاکتوں میں اپنے سمپردائیوں کے بڑھنے کے ہیتو لکھے ہیں۔ اور وشنو آدکوں کے کھنڈن کے ہیتو ویاس آدکوں کے نام سے بہت شلوک رچ رکھے ہیں۔

"کاشٹ۔ مالا۔ دھرشچیو۔ سدیاش۔ چانڈال۔ اُچتے"
"اُدردھ۔ پنڈ۔ دھرشچیو۔ وناشم۔ وجتی۔ دھروم"

ان کے وردھ ایتادک وشنوؤں نے بنایا ہے۔

"رُدراکھش۔ دھارنے۔ نیونرکم۔ پراپنویا۔ دھروم"
"شالگرام سسرانام۔ شولنگم۔ سشت۔ اسیدج"
"دروش۔ کوئی دیراناں۔ تت۔ چلم۔ شونیچ۔ وشنوے"
"ویرا۔ دوشند۔ گمن۔ تیا۔ دردناکھ۔ یادارو ند وکھاچھیج"
"ورشٹم۔ ابھیاگنیہ۔ دلشیہ۔ تکسی۔ تیرناستی۔ ہی"

دونوں کے وردھی وام مارگی آئے پردرت بھئے

"پرورتتے۔ بھیروی۔ چکرے۔ سرو۔ ورنا۔ دوجاتیا"
"نہ ورتتے۔ بھیروی۔ چکرے۔ سرو۔ ورنا۔ پرتھک پرتھک"
"مدیم۔ مانسچہ۔ مینچہ۔ مدرا۔ میتھن۔ مے وچہ"
"ایتیے۔ پنچ۔ مکارتئے۔ سوئم۔ رکھشوائی۔ یگے یگے"
"پتیوا۔ پتیوا۔ پُنا پتیوا۔ یاوت۔ پاتت۔ بھوتلے"
"پنر تھاوت۔ وئی پتیوا۔ پنر۔ جنم۔ نہ ودتے"
"سہسر۔ بھگ۔ ورشناں۔ کیتر۔ نا۔ ترکاریو۔ ورنا"
"ماتر۔ یونی۔ پرتیاجیا۔ دہیریت۔ سرو۔ یونی۔ شو"
"کاشیام۔ ہی۔ مرنا۔ نکتی۔ نہ۔ راتر۔ کاریو۔ وچارنا"
"کاشیام۔ مرنا۔ نہ کمتا"

یہ شرتی شیوں نے بنالی ہے "سہسر بھگ۔ ھدشاں۔ مکتی" یہ شاکتوں نے شرتی بنالی ہے۔

چانڈال مندر میں گھس کے جھاڑو دینے لگا۔ جب اُن نے دیکھا۔ تب پکڑ کے ایسا مارا۔ کہ مورچھت ہوگیا۔ تب ان ویراگیوں نے پکڑ کے مندر کے باہر اس کو ڈال دیا۔ جب وے سنان کرکے پجاری لوگ آکے ٹھاکر کا کواڑ کھولنے لگے۔ سو نہ کھلا۔ کیونکہ ٹھاکر جی نے اس کو مارنے سے بُرا کر دیا۔ تب بڑے اسچریہ بھے۔ سب کے کواڑ کیوں نہیں کھلتے ہیں۔ پھر ایک بیراگی کو ٹھاکر جی نے سوپن دیا۔ کہ کواڑی تب کھلیگی۔ آپ سب لوگ اس چانڈال کو پالکی میں بٹھا کے اپنے کندھے پر سب نگر میں اس کو پھراؤ اور پالکی سمیت مندر کو پرکرما کر دو۔ پھر اس کو مندر میں لے آؤ۔ وہی میری پوجا کرے۔ اور اس مندر کا ادھشٹاتا اور سب کا گورو بنے۔ جب وہ کواڑ کو آکے سپرش کریگا۔ تب کواڑ کھلیگا۔ انتھا نہیں۔ ایسا ہی اُن نے کیا اور سب بات ہوگئی۔ اس کا نام اس دن سے منی واہن رکھا گیا۔ کیونکہ منی جو ویراگی ان نے واہن نام پالکی اُٹھائی۔ اس سے اس کا نام منی واہن پڑا۔ ان کا چیلا ایک مسلمان بھیا۔ اُس کا نام "یاونا چاریہ" اس کو اب جکبر انکتوں نے لکایا۔ منو آچاریہ نام رکھا ہے۔ اُن کے چیلے رامانج بھے وہ برہمن تھے۔ رامانج کے وشے میں یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ شیش جی کا اوتار ہیں شنکر آچاریہ شیو کا۔ نمبارک مادہو۔ رامانند اور نتیانند یہ چاروں سنکا دِک کے اوتار ہیں۔ نانک جنک جی کا اوتار ہے۔ کبیر برہم کا یہ بات سب ان کی متھیا ہے۔ کیونکہ اپنے اپنے سمپردائے کے ہیتو متھیا کتھا لوگوں نے رچ لی ہیں۔ تیسرا سنسکار مالا دھارن کرنا ہی ہے۔ رودراکھش تلسی کماس کمل گٹے۔ اتیادک جان لینا۔ اس وشے میں سمپردائی لوگ کہتے ہیں۔ کہ نبا مالا کنٹھی اور رودراکھش کے دھارن سے جل پیئے۔ اور بھوجن کرے سو مدیہ پان اور گوماس کے تلیہ ہے۔ ان سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ نشہ کیوں نہیں ہوتا۔ اور ماس کا سواد کیوں نہیں آتا۔ اس سے یہ بات کیول متھیا اجیوکا کے ہیتو لوگوں نے رچ لی ہیں۔ ان میں شلوک بھی بنا رکھے ہیں۔

٭ پیام۔ گیناستی رودراکھش۔ ایکوپی۔ بہو پنیہ۔ دا۔ ۱،

بھشٹ۔ سواہا“ اتیادک وام مارگیوں کے منتر ہیں۔

”ستیہ نام جپ“ یہی کبیر سمپردائے کا منتر ہے ”دادو رام“ یہ دادو سمپردائے کا منتر ہے ”رام۔ رام“ یہ رام سنیہی سمپردائے کا منتر ہے ”واہگورو ایک اونکار ست نام کرتا پورکھ نرویر اکال مورت اجونی سے بھنگ گور پرساد جپ“ یہ نانک سمپردائے کا منتر ہے۔ اتیادک کہاں تک ہم جال گنا دیں کہ لاکھا پرکار کے متھیا کلپنا لوگوں نے کر لئے ہیں۔ یہ سب گایتری جو پرمیشور کا منتر اس کے چھڑانے کے واسطے دھورتا لوگوں نے سب رچی ہے۔

اور جیسے گڈریا اپنی بھیڑ اور چھیریوں کو چراتا ہے۔ اُن سے جب چاہے دودھ دُوہ لیتا ہے۔ اپنا مطلب سدھ کر لیتا ہے۔ دُوہ کے ان میں سے ایک بھیڑ و چھیری کوئی لے لے۔ اتھوا بھاگ جائے۔ تب اس گڈریئے کو بڑا دکھ ہوتا ہے۔ سو دو پہر بھر چرا کے ایک استھان میں اکٹھا کر دیتا ہے وہ چاہتا ہے۔ اس جھنڈ میں سے ایک بھی پرتھک نہ ہو جائے۔ کنتو اپنے بھیڑ و چھیری ملا کے بڑھایا چاہتا ہے۔ کیونکہ ان سے ہی اس کی اجیوکا چلتی ہے۔ ویسے ہی آجکل مورکھ منشوں کو دھورت گرو لوگ جال میں باندھ کے اتینت دھن آدک لوٹتے ہیں۔ اور بڑے بڑے انرتھ کرتے ہیں۔ کیونکہ چیلے مورکھ ہیں۔ اس سے جیسا وے کہہ دیتے ہیں۔ ویسا ہی مان لیتے ہیں جو اُن گوروؤں کو ودیا اور بدھی ہوتی تو ایسی اپنے واسطے نرک کی سامگری کیوں کرتے۔ تتھا چیلے لوگوں کو ودیا اور بدھی ہوتی۔ تو ان دھورتوں کے جال میں پھنس کے کیوں نشٹ ہوتے۔ دیکھنا چاہیے کہ نانک جی۔ کبیر جی اور دادو جی ان کے سمپردائے میں پاشان آدک مورتی پوجن تو نہیں ہے۔ پرنتو اُن نے بھی سنسار کا دھن آدک ہرنے کے واسطے گرنتھ صاحب کی اس سے بھی ادھک پوجا کرتے ہیں۔ یہ بھی ایک مورتی پوجن ہی ہے۔ پستک بھی جڑ ہوتا ہے۔ کیونکہ جیسی پاشان آدکوں کی پوجا ویسی پستکوں کی بھی پوجا جانتی۔ اس میں کچھ بھید نہیں۔ یہ کیول پرپدارتھ ہرنے کے واسطے ہی لوگوں نے یکتی رچ لی ہے۔ اپنے اپنے سمپردائے میں ایسا آگرہ ہے

"گنگا ۔گنگیتی ۔یو ۔برویات ۔یوجنا نام ۔شتیؔ ۔رپی ۔"

"مچیّتے سرو ۔پاپیبھیو ۔وشنو ۔لوکم ۔ساگچھتی ۔"

"اشومیدھ ۔سہسرانام ۔واجپیہ ۔شت ۔اسیہ ۔چ"

"کنیاں ۔کوٹی ۔سہسرا ۔نام ۔کلم ۔پرا ۔ینوتی ۔مانوا"

یہ ایکادشی آدک برتوں کا مہاتم بنا لیا ہے ۔ ایسے ہی شالگرام نرمدالنگ آدیکا مہاتم بنا لیا ہے ۔ سو اس پرکار کے متھیا متھیا جال اپنے مطلب کے ہیتو لوگوں نے بنا لئے ہیں ۔ اور پرسپر ایک کو ایک دیکھ کے جلتے ہیں تتھا اتینت ورودھ اور پرسپر نندا ہوتی ہے ۔ کیونکہ جو متھیا متھیا کلپنا ہے ۔ انکی ایکتا کبھی نہیں ہوتی ۔ جو ستیہ بات ہے ۔ سو سب کے بیچ میں ایک ہی ہے ۔ چکرانکت آدکوں نے اپنے سمپردائے کے منتر بنا لئے ہیں ۔

"اوم ۔نمو ۔نارائن ۔چرنم ۔شرنم ۔پر ۔پدیئے ۔"

"شری متے ۔نارائن آئے نمہ"

یہ دونوں چکرانکتوں کے منتر ہیں ۔

اوم ۔نمو ۔بھگوتے ۔واسدیو ۔

اوم ۔کرشنائے نمہ

اوم ۔رادھا کرشنے ۔بھیو نمہ

اوم ۔گوبند آئے نمہ

اوم ۔رادھا ۔بلبھ آئے نمہ

یہ نبوارکتادکوں کے منتر ہیں ۔

اوم ۔رامائے نمہ ۔ اوم ستیارا ما بھیا نمہ ۔ اوم ۔رالمائے نمہ

یہ رام اپاسکوں کے منتر ہیں ۔

"نرسنگھائے نمہ ۔ اوم ہنومتے نمہ"

یہ شاکی آدکوں کے منتر ہیں ۔

"اوم نمہ شوائے" یہ شیووں کا منتر ہے ۔ اِنگ ۔ہرنگ کرینچا منڈائے وچیائے

"اوم ہرانگ ہرنیگ ۔ہرنگ ۔ہرئی انگ ۔ہرونگ ۔ہرا ۔لبگلا لکھتے ۔

کر لیا ہے۔ جیسے کہ بیراگی آدکوں نے ارائن دا۔ اس سے بڑا بھاری بگاڑ بھیا۔ کہ
نیچ اودھا اُتم کی پرکھشا ہی نہیں ہوتی۔ کیونکہ سب کا ایک سا ہی نام دیکھ پڑتا
ہے۔ تاپ پنڈ نام مالا اور منتریہ پنچ سنسکار چکرانکت آدک مانتے ہیں۔ اور
موکھش ہونا بھی ان سے مانتے ہیں۔ پرنتو اس میں وچار کرنا چاہئے کہ سنسکار
نام ہے پوترتا کا۔ سو پوترتا دو پرکار کی ہوتی ہے۔ ایک من کی دوسری واہیہ
پدارتھوں کی۔ ان میں سے من کی پوترتا ہونے سے واہیہ پوترتا بھی ہوتی ہے۔
جن کا من ادھرم کرنے میں رہتا ہے۔ اُن کی واہیہ پوترتا سب ویرتھ ہے
سو ان سنسکاروں سے من کی پوترتا کچھ نہیں ہو سکتی۔ دیکھنا چاہئے کہ
گوکلستھوں کے مندروں میں روٹی اور دال تک لوگ بیچتے ہیں۔ اور باہر
سے پرسدھی رکھتے ہیں۔ کہ ٹھاکر کو اتنا بڑا بھوگ لگتا ہے۔ سو جتنے نوکر چاکر
مندروں میں رہتے ہیں۔ اُن کو ماسک دھن نہیں دیتے۔ کنتو اُس کے
بدلے پکان روٹی دال تک دیتے ہیں۔ ان کے ہاتھ گوسائیں جی ان بیچتے
ہیں۔ اور وے پر جلکے ہاتھ بیچتے ہیں۔ جیسے حلوائی کی دوکان میں بیچا جاتا
ہے۔ اور پرشاد بھی اُن کے ہاں بھیجتے ہیں۔ سب مندر دھاری کہ جس
سے کچھ پراپتی ہو۔ مندروں میں جب درشن کے ہیتو جاتے ہیں۔ تب جوان
کے استری و پرش سیوک تھا دھن دینے والے ان کا بڑا ستکار کرتے ہیں
اینکا نہیں۔ ان ستھیا ویوہاروں کے ہونے سے دیش کا بڑا انوپکار ہوتا
ہے۔ کیونکہ باہر سے تو مہاتما کی نیائیں بنے رہتے ہیں۔ چھل اور ہردیہ میں
کپٹ کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ آدک دوش بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ دیکھنا چاہئے
کہ بڑے بڑے مندر مٹھ گاؤں۔ راجیہ۔ دکانداری کرتے ہیں۔ اور نام رکھتے
ہیں۔ ویشنو۔ اچاری۔ اداسی۔ نرملے۔ گوسائیں جٹا جوٹ بنے رہتے
ہیں۔ تلک چھاپا مالا اوپر سے دھار رکھتے ہیں۔ اور ان کا ہردیہ کا ویوہار ہم
لوگ دیکھتے ہیں۔ ودیا کا لیش نہیں۔ بات بھی یتھاوت کہنا دا سننا نہیں
جانیں۔ اس سے سب نشنوں کو ایک ستیہ دھرم ودیا آدک گن گرہن
کرنا چاہئے۔ اور ان نشٹ ویوہاروں کو چھوڑنا چاہئے۔ تبھی سب نشنوں کا

ان کو کہ ویدآدک ستیہ پستکوں کی ایسی پوجا وان میں پرتی کبھی نہیں کرتے جیسی کہ اپنی بھاشا پستکوں میں پرتی کرتے ہیں۔ اور سنیاسیوں نے ایک شنکر دگوجے رچ لیا ہے۔ اس میں بہت بہت متھیا کتھا رکھی ہیں۔ اس میں ونڈی لوگ اور گری پوری آدک گوسائیں لوگ اتینت پریتی کرتے ہیں۔ ارتھات۔ راما نج دگوجے نمبارک دگوجے، مادھوارک دگوجے بلبھ آدک دگوجے۔ کبیر دگوجے۔ اور نانک دگوجے۔ آدک اپنی اپنی بڑائی کے واسطے لوگوں نے متھیا متھیا جال رچ لئے ہیں۔ شنکر آچاریہ کوئی سمپرادائے کے پرش نہیں تھے۔ کنتو ویدوکت چار آشرموں کے بیچ سنیاس آشرم میں تھے۔ پرنتو ان کے وشئے میں لوگوں نے سمپردائے کی نیائیں دیوار کر رکھا ہے۔ دش نام لوگوں نے ... سے کلپت کر لئے ہیں جیسے کہ کسی کا نام دیودت ہوئے۔ اس کے انت میں دش پرکار کے شبد رکھتے ہیں۔ کہ دیودت شرما (۱) دیودت آرتھ تیرتھ (۲) دیودتا نند سرسوتی اور اسی کا بھید دوسرا کہ دیودت اندر سرسوتی (۳) دیودت گری (۴) دیودت پوری (۵) دیودت پربت (۶) دیودت ساگر (۷) دیودتارنیہ (۸) دیودت ون (۹) دیودت بھارتی (۱۰) یہ دش نام رچ لئے ہیں۔ پھر ان میں شرنگیری شاردا بھوگو وردھن اور جیوتی مٹھ چار پرکار کے مٹھ مانتے ہیں۔ اور ونڈیوں نے دامودر نرسنگھ نارائن اتیادک ونڈوں کے نام رکھ لئے ہیں۔ اس میں یگیوپویت باندھتے ہیں۔ اس کا نام شنکھ مدرادک رکھا ہے۔ ایسی ایسی بہت کلپنا ونڈیوں نے بھی کی ہے۔ کنتو جو بالیاوستھا میں نام رہتا تھا۔ سوئی سب آشرموں میں رہتا تھا جیسی کہ جے گیش۔ ویا۔ اسر۔ پنچ شکھا اور بودھیہ ایسے ایسے نام سنیاسیوں کے مہابھارت میں لکھے ہیں۔ اس سے جانا جاتا ہے۔ کہ یہ پیچھے سے متھیا کلپنا ونڈی لوگوں نے کر لیا ہے۔ پرنتو ونڈی لوگ سناتن سنیاسی آشرمی ہیں۔ کیونکہ منوسمرتی آدک میں ان کا ویاکھیان دیکھنے میں آتا ہے۔ اور گوسائیں لوگوں نے بھی درگا ناتھ اتیادک مڑھی شبد کلپت

ہاتھ میں جس کا وستر آوے۔ وہ اس کی استری ہوتی ہے۔ وہ ماتا کنیا
بھگنی و بیٹی کی بھی ہو استری۔ یہ ایسے ایسے متھیا ویوہار کرتے ہیں۔ اور
مانتے ہیں۔ کہ مکتی ہوئے یہ بڑا اشچریہ ہے۔ ایسے کرموں سے کبھی نہیں مکتی
ہوتی۔ پرنتو ودیاہین جو پرش ہیں۔ وہ ایسے ایسے جالوں میں پھنس جاتے
ہیں۔ اور ان لوگوں نے اپنے اپنے مت کی پشٹی کے ہیتو انیک پاراشری
آدک سمرتی۔ برہم ویورت آدک پوران تنتر آپ پوران۔ پرسپر وروڈھ
رشی اور منیوں کے نام سے رچ لئے ہیں۔ ایک کا دوسرا ایمان کرتا ہے۔
اپنی اپنی پشٹی کے ہیتو۔ کیونکہ استیہ بات اور بھرم جو ہوتا ہے۔ سو پرسپر
ورودھ سے ہی ہوتا ہے۔ اور جو ستیہ بات ہے۔ سو سب کے ہیتو ایک
ہی ہے۔ جو سجن ہوتے ہیں۔ وے سدا سریشٹ کرم ہی کرتے ہیں کیونکہ
وے ستیہ استیہ وچار سے استیہ کو چھوڑتے ہیں۔ اور ستیہ کو گرہن کرتے
ہیں۔ کسی کے جال میں وچاروان پرش نہیں پھنستا۔ سب کے اوپکار
میں ہی اس کا چت رہتا ہے۔ لیکے جو نش ہیں۔ وہ دھنیہ ہیں۔ اس
سے کیا آیا۔ کہ سریشٹ گرہست دورکت جو ہیں۔ وے سدا سریشٹ
کرم ہی کرتے ہیں۔ اسریشٹ نہیں۔ اس واسطے وے ورکت لوگ
اپنے مطلب میں پھنس کے ستیہ استیہ نہیں جان سکتے ہیں۔ کیونکہ ان
کو بھرم اندھ دھند کا [illegible] کچھ نہیں سوجھتا۔ پرش۔ جگن ناتھ آدک تیرتھ
چمتکار دیکھ پڑتا ہے۔ تتھا نانا پرکار کے تیرتھ جو گنگا آدک وے
پاپ ناشک اور مکتی پردھاین وا نہیں۔

اُتر۔ نہیں کیونکہ جگن ناتھ کی مورتی چندن و نیم کاشٹھ کی بناتے ہیں۔
اس کی ناکبھی میں پول رکھتے ہیں۔ اس میں سونے کے سمپٹ [illegible] ایک
شالگرام رکھ کے دھر دیتے ہیں۔ اس کو برہم آتج مانتے ہیں [illegible]
وستر پہرا دیتے ہیں۔ اس میں کچھ چمتکار (معجزہ) نہیں ہے [illegible]
نے اجیوکا کے واسطے بات [illegible] کا پتلا بنا لیا ہے [illegible]
یہ چمتکار کہتے ہیں کہ چھتیس برس میں چولا بدلتا ہے [illegible]

پرسیر ایکار ہوسکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ وام مارگی لوگ ایک بھیروی چکر رچتے ہیں۔ اس میں ایک ننگی استری کرکے اس کے ہاتھ میں چھری و تلوار دے دیتے ہیں۔ اور بیچ میں ایک ایک آسن کے اوپر بٹھا دیتے ہیں پھر اس استری کی پوجا کرتے ہیں۔ یہاں تک گپت انگ کی بھی۔ پھر اُس جل کو سب لوگ پیتے ہیں۔ اور اُس استری کو مانتے ہیں۔ کہ یہ ساکھشات دیوی ہے۔ سارے برہمن سے لیکے اور چمار تک اُس استھان میں سب بیٹھتے ہیں۔ پھر ایک پاتر میں مدھ کی پوجا کرکے مدھ رکھتے ہیں۔ اُسی ایک پاتر میں سے استری پیتی ہے۔ پھر اُسی جوٹھے پاتر سے سب لوگ مدھ پیتے ہیں۔ اور ماس بھی کھاتے جاتے ہیں۔ پھر جب مدھ پی کے مست ہو جاتے ہیں تب اُسی استری سے بھوگ کرتے ہیں۔ جس کو کہ چنڈی دیوی مانا تھا اور سب کا ماتا تھا۔ اور منش کا پاپ ان بھی کرتے ہیں۔ کہ کوئی کوئی اسے کالی کو اُسی تھانے ہیں۔ مردے کے اوپر بیٹھ کے جپ کرتے ہیں۔ اور استری سنے سراگم کے سے جپ کرتے ہیں۔

ورہنیام۔ تگم رسما۔ ستھاپیا۔ ... منتر ... اتاریتا

اور یہ بھی ان کا منتر ہے۔ کہ ایک ماتا کو چھوڑ کے کوئی استری ایسی نہیں جو ان میں سے ایک ماتا نگی وو یا والا ہے۔ وہ ایسا کہتا ہے۔ ترتو ماترم ... نہ تیا جیت۔ ماتا کو بھی نہ چھوڑنا چاہیے۔ کیونکہ اُن کے مت میں کام ہے سو ماتا کو بھی نہیں چھوڑتا۔ ویسے وسے بھی مانتے ہیں۔ ایسی دشٹ بہہ وہ ! لوگوں نے بنا رکھی ہیں۔ ان میں سے ایک چولی مارگ ہے۔ اس کا ایسا مت ہے۔ کہ استری اور پرش سب ایک استھان میں راتریہ کو اکٹھے ہوتے ہیں۔ ایک بڑا بھاری مرتکا کا گھڑا وہاں رکھتے ہیں۔ اس میں سب استری اپنے ہردیہ کا وستر اتھات جس کا نام چولی ہے اس کو اس گھڑے میں ڈال دیتی ہیں۔ پھر ان وستروں کو گھڑے کے بیچ میں ملا دیتے ہیں۔ پھر خوب مدھ پیتے ہیں۔ ماس کھاتے ہیں۔ جب وے بڑے انمت ہو جاتے ہیں۔ پھر اس گھڑے میں ہاتھ ڈالتے ہیں جس کے

کی بات متھیا ہے۔ کیونکہ کسی کے نیتر میں دوش ہونے سے آنکھ کے
سامنے تمر آجاتے ہیں۔ اور وے پوجاری لوگ ایسی یکتی رچتے ہیں۔ کہ
وستر کے انیتھاروپ کر کے پردے بنا رکھے ہیں۔ اُن کے دونوں اور
پوجاری لوگ کھڑے رہتے ہیں۔ اور پھرتے بھی رہتے ہیں۔ سو کسی پرکار
سے اُس مورتی کا آڑ کر دیتے ہیں۔ پھر نہیں دیکھ پڑتی۔ اس وقت ایسا
وے کہتے ہیں۔ کہ تم لوگ پاپی ہو۔ جب تمہارا پاپ پٹ جائیگا۔ تب
تم کو درشن ہوگا۔ تب وے بدھی ہین پُرش جھٹ جھٹ روپے دھر
دیتے ہیں۔ پھر اُن کو درشن کرا دیتے ہیں۔ یہ سب نشٹوں کی دھورتتا
ہے۔ چمتکار کچھ نہیں ہے۔ جھوٹاں یہ چمتکار کہتے ہیں۔ کہ اندھا و کشٹی چلا جاتا
ہے۔ جو کہ وہاں کا پرساد نہیں کھاتا۔ یہ بھی اُن کی بات متھیا ہے۔ کہ
بات سے کبھی کوئی کشٹی وا اندھا نہیں ہو سکتا ہے۔ بنا روگ سے اور
انیک دن کا سڑا سڑایا ان تتھا پترادی اور ہڈیوں کے کھپرے۔ جنکو
کوے۔ کتے۔ چمار اور چانڈال آدک سپرش کرتے ہیں۔ اور دھور بھی
لگ جاتی ہے۔ سب کا اُچھشٹ اُجوٹھا کھانے سے کچھ روگ بھی ہو
سکتا ہے۔ اور پرسپر سب کا جوٹھ سب کھاتے ہیں۔ اور پھر انیتر جا
کے کسی کا جل و ان نہیں کھاتے۔ یہ دیکھنا چاہئے۔ کہ ان کا آشچریہ دوہا
کہ سب کا سب جوٹھ کھاتے بھی ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ کہ ہم کسی کا نہیں کھاتے
یہ کیول ان کا ادھار ہی ہے۔ سو جن کی وہاں آجیوکا ہے۔ وے ایسی
ایسی بات سدا رچتے رہتے ہیں۔ کلکتہ میں ایک مرتکا کی مورتی تیار کھی
ہے۔ اس کا نام رکھا ہے کالی۔ وہاں بھی ایسی ایسی متھیا جال
رچ رکھی ہیں۔ کہ کالی مدیہ پیتی ہے۔ اور مانس کھاتی ہے۔ سو وہ جڑ
مورتی کیا پیویگی۔ اور کیا کھائیگی۔ پرنتو ان پوجاریوں کو خوب مدیہ
پینے اور مانس کھانے میں آتا ہے۔ وے لوگ سواد کے ہیتو اور دھن
ہرنے کے ہیتو نانا پرکار کے جھوٹ بات بنا لیتے ہیں۔ وہاں ایک مندر
میں پاشان کا لنگ استھاپن کر رکھا ہے۔ اس کا نام تارکیشور رکھا ہے

معلوم دیتی ہے۔ کیونکہ چھتیس ورش میں مورتی پورانی ہوجاتی ہے۔ پھر دوسری بنا کے رکھ دیتے ہیں۔ اور کرشن تتھا بلدیو کی مورتی کے بیچ میں سبھدرا کی مورتی بنا رکھی ہے۔ اس میں بچارنا چاہئے۔ کہ ایک کے وام بھاگ دوسرے کے دہنے بھاگ میں مورتی رکھنا دھرم شاستر اور یکتی سے وِرودھ ہے۔ اور دوسرا چمتکار یہ کہتے ہیں۔ کہ ایک راجا۔ بڑھئی اور پنڈا یہ تینوں اُسی سمے مرجاتے ہیں۔ یہ بات اُن کی متھیا ہے۔ کیونکہ اکسمات کوئی اس دن مرگیا ہوگا۔ اتھوا شترو لوگوں نے وِش دان دے کے کبھی مار ڈالے ہونگے۔ سو مہاتم کی ایسی بات لوگوں نے متھیا بنا لیا ہے۔ تیسرا چمتکار یہ کہتے ہیں کہ آپ سے آپ ہی رتھ چلتا ہے۔ یہ بھی اُن کی بات متھیا ہے۔ کیونکہ ہزارہا منش مل کے رتھ کو کھینچتے ہیں۔ اور کاریگر لوگوں نے اس رتھ میں کلا بنا لی ہے۔ ان کے الٹ گھمانے سے وہ رتھ کھڑا ہوجاتا ہوگا۔ اور سیدھا گھمانے سے کچھ چلتا ہوگا۔ جیسے کہ گھڑی آدک کے نیتر گھومتے ہیں۔ ایسے بہت پدارتھ ودیا سے ہوتے ہیں۔ چوتھا چمتکار یہ کہتے ہیں۔ کہ ایک چولھے کے اوپر سات پاتر دھر لیتے ہیں۔ ان میں سے اوپر کے پاتروں کا چاول پہلے پچہ (پک) جاتے ہیں۔ یہ بھی ان کی بات متھیا ہے۔ کیونکہ اُن پاتروں میں چاول پہلے چورا (پکا) لیتے ہیں۔ پھر اس کے پیٹ کو مانج دیتے ہیں۔ پھر اوپر اوپر پاتر رکھ دیتے ہیں۔ اور نیچے کے چولھے میں تھوڑی سی آنچ لگا دیتے ہیں۔ پھر ود [illegible] دل دیتے ہیں۔ اور اچھے لچھے دھناڈھیہ تھماراجا لوگوں کو دور سے کرکھیل سے نکال کے دکھا دیتے ہیں۔ کہ دیکھئے مہاراج کیسا چمتکار ہے کہ نیچے کا اب تک چاول کچا ہے۔ کیونکہ اس پاتر کا چاول اگنی پر بیچے دھرے ہیں۔ اس کو دیکھ کے بچارے مت پرش موہت ہو کے بڑا اشچریہ گنتے ہیں۔ اور ہزارہا روپیہ دیدیتے ہیں۔ یہ کیول ان منشوں کی دھورتتا ہے۔ اور چمتکار کچھ نہیں ہے۔ پانچواں چمتکار یہ کہتے ہیں۔ کہ جو پاپی ہوئے۔ اس کو اُس مورت کا درشن نہیں ہوتا۔ یہ بھی اُن

ایک کا چار چار کوس کا شریر لکھا ہے۔ تتھا کنبھ کرن کی مونچھ چار چار
کوس کی لمبی لکھی ہے۔ سولہ ۱۶ کوس کی ناک چونسٹھ ۶۴ کوس کا ہاتھ لمبا ۹۶
چھیانوے کوس کا اُدر (پیٹ) ایسا جو کنبھ کرن ہوتا۔ تو لنکا میں ایک
بھی نہیں سماتا۔ اور اٹھارہ پدم بانر پرتھوی بھر میں نہیں سماتے تتھا
باندر منش کی بھاشا نہیں بول سکتے۔ پھر سگریو آدک رام سے کیسے بول
سکینگے۔ راجیہ کا کرنا اور وواہ پشوؤں میں کبھی نہیں ہو سکتا۔ ایسی
ایسی بہت تلسی کرت رامائن میں جھوٹ بات لکھی ہیں۔ سو اس کے
کہنے کا کیا پرمان پھر پاشان کے اوپر رام نام لکھ دیئے۔ اس سے
پاشان سمدر کے اوپر تیرے ہیں۔ یہ بات اُس کی متھیا ہے۔ کیونکہ
ایسا ہوتا۔ تو ہم لوگ بھی پاشان کے اوپر رام نام لکھ کے اس کا ترنا
دیکھتے۔ سو نہیں دیکھنے میں آتا۔ اس سے جھوٹ بات کو ماننا نہ چاہئے
جیسی یہ بات جھوٹ ہے۔ اُس کی ویسی رامیشور کی لکھی بھی جھوٹ
ہے کیسے دکھشن کے دھناڈھیہ نے مندر بنا لیا ہے۔ اس کا نام رامیشور
اس کو چار سو برس بیتے ہونگے۔ اور ایک دکھشن میں کالیا کنت کا مندر
ہے۔ اس وشے میں لوگوں نے ایسی بات بنا لی ہے۔ کہ وہ مورتی حقہ
پیتی ہے۔ سو جھوٹ ہے کیونکہ پاشان کی مورتی حقہ کیسے پیویگی۔ اس
میں لوگوں نے مورتی کے مکھ میں چھید بنا رکھا ہے۔ اس چھید میں نالی
لگا کے کوئی منش چھپ کے دھواں کھینچتا ہے۔ پھر وے پجاری کہتے
ہیں۔ دیکھو ساکھشات مورتی حقہ پیتی ہے۔ ایسا بہکا کے دھن ہر لیتے
ہیں۔ ایسے ہی جے پور کے راجیہ میں ایک جین دیوی بکتی ہے۔ وہ
مدیہ پیتی ہے۔ سو بھی بات جھوٹ ہے۔ کیونکہ وہ مورتی پولی بنا رکھی
ہے۔ اُس کے مکھ میں چھید ہے۔ مدیہ کے پاتر کو مکھ سے لگا کے بھبکا
(اُلٹا) دیتے ہیں۔ وہ مدیہ اندر استھان میں چلا جاتا ہے۔ پھر اُسی
کو بے کے بیچتے ہیں۔ تتھا دوارکا کے وشے میں لوگ کہتے ہیں۔ کہ دوارکا
ڈوبنے کی بنی ہے۔ اس میں ایک چھیپا بھگت سمندر میں ڈوب کے

اس وشے میں اُنہوں نے بات بنا رکھی ہے۔ کہ روگیوں کو سوپن اوستھا میں مہادیو اوشدھ بتا جاتے ہیں۔ اس اوشدھ سے ان کا روگ چھوٹ جاتا ہے۔ یہ بات ان کی متھیا ہے۔ کیونکہ ان کا جو پوجاری ہے وہ بھی ویدا اور ڈاکٹروں کی اوشدھی کیا کرتا ہے۔ اور ایسی اوشدھی کیوں نہیں سوپن اوستھا میں مہادیو کہے دیتا ہے۔ کہ جس کے کھانے سے کسی کو کبھی روگ ہی نہ ہو۔ اس سے یہ بات جھوٹ ہے۔ کہ وہ پاشان کیا کہہ وسُن سکتا ہے۔ کبھی نہیں۔ سیت بندرامیشور کے وشے میں ایسا لوگ کہتے ہیں۔ کہ جب گنگا جل چڑھاتے ہیں۔ تب وہ لنگ بڑھ جاتا ہے۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ اس مندر میں دوس (دن) کو بھی اندھکار رہتا ہے۔ اسی سے چار کونے میں چار دیپ سدا جلتے رہتے ہیں۔ اس مندر میں کسی کو گھسنے دیتے نہیں۔ اُن کے ہاتھ سے گنگا جل لیکے اس مورتی کے اوپر جل چڑھاتا ہے۔ جب وہ پجاری نیچے سے اوپر ہاتھ کرتا ہے۔ تب مورتی سے لیکر ہاتھ تک گنگا جل کی ایک دھارا بن جاتی ہے۔ اس دھارا میں چاروں دویپ کے پرکاش کے پڑنے سے جل بجلی کی نیائیں چمکتا ہے۔ تب ان یاتریوں کو پوجاری لوگ کہتے ہیں۔ کہ تم لوگوں کے اوپر مہادیو کی بڑی کرپا ہے۔ دیکھو مہادیو کا لنگ بڑھ گیا۔ سو تم روپے چڑھاؤ۔ ایسے وہ کہہ کہہ کے خوب دھن ہرن کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ رام نے یہ مورتی استھاپن کی ہے۔ سو یہ بات متھیا ہی ہے۔ کیونکہ بالمیکی رامائن میں اس کا نام بھی نہیں ہے۔ کیول تلسی داس کے جھوٹ لکھنے سے لوگ کہتے ہیں۔ کیونکہ تلسی داس کی متھیا متھیا بات بچارنا چاہئے۔ ناری نام اسکا روپ دیکھ کے استری موہت نہیں ہوتی۔ پھر سیتا کے سوئمبر میں لکھا ہے۔ کہ جب سوئمبر میں سیتا جی آئی۔ تب نر اور ناری سب موہت ہو گئے۔ سیتا جی کو دیکھ کے یہ بات پورا وپرا اس کی وردھ ہے۔ اور اپنے گرنتھ میں اُن نے لکھا ہے۔ کہ اٹھارہ پدم بوتھپ بانر تھے۔ سو ایک

اور یہ بات جھوٹ معلوم دیتی ہے۔ کہ پارس پتھر سے لوہا چھوجانے سے سونا بن جاتا ہے۔ اس کو کسی نے دیکھا تو ہے نہیں۔ سنتے سنتے چلے آتے ہیں۔ اس بات کا کیا پرمان۔ اور شنکر آچاریہ تو مورتیوں کے توڑنے والے تھے۔ وہ استھاپن کیوں کرتے۔ کیدار کے وشے میں ایسی بات لوگ کہتے ہیں۔ کہ جب پانڈو لوگ ہمالیہ میں گلنے کو گئے۔ تب مہادیو کا درشن کیا چاہتے تھے۔ سو مہادیو نے درشن نہیں دیا۔ کیونکہ وے گوتر نام اپنے کٹنب کے پرشوں کو مار کے یدھ میں آئے تھے۔ سو مہادیو پاربتی اور سب اُن کے گنوں نے بھینسے کا روپ دھارن کر لیا تھا۔ سو نارد جی نے کہا۔ کہ مہادیو آدکوں نے بھینسا کا روپ دھارن کر لیا ہے۔ تم کو بہکانے کے واسطے اس کی یہ پریکھشا ہے۔ کہ مہادیو کسی کی ٹانگ کے نیچے سے نہیں نکلتے۔ سو بھیم نے تین کوس کے چھوٹے دو پربت تھے اُن کے اوپر دو ٹانگ رکھ دی۔ ایک ایک کے اوپر۔ پھر سب بھینسے تو اُن کے نیچے سے نکل گئے۔ پرنتو ایک بھینسا نہیں نکلا۔ تب بھیم نے نشچے کر لیا۔ کہ یہی بھینسا ہے۔ اس کے پکڑنے کو بھیم دوڑا۔ تب وہ بھینسا پرتھوی میں گپت ہو گیا۔ اس کا سر نیپال میں نکلا۔ جس کا نام پشوپت رکھا ہے۔ تیتھا اس کا ٹک کشمیر میں نکلا۔ اس کا نام امرناتھ رکھا۔ اور چوتڑ وہیں نکلا۔ جس کا نام کیدار ہے۔ اور جنگھا دران جہاں نکلیں۔ اس کا نام تنگ ناتھ آدک رکھا ہے۔ ایسے پنچ کیدار لوگوں نے رچ لئے ہیں۔ اس میں وچارنا چاہئے کہ نیپال میں بھینسے کا شنگ ناک کان کچھ نہیں دیکھ پڑتا ہے۔ تتھا کشمیر میں کھر بھی نہیں دیکھ پڑتے۔ ایسے انیتر کچھ بھی نہیں۔ بھینسے کا چنہ دکھائی پڑتا۔ کنتو سرو تر پاشان ہی دیکھ پڑتا ہے۔ پرنتو ایسی ایسی متھیا بات کو نشچے لوگ مان لیتے ہیں۔ یہ کیول ادویا اور مورکھتا کا گن ہے۔ کیونکہ بھیم اتنا لمبا چوڑا ہوتا۔ تو اس کا گھر کتنا لمبا چوڑا ہوتا۔ اور نگر میں و مارگ میں کیسے چل سکتا تتھا دروپدی آدک اُن کی استری کیسے بن سکتی۔ اور مہادیو کو کیا ضرور پڑا تھا۔ کہ بھینسا ہو جائے۔ پھر اتنا لمبا چوڑا کیوں بن جاتا۔ اور کیا پرادھ و پاپ مہادیو نے کیا تھا۔ کہ جنیں سے جڑ بن جائے۔ اس سے یہ بات

چلا گیا تھا اس کو شری کرشن جی ملے۔ ان میں بات چیت ہوئی۔ پیپا نے کہا۔ کہ میں تو آپ کے پاس رہوں گا۔ تب سری کرشن نے کہا۔ کہ مات لوک کا آدمی یہاں نہیں رہ سکتا۔ سو تم ہمارا شنکھ۔ چکر۔ گدا۔ پدم کے چینہ دوارکا میں لگا جاؤ۔ اور سب سے کہہ دیو۔ کہ جنوں کا داغ تپت کر کے جو لگوالیگا۔ سو بیکنٹھ میں چلا آویگا۔ ایسے ہی چکرانکت لوگ بھی کہتے ہیں۔ سو سب بات متھیا ہے۔ کیونکہ جیتے شریر کو جلانے سے کوئی بیکنٹھ میں نہیں جا سکتا ہے۔ اور جو جا سکتا ہے۔ تو مرے پیچھے اس شریر کو بھسم کر دیتے ہیں۔ اس سے بیکنٹھ کے آگے بھی جائیگا۔ پھر جیتے شریر کو جو جلانا یہ بات کیول متھیا ہی ہے۔ ایک پنجاب میں جوالا جی کا مندر ہے۔ اس میں اگنی نکلتا رہتا ہے۔ اس کو کہتے ہیں۔ کہ ساکشات بھگوتی ہے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ تمہارے گھر میں جب رسوئی کرتے ہیں۔ تب چولہے میں بھی جوالا نکلتی رہتی ہے پرنتو۔ چولہے میں تو لکڑی لگانے سے نکلتی ہے۔ اور وہاں آپ سے آپ ہی نکلتی رہتی ہے۔

اُتر۔ ایسے ہی انیک استھانوں میں اگنی نکلتی ہے۔ سو پرتھوی میں اتھوا پربت میں گندھک آدک دھاتو ہیں۔ ان میں کسی پرکار سے اگنی اتپن ہو کے لگ جاتا ہے۔ سو پرتھوی کو پھوڑ کے اوپر نکل آتا ہے۔ جب تک وے گندھک آدک دھاتو رہتی ہیں۔ تب تک اگنی جلتا ہی رہتا ہے۔ یہی پرتھوی کے ہلنے کا کارن ہے۔ کیونکہ جب بھیتر سے باہر پربت میں اگنی نکلتا ہے تبھی پرتھوی میں کنپ ہو جاتا ہے سو وہ بات کیول منشوں نے اپنی اجیوکا کے واسطے متھیا بنالی ہے ایک اُترکھنڈ میں کیدار اور بدری نارائن یہ دو استھان پرسدھ ہیں۔ اس وشے میں لوگ ایسا کہتے ہیں۔ کہ بدری نارائن کی مورتی پارس پتھر کی ہے۔ اور شنکر آچاریہ نے استھاپت کی ہے۔ سو یہ بات متھیا ہے کیونکہ جو وہ پارس پتھر کی رہتی۔ تو پوجاری لوگ در در کیوں بھٹکتے۔

اس کا ایسا جھوٹ مہاتم بنالیا ہے۔ کہ ساکھشات مہادیو کی پوری ہے اور مہادیو نے مکتی کا سدا برت باندھ رکھا ہے تھا اوسر بھومی ہے۔ اس سے پاپ پن لگتا ہی نہیں۔ سب دیوتا پندرہ پندرہ کلا سے کاشی میں رہتے ہیں اور ایک ایک کلا سے اپنے اپنے استھان میں رہتے ہیں۔ ایک منی کرن کا کنڈ رچ رکھا ہے۔ کہ یہاں پاربتی کے کان کا منی گر پڑا تھا تھا کال بھیرو یہاں کا کوتوال ہے۔ سو سب کو ونڈ دیتا ہے۔ پاپ پن کی دوستھا سے اس کاشی کا مہا پرلے میں بھی پرلے نہیں ہوتا۔ کیونکہ کال بھیرو ترشول کے اوپر کاشی کو رکھ لیتا ہے۔ اور بھونچال میں ہلتی بھی نہیں۔ پنچ کوشی کے بیچ میں جو کوئی کیٹ پتنگ تک بھی مرے۔ تو اس کو مہادیو مکتی دے دیتے ہیں۔ ان پورنا سب کو ان دیتی ہے۔ انترگرہی اور پنچ کروشی کے کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہیں۔ اتیادک متھیا متھیا جال رچ کے کاشی مہیہ اور کاشی کھنڈ آدک گرنتھ بنائے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ بارہ جیوتی لنگ ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ وشونا تھ ہے۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ جیوتی لنگ ہوتے۔ تو مندر میں کبھی اندھکار نہ ہوتا۔ اور پاشان کمت وبندھ کبھی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اسی کو کاریگروں نے مندر کے بیچ گڑھے میں چپکا کے بند کر رکھا ہے۔ پھر اپنے ہی بندھنے سے نہیں چھوٹ سکتا پھر اپنے کی مکتی کیا کر سکیگا۔ سو یہ کیول پنڈتوں نے بات بنالی ہے۔ کہ کاشی میں مرنے سے مکتی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس بات کو سن کے سب لوگ کاشی میں مرنے کے ہیتو آویں گے۔ ان سے ہماری اجیو کا سدا ہوا کریگی۔ اس سے ایسے ایسے جال رچا کرتے ہیں۔ پریاگ میں گنگا جمنا کے سنگم میں ایک تیسری جھوٹ سرسوتی مان لیتے ہیں۔ کہ تیسری سرسوتی بھی یہاں ہے اور اس استھان میں ورسرا منڈھانے سے سدھ ہو جاتا ہے۔ سو ایسا انومان کیا جاتا ہے۔ کہ پہلے کوئی نو وا د تجام اتھا۔ اس نے اپنے کل کی اجیو کا کر لی ہے۔ اور سنگم میں سنان کرنے سے مکتی ہو جاتی ہے۔ یہ کیول اجیو کا کے واسطے جھوٹ جھوٹ بات اور جھوٹ جھوٹ لیکھ لوگوں نے بنا لئے

سب متھیا ہے۔ ایک کماکھشا استھان رچ لیا ہے۔ اس میں ایک کنڈ بنا رکھا ہے اس کا نام یونی رکھا ہے۔ اور وہ رجسولا ہوتی ہے۔ یہ سب بات اُن پوجاریوں نے اجیوکا کے ہیتو متھیا بنالی ہے۔ ایک بودھ گیا استھان ہے۔ اس میں بدھ کی مورتی بنا رکھی ہے۔ اس کی پوجا اور درشن آج تک کرتے ہیں۔ وہ مورتی کیول جینیوں کی ہی ہے۔ سو ایسا جاننا چاہیئے۔ کہ جتنا پاشان پوجن ہے۔ اور جو چوبیس تیرتھوں کا پوجن سو سب جینیوں کا ہی ہے ایک گیا استھان بنا رکھا ہے۔ اس میں بڑا سنسار کا دھن لوٹا جاتا ہے گیا کے پنڈوں کو مفت کا بہت دھن ملتا ہے۔ سو ویشیا گمن مدیہ پان اور مانس آہار میں ہی جاتا ہے۔ کیول برباد ہیں۔ اچھے کام میں کچھ نہیں۔ پھر یہ جہان لوگ ملتے ہیں۔ کہ گیا کے شرادھ سے ہی پتروں کا ادہار ہو جاتا ہے۔ سو ایسے کرموں سے ادہار تو کسی کا ہوتا نہیں۔ پرنتو نرک ہونے کا سنبھو ہوتا ہے۔ پھر اس وشے میں ایسا کہتے ہیں۔ کہ رامچندر نے گیا میں شرادھ کیا تھا سو ساکھشات دشرتھ جی اُن کے پتا اُن نے ہاتھ نکال کے گیا میں پنڈ لے لیا تھا۔ اس دن سے گیا کا مہاتم چلا ہے۔ اور وہ استھان گیا سر کا تھا۔ سو یہ بات سب متھیا ہے۔ کیونکہ وے لوگ آج کل بھی ہاتھ نکال کے کیوں نہیں پنڈ لے لیتے۔ کسی سمے کوئی پُرش پھلگو ندی میں بھومی میں گوہا رگیھا بنا کے بھیتر بیٹھ رہا ہوگا اور انہوں نے سنکیت بنا رکھا تھا ایسے ہی اس نے بھومی میں سے ہاتھ نکال کے پنڈ لے لیا ہوگا۔ پھر جھوٹ بات پرسدھ کر دی۔ کہ ساکھشات پتر ہی لوگ ہاتھ نکال کے پنڈ لے لیتے ہیں اس استھان کا پنڈتوں نے مہاتم بنا لیا۔ پھر پرسدھ ہو گئی۔ اور سب ماننے لگے۔ سو گیا نامی جس استھان میں شرادھ کریں۔ اور اپنے پتر پوتر تھا راجیہ جس دیش میں لینے رتا ہوئے۔ ان کا نام گیا وید کے براہمنوں میں لکھا ہے اس کا ارتھ جبیر اسے تو جاننا نہیں۔ پھر یہ پاکھنڈ رچ لیا۔ کاشی راج نے مہابھارت میں لکھا ہے۔ کہ اس نے نگر بسایا تھا۔ اس سے اُس کا نام کاشی پڑا۔ ورونا تھا اسی نالا کے بیچ میں ہونے سے وارانسی نام رکھا گیا

ندیاں بہت تماسے اتپن بھئی ہیں۔ اور جیسا جل [redacted] گوں سے
بھی بہت ندیاں اتپن ہوتی ہیں۔ کیول جل سب میں ہے۔ اس جل میں اوتم
دھرم۔ اور نیچتا بھومی کے سنیوگ گن سے ہے۔ اس سے ادھک کچھ نہیں
سو جل ہوتا ہے وہ جبرکیا پاپ کو چھڑا سکیگا۔ اور مکتی کو بھی دے سکیگا۔ کچھ
بھی نہیں۔ جیسا جل میں گن ہے۔ شیت۔ اوشن۔ میشٹ۔ نرملتا دینا
اس میں ہوتا ہے۔ ان سے ادھک گن نہیں۔ وے کھشار مشٹ آدک
گن سب بھومی کے سنیوگوں سے ہیں۔ انیتھا نہیں۔ گنگے۔ تو درشنان
مکتی۔ رجانئے۔ سنان۔ جم۔ پھلم۔" اتیادک نارد آدکوں کے ناموں سے
متھیا شلوک لوگوں نے بنا لئے ہیں جو درشن سے مکتی ہوتی تو سب
سنسار کی ہی مکتی ہو جاتی۔ اور مکتی سے کوئی ادھک پھل نہیں ہے۔ کہ
سنسار میں سنان سے کچھ ادھک ہووے۔ یہ کیول متھیا کلپنا ان کی ہے۔
کہ کاشی مرنا۔ نو۔ مکتا۔" گنگے تو درشنا۔ نو۔ مکتا۔" تنھسر۔ سنگ
درشنا۔ نو۔ مکتا۔" اتیادک متھیا شرتی لوگوں نے بنا لی ہیں۔ کنٹھے رتیے
گیا نار۔ نام۔ مکتا۔" یہ ستیہ شرتی ہے۔ کہ بنا گیان سے کسی کی مکتی نہیں ہوتی
کیونکہ ستیہ ستیہ۔ دو یک کے بنا استیہ کے دوشوں کا گیان نہیں ہوتا۔
دوش گیان کے بنا متھیا وہار اور متھیا پدارتھوں سے کبھی نہیں چھوٹتا
اس سے مکتی کے واسطے ستیہ استیہ کا ووک۔ پرمیشور میں پریتی۔ دھرم
کا انوشٹھان۔ ادھرم کا تیاگ۔ ست سنگ۔ ستیہ ودیا۔ جتیندریتا
آدک گن ان میں اتینت پرشارتھ سے مکتی ہو سکتی ہے۔ انیتھا نہیں۔
اور جس کو اس بات کا نشچے کرنا ہووے۔ وہ اس بات کو کہے۔ کہ جتنے
تیرتھوں کے پروہت اور مندر استھان کے پروہت ان کے پراچین لیکھوں
کے دیکھنے سے ستیہ ستیہ نشچے ہوتا ہے۔ کیونکہ جو جو یجمان وشیں کا لوں۔
جاتی۔ دن۔ ماس۔ اور سموت سر۔ ان کا جتھا وت لیکھ جو بھی کھاتا
اس میں لکھے رہتے ہیں۔ ان کے دیکھنے سے ٹھیک ٹھیک دن ماس اور
سموت سر کا نشچے ہوتا ہے۔

ہیں۔ کہ پریاگ تیرتھ راج ہے۔ ایسے ہی ایودھیا میں ہنومان جی کو راجی
گدی دے گئے ہیں۔ اور ایودھیا میں تو اس سے بھی مکتی ہوتی ہے۔ یہ بھی
ان کی بات متھیا ہی ہے۔ تتھا متھرا اور برندابن میں بڑی بڑی متھیا بات
بنالی ہیں۔ کہ یم دوتیہ کے سنان سے یم کے بندھن سے جیو چھوٹ جاتا
ہے۔ کیونکہ یمنا یم راج کی واہن ہے۔ اور برندابن کے وشے میں مکتی بھی
روتی ہے۔ کہ میری مکتی کیسی ہوویگی۔ مکتی مکتی کے واسطے برندابن کی گلیوں
میں جھاڑو دیتی ہے۔ اور مندروں میں نانا پرکار کے پرسادوں سے وبھچار
آدک کرتے ہیں تتھا انیک پرکار کے جالوں سے لوگوں کا دھن ہرن
کر لیتے ہیں۔ ایک جگہ رانکتوں نے مندر رچوایا ہے۔ ان کے دروازوں کا
نام بیکنٹھ دوارا تیادک رکھے ہیں۔ اور سکل ونیکو سونش مل کے اکٹھے کھاتے
ہیں۔ سکل بنگواس کا نام ہے۔ کہ کچی پکی سب پرکار کا پکا کچا ان بنتا ہے
پھر برہمن سے لیکے انتیج پرینت اُن کے جتنے شش ہیں۔ ان کی پنگتی
لگ جاتی ہے۔ ان کے ہاتھ کے بیچ میں تھوڑا تھوڑا سب پدارتھ سب کو دے
دیتے ہیں۔ اور وے کھالیتے ہیں۔ ان میں کوئی جل سے ہاتھ دھو ڈالتا ہے
اور کوئی وستر سے پونچھ لیتا ہے۔ اور ٹھاکر جی کو جلاب دیتے ہیں۔
ایسا ہی کبھی بڑے بڑے انرتھ سننے میں آتے ہیں۔ اور ایک راتری کو تیلیا
کے گھر ٹھاکر جی چلے گئے ہیں۔ پھر ان کو پرائشچت کراتے ہیں اور پنڈتا جی
[illegible] کے سنان کراتے ہیں۔ یہ کیول ان کا متھیا پرپنچ ہے۔ پر دھن
ہرنے کے واسطے۔ اور مورکھوں کو بہکانے کے واسطے پھر اس مندر میں
بہت لوگوں کو شنکھ چکر آدک تپا کے داغ دیدیتے ہیں۔ ایسے ایسے
متھیا چھل پرپنچ سے اپنی آجیوکا کرتے ہیں۔ ان میں کچھ ستیہ و چمتکار نہیں
تتھا گنگا آدک تیرتھوں کے وشے میں سب پاپ کا چھوٹنا۔ بیکنٹھ سے آنا
مکتی کا ہونا۔ اور برہم دروہ تتھا سا گنساست بھگوتی کا ماننا یہ بات متھیا
ہے۔ کیونکہ ہم [illegible] پر بھوتی گرنتھ یہ ویاکرن مہا بھاشیہ کا وچن ہے۔
[illegible] ہے کہ ہمالیہ سے گنگا اتپن ہوتی ہے تتھا یمنا آدک

اس سے ورودھ اسی پرب میں شوسہسر نام جہاں لکھے ہیں۔ وہاں وشنو
کو تچھ کر دیا ہے۔ تتھا جہاں وشنو کی بڑائی ہے۔ وہاں مہا دیو کو تچھ
کر دیا ہے۔ اور جہاں گنیش اور کارتک سوامی کی استتی کی ہے۔ وہاں
اینہ سب کو تچھ بنا دئیے ہیں۔ تتھا بھیشم پرب اور ویراٹ پرب میں
جہاں دیوی کی کتھا لکھی ہے۔ وہاں اینہ سب تچھ گنے ہیں۔ ایک بھیم اور
دھرتراشٹر کی کتھا لکھی ہے۔ کہ دھرتراشٹر کے شریر میں چھ ہزار ہاتھی کا
بل تھا۔ تتھا بھیم کے شریر میں دس ہزار ہاتھی کا بل تھا۔ اور ایک گرڑ پکھشی
کا بل ایسا ورنن کیا ہے۔ کہ جس کا تولن نہیں ہو سکتا۔ اس گرڑ کا بل وشنو
کے آگے تچھ گنا۔ تتھا اُس وشنو کا بل ویربھدر کے آگے تچھ کر دیا ہے۔
ویربھدر کا رُدر کے آگے۔ اور رُدر کا وشنو کے آگے۔ وشنو کا ویربھدر
کے آگے ایسی پرسپر متھیا دیاس جی کی بنائی۔ مہابھارت میں نہیں بن
سکتی۔ اور بھی ایسی ایسی کتھا لکھی ہیں۔ کہ بھیم کو دریودھن نے وِش
دان دیا۔ جب وہ مورچھت ہو گیا۔ تب اس کو باندھ کے گنگا جی میں
گرا دیا۔ سو وہ پاتال کو چلا گیا۔ وہاں سرپوں نے بہت کاٹا۔ پھر جب
اس کا وِش اُتر گیا۔ تب سرپوں کو مارنے لگا۔ اس سے سرپ بھاگ
گئے۔ واسوکی راجا سے جا کے پھر کہا۔ کہ ایک منش کا لڑکا آیا ہے۔ سو بڑا
پراکرمی ہے۔ تب باسوکی بھیم کے پاس گیا۔ اور پوچھا کہ تو کون ہے۔ کہاں
سے آیا ہے۔ تب بھیم نے کہا۔ کہ میں پنڈو کا پتر ہوں۔ اور یدھشٹر کا بھائی
تب تو باسوکی بڑے پرسن بھئے۔ اور بھیم سے کہا۔ کہ جتنا تجھ سے اِن کنڈوں
میں سے جل پیا جائے اتنا پی۔ کیونکہ یہ نو کنڈ امرت سے بھرے ہیں۔
ایسا سن کے اُٹھا۔ اور نو کنڈوں کا سب جل پی گیا۔ سو نو ہزار ہاتھی کا
بل بڑھ گیا۔ اس میں بچارنا چاہئے۔ کہ وِش کے دینے سے وہ بھیم کیوں
نہ گیا۔ اور جل میں ایک گھڑی بھر نہیں جی سکتا۔ اور پاتال کا مارگ وہاں
کہاں ہو سکتا ہے۔ اور جو ہو سکتا۔ تو گنگا کا جل سب پاتال میں چلا جاتا
ایسی ایسی متھیا کتھا دیاس جی کی کبھی نہیں ہو سکتی۔ اور جتنی سنکھ کتھا ہے

۔کہ اس تیرتھ واس مندر کا پرارنبھ اس سموت سر میں ہوا ہے۔ کیونکہ جب جس کا پرارنبھ ہوتا ہے۔ تب اس کے پنڈے اور پجاری تتھا پروہت اُسی سے بن جاتے ہیں۔ دیکھنا چاہیئے کہ بندھیاچل سورتی کے وشئے میں لوگ کہتے ہیں۔ کہ ایک دن میں دیوی تین روپ دھارن کرتی ہے۔ ارتھات پراتہ کال میں کنیا مدھیان میں جوان اور سندھیا کال میں بوڑھی بن جاتی ہے۔ کہ رات میں اس سورتی کی کون اوستھا ہوتی ہے سو کیوں پوجاری لوگوں کی دھورتتا ہے۔ کیونکہ جیسا وستر آبھوشن دھارن کریں۔ ویسا ہی سروپ دیکھ پڑتا ہے۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اس مندر میں مکھی نہیں ہوتی۔ پرنتو انکھیات مکھی ہوتی ہیں۔ سو کیوں جھوٹ بکا کرتے ہیں۔ اجیوکا کے واسطے۔ تتھا بیجناتھ کے وشئے میں کہتے ہیں۔ کہ کیلاش سے راون نے آیا ہے۔ یہ سب متھیا کلپنا لوگوں کی ہے۔ کیونکہ آج تک نئے نئے مندر نئے نئے مورتیوں کے نام دھرتے ہیں اور سمپردائی لوگوں نے اپنے اپنے سمپردائے کی پشٹی کے واسطے بنا لئے ہیں۔ ان کا نام رکھدیا پوران اور ایسا بھی وے کہتے ہیں۔ کہ "اشٹا دش پورانا نام۔ کرتا ستیہ اوتی ستا" اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ اٹھارہ پورانوں کے کرتا ویاس جی ہیں۔ جو کہ ستیہ وتی کے پتر ہیں۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ ویاس جی بڑے پنڈت تھے۔ اور ستیہ وادی سب پدارتھ وِدیا یتھاوت جانتے تھے۔ ان کا کتھن یتھاوت پرمان یکت ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ اُن کے بنائے شاریرک سوتر ہیں۔ اور مہابھارت میں جو جو شلوک ہیں۔ وے بھی یتھاوت ستیہ ہی ہیں۔

پرشن۔ مہابھارت میں انیک بھی شلوک ہیں۔ اتھوا سب ویاس جی کے بنائے ہیں۔

اُتر۔ کئی ہزار شلوک۔ مہابھارت میں سمپردائی لوگوں نے ملا دئے ہیں اپنے اپنے سمپردائے کے پرمان کے واسطے کیونکہ شانتی پرب میں وشنو کی بڑائی لکھی ہے۔ اور سب کی نیونتا اور اُس میں سہسر نام لکھے ہیں

وواہ ہوگیا۔ ایک کا نام اُما دوسری کا نام لکھشمی۔ تیسری ساوتری۔ ان کے وشے میں برہما نارائن کی نابھی سے اتپن بھیا کہیں لکھا۔ کہ برہما سے ردر اور نارائن اتپن بھئے۔ کہیں لکھا۔ کہ اما دکش کی کنیاں کہیں لکھا ہمالیہ کی کنیا ہے۔ لکھشمی سمندر کی کنیاں ہے۔ کہیں لکھا کہ ورن کی کنیا ہے۔ کہیں لکھا کہ ساوتری سوریہ کی کنیاں ہے۔ کہیں لکھا۔ کہ برہما سے جگت اُتپن بھیا کہیں نارائن سے کہیں مہادیو سے۔ کہیں گنیش سے۔ کہیں سکند سے۔ ایسی جھوٹ جھوٹ کتھا پورانوں میں بنا رکھی ہیں۔

پرشن۔ آپس وِرودھ نہیں۔ کیونکہ یہ سب کتھا کلپ کلپانتر کی ہیں۔

اُتر۔ یہ بات متھیا ہے۔ کیونکہ "سوریہ چندر مسو دھاتا یتھا پورو مکلپیت" جیسے سوریہ آدک سرشٹی پورو کلپ میں بنی تھی۔ ویسی سب کلپ میں ہوتی ہے۔ ایسا جو کہو گے۔ تو کسی کلپ میں پگ (یا ٹانگ) سے بھی کھاتے ہونگے۔ اور مکھ سے چلتے ہونگے۔ نیتر سے بولتے ہونگے۔ جیبھ (زبان) سے نہ بولتے ہونگے۔ اتیادک سب جان لینا۔ لوگوں نے مارکنڈے پوران آنترگت جو درگا استوتر ہے۔ جس کا نام رکھا ہے سپت شتی۔ اس میں ایسی ایسی جھوٹ کتھا لکھی ہے۔ کہ "ردو ہرو۔ گھبا ندیا۔ سدلیس۔ تتر۔ پرسو۔ سرور" رکت بیج اور دیوی کے یدھ میں ردر کی بڑی بڑی ندیاں چلیں۔ ان سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ ردر دایک کے سریر شش سے جم جاتا ہے۔ اس کی ندی کبھی نہیں چل سکتی۔ رکت بیج اتنے بڑھے کہ سب جگت پورن ہوگیا۔ اُن کے شریر سے۔ ان سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ ورکھش نگر گاؤں پربت بھگوتی۔ بھگوتی کا سنگھ کہاں کھڑے تھے۔ "لیپا پربھاوم مِتو لم۔ بھگوان۔ انتو برہم۔ ہرشچیت۔ سی۔ وکتو۔ بلم۔ بلم چیسا چینند کا کھیل۔ جگت۔ بیر۔ پالنائے۔ ناشائے۔ چا سبھیتھ۔ متم۔ کیرو تلو۔"

(اس شلوک میں برہما وشنو اور مہادیو کو تو مورکھ بنایا۔ کیونکہ چنڈکا کا اتلیہ پربھاؤ اور بل کو وے نہیں جانتے ہیں۔ ارتھات۔

وے سب مہابھارت میں ویاس جی کی ہی کہیں ہیں۔ اور جتنے پوران ہیں۔ ان میں ویاس جی کا کیا ایک بھی شلوک نہیں۔ کیونکہ شیو پوران آدک سب شیو لوگوں کے بنائے ہیں۔ ان میں کیول شیو کو ہی ایشور ورنن کیا ہے۔ اور نارائن آدک شو کے داس ہیں۔ پھر وہ راکھشش بھسم تریدا کا لنگ اور مرتکا کا لنگ بنا کے پوجنے بنا کسی کی مکتی نہیں ہوتی۔ یہ کیول شیوؤں کی متھیا کلپنا ہے۔ اور ان باتوں سے کبھی نہیں مکتی ہوتی۔ بنا دھرم انشٹھان ودیا اور گیان سے۔ پھر وہی شیو جس کو کہ ایشور ورنن کیا تھا پاربتی کے مرنے میں سر و تر روتا پھرا۔ ایسی کتھا سرشیٹ پرشوں کی کبھی نہیں ہوتی۔ کنتو یہ کیول شیو سمپردائے والوں کی بنائی ہے۔ تتھا شاکت لوگوں نے دیوی بھاگوت تتھا مارکنڈے پوران آدک بنائے ہیں۔ ان میں ایسی ایسی کتھا جھوٹ لکھی ہے۔ کہ شری پور میں ایک بھگوتی پرم برہم روپ تھی۔ اس نے سنسار رچنے کی اچھا کی۔ تب پرتھم برہما کو اتپن کیا۔ اور کہا کہ تو میرے سے بھوگ کر۔ تب برہما نے کہا۔ کہ تو میری ماتا ہے۔ تجھ سے میں سماگم نہیں کر سکتا۔ تب کوپ سے بھگوتی نے برہما کو بھسم کر دیا۔ اور دوسرا پتر اتپن کیا جس کا نام وشنو ہے۔ اسے بھی ویسا ہی کہا۔ پھر وشنو نے بھی سماگم نہیں کیا۔ اس سے اس کو بھی بھسم کر دیا۔ پھر تیسرا پتر اتپن کیا۔ جس کا نام شیو ہے۔ اسے بھی کہا۔ کہ تو مجھ سے سماگم کر۔ تب مہادیو نے کہا۔ کہ تو تو میری ماتا ہے۔ تیرے سے میں سماگم نہیں کر سکتا۔ پرنتو تو اپنے انگ سے ایک استری کو پیدا کر۔ اس سے میں سماگم کروں گا۔ پھر اس نے پیدا کی۔ اور دونوں کا وواہ بھی کیا۔ پھر مہادیو نے دیکھا۔ کہ دو بھسم کیا پڑی ہیں۔ تب دیوی نے کہا۔ کہ تیرے بھائی ہیں۔ ان دونوں نے میری آگیا نہیں مانی۔ اس سے ان کو میں نے بھسم کر دیا۔ پھر مہادیو نے کہا۔ کہ میرے بھائی ہیں۔ ان کو جلا دو۔ تب بھگوتی نے جلا دئے۔ اور پھر کہا کہ اور دو کنیاں اتپن کرو۔ کہ میرے بھائی کا بھی وواہ ہو جائے۔ بھگوتی نے اتپن کی

کاموں مانتے ہیں۔ سو نارائن نے برہما سے۔ برہما نے نارد سے۔ نارد نے ویاس جی سے۔ ویاس جی نے شک سے شک نے پریکھشت سے بھاگوت سنسار میں چل نکلا۔ سو یہ بڑا جال رچ لیا ہے کیونکہ "گیانم۔ پرم۔ گوئیم۔ میں۔ یدوگیان۔ سمنوتم۔ سرہسیم۔ تدم۔ گیچ۔ گرہانی گدنت۔ میا" اتیادک چار شلوک بنالئے ہیں۔ کیونکہ پرم اور گوئیہ یہ دونوں گیان کے وشیشن ہونے سے وہی وگیان ہوجاتا ہے۔ پھر "یدوگیان سمنوت" یہ جو اس کا کہنا سو متھیا ہوجاتا ہے۔ اور گوئیہ وشیشن سے "سرہس" متھیا ہوجاتا ہے۔ کیونکہ رہسیہ نام ایکانت اور گوئیہ کا ہی ہے۔ پرم گیان کے کہنے سے تدانگ ارتھات بھگتی کا انگ ہے۔ یہ اس کا کہنا متھیا ہی ہے۔ کیونکہ پرم گیان جو ہوتا ہے۔ سو بھگتی کا انگ ہی ہوتا ہے۔ جیسا یہ شلوک متھیا ہے۔ ویسا سب بھاگوت بھی متھیا ہے۔ کیونکہ جیسے ویسے کی کتھا بھاگوت میں لکھی ہے۔ سنک آدک چار بیکنٹھ کو گئے تھے۔ اس سمے نارائن لکشمی جی کے پاس تھے اور وجے یہ دونوں بیکنٹھ کے دوارپالوں نے اُن کو روک دیا۔ تب ان کو کرودھ بھیا اور شاپ جے وجے کو دیا۔ کہ تم جاؤ بھومی میں گر پڑو۔ تب تو ان کو بڑا بھے بھیا۔ اور ان کی پرارتھنا کی۔ کہ مہاراج میرے شاپ کا ادھار کیسے ہوگا۔ تب سنک آدکوں نے کہا۔ کہ جو تم پریتی سے نارائن کی بھگتی کروگے۔ تو ساتویں جنم تمہارا ادھار ہوگا۔ اور جو ویر سے بھگتی کروگے۔ تو تیسرے جنم تمہارا ادہار ہوگا۔ اس میں وچارنا چاہیے۔ یہ کہ سنک آدک سدھ تھے۔ وے وایو وت اکاش مارگ سے جہاں چاہے وہاں جاتے تھے۔ ان کا نردھ کیسے ہوسکتا ہے۔ تتھا جے وجے۔ نیوا انک روپ تھے۔ چاروں کو کیوں روکا۔ کیونکہ وے دونوں مورکھ تھے۔ اور وے ساکشات برہم گیانی تھے۔ اُن کو کرودھ کیوں ہوتا۔ اور کوئی کسی کی پریتی سے سیوا کرے۔ اور دوسرا اس کو ڈنڈے سے مارے۔ ان میں سے کس کے

"سورکھ - ہی - بھے - چنڈ کو - پے"

اس دھاتو سے چنڈ کا شبد سدھ ہوتا ہے - جو کوپ روپ ہے - وہ ادھرم کا سروپ ہی ہے - وشنو شریر گرہن بھی - شان - ایوج - کارتیاستے تیو - ات ستوانک - ستو تم شلکی - مان - بھویت" برہما وشنوا درجیادیو - تونے ہی شریردھارن والے کئے ہیں - پھر تیری استتی کرنے میں سامرتھ کون ہو سکتا ہے - ایسا کہیگے" توم - سوا ہا" "توم - سودہا" "توم ہی" اتیادک استتی کرنے بھی لگا - یہ بڑی بھاری پرماد کی بات ہے - کہ جس کا نشیدھ کرے - اسی کو اپنے کرنے لگ جائے "سروا - داوا وی - نرلتو - دھن - دھانیہ - متا نیو تا - منشیو - مت - پرسادین بھوشتن سنشیہ" پوچھنا چاہئے - اس بھگوتی کی ہڑ تگیا ہے - کہ میرا اس استوتر کا پاٹھ اور میری بھگتی کریگا - ارتھات سب دکھوں سے چھوٹ جائیگا اور دھن دھانیہ پتروں سے یکت ہوتا ہے - سو یہ پرتگیا نہ جانے کہاں گئی - کہ اس پاٹھ کے کرنے اور کرانے والے انیک دکھوں سے پیڑت دیکھنے میں آتے ہیں - دھن دھانیہ پتروں کی اچھیا بھی اتینت ہوتی ہے اور ملتا کچھ نہیں - یہاں تک کہ پیٹ بھی نہیں بھرتا - ایسی ایسی متھیا کتھاؤں میں ودیاہین - پرشوں کو وشواش ہو جاتا ہے - یہ بڑا ایک اشچریہ ہے - ایسے ہی وشنو پران - برہم ویورت اور پدم پوران آدکوں میں انیک جھوٹ کتھا لکھی ہیں - تتھا بھاگوت میں بہت متھیا کتھا لکھی ہیں - کہ شکا آچاریہ ویاس جی کے پتر پریکھشت کے جنم سے سو برس پہلے مرگیا تھا - پریکھشت کا جنم پیچھے بھیا ہے - سو موکش دھرم میں مہابھارت کے لکھا ہے - پھر جو نشٹ کہتے ہیں - کہ شکا آچاریہ نے سپتاہ سنایا - سو کیول متھیا بات ہے - کیونکہ اس سمے شکا چاریہ کا شریر ہی نہیں تھا - اور رشی کا شراپ تھا - کہ یم لوک کو پریکھشت جائے - پھر بھاگوت میں لکھا ہے - کہ پریکھشت پرم دھام کو گیا یہ ان کی بات پوروا پرورودھ اور متھیا ہے - اور چتو شلوکی سب بھاگوت

پہلے ہی جنم میں سدگتی کیوں دیدی۔ اور پرتھم ہی ان کا جنم تھا۔ اس کی اکیس پیڑھی نہیں بن سکتی۔ اور جو کشیپ۔ مریچ۔ برہما تک بچارین میں توبھی چار پیڑھی ہوسکتی ہیں۔ اکیس تک کبھی نہیں۔ پھر اس نے لکھا کہ ہرناکھش۔ ہرنیہ کشیپ ہی راون کمبھ کرن۔ ششپال۔ اور دنت وکر ہونے تھے۔ پھر سدگتی کنکی بھئی۔ یہ بڑی متھیا کتھا ہے۔ اجامل کی کتھا میں لکھا ہے۔ کہ اپنے پتروں کو مرن سمے میں بلایا۔ اس کا بھی نام نارائن تھا۔ سونارائن نے اتنا جانا بھی نہیں سکہ میرے کو پکارتا ہے۔ و اپنے پتر کو۔ اور وہ بڑا پاپی تھا۔ پرنتو ایک سمے نارائن کے نام سے اس کو بیکنٹھ کا باس دیدیا۔ سو بڑا بھاری انیائے ہے۔ کہ پاپ کرے اور ونڈ نہ ہوئے۔ ایسی کتھا سن کے لوگوں کی بھرشٹ بدھی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ ایک بار نارائن کے نام سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہیں پھر کوئی پاپ کرنے میں بھے کبھی نہیں کریگا۔ ویاس جی نے سب وید ویدانگ ودیاؤں کو پڑھ لیا۔ اور پرمیشور پرنیت تتھا دت پدارتھوں کا ساکھشات کار کیا تھا۔ تتھا اینمادک سدھی بھی بھئی تھی۔ پھر بھی سرسوتی ندی کے تٹ میں ایک ورکھش کے نیچے شوک آتر ہو کے جیسے روتا ہووے ویسے بیٹھے تھے۔ اس سمے میں وہاں نارد آئے۔ اور ویاس جی سے پوچھا۔ کہ آپ ایسی اوستھا میں کیوں بیٹھے ہیں۔ تب ویاس جی بولے۔ کہ میں نے سب ودیا پڑھی۔ اور پرمیشر کا گیان بھی مجھ کو بھیا۔ پرنتو میرے چت کی شانتی نہیں بھئی۔ تب نارد بولے کہ تم نے بھاگوت کتھا نہیں کی۔ اور ایسا گرنتھ بھی کوئی نہیں بنایا۔ جس میں بھاگوت کتھا ہووے۔ سو آپ بھاگوت بنادیں۔ کرشن جی کے گن یکت۔ تب آپ کا چت شانت ہوگا۔ اس سے وچارنا چاہئے۔ کہ ویاس جی جو نارائن کا اوتار ہوتے۔ تو ان کو اگیان شوک اور موہ کیوں ہوتا۔ اور جو ان کو اگیان آدک تھے۔ اور جو ان کو اگیان آدک تھے۔ تو اگیانی کا بنایا جو بھاگوت اس کا پرمان نہیں ہوسکتا۔ پھر اس کتھا

اوپر وہ پرسن ہوگا۔ جو کہ سیوا کرتا ہے۔ اور جو ڈنڈا مارتا ہے۔ اس کے اوپر کبھی کسی کی پرسنتا نہیں ہو سکتی۔ پھر وے ہرناکش اور ہرنیہ کشیپ۔ دونو تھے۔ ایک کو براہ نے مارا اور دوسرے کو نرسنگہ نے۔ اس کا پتر تھا پرہلاد اس کے وشے میں بہت جھوٹ کتھا بھاگوت میں لکھی ہے۔ کہ اس کو کوئیں میں گرا دیا۔ اور پربت سے گرایا۔ پرنتو وہ نہ مرا۔ پھر لوہے کا کھنبا اگنی سے تپایا۔ اور پرہلاد سے کہا۔ کہ تو اس کو پکڑ نہیں تو تیرا سر میں کاٹ ڈالوں گا۔ پھر پرہلاد کھنبے کے سامنے چلا۔ اور چت میں ڈرا بھی کچھ کہ میں جل نہ جاؤں۔ سو نارائن نے چیونٹی اس کے اوپر چلائی ان کو دیکھ کے پرہلاد نے نڈر ہو کے کھنبے کو پکڑا تب کھنبا پھٹ گیا۔ اور بیچ میں سے نرسنگہ نکلے۔ سو اس کے پتا کو پکڑ کے پیٹ ڈالا۔ اور نرسنگہ کو بڑا کرودھ آیا۔ سو برہما دیو لکھشمی تتھا اندر آدک دیووں سے نرسنگہ کے کوپ کی شانتی ہی نہیں بھئی۔ پھر پرہلاد سے سب نے کہا۔ کہ تو ہی شانتی کر سو پرہلاد نرسنگہ کے پاس گیا۔ اور نرسنگہ شانت ہو گیا۔ سو پرہلاد کو جبیھ (زبان) سے چاٹنے لگا۔ اور کہا کہ ور مانگ تب پرہلاد نے کہا۔ کہ میرے پتا کا موکھش ہووے۔ تب نرسنگہ بولے۔ کہ میرے ورسے اکیس پرشوں کا موکش ہو گیا۔ تیرے پتا آدکوں کا ان سے پوچھنا چاہیے۔ کہ نارائن نے شو کرا ور لشپو کا شریر کیوں دھارن کیا۔ اور کیسے دھارن کر سکتے۔ ہرناکش پرتھوی کو چٹائی کی نیائیں دھر کے سرہانے سو گیا۔ سو کس کے اوپر سویا۔ اور پرتھوی کو اٹھایا۔ سو کس کے اوپر کھڑا ہو کے۔ اور پرتھوی کو کوئی اٹھا بھی سکتا ہے۔ اور کوئی نارائن یا بھگت کو پربت سے گرا دے۔ وا کوئیں میں ڈال دے۔ وہ مر جائیگا۔ اتھوا ہاتھ گوڈا ٹوٹ جائیگا۔ رکھشا کوئی نہیں کریگا۔ کھنب میں سے نرسنگہ کا نکلنا۔ یہ بات بڑی متھیا ہے اور نرسنگہ جو نارائن کا اوتار اور سروگیہ ہوتا۔ تو پہلی بات کو کیوں بھول جاتا۔ جو سنک آدکوں نے سات تین جنم میں سدگتی کہی تھی۔ ان نے

راجا کو پھر کبھی ہٹھ در آگرہ نہ کریں۔ اور راجا کو اپرادھ کیا بھیا تھا۔ کہ اس کو شراپ لگا۔ ایک گودان کے دیتی کرم سے درگتی کو گیا۔ اور اسنکھیات گودان کا پنیہ اس کا کہاں گیا۔ یہ اندھکار کی بات اُن کی کہ اتنے اس نے گودان کئے۔ پرنتو سب اس کے نشٹ ہو گئے بہت گودان کے پنیہ نے کچھ سہائے نہیں کیا۔ پھر اس نے ایک کتھا لکھی۔

" رتھین۔ وایو۔ وگین۔ جگام۔ گوکلم۔ پرتی "

جب اکنس نے اکرور جی کو سری کرشن کے لینے کے واسطے بھیجا۔ تب متھرا سے سوریہ ادے سمے میں وایو ویگ رتھ کے اوپر بیٹھ کے چلے۔ دو کوس دور گوکل تھا۔ سو چار پہر میں ارتھات سوریہ است سمے میں گوکل آ پہونچے۔ اس سے پوچھنا چاہئے کہ رتھ کا وایو ویگ کہاں نشٹ ہو گیا جو کوئی کہے۔ کہ اکرور جی کو پریم ہوا۔ سو دیر سے پہونچے۔ پرنتو گھوڑے کو اور سائیس کو پریم کہاں سے آیا۔ اس کا وایو ویگ اس نے کیوں استھا لکھا۔ پھر پوتنا کو شری کرشن نے مار کے گوکل متھرا کے بیچ میں اس کا شریر ڈال دیا۔ سو چھ کوس تک اُس شریر کی استھولتا لکھی۔ پھر کنس کو معلوم کبھی نہیں ہوا۔ کہ پوتنا ماری گئی۔ وہ نہیں۔ جو چھ کوس کی استھولتا ہوتی۔ تو دو کوس کے بیچ میں کیسے سماتا۔ کنتو گوکل متھرا یہ دونو چورن ہو جاتے۔ اور گوکل متھرا کے بارکوس کوس تک شریر گرتا۔ سو ایسی ایسی جھوٹ کتھا لکھی ہیں۔ پرنتو کتھا کرنے اور کرانے والے سب بھانگ پان کر کے مست ہو گئے ہیں۔ کہ ایسے جھوٹ کو بھی نہیں جان سکتے۔ برہما جی کو نارائن جی نے ور دیا کہ

" بھوان۔ کلپ وکلپیشون۔ وموہیہ۔ تی۔ کرہی چت "

جب تک سرشٹی ہے۔ اس کا نام کلپ۔ اور جیسے تک پرلے بنا رہے اس کا نام ہے وکلپ۔ سو نارائن جی نے برہما جی سے کہا۔ کہ تم کو کبھی موہ نہ ہوگا۔ پھر دس بار ن کتھا میں لکھا ہے۔ کہ برہما موہت ہو گئے اور بچھڑے کو ہر لیا۔ اور انہیں برہما نے تو کہا تھا۔ کہ آپ باسدیو اور

ہیں ویدآدکوں کی کیول نندا آتی ہے۔کیونکہ ویدآدکوں کے پڑھنے سے دیاس جی کو گیان نہیں بھیا۔تو ہم لوگوں کو کیسے ہوگا۔پھر بھی

"نگم۔ کلپترو۔ گلنتم۔ پھلم"

اتیادک شلوکوں سے کیول ویدوں کی نندا ہی کی ہے۔کیونکہ ویدآدک ستیہ شاستروں کی یہ نندانہ کرتا۔تو اس مہامتھیا جال روپ جو بھاگوت گرنتھ اس کی پروِرتی ہی نہیں ہوتی۔پھر اس نے نرگ راج کی کتھا لکھی۔کہ "یادتیا۔ سکتا۔ بھولو۔ یاونتو۔ دوناکار۔ یاویتو۔ ورش دھار شچ۔ تاوتی۔ ردم۔ سمگا" نرگ راجانے اتنی گائے دیں۔کہ جتنے بھومی میں کنکا ... ہیں۔اس سے پوچھنا چاہئے۔کہ اتنی گائے کہاں رہتی تھیں۔کیونکہ ایک گائے تین وچار ہاتھ کی جگہ میں کھڑی رہتی ہیں۔اس بھومی کے کنوں کو سب بھومی کے نش کروڑ ہا۔لاکھا دیں تک گنیں۔تو بھی پارا وار نہیں ہوے۔پھر بھی اس متھیاوادی کو سنتوش نہیں بھیا۔متھیا ... کہنے سے۔کہ جتنے آکاش میں تارے۔اور جتنے برشٹی وبارش کے بندواتنے گودان نرگ راجانے کئے۔پھر بھی وہ درگتی کو پراپت بھیا۔کیونکہ ایک گائے ایک برہمن کو پہلے دی تھی۔پھر بھول کے دوسرے کو دیدی۔پھر دونو برہمن لڑنے لگے۔کہ ایک کہے یہ میری گائے ہے۔دوسرا کہے کہ میری۔تب نرگ راجانے کہا۔کہ دونو تم سمجھ کے ایک تو اس گائے کو لیلے اور دوسرا ایک کے بدلے میں۔سو۔ہزار لاکھ کروڑ۔اور سب راجیہ لیلو۔پر نہ لڑ دمت۔وے دونو ایسے مورکھ کہ لڑتے ہی رہے۔کنتو شانت نہ بھے۔اور پھر راجا کو شراپ دیدیا۔کہ تو درگتی کو جا۔اس میں وچارنا چاہئے۔کہ ایک تو اس نے کرم کانڈ کی نندا کی۔تھوڑی سی بھی بھول پڑ جائے۔تو درگتی کو جائے۔اس سے کرم کانڈ میں کچھ پھل نہیں۔ایسا اس کی متھیا بدھی تھی۔کہ اس پرکار کی متھیا کتھا اس نے لکھی۔اور برہمنوں کی نندا لکھی۔کہ سدا لڑتے رہتے ہیں۔اور راجانے اُن کو ڈنڈ بھی نہیں دیا۔ایسے پرشوں کو ڈنڈ دینا چاہئے

کیا۔ تو بھی کسی نے نہ مانا۔ پھر الٹا آبھوشن اور وستر دھارن کر کے
وہاں سے چلی۔ سو جو کوس برندابن میں جانے پہنچی کی نیا میں اڑ گئی
ہو گئی۔ یگ کا آبھوشن ناک میں ناک کا آبھوشن پگ میں کیسے دھارن
لگی۔ پھر شری کرشن نے گوپیوں سے کہا۔ کہ تم نے بُرا کام کیا۔
اس سے تم اپنے اپنے گھر کو چلی جاؤ۔ اور اپنے اپنے پتی کی سیوا کرو پھیلا
کی آ گیا بھنگ مت کرو۔ پھر گوپیاں بولیں۔ کہ یہ جھوٹے پتی ہیں سچے
تو آپ ہی ہیں۔ ہم اُن کے پاس کیوں جائیں۔ آپ کو جیو سمجھ کے تب
تو سری کرشن بھی پرسن ہو گئے۔ اور ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کے جھٹ کریڑا
کرنے لگے۔ سو چھ ماس کی راتری کر دی۔ کیونکہ استریاں بہت تھیں
اور کام آتر تھیں۔ پھر سری کرشن نے بھی وچارا۔ کہ ان سے تھوڑے
کال میں ترپتی نہ ہو گی۔ اس سے چھ ماس کا کریڑا کے واسطے کال بنایا۔
پھر کریڑا کرتے کرتے انتردھان ہو گئے۔ پھر گوپی بہت ویاکل ہونے
لگیں۔ اور رونے لگیں۔ تب شری کرشن پرتیکش ہو گئے۔ تب پھر گوپی
پرسن ہو گئیں۔ پھر بھی سب مل کے کریڑا کرنے لگے۔ پھر ایک بار ایک
گوپی کو سری کرشن کندھے پر لیکے بن میں بھاگ گئے۔ اُس استری کا دیر
ستراؤ ہو گیا۔ اس میں وچار نا چاہیئے۔ کہ سری کرشن کبھی ایسی بات نہ
کریں گے۔ اس سے بہت جگت کا اُپکار ہوتا ہے۔ کیونکہ استری لوگ
گوپیوں کا درشٹانت سُن کے وبھچارنی ہو جائینگی۔ تتھا پرش بھی سری
کرشن کا درشٹانت سُن کے وبھچاری ہو جائینگے۔ ایسی کتھا سے بہت
جگت کا اپکار ہوتا ہے۔ پھر وہاں پریکشت نے پرشن کیا۔ کہ یہ
دھرم کا النگھن شری کرشن نے کیوں کیا۔ اس کا شُک نے اتر دیا

"دھرم۔ دیت۔ کرمو۔ درشٹ۔ ایشور نا نچ۔ ساہس
مے۔ جیا سام۔ نہ دوشا۔ یون ہے۔ سرو۔ بھجو۔ یتھا"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جو ایشور ہوتا ہے۔ سو دھرم کا النگھن کرتا
ہی ہے۔ کنتو جیسا چاہئے۔ ویسا کریں۔ پر استری گمن کر لے۔ جیسی

دیوکی کے گھر میں جنم لیجیئے۔ پھر کیسی گاڑھی بھنگ پی لی۔ کہ جھٹ بھول
گئے۔ کہ یہ گوپ ہے۔ وشنو کا اوتار ہے۔ اور بھاگوت بنانے والے
نے ایسا نشہ کیا ہے۔ کہ بڑا اندھکار اُس کے ہردے میں ہے۔ کہ ایسا
بڑا پورو پرورودھ لکھتا ہے۔ اور جانتا بھی نہیں۔ پریہ برت کی کتھا
اس نے لکھی۔ کہ سات دن تک سوریہ ردے ہیں رہا۔ تب پریہ
برت رتھ پر بیٹھ کے سوریہ کی نیائیں پرکاشت ہو کے گھومنے لگا۔ سو
اس کے رتھ کے پہیے کی لیک سے یہ سات دن تک گھومنے سے سات
سمندر رپیت دویپ بن گئے۔ اس سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ رتھ کے چکر
کی اتنی بڑی استھول لیک تھی۔ تو اس رتھ کے چکر کا کیا پرمان۔ رتھ
اشو۔ اور پریہ برت کے شریر کا کیا پرمان ہوگا۔ ایک رتھ اس کتھا
سے اتنا استھول ہوگا۔ کہ پرتھوی کے اوپر اوکاش نہیں ہو سکتا اور
سوریہ اکاش میں بھرمن کرتا ہے۔ پریہ برت نے پرتھوی کے اوپر
بھرمن کیا۔ پھر جتنا سوریہ کا پرکاش اتنا اُس سے کبھی نہیں ہو سکتا۔
اور سوریہ لوک کے اتنا استھول بھی کبھی نہیں ہو سکتا۔ بھوگول کے
وشے میں جیسا ان نے لکھا ہے۔ ویسا اُمت بھی نہ لکھے۔ تتھا سومیرو
پربت کے وشے میں جیسا لکھا ہے۔ ویسا بالک بھی نہیں لکھیگا۔ سو
انیسی متھیا کتھا اور اسنبھو بھاگوت کا لکھنے والا لکھتا ہے۔ سری کرشن
وِدوان دھرماتما اور جتیندریہ تھے۔ ایسا مہابھارت کی کتھا سے یتھاوت
نشچے ہوتا ہے۔ سو سری کرشن کی جیسی نندا اس نے کرائی۔ ایسی کسی
کی نہ ہوگی۔ کیونکہ اس نے راس منڈل کی کتھا لکھی۔ اس میں ایسی ایسی
بات لکھی۔ جس سے یتھاوت شری کرشن کی نندا ہوئے۔ جیسے کہ
برندابن سے مہابن چھ کوس ہے۔ برندابن میں بنسی بجائی۔ اس کا شبد
نکٹ نکٹ گاؤں اور بستیوں میں کسی نے نہیں سنا۔ کنتو جیسا نند اڑ کے
چلے۔ ویسا شبد اڑ کے مہابن میں کیسے گیا ہوگا۔ پھر اُس شبد کو سن
کے مہابن کی استریاں ویاکل ہو گئیں۔ پھر ان کے پتیوں نے نرودھ کئی

چنیہ پائے جاتے ہیں۔ کھانڈو بن اندر کا باغ تھا۔ پشکر میں برہما نے
یگیہ کیا۔ کوروکھشیتر میں دیوؤں نے یگیہ کیا۔ ارجن اور سری کرشن سے
اندر آدکوں کا یدھ ہونا۔ تھا پانڈوں سے گندھروؤں کا یدھ ہونا۔
دمینتی کے سوئمبر میں اندر آدکوں کا آنا۔ ارجن کا مہادیو سے پشوپت
استر کا سیکھنا۔ تھا دیولوک میں جا کے ودیا کا پڑھنا۔ بھیم کو کبیرپوری
میں جانا۔ تھا دشرتھ اور کیکئی کا رتھ کے اوپر چڑھ کے دیواسر سنگرام
میں جانا۔ سرو تر یدھ دیکھنے کے واسطے۔ ومانوں پر چڑھ کے دیوؤں
کا آنا۔ اس دیش واسیوں کا انیک بار سماگم کا ہونا۔ بھوودھی اور گنگا کا برہم
لوک سے آنا۔ سورگاروہنی کا کیلاش سے نکلنا۔ الکنندا کا کوبیرپوری
سے آنا۔ وسودھارا کا وسوپوری سے گرنا۔ نر اور نارائن کا بدرکاشرم
میں تپ کا کرنا۔ یدھشٹر کا شریر سمیت سورگ میں جانا۔ نارد کا دیو
لوک سے اس لوک میں آنا۔ یگیہ میں دیوؤں کو نمنترن دینا۔ اور ان کا
یگیہ میں آنا۔ نہوش کے اندر کا ہونا۔ یدھشٹر اور یم راج کا سماگم کا ہونا اس
وقت تک۔ برہم لوک۔ کیلاش۔ بیکنٹھ۔ اندروں کو بیر۔ دسو اگنی [illegible]
آٹھ وسو پوریوں کا ان سب کے آج تک اتر کھنڈ میں پرسدھ [illegible]
کا ہونا۔ مہابھارت اور کیدار کھنڈ آدکوں میں سب کے سب چنہ چنیہ
لکھے ہیں۔ ان کے پرتکش کا ہونا۔ ہمالیہ کی کنیا پاربتی کا مہادیو سے
وواہ ہونا۔ وران کی کنیا سے نارائن کا وواہ کا ہونا۔ اتیادی کتھاؤں
سے ہمالیہ میں ہی دیش لوک نشچت تھا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں ہے
پرتھم جب سرشٹی ہوئی تھی۔ اس سے کہا آیا کہ پرتھم سرشٹی منشوں کی
ہمالیہ میں ہی ہوئی تھی پھر دھیرے دھیرے بڑھتے چلے۔ ویسے ویسے سب
بھوگول میں منش واس کرتے چلے۔ اور پھیلتے بھی چلے۔ سو جتنے پرتھوی میں
منش سرشٹی ہیں۔ وے سب ہمالیہ اتر کھنڈ سے ہی پھیلی ہیں۔ سو اتر
کھنڈ میں تینتیس کروڑ منش پرتھم تھے۔ سب پربتوں میں ان کے بیچ بیچ
بہت بڑھتے۔ تب چاروں اور منش پھیل گئے۔ ان میں سے دو ...

کبھی کرلے۔ اُن کو دوش نہیں۔ جیسے تیجسوی پرش جو چاہے۔ سو کرلے جیسے اگنی سب کو جلا دیتی ہے۔ اور دوش نہیں لگتا ہے۔ ویسے کرشن آدک سامرتھ تھے۔ ان کو بھی دوش نہیں لگتا۔ ان میں وچارنا چاہیئے۔ کہ شری کرشن دھرماتما تھے۔ ایسا کام کبھی نہیں کرینگے۔ اور جو سری کرشن ایسا کرتے۔ تو کبھی پاپ سے کبھی نہ نکلتے۔ اس سے شری کرشن نے کبھی ایسا کام نہیں کیا تھا۔ کیونکہ بڑے دھرماتما تھے۔

"ایشورانا نوچ۔ ستیم۔ تتھئی۔ وچرتم۔ کوچت"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ ایشور کا وچن کہیں کہیں جیسے ستیہ ہوتا ہے ویسے آچرن بھی ستیہ کہیں کہیں ہوتا ہے۔ سرودتھا ایشور استیہ بولتا ہے۔ اور ادھرم کو ہی کرتے ہیں۔ کنتو کداچت ستیہ وچن بولتا ہے ایشور اور ستیہ آچرن۔ ان سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ یہ ایشور کی بات ہے۔ وانمت کی مسے کہتے ہیں۔ کہ جس کے کنٹھ میں اور اکھش تلسی کی مالا نہ ہوئے۔ دلاٹ میں تلک ان کے مکھ دیکھنے سے پاپ ہوتا ہے۔ ان سے کہو۔ کہ ان کی پیٹھ دیکھنے سے تو پنیہ ہوتا ہوگا۔ اور دوسرے کہیں۔ کہ ان کے ہاتھ سے جل پینے میں پاپ ہوتا ہے۔ تو ان سے کہو۔ کہ وہ پگ رنگ سے جل دیدے۔ پھر تو کچھ پاپ نہیں ہوگا۔ ایسی ایسی باتیں لوگوں نے متھیا بنا لی ہیں۔ اور بھاگوت کے وشئے میں ہم نے تھوڑے سے دوش دکھائے ہیں۔ پھر تو بھاگوت سب دوش روپ ہی ہے۔ ویسے ہی اٹھارہ پران اٹھارہ اپ پران اور سب تنتر گرنتھ وے نشٹ ہی ہیں۔ ان سے کچھ جگت کا اپکار نہیں ہوتا۔ ہوا نہ ہو اپکار ہوئے۔

پرشن۔ برہما۔ وشنو۔ مہادیو آدک دیوتاؤں کا استھان کہاں ہے۔

اتر۔ مہابھارت کی ریتی سے اور یکتی سے بھی یہی نشچے ہوتا ہے۔ کہ برہما آدک سب ہمالیہ میں رہتے تھے۔ کیونکہ اس بھومی میں ان کے

تھا۔ سو اب اس ہمالیہ دیولوک میں کوئی نہیں ہے۔ کنتو سب جو برت
واسی ہیں۔ دیووں کا پریوار ہی ہے۔ آریہ ورت آدک دیشوں
میں جتنے اُتم آچار والے منش ہیں۔ وے دیووں کے پروار ہیں۔ اور
جتنے حبشی آدک آج تک بھی جو منشوں کے مانس کو کھا لیتے ہیں وے
راکھش اور دیت سے کُل کے ہیں۔ سو مہابھارت آدک اتہاسوں
سے اسپشٹ نشچے ہوتا ہے۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ ایک جے پور
میں نابھا ڈوم جاتی کا تھا۔ جس کا گرو اگر داس تھا۔ سو اس کو انہوں
نے چیلا کر لیا تھا۔ اس کا نام بھی داس رکھا تھا۔ سو ویراگیوں کا
جوٹھ کھاتا تھا۔ اور جہاں ویراگی لوگ مکھ ہاتھ دھوتے تھے۔ اس
کا جل پیتا تھا۔ سو ویراگیوں کے جوٹھ ان اور جوٹھ جل کھانے پینے سے
سدھ ہو گیا۔ اس پرمان سے آج تک ویراگی لوگ پرسپر جوٹھ کھاتے
ہیں۔ کیونکہ جیسے نابھا سدھ ہو گیا۔ ویسے ہم لوگ بھی سدھ ہو جائیں
گے۔ پرنتو آج تک کوئی [illegible] کے کھانے اور پینے سے سدھ نہیں
ہوا۔ اس سے یہ بھی نشچت ہوا۔ کہ نابھا بھی سدھ نہیں تھا۔ اس
نے ایک گرنتھ بنایا ہے۔ اس کا نام بھگت مال رکھا ہے۔ اس میں
ویراگیوں کا نام سنت کہا ہے۔ سو پیپا کی کتھا اس نے لی ہے۔ اس
کی استری کا نام ستیا تھا۔ سو اس کے پاس ویراگی دس پانچ آئے۔
اُن کے کھانے پینے کے واسطے پیپا کے پاس کچھ نہیں تھا۔ سو اس کی
استری کے پاس کہا کہ ان سادھوں کے کھانے کے واسطے کچھ لانا
چاہیے۔ کیونکہ اس کو کوئی ادھار مانگنے سے نہیں دیتا تھا۔ اور اس
کی استری ستیا روپ وتی تھی۔ سو ایک دوکاندار کے پاس گئی۔
اور کہا کہ ہم کو ان ادھار دو۔ تب ویش نے اس کو دیکھ کے کہا۔
کہ تم ایک رات بھر میرے پاس رہو۔ تو تجھ کو میں دوں۔ تب ستیا
نے کہا۔ کہ کچھ چنتا نہیں۔ سادھوں کی سیوا کے واسطے میرا شریر ہے
تب ویش نے ان آدک دیا۔ اور ان ویراگیوں کو بھوجن ان نے کرایا

بدھی پراکرم آدک گنوں سے جو یکت تھے۔ وے برہمن آدک دیو کہاتے تھے۔ اور اُن کی گدی پر جو بیٹھتا تھا۔ ان کا نام برہما پڑتا تھا۔ ویسے ہی مہادیو وشنو اندر کوبیر اور ورن آدک نام پڑتے تھے۔ جیسے متھلاپوری میں جو گدی پر بیٹھتا تھا۔ اس کا نام جنک پڑتا تھا تھا جو کوئی راجہ ابھیشیک ہو کے راج پر بیٹھتے ہیں۔ اس کا نام پدوی کے یوگیہ اب تک پڑتا جاتا ہے جیسے آماتیوں کا نام دیوان۔ لاٹ۔ جج۔ کلکٹر۔ اتیادک نام پرتیکش پڑتے ہی ہیں۔ پرنتو وے ہمالیہ واسی دیو پدارتھ ودیا بہت کریا بہت اچھی پرکار سے جانتے تھے۔ ان میں سے وشوکرما بڑے پدارتھ ودیا یکت تھے۔ انیک پرکار کے نیتر اگنی۔ جل۔ وایو اتیادک کے یوگ سے وہاں آدک رتھ چلتے تھے۔ دھروا تا تھا۔ جتنے یہ آدک سریشٹ گن والے ہوتے تھے۔ اور بڑے شور بیر تھے۔ نانا پرکار کے آکاش پرتھوی اور جل میں پھرنے کے واسطے بنا لیتے تھے۔ آکاش میں جو یان سجتے تھے۔ اس کا نام ویمان رکھتے تھے۔ سو اُن منشوں میں سے بہت دشٹ کرم کرنیوالے تھے۔ اُن کو ہمالیہ سے نکال دیتے تھے۔ سو ہمالیہ سے دکھشن دیش میں آکے رہتے تھے۔ پھر بڑے بڑے کرم کرنے کو لگ گئے تھے۔ ان کا نام راکھشس پڑ گیا تھا۔ پھر کچھ ان ڈاکوؤں میں سے اچھے تھے۔ ان کا نام دیت پڑ گیا تھا۔ یہی دیت اور راکھشسوں سے ہمالیہ واسی دیووں کا ویر بن گیا تھا جب کبھی ان دیووں کا بل ہوتا تھا۔ تب ان کو مارتے تھے۔ اور ان کا راجیہ چھین لیتے تھے۔ جب دیت آدکوں کا بل ہوتا تھا۔ تب دیووں کا راجیہ چھین لیتے تھے۔ اور مارتے بھی تھے۔ ایک شکراچاریہ دیتوں کا گرو تھا اور برہسپتی دیووں کا۔ وے دونوں اپنے اپنے چیلوں کو ودیا پڑھاتے تھے۔ جب جس کا بل بدھی پراکرم بڑھتا تھا۔ ان کا وجے ہوتا تھا۔ پرنتو دیو ودیاؤں میں سدا سریشٹ ہوتے تھے۔ اور ہمالیہ میں دیووں کے استھان تھے۔ اس سے دیتوں کا ادھک بل نہیں چلتا

بڑے پرسن تھے۔ اور درشن دیا۔ کہ تو بڑا بھگت ہے۔ دیکھنا چاہیئے کہ نارائن بھی کیسے انیائے کاری ہیں۔ ڈاکوؤں کے اوپر کرپا کر دیتے ہیں۔ ارتھات ڈاکو اور چوروں کے سنگی ہیں۔ پھر وے چکر انکت لوگ نیت اپدیش سب کرتے ہیں۔ کہ چوری کر کے بھی پدارتھ لے آوے۔ اور نارائن تتھا ویشنووں کی سیوا میں لگا دے۔ تو بھی وہ بڑا بھگت ہوتا ہے۔ اور بیکنٹھ کو جاتا ہے ۔ پھر وہ پریکال کوئی بنئے کے جہاز پر بیٹھ کے سمندر پار بنیوں کے ساتھ چلا گیا۔ وہاں بنیوں نے جہاز میں سپاری بھری۔ سو ایک سپاری کا ادھا کھنڈ پریکال نے جہاز میں دھر دیا۔ کہ میں آدھی سپاری پار جا کے لے لوں گا۔ تب ویشیوں نے کہا۔ کہ ایک کیا دس لے لینا۔ تب پریکال نے کہا۔ کہ نہیں میں تو آدھی ہی لوں گا۔ پھر جہاز پار کو آ گیا۔ جب سپاری جہاز سے اتارنے لگے۔ تب پریکال نے کہا۔ کہ آدھی سپاری ہم کو دے دو۔ تب ویش لوگ سپاری کا آدھا کھنڈ دینے لگے۔ سو پریکال بڑا کرودھ کر کے سب سے کہنے لگا۔ کہ یہ ویش متھیا وادی ہے۔ کیونکہ دیکھو اس پتر میں آدھی سپاری میری لکھی ہے۔ سو یہ دیتے نہیں۔ سو اتینت دھورتتا کرنے لگا۔ اور لڑنے کو طیار ہو جعلسازی کر کے آدھی سپاری ناؤ میں سے بٹوا لی۔ اُن ویراگیوں کے سیوا میں سب دھن لگا دیا۔ سو ایسی پریکال کی چکر انکت کے سمپردائے میں بڑی پرتشٹھا ہے۔ سو چکر انکت کے منتر آریہ گرنتھ میں ایسی بات لکھی ہے۔ سو جتنے سمپردائی ہیں۔ وے اپنے چیلے کو ایسے ایسے اپدیش کر کے اور ایسے گرنتھوں کو سنا کے پاپوں میں لگا دیتے ہیں۔ پھر بھگت مال میں ایک کتھا لکھی ہے۔ کہ ایک سادھو ایک برہمن کے گھر میں ٹھہرا تھا۔ اور برہمن اُس کی سیوا کرتا تھا۔ اُس کی ایک کنواری کنیا تھی۔ اس سے وہ سادھو موہت گیا۔ سو اُس کنیا کو لیکے رات میں کو کرم کیا۔ اور کتھا لکھے اوپر دونوں ننگے سو گئے۔ سو جب

پھر جب پہر رات رہ گئی۔ تب پیپا سے کہا۔ کہ ایسی بات کہہ کے میں
بدار تھ ہے آئی ہوں۔ تب تو پیپا نے دھن وا د دیا۔ کہ تو بڑی سادھو
کی سیوک ہے۔ پرنتو اس وقت کچھ کچھ برشٹی (بارش) ہوتی تھی۔
سو ستیا کو کندھے پر لیجا کے اس بنئے کے پاس پہونچا دیا۔ تب بنئے
نے کہا۔ کہ برشٹی (بارش) ہوتی ہے۔ برشٹی میں تیرا انگ بھی نہیں بھیگا
پھر تو کیسے آئی۔ تب ستیا نے کہا کہ تجھ کو اس بات کا کیا پریوجن ہے۔
تجھ کو جو کرنا ہوئے سو کر۔ تب ویش نے کہا۔ کہ تو سچ بول۔ ستیا نے کہا
کہ میرا اپتی کندھے پر چڑھا کے تیرے دوکان پہ پہونچا۔ تب تو وہ
ویش ستیا کے چرن میں گر پڑا۔ اور کہا کہ تو اور تیرا اپتی دھنیہ ہے۔
کیونکہ تم نے سنتوں کے واسطے اپنا شریر بھی بیچ ڈالا۔ یہ سب بات
ان کی ادھرم یکت اور جھوٹ ہے۔ کیونکہ یہ سرشیشٹ پرشوں کا کام
نہیں۔ جو کہ ویشیا اور بھڑوون کا کام کرے۔ ایسے ہی دھنا بھگت
کا بنا بیج سے کھیت جم گیا۔ نام دیو کی پاشان کی مورتی نے دودھ
پی لیا۔ میرا بائی پاشان کی مورتی میں سما گئی۔ اور کوئی بھگت کے
پاس سے نارائن کتا بن کے روٹی اٹھا کے بھاگے۔ اور میراں وش
پینے سے بھی نہیں مری۔ اتیادک بھگت مال کی بات جھوٹ ہے
اور ایک پریکال ان سادھوؤں کی سیوا کرتا تھا۔ جو کہ چکر انکت
تھے۔ وہ بھی چکر انکت تھا۔ پرنتو وہ پریکال ڈاکو پنے سے دھن
ہرن کر کے سادھوؤں کو دیتا تھا۔ سو ایک دن چوری سے وڈاکو
پنے سے دھن نہیں پایا۔ پھر بڑا ویاکل بھیا۔ اور گھوڑے پر چڑھ کے
جہاں تہاں گھومتا تھا۔ سو نارائن ایک دھناڈیہ کے ویش سے
بڑتھ بے جیٹھ کے پریکال کو ملے۔ سو جھٹ پریکال نے ان کو گھیر لیا
اور کہا کہ تم کو مار ڈالوں گا۔ نہیں تو تم سب کچھ رکھ دو۔ پرنتو ان
کے رکھنے میں کچھ دیر بھئی۔ سو جھٹ اتر کے نارائن کی انگلی میں سونے
کی انگوٹھیاں تھیں۔ سو انگوٹھی سمیت انگلی کو کاٹ لی۔ تب نارائن

گھر میں لے گئے۔ اور کھوج ہونے لگا۔ کہ یہ کس کا ہے۔ پھر وہ اپنے
گھر میں چلا گیا۔ اور سادھوؤں کے واسطے بھوجن بنایا۔ اور اُن کی پنگتی
بیٹھی۔ اس سمے میں سادھوؤں نے پوچھا۔ کہ کہاں ہے تمہارا لڑکا۔
اس کو جلدی ہی بلاؤ۔ تب اس کے ماتا اور پتا جو چپ رہتے تھے اُن نے کہا۔ کہ کہیں
چلا گیا ہوگا۔ آجائیگا۔ آپ تب تک بھوجن کیجئے۔ تب سادھوؤں
نے کہا۔ کہ وہ جب آویگا۔ تب ہم بھوجن کریں گے۔ انیتھا نہیں۔
تب اُس کی ماتا نے رو کے کہا۔ کہ وہ تو مارا گیا۔ تب سادھوؤں
نے پوچھا۔ کیسے مارا گیا۔ کہ ہمارے گھر میں آپ کے ستکار کے ہیتو۔
پدارتھ نہیں تھا۔ اس سے وے دونوں چوری کرنے کو گئے۔ وہاں وہ
مارا گیا۔ تب سادھوؤں نے کہا۔ کہ اس کا شریر کہاں ہے۔ تب
اُن نے کہا کہ سر ہمارے گھر میں ہے اور شریر راج گھر میں ہے۔
وے سادھو راج گھر میں جا کے شریر لے آئے۔ شریر اور سر کا
سندھان کر کے بیچ میں رکھ دیا۔ پھر وے سادھو ناچنے کودنے
اور گانے لگے۔ پھر وے جی اُٹھا۔ اور سادھوؤں نے آنند سے
بھوجن کیا۔ اور ان سے کہا سادھوؤں نے کہ تم بڑے بھگت ہو۔
اور سورگ میں تمہارا واس ہوگا۔ اس میں بچارنا چاہئے کہ سادھوؤں
کی آگیا ہونا۔ اور چوری کا کرنا پھر نرک میں نہ جانا۔ کنتو سورگ میں
جانا۔ یہ بڑی متھیا کتھا ہے۔ ایسی کتھا کو سُن کے لوگ سب بھرشٹ
بدھی ہو جاتے ہیں۔ ایسی ایسی کتھا سب بھرشٹ بھگت مال میں
لکھی ہیں۔ پھر بھی لوگوں کی ایسا موڑھتا ہے۔ کہ سنتے ہیں۔ اور کرتے
ہیں۔ شو پران میں ترودشی پردوش برت جو کوئی نہ کرے وے
نرک میں جائیں گے۔ تنترا اور دیوی بھاگوت آدکوں میں لکھا ہے
نوراتر کا برت نہ کریں۔ وے نرک میں جائیں گے۔ تتھا پدم پوران
آدک میں لکھا ہے۔ کہ دشمی وگیاروں کا۔ ایکادشی۔ وشنو کا دوادشی۔
ورمن کا چترودشی۔ نرسنگھ اور اننت کا ماوسیہ۔ پتروں کا پورن

اس کنیا کا پتا پرات کال اٹھا۔ تب دونوں کو ننگے دیکھ کے اپنی چادر
دونوں پر اوڑھا دی۔ اور سپاہیوں سے کہا۔ کہ یہ سادھو بھاگ نہ
جائے۔ پھر وہ باہر چلا گیا۔ تب وے دونوں اٹھے۔ اٹھ کے دیکھا کہ چادر
کس نے ڈالا۔ سو کنیا نے پہچان لیا۔ کہ میرے پتا کا یہ وستر ہے۔ پھر وہ
کنیا ڈر کے بھاگ گئی۔ بھاگ کے چھپ گئی۔ وہ سادھو بھی وہاں
سے نکل کے جانے لگا۔ تب سپاہیوں نے اس کو روک لیا۔ تب تو
سادھو بہت ڈرا۔ تب تک کنیا کا پتا باہر سے آیا۔ سو سادھو کے
پاس آکے ساشٹانگ نمسکار کیا۔ کہ مہاراج دھنیہ بھاگ ہے۔ جو کہ
آپ نے میری کنیا کا گرہن کیا۔ اس سے میرا بھی ادھار ہو جائیگا۔
سو آپ آنند سے میرے گھر میں رہئے۔ اور کنیا کو بھی میں نے آپ
کو سمرپن کر دیا۔ تب سادھو شرمندہ ہو کے رہا۔ اور وشے بھوگ
کرنے لگا۔ اس کو وچارنا چاہئے۔ کہ بڑے انرتھ کی بات ہے کیونکہ
ایسی کتھا کو سن کے سادھو اور گرہست لوگ بھرشٹ ہو جاتے
ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ پھر بھکت مال میں ایک کتھا لکھی
ہے۔ کہ ایک بھگت تھا۔ اس کے گھر میں سادھو پراہنے مہمان
آئے۔ پھر اُنکی سیوا کے واسطے تھا۔ تب دونوں چوری کرنے کے واسطے
گئے۔ سو ایک بنئے کی دوکان کی بھیت میں سرنگ دے کے
پتر بھیتر گھسا۔ اور پتا باہر کھڑا رہا۔ سو بھیتر سے گھی چینی۔ ان
نکال کے دیتا تھا۔ اور وہ لیتا تھا۔ جب بھیتر سے باہر نکلنے لگا تب
تک دوکان والے جاگ اٹھے۔ سو اس کے ٹانگ تو بھیتر تھے اور
سر باہر نکلا تھا۔ تب تک انہوں نے اس کے ٹانگ پکڑ لئے۔ اور سر
پکڑ لیا پتا نے۔ دونوں طرف کھینچنے لگے۔ سو اس کے پتا نے وچار
کیا۔ کہ ہم پکڑے جائیں گے۔ تو سادھوؤں کی سیوا میں حرکت
ہوگی۔ سو پتر کا سر کاٹ کے اور گھر آکے سپارتھوں کو
لے کے بھاگ گیا۔ تب تک راج پرش آئے۔ اور ان کا شریر [illegible]

ٹنک۔ رشی منی۔ رادہا اور کرشن سیتا اور رام چگن ناتھ۔ وشوناتھ گنیش۔ اور بدھ سدھ آتیادک رکھ لئے ہیں۔ پھر ان کے پوجاری بہت دردر دیکھنے میں آتے ہیں۔ اور سنسار سے دھن لینے کے ہیتو اپدیش کرتے ہیں۔ کہ آؤ یجمان دھن چڑھاؤ۔ دیوتاؤں کو نہیں تو تم کو درشن کا پھل نہیں ہو گا۔ آم نیالے آؤ ٹھاکر جی کے ہیتو۔ بال بھوگ لے آؤ تمہارا ج بھوگ کے واسطے دیو وا در گہنا چڑھاؤ تتھا وستر اور نارائن تتھا مہا دیو کے واسطے مندر بنواؤ۔ اور خوب اجیو کا لگواؤ۔ ہم کہتے ہیں۔ کہ ایسے دردر دیوتا اور مہنت تتھا پوجاری لوگ آریہ ورت کے ناش کے واسطے کہاں سے آگئے۔ اور کو تسا اس دیش کا ابھاگیہ اور پاپ تھا۔ کہ ایسے ایسے پاکھنڈ اس دیش میں چل گئے۔ پھر ان کو لجیا بھی نہیں آتی۔ کہ اپنے پرشوں کا اُپ ہاس کرتے ہیں۔ کہ یہ سیتا رام ہیں۔ اتیادک نام سے لے کے درشن کرتے ہیں۔ اس میں بڑا اپ ہاس (ہنسی) ہے۔ پرنتو سمجھتے نہیں۔ دیکھنا چاہیے۔ کہ کرشن تو دھرماتما تھے۔ ان کے اوپر جھوٹ جال بھاگوت میں لکھا ہے۔ پھر اُس لیلا کو راس منڈل بنا کے کہتے ہیں۔ اس میں کسی لڑکے کو کرشن بناتے ہیں۔ کسی کو رادہا اور گوپیاں بنا لیتے ہیں تتھا سیتا رام اور راون آدک لڑکوں کو بنا کے لیلا کرتے ہیں۔ سو کیول بڑے لوگوں کا اُپ ہاس (ہنسی) اس میں ہوتا ہے۔ اور کچھ نہیں۔ کیونکہ سری کرشن اور رام آدکوں کے جو ستیہ بھاشن آدک ووہار تتھا راج نیتی کا یتھاوت پالنا اور جتیندریہ آدک سب وویاؤں کا پڑھنا۔ ان ستیہ ووہاروں کا آچرن تو کچھ نہیں کرتے۔ کنتو کیول اُپ ہاس (ہنسی) کی باتیں تتھا پاپوں کی پرسدھی کرتے ہیں۔ اتنی مکتی کے واسطے۔

وش۔ سنا۔ سمم۔ چکرم۔ دش۔ چکر۔ سمی۔ دھوجا

،، دش۔ دھوج۔ سمو۔ دلشیو۔ دش۔ ولیش۔ سمو۔ نرپا،،

ماسی چندر کا۔ سومت شاستروں سے اور پوران تتھا اپ پرانوں سے یہ آیا کہ کسی تتھی میں بھوجن نہ کرنا چاہئے۔ اور جل بھی نہ پینا۔ اور جو کوئی کھایا۔ وہ پیادہ نرک کو جائیگا۔ اس میں وے کہتے ہیں۔ کہ جس کا وواہ اُس کی گیت۔ اس سے ایسی کتھا میں درودھ نہیں آتا۔ اُن سے پوچھنا چاہئے۔ کہ جس کا وواہ ہوتا ہے۔ اس کے گیت گائے جاتے ہیں۔ پرنتو پہلے جن کے وواہ ہوتے تھے۔ اور جن کے ہونے والے ہیں۔ اُن کا کھنڈن تو نہیں ہوتا۔ کیا ہی اوتم ہے۔ وہ پہلے جس کے وواہ ہوئے اور جن کے ہونگے۔ ان کو نیچ تو نہیں بناتے۔ اس سے ایسے ایسے مورکھتا کے درشٹانت سے کچھ نہیں ہوتا۔ ایسے ایسے شاکت لوگوں نے بنا لئے ہیں۔ کہ

" شیتلے۔ توم۔ جگت۔ ماتا۔ شیتلے۔ توم۔ جگت پتا۔ "

" شیتلے۔ توم۔ جگت۔ دھاتری۔ شیتلائے نمو نمہ۔ "

ایک وش پھوڑے روگ ہے۔ اس کا نام شیتلا رکھا ہے۔

" یادرشی۔ شیتلا دیوی۔ تادرشی۔ واہن کھرا "

شیتلا اشٹمی کو گدھے کی پوجا کرتے ہیں۔ اور ہنومان کا روپ مانکے بانر کی پوجا کرتے ہیں۔ بھیرو کا واہن کتا کو مان کے پوجا کرتے ہیں۔ تتھا پاشان۔ پیپل آدک۔ برکھش تلسی آدک اوشدھی دوب اور کشا آدک گھاس۔ پیتل آدک دھاتو۔ چندن آدک۔ کاشٹ پرتھوی جل۔ اگنی۔ وایو۔ جوتا اور وشٹا تک آریہ ورت دیش والے پوجا کرتے ہیں۔ ان کو سکھ وملیان کبھی نہیں ہو سکتا۔ جب تک ان پاکھنڈوں کو آریہ ورت واسی لوگ نہ چھوڑیں گے۔ تب تک ان کا اچھا کچھ نہیں ہو سکتا۔ پھر ایک سالگرام پاشان اور تلسی گھاس دونوں کا وواہ کرتے ہیں۔ تتھا تڑاگ۔ باغ۔ کوپ رکنواں آدکوں کا وواہ کرتے ہیں۔ اور نانا پرکار کی مورتیاں بنا کے مندر میں رکھتے ہیں۔ اُن کے نام شو اور پاربتی نارائن اور لکشمی۔ درگا۔ کالی۔ بھیرو

سو سب تو بندھیا (بانجھ) ہوتی ہی نہیں ہیں۔ جو کسی کو پتر ہو جاتا ہے۔ تب وہ پاکھنڈی کہتا ہے۔ کہ دیکھو میرے ور سے پتر ہو گیا اور وہ سے بھی کہتا ہے۔ کہ میرے ور سے پتر ہو گیا۔ وہ استری اور اس کا پتی بھی بکتے رہتے ہیں۔ کہ باباجی کے ور سے مجھ کو پتر بھیا۔ ان کی بات سن کے بہت مورکھ لوگ موہت ہو کے باباجی کی پوجا میں لگ جاتے ہیں پھر وہ پاکھنڈی دھن پا کے بڑے بڑے انرتھ کرتے ہیں۔ یہ سب بات جھوٹھ ہے مدعا علیہ اور مدعی ان دونوں سے دھورت لوگ کہ دیتے ہیں مکہ تمہارا وجے ہوگا۔ سو دونوں کا پرلے تو ہوتا نہیں جس کا وجے ہوتا ہے۔ اس سے خوب دھن لیتے ہیں۔ کہ ہمارے پرسچرن اور ور سے تیرا وجے بھیا ہے۔ انیتھا کبھی نہ ہوتا۔ پھر بہت بدھی ہین پرش اس بات میں بھی دھن ناش کرتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے۔ کہ جو کچھ ہوتا ہے۔ سو ایشور کی اچھیا سے ہی ہوتا ہے۔ جیسا چاہتا ہے۔ ویسا کر لیتا ہے۔ اور کسی کے کچھ کرنے سے ہوتا نہیں۔ سب کو بچاوے رام گوسائیں ایسے ایسے جھوٹھ وچن بنا لئے ہیں۔ ان سے پوچھنا چاہئے کہ جو وہ میتھیا بھاشن چوری پر استری گمن آدک کرتا ہے۔ تو وہ بہت برا ہے۔ وہ کبھی ایشور دسر لشٹ نہیں ہو سکتا۔ کوئی کہتا ہے۔ کہ جو کچھ ہوتا ہے۔ سو پراربدھ سے ہی ہوتا ہے۔ ان سے پوچھنا چاہئے کہ تم ووہار چیشٹا کیوں کرتے ہو۔ سو پرشارتھ میں ہی سدا چت دینا چاہئے۔ انیتر نہیں۔ بہت ایسے لیسے بالکوں کو اور استریوں کو بہکاتے ہیں۔ کہ دے جنم تک نہیں سدھر سکتے۔ ایسا کہتے ہیں۔ کہ کہ وہ ماتا پتا تو جھوٹھ ہے تم آجاؤ۔ نارائن کی شرن اور ایک ایک سادھو ہزار ہزار کو مونڈ لیتا ہے۔ اور بہکا کے پتت کر دیتے ہیں۔ ان کا مرن تک کچھ سو کرم نہیں ہوتا۔ کیونکہ سدھرے تو تب جو کچھ ودیا پڑھے اور بدھی ہوتی۔ پھر ایک گھر کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اور ماتا پتا کی سیوا بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ پھر کوئی مٹھ اور مندروں کو بنا کے ہزار ہا پرکار کے

یہ منو کا شلوک ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سنانام ہتیا سو دش ہتیا کے تلیہ جیون کو پیڑا در ہن چکر سے ہوتا ہے۔ سو تیلی و کمہار کے دوہار سے جیون کو دش گنا پیڑا و ہن ہوتا ہے۔ اس سے دش گنا دھوبی و مدہیہ (شراب) کے نکالنے والے کو دوہار میں سوگنا ہتیا ہوتی ہے تتھا اس سے دش گنا ہتیا ویش میں ہوتی ہے۔ ارتھات ویش کس کو کہتے ہیں۔ کہ کسی کا سروپ بنانا۔ اور نقل کرنا۔ ارتھات مورتی پوجن رام لیلا۔ اور راس منڈل آدک جتنے دوہار ہیں۔ وے سب ویش میں ہی گنے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کا ویش دھارن ہی کیا جاتا ہے۔ اس سے ویش میں ہزار ہتیا کا اپرادھ ہے۔ تتھا جو راجا نیائے سے پالن نہیں کرتا۔ ادھا نیائے کرتا ہے۔ وہ دس ہزار ہتیا کا سروپ ہے۔ اس سے ویش بنانا و نبوانا تتھا دیکھنا بھی سجنوں کو نہ چاہیئے۔ اور ان سب دوہاروں کو چھوڑنا چاہیئے۔ اور اچھے دوہاروں کو کرنا چاہیئے ایسی اس دیش میں نشٹ پرورتی بھئی ہے۔ کہ کوئی ایسا کہتا ہے مارن۔ موہن۔ اُچاٹن۔ وشی کرن۔ اور دو وشیشن آدک میں جانتا ہوں۔ ان سے پوچھنا چاہیئے۔ کہ تم جیون مرے بھی کا بھی کرا سکتا ہے۔ و نہیں۔ سو کوئی دیو یوگ سے مرجاتا ہے۔ وکپٹ چھل سے وش آدک دیکے مار ڈالتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ کہ میرا پرشچرن سدھ ہو گیا۔ یہ بات سب جھوٹ ہے۔ کوئی روگی ہوتا ہے۔ اس کو بتلاتا ہے۔ کہ بھوت چڑھ گیا ہے۔ پھر دوسرا بتلاتا ہے۔ کہ اس کے اوپر سنیچر آدک گرہ چڑھے ہیں۔ تیسرا کہتا ہے۔ کسی دیوتا کی غور ہے چوتھا کہتا ہے۔ چوتھا کہتا ہے۔ کسی کا شراب لگا ہے۔ یہ سب بات متھیا ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ میں رسائن بناتا ہوں۔ اور دوسرا کہتا ہے۔ کہ میں پارے کو بھسم بناتا ہوں۔ اس کو کوئی کھالے تو بوڑھے کا جوان ہو جاتا ہے۔ یہ بھی متھیا ہی جاننا۔ اور بہت سے پاکھنڈی لوگ بہت پرش اور استریوں سے کہتے ہیں۔ کہ جاؤ تم کو پتر ہو جائے گا

بنائے ہیں۔ کچھ کہتے ہیں۔ یہ گرنتھ دیادیونے بنائے ہیں۔ ان کا انا چار وام مارگی لوگ سمشان ہیں پر شچرن کرتے ہیں۔ تھا نش کپال ادری کی کھوپری، کھانے پینے کے واسطے رکھتے ہیں۔ تھا رجسولا استری کا دستر شکھا دیا ہوئیں باندھ رکھتے ہیں۔ اس سے اپنے کو دھنیہ مانتے ہیں۔ اور ایسے ایسے پرمان مان لیتے ہیں۔

"رجسولا۔ اسنی۔ لشکرم۔ تیرتھم۔ چانڈالی۔ تو سویم۔ کاشی وبھچارنی۔ تو گنگا سیات۔ پنشچلی۔ تو۔ کورو کشیترم۔ منا۔ چیرم۔ کارنی"

اتیادک وچنوں سے دے ایسا مانتے ہیں۔ کہ ان استریوں کے ساتھ سماگم کرنے سے ان تیرتھوں کا پھل پرا پت ہوتا ہے۔ پھر وے ایسے ایسے شلوک کہتے ہیں۔ کہ :۔

"ہالام۔ پوت۔ دیکشتیہ۔ مندرے۔ سپستو یشایام گینکا"

گرہ شو دکشت نام رکھا ہے۔ مدھ بیچنے والے کا۔ اس کے گھر میں جو ہر شن نر کھے اور نرلج ہو کے مدیہ پیتا ہے۔ پھر ویشیا کے گھر میں جا کے اس سے سماگم کرے۔ اور وہیں سو جائے۔ اس کا نام سدھا اور جہا بیر رکھتے ہیں۔ اور لبجیا آدک آٹھ پاشوں کو چھوڑ دے تب وہ شو ہوتا ہے۔ اس میں ایسا پرمان کہتے ہیں۔

"پاش۔ بدھو۔ بھوے۔ جیوا پاش۔ مکتا۔ سدا رشوا"

ارتھات جتنے وبھچار آدک پاپ کرم ہیں۔ اُن کے کرنے میں لبجیا آدک جب تک کرتا ہے۔ تب تک وہ جیو ہے۔ جب نرلبجیا آدک دوشوں سے مکت ہوتا ہے۔ تب سدا شو ہو جاتا ہے۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ یہ کیسی متھیا بات اُٹھی ہے۔ پھر ان نے مدیہ کا نام تیرتھ رکھا ہے۔ مانس کا نام شدھی تنس کا نام تر تیارو ٹی کا نام چترتھی۔ اور میتھن کا نام پنچمی۔ جب وے آپس میں بات کرتے ہیں۔ کہ لے آؤ تیرتھ اور پیتو۔ اس واسطے ان نے ایسے نام رکھ

جال میں پھنس جاتے ہیں۔ ان سے پوچھنا چاہئے۔ کہ تم لوگوں نے گھر اور ماتا پتا آدک کیوں چھوڑے تھے۔ تب وے کہتے ہیں۔ ایسا سکھ گھر میں نہیں ہے۔ ٹھیک ہے۔ کہ گھر میں جھجھٹ کے نیچے رہنا پڑتا تھا۔ مزدوری محنت سے چنا اور جو کا آٹا بھی پیٹ بھر نہیں ملتا تھا۔ سو آریہ ورت میں اندھکار پورن ہے۔ نتیہ موہن بھوگ ملتا ہے اور نت نئے بھوگ۔ ایسا سکھ استری کا بھی گرہ آشرم میں نہیں ہوتا ہے۔ اس سے گرہ آشرم میں کچھ سے نہیں۔ دیکھئے کہ ایک روپیہ کوئی مندر میں چڑھاتا ہے۔ اس کو ایک آنے کا پرساد دیتے ہیں کبھی نہیں دیتے ہیں۔ پرنتو ہم لوگوں نے اس کو وچار لیا ہے۔ کہ سولہ پچاس۔ سو اور ہزار گنا تک بھی اس مندر کے دکانداری میں تتھا تیرتھ میں ہوتا ہے۔ انیتر کیسی ہی دکانداری کرو۔ تو بھی ایسا لابھ نہیں ہوتا۔ کیونکہ کھانا۔ نت نئی استریاں اور نت نانا پرکار کے پدارتھوں کی پراپتی انیتر کہیں نہیں ہوتی۔ سوائے مندر پوران آدکوں کی کتھا اور چیلوں کے مونڈنے سے اس سے آپ ہزار کہو۔ ہم لوگ اس آنند کو چھوڑنے والے ہیں نہیں۔ اچھا ہم نے بھی جان لیا ہے کہ جب تک گیان ودیا اور بدھی یکت نہیں ہونگے۔ تب تک تم لوگ کبھی نہیں چھوڑوگے۔ پرنتو کبھی دیو یوگ سے ودیا اور بدھی آریہ ورت میں ہوگی۔ پھر تم کو اور تمہارے پاکھنڈوں کو وے سیوک اور گیان ہی چھوڑیں گے۔ تب پیچھے جھک مار کے تم لوگ بھی چھوڑ دوگے۔

ایسے ایسے متھیا مت چل گئے ہیں۔ کہ کان کو پھاڑ کے مندرا کو پہننے سے یوگی ادھکتی ہوتی ہے۔ سو ان کے مت میں تیندرناتھ دو آچاریہ بھئے ہیں۔ ان نے یہ مت چلایا۔ ان کو شیو کا اوتار اور سدھ مانتے ہیں۔ یہ نمہ شیوائے،، ان کا منتر ہے۔ اور اپنے مت کا دگوجے بھی بنا لیا ہے۔ اور جلندھر پوران ہٹھ پردیپ کا۔ گورکش شتک آدک

نہیں ہوتے ہیں۔ اور دوسرے ادھار اج پربندھ سے سب پرکار سے اچھی بنی ہے۔ پرنتو کتنی بات ہم کو اپنی بدھی سے اچھی معلوم نہیں دیتی ہیں۔ اُن کو پرکاش کرتے ہیں۔ سنیاسیوں سے بڑے بدھیمان ہیں۔ اُن نے اِن باتوں میں گن سمجھا ہوگا۔ پرنتو میری بدھی میں گن اِن باتوں میں نہیں دکھلائی پڑتے ہیں۔ اس سے ان باتوں کو میں لکھتا ہوں۔ ایک یہ بات ہے کہ نون (نمک) اور پون روٹی ہے جو کہ لیا کرتا ہے۔ وہ مجھ کو اچھا نہیں معلوم دیتا کیونکہ نون (نمک) بنا درِدر کا بھی نروا نہیں ہوتا۔ کنتو سب کو نون کا اوشیک ہوتا ہے۔ اور وے مزدوری محنت سے جیسے تیسے نروا کرتے ہیں۔ اُن اوپر بھی یہ نون کا ڈنڈ تلیہ رہتا ہے۔ اس سے دردریوں کو کلیش پہنچتا ہے۔ اس سے ایسا ہووے کہ مدیہ افیم گانجا بھانگ۔ اِن کے اوپر چوگنا کر استھاپن ہووے۔ تو اچھی بات ہے۔ کیونکہ نشہ آدکوں کا چھوٹنا ہی اچھا ہے۔ اور جو مدیہ آدک بالکل چھوٹ جائیں گے۔ تو نشوں کا بڑا بھاگ گیا ہے۔ کیونکہ نشہ سے کسی کو کچھ اپکار نہیں ہوتا۔ پرنتو روگ نورتی کے واسطے اوشدھارتھ تو مدیہ آدکوں کی پرورتی رہنا چاہئے۔ کیونکہ بہت سے ایسے روگ ہیں۔ کہ جن کے مدیہ آدک ہی نورتی کارک اوشدھ ہیں۔ سو ویدک شاستر کی ریتی سے اُن روگوں کی نورتی ہو سکتی ہے۔ تو ان کو گرہن کرے جب تک روگ نہ چھوٹے۔ پھر روگ کے چھوٹنے سے پیچھے مدیہ آدکوں کو کبھی گرہن نہ کریں۔ کیونکہ جتنے نشہ کرنے والے پدارتھ ہیں۔ وے سب بدھی آدکوں کے ناشک ہیں۔ اس سے ان کے اوپر ہی کر لگانا چاہئے۔ اور لون آدکوں کے اوپر نہ چاہئے۔

پون روٹی سے بھی غریب لوگوں کو کلیش ہوتا ہے۔ کیونکہ غریب لوگ کہیں سے گھاس چھیدن کر کے لے آتے۔ وہ لکڑی کا بھار ان کے اوپر کوڑیوں کے لگنے سے ان کو اوشیہ کلیش ہوتا ہوگا۔ اس سے پون روٹی کا جو کر استھاپن کرنا سو بھی ہماری سمجھ سے اچھا نہیں تھا۔ جو ڈاکو پراشری گامی اور جو اسکے کرنے والے ان کے اوپر ایسا ڈنڈ ہونا چاہئے کہ جس کو

لئے ہیں۔ کہ کوئی اور نہ جانے اور جتنے وام مارگی ہیں۔ ان کے کول
ویر۔ بھیرو۔ آردر۔ اورگن یہ پانچ نام رکھ لئے ہیں۔ استریوں
کے نام بھگوتی دیوی۔ درگا۔ کالی۔ اتیادک رکھ لئے ہیں۔ اور
جو ان کے مت میں نہیں ہیں ان کا نام پشو۔ کنٹک۔ شُشک۔
بے مکھ آدک نام رکھ لئے ہیں۔ سو کیول متھیا جال ان کا ہے
اس کو سجن لوگ کبھی نہ مانے۔ ویسے ہی کان پھٹے ناتھوں کا ووہار
ہے۔ کیونکہ وے بھی شمشان میں رہتے ہیں۔ منشوں کا کپال رکھتے
ہیں۔ وام مارگیوں سے وے ملتے ہیں۔ اتیادک بہت نشٹ
ووہار آریہ ورت میں چل جانے سے دیش کا سریشٹ ووہار نشٹ
ہوگیا۔ اور سب دیش خراب ہوگیا۔ پرنتو آج کل انگریز کے راجیہ
سے کچھ کچھ سدھرنا اور سکھ بھیا ہے۔ جو اب اچھے اچھے برہمچریہ
آدک آشرم آدک ووہار ویہ آدک۔ ودیا اور پاکھنڈ پاشان پوجن
آدکوں کا تیاگ کریں۔ تو ان کو بہت سکھ ہو جائے۔ کیونکہ راجیہ
کا آج کل بہت سکھ ہے۔ دھرم وشے میں جو جیسا چاہے ویسا
کرے۔ اور نانا پرکار کے پستک بھی نیترالیوں کے استھا نینے
سے سگمتا سے ملتی ہیں۔ اچھے اچھے مارگ شدھ بن گئے ہیں تتھا
راجا اور درد کی بھی بات راجیہ گھر میں سنی جاتی ہے۔ کوئی کسی کا
زبردستی سے پدارتھ چھین نہیں سکتا۔ انیک پرکار کی پاٹھشالہ
ودیا پڑھنے کے واسطے راجیہ پربیرنا سے بنتی ہیں۔ اور بنی بھی ہیں
ان میں بالکوں کی یتھاوت سکھشا ہوتی ہے۔ اور پڑھنے سے اچھا
بھی راجیہ گھر میں پڑھنے والے کی ہوتی ہے۔ کسی کا بندھن وونڈ
راج گھر میں نہیں ہوتا۔ جسمیں جس کی خوشی ہوئے۔ اُس کو وہ
کرے۔ اپنی پرسنتا سے اتینت دیش میں منشوں کی بردھی
بھئی ہے۔ اور پرتھوی بھی کھیت آدکوں سے بہت ہوگئی ہے۔
بن آدک نہیں رہے ہیں۔ لڑائی۔ بکھیڑا۔ غدر کچھ اس وقت

نہ مانے۔ تو اس کو بڑے حال سے مار ڈالنا چاہیئے۔ کسی دن اُس کی آنکھیں نکال ڈالے۔ کسی دن کان۔ کسی دن ناک اور سب جگہ گھمانا چاہیئے۔ کہ جس کو سب دیکھیں۔ پیچھے بہت منشوں کے سامنے اس کو کتے سے نچوا ڈالیں۔ ایسا ڈنڈ ایک پرش کو ہوئے تو اس کے راجیہ بھر میں کوئی چوری کی اچھیا بھی نہ کرے گا۔ اور راجا کو تبھی ان کے پربندھ میں بڑا آنند ہوگا۔ نہیں تو بڑے پربندھ میں کلیش ہوتے ہیں۔ سادھارن ڈنڈ سے وے کبھی سیدھے ہونگے نہیں ڈاکو کو بھی چور کی نیائیں ڈنڈ دینا چاہیئے۔ اور جوا ر تما ر بازی اکرتیوالوں کو ایک بار کرنے سے ہی بُری حال سے جیسا کہ چوری کو لکھا۔ گدھے پر چڑھانا آدک سب کے سامنے کتے سے چھیتوا کر مار ڈالنا چاہیئے۔ کیونکہ جو بھی پرستری گمن اور جتنے بُرے کرم ہیں۔ وے جوا ریئے سے ہی ہوتے ہیں۔ اس سے ان کے سہائے کرنے والے کو بھی ایسا ڈنڈ دینا چاہیئے۔ کیونکہ جتنے لڑائی دنگہ چوری پر استری گمن آدک ان سے ہی اتپن ہوتے ہیں۔ اس سے ان کے اوپر راجا ڈنڈ دینے میں کچھ تھوڑا بھی آلسیہ نہ کرے۔ سدا اُتت پر رہے۔ مہابھارت میں ایک شلوک لکھا ہے۔ کہ سونے چاندی اور اچھے اچھے پدارتھ دھرے رہیں۔ اس کو کوئی نہ سپرش کرے۔ تب جاننا کہ راجا ہے۔ اور دھنا ڈیہ لوگ لاکھوں روپیوں کی دکان کا کواڑ کبھی نہ لگا دیں۔ اور رات دن کوئی کسی کا پدارتھ نہ اٹھاوے۔ تب جاننا کہ راجا ہے۔ دھرماتما ان اس واسطے ایسا اُگر ڈنڈ چاہیئے۔ کہ سب منش نیائے سے چلیں۔ ایسا بے کوئی نہیں۔ جب استری و پرش ویبھچار کریں۔ اور تھا پر پرش سے استری گمن کرے۔ پر استری سے پرش۔ جب ان کا ٹھیک ٹھیک نشچے ہو جائے۔ تب استری کے للاٹ میں ارتھات بھوں کے بیچ میں پرش کے لنگ اندریہ کا چنہ لوہے کا اگنی میں تپا کے لگا دے تھا پرش کے للاٹ میں استری کے اندریہ کا چنہ لگا دے۔ پھر جسم کو

دیکھ کے دشمن کے سب لوگوں کو بھے ہو جائے۔ اور اُن کا موکھ چھوڑ دے
کیونکہ جتنے انرتھ ہوتے ہیں۔ وے سب اُن سے ہی ہوتے ہیں۔ سو جیسا
منوسمرتی راج دھرم میں ڈنڈ لکھا ہے۔ ویسا ہی کرنا چاہیے۔ جب کوئی
چوری کرے۔ تب تتھاوت نشچے کر کے کہ اس نے اوشیہ چوری کی ہے۔
کتے کے پنجے کی نیائیں لوہے کا چنہہ راجا نار رکھے۔ اس کو اگنی میں تپا
کے للاٹ کے بھون کے بیچ میں لگا دے۔ کچھ بیت بھی اس کو مار دے
اور گدھے پر چڑھا کے نگر کے بیچ میں بازار میں جوتیاں بھی لگتی جائیں
اور گھمایا کرے۔ پھر اس کو کچھ دھن ڈنڈ کے آٹھ وا تھوڑے دن جیل خانہ
رکھے۔ وہاں سوکھے چنے پاؤ بھر تک کھانے کو دے۔ اور رات بھر
پسوا دے۔ نہ پیسے تو وہاں بھی اس کو جوتے پڑیں۔ اور دوسرے دن
میں بھی کٹھن کام اس سے کرا دے۔ جب تک وہ نربل نہ ہو جائے۔
پرنتو ایسا بہت دن نہ رکھے۔ جس سے کہ مر نہ جائے۔ پھر اس کو دو
تین دن تک شکھشا کرے۔ کہ سن بھائی تو نے منش ہو کے ایسا برا کام
کیا۔ کہ تیرے اوپر ایسا ڈنڈ ہوا۔ ہم کو بھی تیرا ڈنڈ دیکھ کے ہردے میں
دکھ بھیا۔ اور آپ بھلے آدمی ہو کے وہار کرنا۔ پھر ایسا کام کبھی نہ کرنا
چاہیے۔ اچھے اچھے کام کرنا چاہیے۔ جس سے راج گھر میں اور سبھا میں
تتھا پرجا میں تم لوگوں کی پرتشٹھا ہوئے۔ اور آپ لوگوں کے اوپر
ایسا کٹھن جو ڈنڈ دیا گیا۔ سو کیول آپ لوگوں کے اوپر نہیں۔ کنتو سب
سنسار کے اوپر یہ ڈنڈ بھیا ہے۔ جس سے اس ڈنڈ کو دیکھ دشمن کے
سب لوگ سب بھے کریں۔ اور پھر ایسا کام کوئی نہ کرے۔ ایسی شکھشا
جتنے برے کام کرنے والے ہیں۔ ان کو ڈنڈ کے پیچھے اوشیہ کرنی چاہیے
کیونکہ ڈنڈ کا تو اس کو سدا سمرن رہے۔ اور بدھی و درودھی نہ بن جائے
اس واسطے شکھشا اوشیہ کرنا چاہیے۔ کیول شکھشا و کیول اتینت
ڈنڈ سے دونوں سدھار نہیں سکتے۔ کنتو دونوں سے منش سدھر سکتے ہیں
پھر بھی وہ چوری کرے۔ تو اس کا ہاتھ کاٹ ڈالنا چاہیے۔ پھر بھی وہ

تت پر ہو کے نیائے ہی کرنے لگے۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ ایک کے یہاں عرضی پتر دیا۔ اس کے اوپر وچار پتی نے وچار کر کے اپنی بدھی اور قانون کی ریتی سے ایک کی جیت کی۔ اور دوسرے کا پراجے جس کا پراجے بھیا۔ اس نے اس کے اوپر جو حاکم ہوتا ہے۔ اس کے پاس پھر اپیل کرے۔ سو پرایہ جس کا پرتھم وجے بھیا تھا۔ اُس کی دوسرے استھان میں پراجے ہوتا ہے۔ اور جس کا پراجے ہوتا ہے۔ اس کا وجے پھر ایسے ہی جب تک دھن نہیں چکتا۔ دونوں کا تب تک ولایت تک لڑتے ہی چلے جاتے ہیں۔ پرایہ رئیس لوگ اس بات سے ستھ کے مارے بگڑ جاتے ہیں۔ اس سے کیا چاہئے۔ کہ بچار کرنے والے کے اوپر بھی دنڈ کی ووستھا ہونی چاہئے۔ جس سے وے اتینت وچار کر کے نیائے ہی کریں۔ ایسا آلسیہ نہ کریں۔ کہ جیسا ہماری بدھی میں آیا ویسا کر دیا۔ تم کو اچھا ہوئے۔ تو تم جاؤ اپیل کر دو۔ ایسی باتوں سے وچارپتی بھی آلسیہ میں آجاتے ہیں۔ اور وچارپتی کو اتینت پرکیھشا کرنی چاہئے۔ کہ ادھرم سے ڈرتے ہوئیں۔ اور ودیا بدھی سے یکت کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ بھے۔ شوک آدک جن میں نہ ہوئے۔ اور انتریامی جو سب کا پرمیشور اس سے ہی جن کو بھے ہوئے۔ اور سے نہیں۔ سو کپٹ بات کبھی نہ کریں۔ کسی پرکار سے تب اُس راجا کی پرجا کو سکھ ہو سکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ اور پولس کا جو درجہ ہے۔ اس میں اتینت شدھ پرشوں کو رکھنا چاہئے۔ کیونکہ پرتھم استھان نیائے کا یہ ہے۔ اس سے ہی آگے پرایہ واد ووادکے وہاں چلتے ہیں اس استھان میں جو کپٹ بات سے انرتھ لکھا پڑھا جائیگا۔ سو آگے بھی انیتھا پرایہ لکھا پڑھا جائیگا۔ اور انیتھا وہاں بھی پرایہ ہو جائیگا اس سے پولیس میں اتینت سرٹیفٹ پرشوں کو رکھنا چاہئے۔ اتھوا پہلے جیسے چوکیدار محلے محلے میں ایک ایک رہتا تھا۔ اس سے بہودھا انیائے نہیں ہوتا تھا۔ جب سے پولیس کا پربندھ بھیا ہے۔ تب

سب دیکھا کریں۔ پھر ان کی بھی خوب فضیحت کریں۔ اور کچھ دھن ڈنڈ بھی کریں۔ جیسے اسی پرکار سے شکشا بھی کریں سب کو۔ پھر بھی وے نہ مانیں اور ایسا کام کریں۔ تب بہت استریوں کے سامنے اس استری کو کتوں سے چیتھوا ڈالے۔ اور پرش کو بہت پرشوں کے سامنے لوہے کے تکمت (پلنگ) کو اگنی میں تپا کے سوا دے اس کے اوپر۔ پھر اس کے اوپر گھاؤ وسے۔ (یہی پرتیگ (پلنگ) کے اوپر اس کا مرن ہو جائے) پھر کوئی پرش و بھچار کبھی نہ کریگا۔ ایسا ڈنڈ دیکھ کے ڈر سکیں۔ اور سرکار کاغذ کو بیچتی ہے۔ اور بہت سا کاغذوں پر دھن بڑھا دیا ہے۔ اس سے غریب لوگوں کو بہت کلیش پہونچتا ہے۔ سو یہ بات راجا کو کرنی اُوچت نہیں۔ کیونکہ اس کے ہونے سے بہت غریب لوگ دکھ پاکے بیٹھے رہتے ہیں۔ کچہری میں بنا دھن سے کچھ بات ہوتی نہیں۔ اس سے کاغذوں کے اوپر جو بہت دھن لگاتا ہے۔ سو مجھ کو اچھا معلوم نہیں دیتا۔ اس کو چھوڑنے سے ہی پرجا میں آنند ہوتا ہے۔ کیونکہ کھانے پینے کے آگے لگے دھن کا ہی نتیجہ دیکھ پڑتا ہے۔ نیلے ہوتا تو جیسے پھر انا پرکار نے لوگ ساکھشی جھوٹ سچ بنا لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہتو کھانے کو دیں۔ اور چھوٹے گواہی ہزار وقت دوا۔ دیلوؤ۔ جو جیسا منو میں ڈنڈ لکھا ہے۔ ویسا ڈنڈ چلے تو کھانے کے پینے کے واسطے جھوٹی ساکھشی دینے کو کوئی تیار نہیں ہوئے۔

"اوانگ۔ نرکم۔ کبھیتی۔ پرتیہ۔ سورگا۔ چہی۔ یتے"

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ جب یہ نشچے ہو جائے۔ کہ اس نے جھوٹ ساکھشی دی۔ تب اس کی جیبھ کچہری کے بیچ میں کاٹ لے۔ وہی اوانگ نام جیبھ رہت جو نرک بھوگے اس کو پرتیکھش ہوئے۔ کیونکہ راجا پرتیکش نیائے کرتا ہے۔ اسی وقت اس کو پرتیکش ہی پھل ہونا چاہیے۔

اور جتنے آتا یہ وچار یتی راج گھر میں ہوئیں۔ ان کے اوپر بھی کچھ ڈنڈ وستھار لکھنی چاہئے۔ کیونکہ وے بھی اتینت سچ جھوٹ کے وچار میں

پرجا سے راجہ پرسن رہے۔ یہی بات کرنی۔ سب کو اچیت ہے دیکھنا
چاہیئے۔ کہ مہابھارت میں سگر راجا کی ایک کتھا لکھی ہے۔ اس کا
ایک پتر اسمنجا نام تھا۔ اس کو اتینت شکشا کی گئی۔ پرنتو اس
نے اچھا آچار و دیا گرہن نہیں کی۔ اور پرماد میں ہی جست دیتا
تھا۔ سو اس کی پرسدھا بھی ہوگئی۔ پرنتو اس کو شکشا کچھ نہ لگی۔
راجا آدک سریشٹ پرشوں کو اس کے اوپر پرسنتا نہیں بھئی۔
پھر اس کا وواہ بھی کرادیا۔ ایک دن سرجو میں اسمنجا سنان
کے لئے گیا تھا۔ وہاں پرجا کے بالک آٹھ آٹھ دس دس ورش
کے جل میں سنان کرتے تھے۔ اور کریڑا بھی کرتے تھے۔ سو ان
میں سے ایک بالک باہر نکلا۔ اس کو پکڑ کے اسمنجا نے گہرے جل
میں پھینک دیا۔ سو بالک ڈوبنے لگا۔ تب تک کوئی پرجاستھ
پرش نے بالک کو پکڑ لیا۔ اس کے شریر میں جل پرویشٹ ہونے
سے وہ مورچھت ہوگیا۔ اس کی دشا دیکھ کے اسمنجا بہت پرسن
بھیا۔ اور اس کے گھر کو چلا گیا۔ کوئی بالک اس کے پتا کے
پاس گیا اور کہا۔ کہ تمہارے بالک کی یہ دشا ہے۔ راجہ کے پتر
نے کردی۔ سن کے اس کے ماتا پتا اور سب کٹمب کے لوگ
دکھی بھئے۔ اس کو دیکھ کے پھر اس بالک کو اٹھا کے جہاں سگر راجہ
کی سبھا لگی تھی۔ وہاں کو پہنچے۔ راجہ سبھا کے بیچ میں سنگھاسن
پہ بیٹھے تھے۔ سو ان کو آتے دور سے دیکھ کے جھٹ اٹھ کے ان
کے پاس چلے گئے۔ اور پوچھا کہ اس بالک کو کیا بھیا۔ تب ان کی
ماتا رونے لگی۔ راجہ نے دیکھ کے بہت ان کو دھیریہ دیا۔ کہ تم رود
مت۔ بات کہدو۔ کہ کیا بھیا۔ تب بالک کا پتا بولا۔ کہ ہمارے
بڑے بھاگیہ ہیں۔ کہ آپ جیسے راجا ہم لوگوں کے اوپر ہیں۔ دور
سے دیکھ کے پرجا کے اوپر کرپا کرکے پوچھنا اور دوڑ کے آنا۔ یہ
بڑا ہی بھاگیہ ہے۔ اس پرکار کا راجہ ہونا۔ پھر راجہ نے پوچھا

سے بہودھا انیتھا دوہار ہی سننے میں آتا ہے۔ اور گائے بھینس بکری
چھیری اور بھیڑ آدی مارے جاتے ہیں۔ اس سے پرجا کو بہت
کلیش پراپت ہوتا ہے۔ اور انیک پدارتھوں کی ہانی بھی ہوتی ہے۔
کیونکہ ایک گائے دس سیر دودھ دیتی ہے۔ کوئی آٹھ سیر۔ چھ سیر
پانچ سیر اور دو سیر تک۔ اس کے مدھیہ چھ سیر نت دودھ گنا جائے
کوئی دس ماس تک دودھ دیتی ہے۔ کوئی چھ ماس تک۔ اس کا
مدھیہ آٹھ ماس تک گنا جاتا ہے۔ سو ایک ماس بھر میں سو چار
من دودھ ہوتا ہے۔ اس میں چاول ڈال کے چینی بھی ڈال دیں تو
سو پرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ جو ایسا ہی ہوئے۔ تو اسی پرش ترپت ہو
جائیں گے۔ ور آٹھ سو چھ سو چالیس پرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ کوئی
گائے پندرہ دفعہ بیاتی ہے۔ کوئی دس دفعہ اس کا ہم نے بارہ وقت
رکھ لیا۔ سو نو ہزار دو سو پرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ پھر اس کے بچھڑے
اور بچھیاں پیدا ہوئے۔ ان سے بہت بیل اور گائے پیدا ہوں گی۔
ایک گائے سے لاکھ منشوں کا پالن ہو سکتا ہے۔ اس کو مار کے مانس
سے اسی پرش ترپت ہو سکتے ہیں۔ پھر دودھ اور پشوؤں کی اپتی
کا مول ہی نشٹ ہو جاتا ہے۔ جو ہیں آریہ ورت میں پانچ روپیہ سے
آتا تھا۔ سو اب تیس سے بھی نہیں آتا۔ ہر کچھ گاؤں اور نگر کے
پاس پشوؤں کے چرنے کے واسطے ان کی زمین کھودی رکھنی چاہئے
جس میں کہ وے پشو چریں۔ جیسی دودھ آدک سے منش کے شریر
کی پشٹی ہوتی ہے۔ ویسی سوکھے ان آدکوں سے نہیں ہوتی۔ اور
بدھی بھی نہیں بڑھتی۔ اس سے راجا کو یہ بات اوشیہ کرنی چاہئے
کہ جن پشوؤں سے منش کے دو ہار سدھ ہوتے ہیں۔ اور اپکار ہوتا
ہے۔ وے کبھی نہ مارے جائیں۔ ایسا پربندھ کرنا چاہئے جس
سے سب منشوں کو سکھ ہوئے۔ ویسا ہی پرجا ساتھ منشوں کو
بھی کرنا اچت ہے۔ سو راجا سے پرجا جس سے پرسن رہے۔ اور

گئی۔ اپنے استھان پر اور رشی لوگوں نے اس بالک کے یتھاوت سنسکار کیئے۔ وِدیا پڑھائی۔ اور سب پرکار کی شکھشا بھی کی۔ اور اس نے یتھاوت گرہن کی۔ جب وہ چھتیس برس کا ہو گیا۔ تب اس کوے کے سگر راجا کے پاس رشی لوگ گئے۔ اور کہا کہ یہ آپ کا پتر ہے۔ اس کی پریکھشا کیجئے۔ سو راجہ نے اس کی پریکھشا کی اور پرجا ستھ سریشٹ پرشوں نے بھی۔ سو سب گن اور ودیا میں یوگیہ ہی ٹھہرا۔ تب پرجا ستھ پرشوں نے راجہ سے کہا۔ کہ اسمنبا سے جو آپ کا پتر ہے۔ سو راجہ ہونے کے یوگیہ ہے۔ تب راجہ نے کہا۔ کہ سب بدھی مان پرجا ستھ جو سریشٹ پُرش اُن کی پرسنتا اور سمتی ہوئے تو اس کا راجیہ ابھیشیک ہو جائے۔ پھر سب سریشٹ لوگوں نے سمتی دی۔ اور اس کا راجیہ ابھیشیک بھی ہو گیا۔ کیونکہ سگر راجہ اتینت بردھ ہو گئے تھے۔ راجیہ کاریہ میں بہت پرشرم پڑتا تھا۔ سو سب ادھکار اس کے اوپر دیدئے۔ پرنتو آپ بھی جتنا ہو سکتا تھا۔ اتنا کرتے تھے۔ راجا ایسا ہی ہونا چاہئے۔ کہ ایک بھرت راجہ تھا۔ جس کے نام سے اس دیش کا بھارت کھنڈ نام رکھا گیا ہے۔ اس کے بھی نو پتر تھے۔ ستائیس ورش کے اوپر سب ہو گئے تھے۔ پرنتو مورکھ اور پرمادی تھے۔ راجہ نے اور پرجا ستھ پرشوں نے بچار کیا۔ کہ ان میں سے ایک بھی راجہ ہونے کے یوگیہ نہیں۔ سو بھرت راجہ نے اشتہار کرکے پرش اور استری لوگوں کو بلایا۔ جو پرتشٹت راجہ اور پرجا ستھ تھے۔ سو ایک میدان میں سماج استھان بنایا۔ اس کے بیچ میں ایک مچان بھی گاڑ دیا۔ سو جب سب لوگ ایک دن اکٹھے بھئے۔ پرنتو کسی کو ودت نہ بھیا۔ کہ راجہ کیا کریگا۔ اور کیا کہے گا۔ پھر مچان کے اوپر راجا چڑھ کے سب سے کہا۔ کہ جن راجا تھوا پرجا ستھ رئیس رئیس لوگوں کا پتر اس پرکار کا دشٹ ہوئے۔ اس کو ایسا ہی ڈنڈ دینا اُچت ہے۔ جو کہ اس وقت ہم اپنے پتروں کو دیں گے۔

کہ تم اپنی بابت کہو۔ تب اس نے راجا کو کہا۔ کہ ایک تو آپ ہیں۔ اور ایک
آپ کا پتر ہے۔ جو کہ اپنے ہاتھ سے ہی پر جا کو مارنے لگا۔ اور جیسا بھیا
تھا۔ وے جل نکلوا ڈالا۔ اور اوشدھوں سے اُسی وقت سوا ستھ
بالک ہو گیا۔ پھر سبھا کے بیچ میں بالک اس کی ماتا پتا اور جس نے بالک
نکالا تھا۔ وہ بھی وہاں تھا۔ پھر راجہ نے سپاہیوں کو آگیا دی۔ کہ اسنجا
کی مشکیں چڑھا کرے آؤ۔ سپاہی لوگ گئے۔ اور ویسے ہی اس کو
باندھ کے لے آئے۔ اسنجے کی استری بھی سنگ سنگ چلی آئی۔ اور
سبھا میں کھڑے کر دئے۔ راجہ نے پتر کی استری سے پوچھا۔ کہ تو اس کے
ساتھ جانے میں پرسن ہے۔ وا نہیں۔ تب اس نے کہا۔ کہ اب جو دکھ
و سکھ ہو سو ہوئے۔ پرنتو میرے ابھاگیہ سے ایسا پتی ملا۔ سو میں
ساتھ ہی رہوں گی پرتھک نہیں۔ تب راجہ نے اسنجے سے کہا۔ کہ تیرا
کچھ بھاگیہ اچھا تھا۔ کہ یہ بالک مرا نہیں۔ جو یہ مر جاتا۔ تو تجھ کو برے
حال سے چور کی نیائیں میں مار ڈالتا۔ پرنتو تجھ کو میں مرن تک بن باس
دیتا ہوں۔ سو تو کبھی گاؤں میں و نگر میں اتھوا منشوں کے پاس کھڑا
رہا و گیا۔ تو تجھ کو چور کی نیائیں مار ڈالیں گے۔ اس سے تو ایسے بن میں
جا کے رہ کہ جہاں منش کا درشن بھی نہ ہو جائے۔ سپاہیوں سے حکم
دیدیا۔ کہ جاؤ تم گھور بن میں ان دونوں کو چھوڑ آؤ۔ اس کو نہ بستر
دئے۔ اچھے اچھے نہ سواری دی۔ نہ دھن دئے۔ کنتو جیسے سبھا
میں دونوں کھڑے تھے۔ ویسے ہی چھوڑ آئے۔ پھر وے بن میں رہے
اور ان دونوں سے بن میں ہی پتر بھیا۔ اُس کی استری اچھی تھی سو
اپنے پاس ہی بالک کو رکھا۔ اور شکھشا بھی کی۔ جب پانچ ورش کا
بھیا۔ تب رشیوں کے پاس پتر کو وہ استری رکھ آئی۔ اور رشیوں
سے کہا۔ کہ مہاراج یہ آپ کا ہی بالک ہے۔ جیسے یہ اچھا برجے ویسا
کیجئے۔ تب رشی لوگ بہت پرسن ہو کے اس کو رکھا۔ کہ اس کو اچھی
پرکار سے شکشا کی جائیگی۔ کیونکہ یہ سگرلوک کا پوتر ہے۔ پھر استری چلی

ودہار ودیا آدک گنوں سے سکھ نہیں ہوتا۔ آج کل جو کوئی راجہ زمیندار
و دھناڈھیہ ہوتا ہے۔ اُن کے پاس مست ستانتر کے پرش اور
خوشامدی لوگ بہت رہتے ہیں۔ وے بدھی دھن اور دھرم
نشٹ کر دیتے ہیں۔ اس سے سجن لوگ ان باتوں کو سچا رکے سمجھ
لیں۔ اور کرنے کے ودہاروں کو کریں۔ انیتھا نہیں۔ ایک برہم
سماج مست چلا ہے۔ وے ایسا مانتے ہیں۔ نت پرمیشور سرشٹی
کرتا ہے۔ ارتھات جیو آدک نئے نئے نت اتپن کرتا ہے۔ جیو
پدارتھ ایسا ہے۔ کہ جڑھ اور چیتن ملا ہوا اتپن ایشور کرتا ہے جب
وہ شریر دہارن کرتا ہے۔ تب جڑھ انش سے شریر بنتا ہے۔
اور چیتن انش جو ہے۔ سو آتما رہتا ہے۔ جب شریر چھوٹتا ہے تب
کیوں چیتن اور من آدک پدارتھ رہتے ہیں۔ پھر جنم دوسرا نہیں ہوتا۔
کنتو پاپوں کا بھوگ پرشچاتاپ سے کر لیتا ہے۔ ایسے ہی کرم سے
اننت اُنتی کو پراپت ہوتا ہے۔ یہ بات اُن کی یکتی اور وچار سے
ورودھ ہے۔ کیونکہ جو نت نئی سرشٹی ایشور کرتا۔ تو سوریہ چندر
پرتھوی آدک پدارتھوں کی بھی سرشٹی نئی نئی دیکھنے میں آتی جیسے
پرتھوی آدک کی سرشٹی نئی نئی دیکھنے میں نہیں آتی۔ ایسے جیو کی اُتپتی
بھی ایشور نے ایک ہی بار کی ہے۔ سو کیوں کلپنا ماتر سے ایسا کتھن
وے لوگ کہتے ہیں۔ کنتو سدھانت بات یہ نہیں ہے۔ اس سے
ایشور میں نت اُتپتی کا دکھشیپ دوش آویگا۔ اور سرو شکتیمتوا آدک
گن بھی ایشور میں نہیں رہیں گے۔ کیونکہ جب یہ جیو کرم سے شلپ ودیا
سے پدارتھوں کی رچنا کرتا ہے۔ نیا ایشور بھی ہو جاویگا۔ اس سے
یہ بات سجنوں کی ماننے کے یوگیہ نہیں۔ اور ایک جنم واد جو ہے۔
سو بھی وچار ورودھ ہے۔ کیونکہ انیک جنم ہوتے ہیں۔ سو پرتھم پوروارد
میں وچار کیا ہے۔ وہیں دیکھ لینا۔ اور پرشچاتاپ میں پاپوں کی نورتی
ماننا یہ بھی یکتی ورودھ ہے۔ سو پرتھم لکھ دیا ہے۔ کہ پرشچاتاپ جو

سو سدا سب سجن لوگ اس نیتی کو مانیں اور کریں۔ پھر مہاجن سے آشر اور نوپتر بھی بیچ میں کھڑے تھے۔ سب سماج والے دیکھ بھی رہے تھے۔ اور اُن کی ماتا بھی۔ سو سب کے سامنے کھڑگ ہاتھ میں لیکے نووں کا سر کاٹ کے اور مہاجن کے اوپر باندھ دئے۔ پھر بھی سب سے کہا۔ کہ جو کسی کا تیرا ایسا دشٹ ہوئے۔ اسکو ایسا ہی ڈنڈ دینا چاہئے۔ کیونکہ جو ہم ان کا سر نہ کاٹتے۔ تو یہ ہمارے پیچھے آپس میں لڑتے۔ راجیہ کا ناش کرتے۔ اور دھرم کی یاد کو توڑ ڈالتے۔ اس سے راج پوتر و پرجاستھ جو سریشٹ دھناڈیہ لوگ ان کو ایسا ہی کرنا اُچت ہے۔ انیتھا راج۔ دھن اور دھرم سب نشٹ ہو جاوینگے اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ دیکھنا چاہئے۔ کہ آریہ ورت دیش میں ایسے ایسے راجہ اور پرجاستھ سریشٹ پرش ہوتے تھے۔ سو اس وقت آریہ ورت دیش میں ایسے بھرشٹ آچار ہو گئے ہیں۔ کہ جن کی سنکھیا بھی نہیں ہو سکتی۔ ایسا سروتر بھوگول میں دیش کوئی نہیں۔ ایسا سریشٹ آچار بھی کسی دیش میں نہیں تھا۔ پرنتو اس وقت پاشان آدک مورتی پوجن آدک پاکھنڈوں سے چکر انکت آدک سمپردایوں کے واد وواد وں سے بھاگوت آدک گرنتھوں کے پرچار سے برہمچریہ آشرم اور ودیا کے چھوڑنے سے ایسا دیش بگڑا ہے۔ کہ بھوگول میں کسی دیش کی نہیں جیسی کہ درد شا مہابھارت کے یدھ کے پیچھے آریہ ورت دیش کی بھئی ہے۔ سو آج کل انگریز کے راجیہ نے کچھ کچھ سکھ آریہ ورت دیش میں بھیا ہے جو اس وقت ویدآدک پڑھنے لگیں۔ برہمچریہ آشرم چالیس برس تک کریں۔ کنیاں اور بالک سب سریشٹ شکشا اور ودیا والے ہوویں۔ ان مت متانتروں کے واد وواد اگر ہون کو چھوڑیں۔ ستیہ دھرم اور پرمیشور کی اپاسنا میں تت پر ہوویں تو اس دیش کی اُنتی اور سکھ ہو سکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ کیونکہ نابشٹ

نہیں دیتا۔ کیونکہ اس میں منش کی بدھی باہر مکھ ہو جاتی ہے۔ اور دھن بھی اتینت خرچ ہوتا ہے۔ کیول انگریزی پڑھنے سے سنتوش کر لینا یہ بھی اچھی بات اُن کی نہیں ہیں۔ کنتو سب پرکار کی پستک پڑھنا چاہیئے۔ پرنتو جب تک وید آدک شاستر ستیہ سنسکرت پستکوں کو نہ پڑھیں گے۔ تب تک پرمیشور دھرم۔ ادھرم۔ کرتویہ۔ اور اکرتویہ وشیوں کو یتھاوت نہیں جانیں گے۔ اس سے سب پرشلہ سے ان وید آدکوں کو پڑھنا اور پڑھانا چاہیئے۔ اس سے سب وگھن نشٹ ہو جائیں گے۔ انیتھا نہیں۔ اور ہم کو ایسا معلوم دیتا ہے۔ کہ تھوڑے ہی دنوں میں برہم سماج کے دو تین بھید چل گئے ہیں۔ اور ان کا چت بھی پرسپر پرسن نہیں ہے۔ کنتو انیر شا ہی ایک سے دوسرے کی ہوتی ہے۔ سو جیسے دیراگی آدکوں میں انیک بھیدوں کے ہونے سے انیک پرماد اور ورودھ دوہار ہو گئے ہیں۔ ایسا ان کا بھی کچھ کال میں ہو جائے گا۔ کیونکہ وِرودھ سے ہی وِرودھ ووہار منشوں کے ہوتے ہیں۔ انیتھا نہیں۔ سو وید آدک ستیہ شاستروں کو رشی منیوں کے دیاکھیان سناتن ریتی سے ارتھ سہت پڑھیں۔ تو اتینت ایکار ہو جائے۔ انیتھا نہیں۔ تو آگے آگے ووہار ہو جائیگا جیسے۔ موسےٰ۔ محمد۔ نانک۔ چیتن پربھرتیوں کو ہی سادھو ماننا۔ اوجے گپشو یہ۔ پنچ شکھا۔ اُسری رشی اور منیوں کو نہیں گننا یہ بھی اُنکی بھول ہے۔ اینہ بات جو پرمیشور کی اپاسنا آدک دے سب اُن کی اچھی ہیں۔ اس کے آگے جین مت کے وشے میں لکھا جائیگا۔

اتی شری مد دیانند سرسوتی سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے۔ سوبھاشا۔ ورچتے۔ ایکادش سمولاس سمپورنا

ہوتا ہے۔ سو کئے ہوئے پاپوں کا نورتک نہیں ہوتا۔ کنتو آگے کر تو یہ پاپوں کا نورتک ہوتا ہے۔ بنا شریر سے پاپ پنیوں کا پھل بھوگ کبھی نہیں ہو سکتا۔ اور بنا شریر کے جیو رہتا ہی نہیں۔ جو من میں پشچاتاپ سے جیو پاپوں کا پھل بھوگتا۔ تو جس جس دیش کال اور جن جیوں کے ساتھ پاپ اور پنیہ کئے تھے۔ ان کا کبھی مرن میں سمرن ہوتا۔ تو پھر بھی جیو سوہ کے ہونے سے وہیں اپنے پتر استری آدک سمبندھیوں کے پاس آ جاتا۔ سو کوئی آتا نہیں۔ اس سے یہ بات کبھی ان کی پرمان ورودھ ہے۔ اور ورن آشرم کی جو ستیہ ویوستھا شاستر کی ریتی میں اس کا چھیدن کرتا ہے۔ سو سب منشوں کے انوپکار کا کرم ہے۔ یہ نیر سمولاس میں وستار سے لکھ دیا ہے۔ وہی دیکھ لینا۔ کیلیو پریت کیول ودیا آدک گنوں کا اور ادھیکار کا چنیہ ہے۔ اس کا توڑنا ساہس ہے۔ اس سے بھی اتینت ندنا ر ان کا اپکار نہیں ہوتا۔ کنتو ودیا آدک گنوں میں ورن آشرم کا استھاپن کرنا شاستر کی ریتی ہے۔ اس سے ہی منشوں کا اپکار ہو سکتا ہے۔ سنسار آچار کی ریتی سے نہیں۔ جیسے برہمن آدک ورن واچی جو شبد ہیں۔ ان کو جاتی واچی برہم لوگ جان کے نشیدھ کرتے ہیں سو کیول ان کو بھرم ہے۔ کنتو شاستر کی ریتی سے منش آدک جاتی واچک شبد ہیں۔ سو منش پشو وبرکش آدک کی ایکتا کوئی نہیں کر سکتا۔ سو ئی منش آدک شبد جاتی واچک شاستر میں لکھے ہیں۔ سو ستیہ ہی ہے۔ اور کھانے پینے سے دھرم کسی کا بڑھتا نہیں۔ اور نہ کسی کا گھٹتا۔ اس میں بھی اتینت جو آگرہ کرنا۔ کہ سب کے ساتھ کھانا اتھوا کسی کے ساتھ نہیں کھانا۔ وہی دھرم مان لینا یہ بھی انوچت بات ہے۔ کنتو نشٹ بھرشٹ سنسکار ہین پدارتھوں کے کھانے اور پینے سے منش کا انوپکار ہوتا ہے۔ انیتر نہیں۔ اور وارشک اتسو آدکوں سے میلا کرنا۔ اس میں بھی ہم کو اتینت سریشٹ گن معلوم

پدگل جدے جدے ہو جاتے ہیں۔ اور جب وے ملتے ہیں۔ تب پرتھوی
آدک استھول بھوت بن جاتے ہیں۔ اور جیو کرم یوگ سے اپنا اپنا شریر
دھارن کر لیتے ہیں۔ جیسا جو کرم کرتا ہے۔ اس کو ویسا پھل ملتا ہے۔ اکاش
میں چودہ راجیہ مانتے ہیں۔ ان کے اوپر جو پدم شلا اس کو موکھش استھان
مانتے ہیں۔ جب شبھ کرم جیو کرتا ہے۔ تب کرموں کے یوگ سے چودہ
راجیوں کو النگھن کر کے پدم شلا کے اوپر براجمان ہوتے ہیں۔ چراچر
کو اپنی گیان درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ پھر سنسار دکھ جنم مرن میں نہیں
آتے۔ وہی آنند کرتے ہیں۔ ایسی مکتی جین لوگ مانتے ہیں۔ اور
ایسا بھی کہتے ہیں۔ کہ دھرم جو ہے۔ سو جین کا ہی ہے۔ اور سب نسبک
ہیں۔ تتھا ادھرمی۔ کیونکہ جو ہنسا کرتے ہیں۔ وے دھرماتما نہیں۔ جو
یگیہ میں پشو مارتے ہیں۔ اور ایسی ایسی باتیں کہتے ہیں۔ کہ یگیہ میں جو
پشو مارا جاتا ہے۔ سو سورگ کو جاتا ہوئے۔ تو اپنا پتر وا پتا کو نہ مار ڈالیں
سورگ میں جانے کے واسطے ایسے ایسے شلوک ان نے بنا رکھے ہیں۔

" تری یو وید سیہ کرتارو۔ دھورت بھانڈ نشاچرا "

اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ ایشور وشے کی جتنی باتیں وید میں ہیں۔
وے دھورت کی بنائی ہیں۔ جتنی پھل استتی ارتھات اس یگیہ کو کریں
تو سورگ میں جائے۔ یہ بات بھانڈوں نے بنا رکھی ہیں۔ اور جتنا مانس
بھکشن پشو مارنے کا ودھی ہے۔ وید میں سو راکھشسوں نے بنائی ہیں
کیونکہ مانس بھوجن راکھشسوں کو بڑا پریہ ہے۔ سب بات اپنے
کھانے پینے اور جیوکا کے واسطے لوگوں نے بنائی ہیں۔ اور جو جین مت
ہے۔ سو سناتن ہے۔ اور یہی دھرم ہے۔ اس کے بنا کسی کو مکتی
وسکھ کبھی نہیں ہو سکتا۔ ایسی ایسی وے باتیں کہتے ہیں۔ ان سے
پوچھنا چاہئے۔ کہ ہنسا تم لوگ کس کو کہتے ہو۔ جو وے کہیں کہ کسی جیو
کو پیڑا دینا سو تو بنا پیڑا کے کسی برائی کا کچھ ویوہار سدھ نہیں ہوتا کیونکہ
آپ لوگوں کے مت میں ہی لکھا ہے۔ کہ ایک بندو میں اسنکھیات

بارھواں سمولاس

"اتھ - جین مت - وشیا ، پاکھیا - سمیا ما - "

سب متیہ والوں سے جین کا مت پرتھم چلا ہے - اس کو ساڑھے تین ہزار ورش انومان سے بیتے ہیں - سو ان کے چوبیس تیرتھنکر ارتھات آچاریہ ہوئے ہیں - جینندر ، پرشناتھ ، رشبھ دیو ، گوتم اور بدھ آدک ان کے نام ہیں ان نے اہنسا دھرم پرم مانا ہے - اس وشئے میں وے ایسا کہتے ہیں - کہ ایک بند وجل میں اتھوا ایک ان کے کن میں اسنکھیات جیو ہیں - ان جیووں کے اکھو آجاتے - تو ایک بندوا ور ایک کن کے جیو برہمانڈ میں نہ سماویں - اتنے ہیں - اس سے مکھ کے اوپر کپڑا باندھ رکھتے ہیں جل کو بہت چھانتے ہیں - اور سب پدارتھوں کو شدھ رکھتے ہیں - اور ایشور کو نہیں مانتے - ایسا کہتے ہیں - کہ جگت سوبھاؤ سے سناتن ہے - اس کا کرتا کوئی نہیں - جب جیو کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہے - اور سدھ ہوتا ہے - تب اس کا نام کیولی رکھتے ہیں - اور اسی کو ایشور مانتے ہیں انادی ایشور کوئی نہیں ہے - کنتو تپو بل سے جیو ایشور روپ ہو جاتا ہے جگت کا کرتا کوئی نہیں - جگت انادی ہے - جیسے گھاس ورکھش - پاشان آدک پربت بن آدکوں میں آپ سے آپ ہی ہو جاتے ہیں - ایسے پرتھوی آدک بھوت بھی آپ سے آپ بن جاتے ہیں - پرمانو کا نام پدگل رکھا ہے - سو پرتھوی آدکوں کے پدگل مانتے ہیں - جب پرلے ہوتا ہے تب

[illegible] آپ لوگ نہیں مانتے ہیں۔ یہ آپ لوگوں کی بڑی [illegible] ہے۔ اور [illegible]
سے جگت [illegible] اتپتی کا ماننا۔ یہ کیسی تم لوگوں کی [illegible] ہے [illegible]
ایشور اور جگت کی اتپتی کے وشے میں دیکھ لینا [illegible]
کا کرتا [illegible] ثابت وہ سدھ ہوگا۔ جب جیو [illegible]
نہیں ہوگا۔ اور پرتیکش جگت میں نیموں کے [illegible] ست سناتن
جگت کا بننا ایشور ادھین ہے۔ پھر اس کو [illegible]
[illegible] کسی کو ہی ایشور ماننا۔ یہ بات آپ لوگوں کی [illegible]
ہے [illegible] آپ جیو شریر دھارن کر لیتے ہیں۔ تو [illegible]
موقت [illegible]۔ پھر چھوڑ کیوں دیتے ہیں۔ کیونکہ ہوا [illegible]
دھارن کر لیتے ہیں۔ پھر کبھی اس شریر کو چھوڑیگا ہی نہیں۔ جو آپ کہیں
کہ کرموں کے پربھاؤ سے شریر کا ہونا اور چھوڑنا بھی ہوتا ہے تو پاپوں
کے [illegible] بھی نہیں گرہن کرتا۔ کیونکہ دکھ کی اچھا کسی کو نہیں ہوتی۔
سب [illegible] کی اچھا ہی رہتی ہے۔ جب سناتن [illegible] ایشور کرم
پھل کی [illegible] کا کرنے والا نہ ہوگا۔ تو یہ بات بھی [illegible]
[illegible] شلاکتی کا استھان ماننا یہ بات [illegible]
[illegible]۔ کیول کیول گیان اتر ہے۔ اور اس کے اوپر بیٹھ کے جیو اوپر
کا دیکھنا۔ اور کرم وگ سے وہاں چلا جانا۔ یہ بھی بات آپ لوگوں
کی [illegible] ہے۔ یگیوں کے وشیوں میں آپ کو ترک کرتے ہیں۔ [illegible]
[illegible] نہیں ہونے سے۔ کیونکہ گھرت دودھ اور [illegible]
[illegible] جانتے۔ اور یگیہ کا اپکار کہ [illegible] کو مارنے میں کھوڑا سا
دکھ ہوتا ہے۔ پہ تو یگیہ میں چراچر کا اپکار [illegible]
تو کبھی یگیہ [illegible] میں ترک نہ کرتے۔ ویدوں کا [illegible]
[illegible] ایسی بات تم لوگ کہتے ہو کہ [illegible]
نے لکھا ہے۔ یہ بات کیول اپنے اگیان اور [illegible] کے [illegible]
کہتے ہو۔ اور وید جو ہے۔ سو سب کے اپکاری ہے۔ کسی [illegible]

جیو ہیں۔ اس کو لاکھ وقت چھانے تو بھی وے جیو پرتھک نہیں ہو سکتے پھر جل پان اوشیہ کیا جاتا ہے۔ تتھا بھوجن آدک ووہار اور نیتر آدکوں کی چیشٹھا اوشیہ کی جاتی ہے۔ پھر تمہارا اہنسا دھرم تو نہ ہی بنا۔

پرشن۔ جتنے جیو بچائے جاتے ہیں، اُتنے بچاتے ہیں۔ جس کو ہم لوگ دیکھتے ہی نہیں۔ ان کی پیڑا میں ہم لوگوں کو اپرادھ نہیں۔

اُتر۔ ایسا ووہار سب منشوں کا ہے۔ جو مانس ہاری ہیں۔ وے بھی اشو آدک پشوؤں کو بچا لیتے ہیں۔ ویسے تم لوگ بھی چھن جیوں سے کچھ ووہار کا پریوجن نہیں ہے۔ جہاں اپنا پریوجن ہے۔ وہاں منش آدکوں کو نہیں بچاتے ہو پھر تمہاری اہنسا نہیں رہی۔

پرشن۔ منش آدکوں کو گیان ہے۔ گیان سے وے اپرادھ کرتے ہیں۔ اس سے اُن کو پیڑا دینے میں کچھ اپرادھ نہیں۔ وے پشو آدک جیو بنا اپرادھ ہیں۔ اُن کو پیڑا دینا اُچت نہیں۔

اُتر۔ یہ بات تم لوگوں کی وِرودھ ہے۔ کیونکہ گیان والوں کو پیڑا دینا اور گیان ہین پشوؤں کو پیڑا نہ دینا یہ بات وچارشونیہ پرشوں کی ہے۔ کیونکہ جتنے پرانی دیہ دھاری ہیں۔ ان میں سے منش اتینت سریشٹ ہے۔ سو منشوں کا اُپکار کرنا اور پیڑا کا نہ کرنا سب کو اوشیہ ہے۔ ہنسا نام ہے ویر کا سو یوگ شاستر واس جی کے بھاشیہ میں لکھا ہے۔

"سروتھا سروداسرو بھوتیشوں۔ بھدروہا۔ اہنسا"

یہ اہنسا دھرم کا لکھشن ہے۔ اس کا یہ ابھپرائے ہے۔ کہ سب پرکار سے سب کال میں سب بھوتوں میں ابھدروہ۔ ارتھات ویر کا جو تیاگ سو کہا تا ہے۔ اہنسا سو آپ لوگ اپنے سمپردائے میں تو پریتی کرتے ہو۔ اور انیہ سمپردایوں میں دویش تتھا ویدآدک ستیہ شاستر تتھا ایشور پر نیت آپ لوگوں کا ویرا ور دویش ہے۔ پھر اہنسا دھرم آپ لوگوں کا کہنے ماتر ہے۔ اپنے سمپردایوں کے پستک تتھا بات بھی انیہ پرشوں کے پاس پرکاشت نہیں کرتے ہو۔ یہ بھی آپ لوگوں میں ہنسا ہے ایشور

کہ وایو کے کمپ سے ورکھش میں چیشٹا ہو جاتی ہے۔ اچھا تو منش آدکوں کو بھی وایو کی چیشٹا سے شبد سن پڑتا ہے۔ اس سے ورکھش آدکوں میں بھی شروتر اندریہ ہے۔ تتھا ناسکا اندریہ بھی ہے۔ کیونکہ ورکھشوں کا روگ دھوپ کے دینے سے چھوٹ جاتا ہے۔ جو ناسکا اندریہ نہ ہوتا۔ تو گندھ کا گرہن کیسے کرتا۔ اس سے ناسکا اندریہ بھی ورکھش آدکوں میں ہے۔ تتھا توچا اندریہ بھی ہے۔ کیونکہ کمود کی کمل لہیا وتی ارتھات چھوئی موئی اوشدھ اور سوریہ مکھی آدک لپٹیوں میں اور شیت تتھا اوشن ورکھش آدکوں میں بھی جان پڑتے ہیں۔ کیونکہ شیت تتھا اتیشت اوشنتا سے ورکھش آدک کملا جاتے ہیں۔ اور سوکھ بھی جاتے ہیں۔ اس سے تت تت اندریوں کا کرم دیکھنے سے تت تت اندریاں ورکھش آدکوں میں اوشیہ ماننا چاہئے۔ یہ بھرم جین سمپردائے والوں کو ستھول گولک اندریوں کے نہیں دیکھنے سے ہوا ہے۔ سو اس سے جین لوگ اندریوں کو نہیں جان سکتے۔ پرنتو کاریہ دوارہ سب بدھی مان لوگ ورکھش آدکوں میں بھی اندریاں جانتے ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اور جہاں جیو ہوگا۔ وہاں اندریاں اوشیہ ہونگی۔ کیونکہ ان سب شکتیوں کا جو سنگھات اسی کو جیو کہتے ہیں۔ جہاں جیو ہوگا وہاں اندریاں اوشیہ ہونگی۔ جینیوں کا ایسا بھی کہنا ہے۔ کہ تالاب باولی کنواں نہیں بنوانا۔ کیونکہ ان میں بہت جیو مرتے ہیں۔ جیسے تالاب کے رچنے سے بھینسیں اس میں بیٹھیں گی۔ اس کے اوپر مکھا بیٹھیگا اس کو کوا لے جائیگا۔ اور مار بھی ڈالیگا۔ اس کا پاپ تالاب بنانے والے کو ہوگا۔ کیونکہ وہ تالاب نہ بناتا۔ تو یہ ہتیا نہ ہوتی۔ اس میں نہیں کچھ نہیں سمجھا۔ کیونکہ اس تالاب کے جل سے اسنکھیات جیو سکھی ہوں گے۔ اس کا پُنیہ کہاں جائیگا۔ سو پاپ کے واسطے تالاب کوئی نہیں بنواتا۔ کنتو جیووں کے سکھ کے واسطے بناتے ہیں۔ اس سے پاپ نہیں ہو سکتا۔ پرنتو جس دیش میں جل نہیں ملتا ہوئے۔ اس

کاگرنتھ وید نہیں ہے۔ کنتو کیوال پدارتھ ودیا اور سب منشوں کے ہت کے واسطے وید لپتک ہے۔ پکھشن بات اس میں کچھ نہیں۔ ان باتوں کو جانتے۔ تو ویدوں کا تیاگ اور کھنڈن کبھی نہ کرتے۔ سو وید و شے میں سب لکھ دیا ہے۔ وہی دیکھ لینا۔ اور یگیہ میں پشو کو مارنے سے سورگ میں جاتا ہے۔ یہ بات کسی مورکھ کے مکھ سے سُن لی ہوگی۔ ایسی بات وید میں کہیں نہیں لکھی۔ جیووں کے وشے میں وے ایسا کہتے ہیں۔ کہ جیو جتنے شریر دھاری ہیں۔ ان کے پانچ بھید ہیں۔ ایک اندریہ۔ دو اندریہ۔ تر اندریہ۔ چتر اندریہ اور پنچ اندریہ۔ جڑ میں ایک اندریہ مانتے ہیں۔ ارتھات ورکھش آدکوں میں سو یہ بات جینیوں کی وچار شونیہ ہے۔ کیونکہ اندریہ سوکھشم کے ہونے سے کبھی نہیں دیکھی پڑتی۔ پرنتو اندریہ کا کام دیکھنے سے انومان ہوتا ہے۔ سو جتنے ورکھش آدکوں کے بیج ہیں۔ اُن کو پرتھوی میں جب بوتے ہیں۔ تب انکُر اوپر آتا ہے۔ اور مول نیچے جاتا ہے۔ جو نیتر اندریہ اُن کو نہ ہوتا۔ تو اوپر نیچے کو کیسے دیکھتا۔ اس کام سے نشچت جانا جاتا ہے۔ کہ نیتر اندریہ جڑھ ورکھش آدکوں میں بھی ہے۔ تتھا بہت لتا ہوتی ہے۔ سو ورکھش اور بھیتی کے اوپر چڑھ جاتی ہے۔ جو نیتر اندریہ نہ ہوتا۔ تو اس کو کیسے دیکھتا۔ تتھا سپرش اندریہ تو وے بھی مانتے ہیں۔ جیبھ اندریہ بھی ورکھش آدکوں میں ہیں۔ کیونکہ مدھر جل میں بانع آدکوں میں جتنے ورکھش ہوتے ہیں۔ ان میں کھار جل دینے سے سوکھ جاتے ہیں۔ جیبھ اندریہ نہ ہوتا۔ تو سواد کھارے و میٹھے کا کیسے جانتے۔ تتھا شروتر اندریہ بھی ورکھش آدکوں میں ہے۔ کیونکہ جیسے کوئی سوتا ہوئے۔ اس کو اتینت شبد کرنے سے سن لیتا ہے۔ تتھا توپ آدک شبد سے بھی ورکھشوں میں کمپ ہوتا ہے۔ جو شروتر اندریہ نہ ہوتا۔ تو کمپ کیوں ہوتا۔ کیونکہ اکسمات بھینکر شبد کے سننے سے منش پشو پکھشی ادھک کمپ جاتے ہیں۔ ویسے ورکھش آدک بھی کمپ جاتے ہیں۔ جو وے کہیں

اس کی داڑھی مونچھ اور سر کے بال سب نوچ لیتے ہیں۔ جو اس وقت دوشٹ پیڑکیا وسے اتھوا نیتر سے جل گرا دے۔ تب سب کہتے ہیں کہ یہ سادھو نہیں بھیا ہے۔ کیونکہ اس کو شریر کے اوپر موہ ہے۔ وچار کرنا چاہیئے۔ کہ ایسی ایسی پیڑا اور سادھوؤں کو دکھ دینا اور اُن کے ہردیہ میں دیا کا لیش بھی نہ ہو آنا۔ یہ اُن کی بات بہت متھیا ہے کیونکہ بالوں کے نوچنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک کام۔ کرودھ۔ لوبھ موہ بھے شوک آدک دوش ہردیہ سے نہیں نوچے جائیں گے۔ یہ اوپر کا سب ڈھونگ ہے۔ اُن میں جتنے آچاریہ ہوئے ہیں۔ اُن کے بنائے گرنتھوں کو وید مانتے ہیں۔ سو اٹھارہ گرنتھ ہوے ہیں۔ تتھا دیا بھارت۔ رامائن۔ پران۔ سمرتیاں بھی اُن لوگوں نے اپنے مت کے انوکول گرنتھ بنا لئے ہیں۔ انیہ بھگوتی گیتا گیان چیر تر آدک بھی گرنتھ نانا پرکار کے بنا لئے ہیں۔ بہت سنسکرت میں گرنتھ ہیں۔ اور بہت پراکرت بھاشا میں رچ لئے ہیں۔ ان میں اپنے سمپردائے کی پشٹی اور انیہ سمپردائیوں کا کھنڈن کیول کلپنا سے انیک پرکار لکھا ہے۔ جیسے کہ جین مارگ سناتن ہے۔ پرتھم سب سنسار جین مارگ میں تھا۔ پرنتو کچھ دنوں سے جین مارگ کو چھوڑ دیا ہے۔ لوگوں نے سو بڑا اپنا لئے ہے۔ کیونکہ جین مارگ چھوڑنا کسی کو اُچت نہیں۔ ایسی ایسی کتھا اپنے گرنتھوں میں جینوں نے لکھی ہیں سو سب سمپردائے والے اپنی اپنی کتھا ایسی ہی لکھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ اس میں پرائے اپنے مطلب کے لئے باتیں متھیا متھیا بنائی ہیں۔

"یاو۔ جیو سکھم۔ جیویں۔ ناستی۔ مرتیو۔ گوچرا"
"بھسمی۔ بھوتسیہ۔ دیہسیہ۔ پنرا۔ گمنم۔ کتا۔"
"یاوجیو۔ تسوکھم۔ جیویے۔ درنم۔ رتوا۔ گھرتم۔ پیویت"
"اگنی۔ تریو وید۔ [illegible] بھسم۔ گنٹھنم۔"

دیشوں میں بنانے سے نشیہ ہوتا ہے جس دیش میں بہت جل ملتا ہوئے
اس دیش میں تڑاگ آدکوں کا بنانا ویرتھ ہے۔ اور وے بڑے بڑے
مندر اور بڑے بڑے گھر بناتے ہیں۔ ان میں کیا جیو نہیں مرتے ہونگے
سو لاکھاں روپے مندر آدکوں میں مستھیا لگا دیتے ہیں۔ جس سے کچھ
سنسار کا اپکار نہیں ہوتا۔ اور جو اپکار کی بات ہے۔ اس میں دوش
لگاتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ جین کا دھرم سرشیشٹ ہے۔ اور اس کے
بنا مکتی بھی نہیں ہوتی۔ سو یہ بات اُن کی مِتھیا ہے۔ کیونکہ کسی بات
اور ایسے کرموں سے مکتی کبھی نہیں ہو سکتی۔ مکتی تو مکتی کے کرموں سے
ہوتی ہے۔ انیتھا نہیں۔ جتنا مورتی پوجن چلا ہے۔ سو یہ بھی اُن
اپکار کا کرم ہے۔ اس سے کچھ اپکار نہیں۔ سنسار میں بنا انوپکار کے
سو جینیوں کو بڑا بھاری اگرہ ہے۔ جو کوئی کچھ پنیہ کیا چاہتا ہے دھنادیہ
سو منہ ہی بنا دیتا ہے۔ اور پرکار کا دان پنیہ نہیں کرتے ہیں۔ ان
نے جین گاتری بھی ایک بنائی ہے۔ اور ایک یتی ہوتے ہیں۔ اُن
کو شوتیانبر کہتے ہیں۔ دوسرا ہوتا ہے دگمبر جس کو منی اور سرادک
کہتے ہیں۔ ان میں سے ڈھونڈھیے۔ لوگ مورتی پوجن کو نہیں مانتے اور
لوگ مانتے ہیں۔ ان میں سے ایک شری پوجیہ ہوتا ہے۔ اس کا ایسا
نیم ہوتا ہے کہ آتا دھن جب سیوک لوگ دے۔ تب اُس کے
گھر میں جائے۔ اور منی دگمبر ہوتے ہیں۔ وے بھی ان کے گھر میں
جب جاتے ہیں۔ تب آگے آگے تھان بچھاتے چلے جاتے ہیں اور
اُنکے مت میں نہ ہو وہ سرشیشٹ بھی ہوئے۔ تو بھی اس کی سیوا اور تھا
جل تک بھی نہیں دیتے۔ یہ ان کا پکش پات سے انرتھ ہے۔ کنتو جو
سرشیشٹ ہوئے۔ اس کی سیوا کرنی چاہئے۔ دشٹ کی کبھی نہیں۔
یہ سب منشوں کے واسطے اُچت ہے۔ جو دھرم[illegible] ہوتے ہیں
ان کے گھر میں جو کیڑے پڑ جائیں۔ تو بھی نہیں نکالتے۔ اور حجامت
نہیں بنواتے۔ کنتو اُن کا سادھو جب آتا ہے۔ تب جینی لوگ

بین بین ہو جاتا ہے۔ اور چیتن پرتھک پدارتھ نہیں۔ ایسے ایسے
پراکرت ورشانت دے کے نربدھی پرشوں کو بہکا دیتے ہیں
جو چار بھوتوں کے یوگ سے چیتن اپتن ہوتا۔ تو اب بھی کوئی چار
بھوتوں کو ملا کے چیتن دکھلا دے۔ سو کبھی نہیں دیکھ پڑیگا۔ ان
دکی، سبھاو سے جگت کی اتپتی آدک کا اُتر ایشور اور سرشٹی کے
وشے میں لکھ دیا ہے۔ وہیں دیکھ لینا۔

"بھوتے۔ بھیو۔ مورتی۔ اپادان۔ وت اپادنم"
اپادک گوتم منی جی کے کئے سوتر ناستکوں کے مت دیکھنے کے
واسطے لکھے جاتے ہیں۔ اور اُن کا کھنڈن بھی۔ سو جان لینا۔ جیسے
پرتھوی آدک بھوتوں سے بالو۔ پاشان۔ گیرو۔ انجن آدک سوبھاؤ
سے کرتا کے بنا اتپن ہوتے ہیں ویسے منش آدک بھی سوبھاؤ سے
اتپن ہوتے ہیں۔ نہ پورو پر اجنم۔ نہ کرم۔ اور نہ ان کا سنسکار۔
کنتو جیسے جل میں پھین۔ ترنگ۔ اور بُد بُد (بلبلے) آدک اپنے
آپ سے اتپن ہوتے ہیں۔ ویسے بھوتوں سے شریر بھی اتپن ہوتا ہے
اس میں جیو بھی سوبھاؤ سے اتپن ہوتا ہے۔
اُتر۔ تت ساد دھرمیہ نہ متواُت،، گوتم جیسے شریر کی اتپتی کرم سنسکار
کے بنا سدھ مانتے ہو۔ ویسے بالوک آدک کی اتپتی سدھ کرو۔ بالک
آدکوں کے پرتھوی آدک پرتیکش نمت اور کارن ہے۔ ویسے پرتھوی
آدک ستھول بھوتوں کا کارن بھی سوکشم ماننا ہوگا ویسے انوستھا دوش
بھی آ جائیگا۔ اور تُلیہ سم ہیتو ابھاس ہے کے نیائے یہ کھنڈن ہوگا۔
اور اس سے دیہہ اتپتی میں نمتا انتر ادرشٹ کرم کو ماننا چاہیے۔
"نہ اتپتی نمتوات۔ ماتا۔ پترو گوتم۔"
یہ ناستک کا اپنے پکش کا سمادھان ہے۔ کہ شریر کی اتپتی کا نمت
ماتا اور پتا ہیں۔ جن سے کہ شریر اتپن ہوتا ہے۔ اور بالک آدک
نمت سے اتپن ہوتے ہیں۔ اس سے ساد ہیہ سم دوش ہمارے پکش میں

" بدھی - پرش - ہیناّنام - جیوکتی - ورہپتا - "

" اگنی - روشنو جلم - شیتم - سپرشتقا - ندا "

" کے نیدم - جیترم - تسمات - سبھا وا تدھیہ - ستھا "

" نہ سورگو - ناپورگو - وا - نیوانیہ - پار - لوکا - "

" نیو - ورن - آترم - آدمی - نام - کرشچ - پھل داسکا "

" اگنی ہوترم - تریو ویدا - استری - ونڈم - بھسم گنٹھنم "

" بدھی - پورش - ہیناّنام - جیوکا - دھاتر - نرمتا "

" پشو شچ - نہتا - سورگم - جیوکشٹو - میگ - پیشتی "

" سوپتا - یجمانین - نترکسمات - ہنیتے - "

" مرتا نام - یجم - تو نام - شرادھم - جیستریتی - کارنم "

" گھپتا ہی - جنتو نام - ویرتھم - پاتھیہ - کلپنم - "

" سورگا - استھائے دا - ترپتم - گچھے - پیست - تردانیا "

" پرسادسیہ - پرستھانا - متر کسمان - ندیتے "

" یدی - گچھت - پرم - لوکم - ویہا - ویش - ونرگتا "

" کسمات - بھویہ - سنچایاتی - بندھو سنے - سما - کلا "

" نشچ - جیون - اپایو - برہمنیر - وتہستوا - "

" مرتانام - پریت کاریانی - نتونیہ - دووو تیے رکوجا "

" تریو ویدسیہ - کرتارو - بھنڈ - دھورت - نساچرا "

" جرجبری - ترپھری - اتیادی - پنڈتانام - سچہ سمرتم

" اشوسیہ - ترہی - شستنتو - پتنی گرہم - پر کرتیتم "

" بھنڈے سدو تیرم جیوگراہم - جاتم - پرکیرتیتم "

" مانسانام - کھادنم تدو - نساچر - سمویرتم - "

اتیادک شلوک جینیوں نے بنا رکھے ہیں اور ارتھ تھا کام دونوں پدارتھ مانتے ہیں - لوک سدھ جو راجہ سو ہی پرمیشور اور ایشور نہیں پرتھوی جل اگنی وایوان کے سنیوگ سے چیتن اتپن ہو گئے ہیں

کہتا ہے۔ کہ "نتہ کارتو اُست ہیتو"۔ ایشور ہی کرم کا پھل اور کرم کرانے میں کارن ہے۔ جیسا کرم کرتا ہے۔ ویسا جیو کرتا ہے۔ اتھا نہیں۔

اُتّر - جو ایشور کراتا - تو پاپ کیوں کراتا۔ اور ایشور کے ست سنکلپ کے ہونے سے جو جیو جیسا چاہتا۔ ویسا ہی ہو جاتا۔ اور ایشور پاپ کرم کراکے پھر جیو کو ڈنڈ دیتا۔ تو ایشور کو بھی جیو سے ادھک اپرادھ ہوتا۔ اس اپرادھ کا پھل جو دکھ رہی سو ایشور کو بھی ہونا چاہئے۔ اور کیول پھل کیٹی۔ اور پاپوں کے کرانے سے پاپی ہو جاتا۔ اس سے ایسا کبھی نہ کہنا چاہئے۔ کہ ایشور کراتا ہے۔ چوتھے ناستک کا ایسا مت ہے۔ کہ انمتو بھاوی اُتپتی کنٹکتی۔ ایکھشنا آدی درشنات، نمت کے بنا پدارتھوں کی اُتپتی ہوتی ہے۔ کیونکہ بیج بنا کا نشٹ ہوتے ہیں۔ وسے بھی نمت کے بنا ہی تیکشن ہوتے ہیں۔ کنٹروں کی تیکھشنا۔ پربت دھاتو کی چترتا۔ پاشانوں کی چکنتا۔ جیسے نرست دیکھنے میں آتی ہے۔ ویسے ہی شریر آدک سنسار کی اُتپتی کرتا کے بنا ہوتا ہے۔ اس کا کرتا کوئی نہیں۔

اُتّر - انمت - انمتوات - نہ نمتا، بنا نمت کے اُتپتی ہوتی ہے۔ ایسا مت کہو۔ کیونکہ جس سے جو اُتپن ہوتا ہے۔ وہی اس کا نمت ہے۔ بیج کنشت - پربت پرتھوی آدک کی اُتپتی کا نمت پرمیشور ہی ہے۔ اس سے ہمارا کہنا ٹھیک ہے۔ پانچویں ناستک کا ایسا مت ہے کہ۔

"سروم انتیم اُتپتی۔ بناش دھرم کتوات"

سب جگت انتیہ ہے۔ کیونکہ سب کی اُتپتی اور بناش دیکھنے میں آتا ہے۔ جو اُتپتی دھرم ... سو ان انتیہ نہیں ہوتا۔ جو بناش دھرم والا ہے۔ سو ... نہیں ہے ... آدمی جوت

نہیں آتا۔ کیونکہ ماتا۔ پتا۔ کھانا پینا کرتے ہیں۔ اس سے ویرج بیج شریر کا ہو جائیگا۔

اُتر "پراتپوو۔ چہ۔ نیمات "۔ گوتم۔ ایسا تم مت کہو۔ کیونکہ اس کا نیم نہیں۔ ماتا اور پتا کا سنیوگ ہوتا ہے۔ اور ویرج بھی ہوتا ہے تو بھی سرو تر پترا اُتپتی نہیں دیکھنے میں آتی۔ اس سے یہ جو آپ کا کہا نیم رہے، سو کھنڈ ہو گیا۔ اتیادک ناستک کے کھنڈن میں نیائے درشن میں لکھا ہے۔ جو دیکھا چاہے۔ سو دیکھ لے۔ دوسرے ناستک کا ایسا مت ہے کہ "ابھاوات بھاو اُتپتی۔ نانوپمردیا پرادر بھاورت "۔ ابھاو ارتھات استہ سے جگت کی اُتپتی ہوتی ہے۔ کیونکہ جیسے بیج کا ناش کر کے انکر اُتپن ہوتا ہے۔ ویسے جگت کی اُتپتی ہوتی ہے؟

اُتر " ویاگھاتاد۔ پریوگا "۔ یہ تمہارا کہنا اُیکت ہے۔ کیونکہ ویاگھات کے ہونے سے جس کا مردن نہیں ہوتا ہے۔ بیج کے اوپر بھاگ کا یہ پرگٹ نہیں ہوتا۔ اور جو انکر پرگٹ ہوتا ہے۔ اس کا مردن نہیں ہوتا۔ اس سے یہ کہنا آپ کا متھیا ہے۔ تیسرے ناستک کا مت ایسا ہے " ایشور کارنم۔ پرش۔ کرم پھل۔ درشتات " جیو جتنا کرم کرتا ہے۔ اس کا پھل ایشور دیتا ہے۔ جو ایشور کرم پھل نہ دیتا۔ تو کرم کا پھل کبھی نہ ہوتا۔ کیونکہ جس کرم کا پھل ایشور دیتا ہے۔ اس کا تو ہوتا ہے اور جس کا نہیں دیتا۔ اس کا نہیں ہوتا اس سے ایشور کرم کا پھل دینے میں کارن ہے۔

اُتر " پرش کرما بھاوے۔ پھلا۔ نشپتے "، جو کرم پھل دینے میں ایشور کارن ہوتا۔ تو پرش کرم کرتا۔ تو بھی ایشور پھل دیتا۔ سو بنا کرم کرنے جیو کو پھل نہیں دیتا۔ اس سے کیا جانا جاتا ہے۔ کہ جو جیو کرم جیسا کرتا ہے۔ ویسا پھل آپ ہی پراپت ہوتا ہے۔ اس سے ایسا کہنا ویرتھ ہے۔ پھر بھی وہ اپنے پکش کو ستھاپن کرنے کے واسطے

سماد ہان نیائے درشن میں لکھے ہیں۔ سو دیکھ لینا۔ ساتواں ناستک کا مت ہے۔ کہ

"سروم۔ پرتھک۔ بھاوا۔ لکشن۔ پرتھکتوات"

سب پدارتھ جگت میں پرتھک پرتھک ہی ہیں۔ کیونکہ گھٹ پٹ آدک پدارتھوں کے پرتھک پرتھک چنہہ دیکھ پڑتے ہیں۔ اس سے سب وستو پرتھک پرتھک ہی ہیں۔ ایک نہیں۔

اتر۔ نہ نیل لکشین۔ ایک بھاوا۔ نِش۔ پتے۔

یہ بات آپ کی اُلٹی ہے۔ کیونکہ گھڑے میں گندہ آدک گن ہے۔ اور کمبو آدک گھڑے کے اویو بھی انیک پدارتھوں سے ایک پدارتھ ایکت پرتیکش دیکھ پڑتا ہے۔ اس سے سب پدارتھ پرتھک پرتھک ہیں۔ ایسا جو کہنا ہے سو آپ کا ویرتھ ہے۔ آٹھواں ناستک کا مت یہ ہے۔ کہ سرو بھاوا دبھاو سدھیر۔ اتر۔ اتر ابھاو سدھے یاوت جگت ہے۔ سو سب ابھاؤ ہی ہے۔ کیونکہ گھڑے میں وستر کا ابھاؤ۔ اور وستر میں گھڑے کا ابھاو تتھا گائے میں گھوڑے کا اور گھوڑے میں گائے کا ابھاؤ ہے۔ اس سے سب ابھاو ہی ہے۔

اتر۔ نہ سو بھاو سیدھی۔ بھاوا نام۔ سب ابھاو نہیں ہے۔ کیونکہ اپنے میں اپنا ابھاؤ کبھی نہیں ہوتا۔ جیسے گھڑے میں گھڑے کا اور گھوڑے میں گھوڑے کا ابھاؤ نہیں ہوتا ہے۔ اور جو ابھاو ہوتا۔ تو اس کی پراپتی اور اس سے ویوہار سدھی بھی نہیں ہوتی۔ اس سے سب ابھاؤ ہے۔ ایسا جو کہنا سو ویرتھ ہے۔ کیونکہ آپ ہی ابھاو ہو۔ اور آپ کہتے اور سنتے ہو۔ سو کیسے بنتا۔ سو کبھی نہیں بنتا۔ ایسے ایسے واد۔ وواد متھیا جو کرتے ہیں۔ وے ناستک گنے جاتے ہیں۔ سو جین سمپردائے میں اتھوا کسی سمپردائے میں ایسا مت والا پرش ہوئے۔ اس کو ناستک ہی جان لینا۔ جن لوگوں میں پرایہ اس پرکار کے واد ہیں۔ وے سب متھیا ہی سمجھو کر

بشریر پر نیت ستھول جیتا جگت ہے۔ اور بدھی آدک سوکشم جیتا جگت ہے۔ سو سب انتیہ ہی جاننا چاہیے۔

آتمر سے ۔ نتیا۔ شتراوات ۔ سب انتیہ نہیں ہیں۔ کیونکہ سب کی انتا جو نتیہ ہوگی۔ تو اس کے نتیہ ہونے سے سب انتیہ ہی بھیا۔ اور جو انتیا انتیہ ہوگی۔ تو اس کے انتیہ ہونے سے سب جگت نتیہ بھیا اس سے سب انتیہ ہے۔ ایسا جو آپ کا کہنا رہے۔ سو ایکت سے پھر بھی وہ اپنے مت کو ستھاپن کرنے لگے ۔ نتیتوم۔ اگنے۔ ابھم ناشی۔ انو ناش وت ۔ وہ جو ہم نے انیتا جگت کی کہی۔ سو بھی انتیہ ہے۔ کیونکہ جیسے اگنی کا شٹ۔ آدک کا ناش کرکے اپنے بھی نشٹ ہو جاتی ہے۔

آتمر سے نتیہ۔ لبیہ سا پرتیا۔ کھیا نم۔ پھوپلو۔ دھی۔ ویو ستھانات نتیہ کا پرتیا کھیان ارتھات نشیدھ کبھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جس کی اپ لبدھی ہوتی ہے۔ اور جو ویوستھت پدارتھ ہے۔ اس کی انتا نہیں ہو سکتی۔ جو نتیہ ہے پرمانوں سے اور جو نتیہ ہے سو نتیہ نتیہ ہی ہوتا ہے۔ اور انتیہ انتیہ ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ پرم سوکشم کارن جو ہے۔ سو انتیہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ اور نتیہ کے گن بھی نتیہ ہیں۔ تتھا جو سنیوگ سے اتپن ہوتا ہے۔ اور سنیوگ کے گن ہیں سب انتیہ ہیں۔ نتیہ کبھی نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ پرتھک پدارتھوں کا سنیوگ ہوتا ہے وے پھر بھی پرتھک ہو جاتے ہیں۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ جیسا ناستک یہ ہے ۔ کہ سروم۔ انتیم۔ پنچ بھوت نتیتوات، جتنا کاش آدک یہ جگت ہے۔ جو کچھ اندریوں سے ستھول واسوکشم جان پڑتا ہے۔ سو سب انتیہ ہی ہے۔ پانچ بھوتو کے انتیہ ہونے سے۔ کیونکہ پانچ بھوت انتیہ ہیں۔ ان سے اتپن بھیا جو جگت ہے، سو بھی انتیہ ہی ہوگا۔

آتمر سے نہ اپتی۔ وناش کا۔ نوا۔ اپ لبدھی جس کا اتپتی کا رن

اپالوجی

۱- ستیارتھ پرکاش مطبوعہ بنارس ۱۸۷۵ء کا اصلی نسخہ پبلک کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے جس بے سروسامانی کی حالت میں میں نے اس نادر کتاب کو شائع کیا ہے۔ اس کے بیان کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ میں نے کتاب ہذا کے شائع کرنے میں اصلی نسخہ کے مطابق مکھی پر مکھی ماری ہے تاکہ کسی قسم کی غلط فہمی نہ ہو سکے ۔

۲- کتاب ہذا میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے بارے میں کوئی سمولاس نہیں ہے۔ اگرچہ دسویں سمولاس کے اخیر میں اس قدر ذکر ضرور کیا گیا ہے۔ کہ مسلمانوں اور انگریزوں کے مت کے بارے میں بھی لکھا جائیگا۔ لیکن امر واقعہ یہ ہے۔ کہ کتاب ہذا میں مسلمانوں یا انگریزوں کے مذہب کے بارے میں کوئی علیحدہ سمولاس نہیں لکھا گیا بلکہ گیارھویں سمولاس میں ہی ایک دو جگہ مسلمانوں اور انگریزوں کے بارے میں چند کلمات درج ہیں۔ وہ بھی زیادہ تر بے بنیاد اور غلط ہیں۔ اور میں نے خطوط وحدانی میں اُن کی تردید کردی ہے ۔

۳- کتاب ہذا میں بھگت کبیر جی یا گورو نانک جی مہاراج کی شخصیت پر کوئی حملہ نہیں ہے۔ ہاں ایک جگہ ایسے لوگوں کے برخلاف کسی قدر لکھا ہُوا ہے۔ جو کہ گرنتھ صاحب کی پوجا کرتے ہیں۔ یہ کوئی ناجائز نکتہ چینی نہیں ہے کیونکہ گورو نانک جی مہاراج نے کہیں بھی پستک پوجا کی تعلیم نہیں دی امید ہے ہمارے سکھ بھائی اس جائز نکتہ چینی کو برداشت کرینگے ۔

۴- گوکلئے گوسائیوں کی اندرونی لیلا کے بارے میں سوامی دیانند نے جو نکتہ چینی کی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک دو جگہ پر میں اپنی طرف سے فٹ نوٹ دینے پر مجبور ہؤا ہوں۔ اگر اس فرقہ کا کوئی لیڈر واقعات کی بنا پر یہ ثابت کردے۔ کہ اس نکتہ چینی میں فلاں فلاں جگہ سوامی جی نے غلطی کھائی ہے۔ تو دوسرے ایڈیشن میں میں اس کی اصلاح کردونگا ۔

۵- کتاب ہذا میں سوامی دیانند نے انگریزی راج کی جا بجا تعریف

نا چاہیے۔ سجان کی پیتی استور گھنٹ کے شش کو بکڑے
یہ بات متھیا ہے۔ تتھا سپنا ریکھیا اج جوہے۔ سو کی پرشتھ ہے
یہ بھی بات اُن کی متھیا ہے۔ کیونکہ نقش کیا کبھی پرمیشور ہوسکتا ہے
دھرم کو بُرا نہ سمجھنا اور ادھرم تتھا کام کو ہی اتم سمجھنا یہ بھی ان
کی بات متھیا ہے۔ اتیادک بہت اُن کے مت میں متھیا متھیا
کلپنا ہیں۔ ان کو سجن لوگ کبھی نہ مانیں۔
اتی۔ شری مد۔ دیانند سرسوتی۔ سوامی کرتے۔ ستیارتھ پرکاشے
سو بھاشا۔ ورچتے۔ دوادشا۔ سمولاسا۔ سمپورنا۔

یہ اصلی ستیارتھ پرکاش مصنفہ شری سوامی دیانند سرسوتی

مطبوعہ بنارس
۱۸۷ء

فقط